حکیم الامت حضرت

مولانا اشرف علی تھانوی

(مکمل گیارہ حصص)

بہشتی زیور

حصہ ہفتم لغایتہ حصہ نہم!

ناشران

مشہور بک ڈپو!

رام نگر (گاندھی) - پوسٹ بکس ۱۶۳۹ دہلی ۶

حصہ ہفتم!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آداب اور اخلاق اور ثواب اور عذاب کے بیان میں

عبادتوں کا سنوارنا۔ وضو اور پاکی کا بیان

عمل ۱: وضو اچھی طرح کرو۔ گو کسی وقت نفس کو ناگوار ہو۔ عمل ۲: تازہ وضو کا زیادہ ثواب ہے۔ عمل ۳: پاخانہ پیشاب کے وقت قبلے کی طرف منہ نہ کرو، پشت کرو۔ عمل ۴: پیشاب کی چھینٹوں سے بچو اس میں بے احتیاطی کرنے سے قبر میں عذاب ہوتا ہے۔ عمل ۵: کسی سوراخ میں پیشاب مت کرو۔ شاید ان میں سے کوئی سانپ بچھو وغیرہ نکل آئے۔ عمل ۶: جہاں غسل کرنا ہو وہاں پیشاب مت کرو۔ عمل ۷: پیشاب پاخانے کے وقت باتیں مت کرو۔ عمل ۸: جب سو کر اٹھو جب تک ہاتھ اچھی طرح نہ دھو لو پانی کے اندر نہ ڈالو۔ عمل ۹: جو پانی دھوپ سے گرم ہو گیا ہو اس کو مت برتو۔ اس سے برص کی بیماری کا اندیشہ ہے جس میں بدن پر سفید سفید داغ ہو جاتے ہیں۔

نماز کا بیان: عمل ۱: نماز اچھے وقت پر پڑھو۔ رکوع سجدہ اچھی طرح کرو جی لگا کر پڑھو۔ عمل ۲: جب بچہ سات برس کا ہو جائے اس کو نماز کی تاکید کرو جب دس برس کا ہو جائے تو مار کر نماز پڑھواؤ۔ عمل ۳: ایسے کپڑے یا ایسی جگہ میں نماز پڑھنا اچھا نہیں کہ اس کا بیل بوٹا بیچ میں دھیان لگ جائے۔ عمل ۴: نمازی کے آگے کوئی آڑ ہونا چاہیئے۔ اگر کچھ نہ ہو ایک لکڑی کھڑی کر لو۔ یا کوئی اونچی چیز رکھ لو اور اس چیز کو داہنی یا بائیں ابرو کے مقابل رکھو۔ عمل ۵: فرض پڑھ کر بہتر ہو کہ اس جگہ سے ہٹ کر سنت نفل پڑھو۔ عمل ۶: نماز میں ادھر ادھر مت دیکھو اوپر نگاہ مت اٹھاؤ جہاں تک ہو سکے جمائی کو روکو۔

عمل ۲: جب پیشاب یا پاخانہ کا دباؤ ہو تو پہلے اس سے فراغت کر لو۔ پھر نماز پڑھو۔
عمل ۳: نفلیں اور وظیفے اتنے شروع کرو جس کا نباہ ہو سکے۔

موت اور مصیبت کا بیان: عمل ۱: اگر پرانی مصیبت یاد آ جائے تو إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھ لو جیسا ثواب پہلے ملا تھا ویسا ہی پھر ملیگا۔
عمل ۲: رنج کی کیسی ہی چھوٹی بات ہو اس پر إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا کرو۔

زکوٰۃ اور خیرات کا بیان: عمل ۱: زکوٰۃ جہاں تک ہو سکے ایسے لوگوں کو دی جائے جو مانگتے نہیں آبرو تھامے گھروں میں بیٹھے ہیں۔ عمل ۲: خیرات میں تھوڑی چیز دینے سے شرماؤ نہیں جو توفیق ہو دیدیا کرو۔ عمل ۳: یہ سمجھ کر زکوٰۃ دے کر اور خیرات دینا کیا ضرور ہے۔ ضرورت کے موقعوں پر ہمت کر کے خیر خیرات کرتی رہو۔ عمل ۴: اپنے رشتہ داروں کو دینے سے دہرا ثواب ہے۔ ایک خیرات کا دوسرے رشتہ داروں سے احسان کرنے کا۔ عمل ۵: غریب پڑوسیوں کا خیال رکھا کرو۔ عمل ۶: شوہر کے مال سے اتنی خیرات مت کرو کہ اس کو ناگوار ہو۔

روزے کا بیان: عمل ۱: روزے میں بیہودہ باتیں کرنا۔ لڑنا جھگڑنا بہت بری بات ہے اور کسی کی غیبت کرنا تو اور بھی بڑا گناہ ہے۔ عمل ۲: نفل روزہ شوہر سے اجازت لیکر رکھو جبکہ وہ گھر پر موجود ہو۔ عمل ۳: جب رمضان شریف کے دس دن رہ جائیں ذرا عبادت زیادہ کیا کرو۔

قرآن مجید کی تلاوت کا بیان: عمل ۱: اگر قرآن شریف اچھی طرح نہ چلے گھبرا کر مت چھوڑ دو۔ پڑھے جاؤ۔ ایسے پڑھنے والے کو دہرا ثواب ملتا ہے۔ عمل ۲: اگر قرآن شریف پڑھا ہوا ہو اس کو بھلا دو مت بلکہ ہمیشہ پڑھتی رہو نہیں تو بڑا گناہ ہے۔

عمل ۱: قرآن شریف بھی کر خدا سے ڈر کر پڑھا کرو۔

دعا اور ذکر کا بیان:

عمل ۱۔ دعا مانگنے میں ان باتوں کا خیال رکھو۔
خوب شوق سے دعا مانگو، گناہ کی چیز مت مانگو۔ اگر کام ہونے میں دیر ہو جائے تو
تنگ ہو کر مت چھوڑو، قبول ہونے کا یقین رکھو۔ عمل ۲۔ غصہ میں آکر اپنے مال و
اولاد و جان کو مت کوسو۔ شاید قبولیت کی گھڑی ہو۔ عمل ۳۔ جہاں بیٹھ کر دنیا کی باتوں
اور دھندوں میں لگو، وہاں تھوڑا بہت اللہ و رسول کا ذکر بھی ضرور کر لیا کرو، نہیں تو وہ
باتیں سب وبال جان ہو جائیں گی۔ عمل ۴۔ استغفار بہت پڑھا کرو، اس سے مشکل آسان
اور روزی میں برکت ہوتی ہے۔ عمل ۵۔ اگر نفس کی شامت سے گناہ ہو جائے تو توبہ میں
دیر مت لگاؤ۔ پھر ہو جائے پھر جلدی توبہ کرو۔ یوں مت سوچو کہ جب توبہ ٹوٹ جاتی ہے
تو ایسی سے کیا فائدہ۔ عمل ۶۔ بعضی دعائیں خاص خاص وقت پڑھی جاتی ہیں۔
سوتے وقت یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى۔ جاگتے وقت یہ دعا
پڑھو۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ۔ صبح کو یہ
دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَ
اِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ شام کو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَ
بِكَ نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ کھانا کھا کر یہ دعا پڑھو۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَكَفَانَا وَاٰوَانَا۔

بعد نماز صبح اور بعد نماز مغرب اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار پڑھو۔ اور
بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ تین بار پڑھو۔ سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھو۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ

سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ کسی کے گھر
کھانا کھاؤ تو کھا کر یہ بھی پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ
لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ۔ چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ
وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔ کسی مصیبت
زدہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھو۔ اللہ تعالیٰ تم کو اس مصیبت سے محفوظ رکھیں گے۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ عَافَانِيْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ
تَفْضِيْلًا۔ جب کوئی تم سے رخصت ہونے لگے اس سے اس طرح کہو۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ
دِيْنَكُمْ وَاَمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيْمَ اَعْمَالِكُمْ۔ دولہا یا دلہن کو نکاح کی مبارکی
دو تو اس طرح کہو۔ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمَا وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ
جب کوئی مصیبت آئے تو یہ دعا پڑھا کرو۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
پانچوں نمازوں کے بعد اور سوتے وقت یہ چیزیں پڑھ لیا کرو۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تین بار۔ اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
ایک بار اور سبحان اللہ تینتیس بار اور الحمد للہ تینتیس بار اور اللہ اکبر چونتیس بار
اور قل اعوذ برب الناس ایک ایک بار۔ اور آیت الکرسی ایک بار اور صبح کے
وقت سورۂ یٰسین ایک بار اور مغرب کے بعد سورۂ واقعہ ایک بار اور عشاء کے
بعد سورۂ ملک ایک بار اور جمعہ کے روز سورۂ کہف ایک بار پڑھ لیا کرو اور سوتے
وقت آمن الرسول بھی سورت کے ختم تک پڑھ لیا کرو اور قرآن شریف کی تلاوت روز
کیا کرو جس قدر ہو سکے۔ اور یاد رکھو کہ ان چیزوں کا پڑھنا ثواب ہے اور نہ پڑھے تو
بھی گناہ نہیں۔

قسم اور منت کا بیان

عمل ۱۔ اللہ کے سوا کسی اور چیز کی قسم مت کھاؤ جیسے اپنے بچے کی یا اپنی صحت کی۔ اپنی آنکھوں کی ایسی قسم سے گناہ ہوتا ہے اور جو کبھی بے سوچے منہ سے نکل جائے فوراً کلمہ پڑھ لو۔ عمل ۲۔ اس طرح سے کبھی قسم مت کھاؤ کہ اگر میں جھوٹی ہوں تو بے ایمان ہو جاؤں چاہے سچی ہی بات کیوں نہ ہو۔ عمل ۳۔ اگر غصہ میں ایسی قسم کھا بیٹھو جس کا پورا کرنا گناہ ہو تو اس کو توڑ دو اور کفارہ ادا کر دو جیسے یہ قسم کھائی کہ باپ یا ماں سے نہ بولوں گی یا اور کوئی قسم اسی طرح کی کھالی۔

معاملوں کا یعنی برتاؤ کا سنوارنا۔ لینے دینے کا بیان

معاملہ ۱۔ روپے پیسے کی ایسی حرص مت کرو کہ حلال و حرام کی تمیز نہ رہے اور جو حلال پیسہ خدا دے اس کو اڑاؤ نہیں ہاتھ روک کر خرچ کرو۔ بس جہاں سچ مچ ضرورت ہو وہیں اٹھاؤ۔ معاملہ ۲۔ اگر کوئی مصیبت زدہ لاچاری میں اپنی چیز بیچتا ہو تو اس کو صاحب ضرورت سمجھ کر مت دباؤ اور اس چیز کے دام مت گراؤ۔ یا تو اس کی مدد کرو یا مناسب داموں سے وہ چیز خریدو۔ معاملہ ۳۔ اگر تمہارا قرضدار غریب ہو اس کو پریشان مت کرو بلکہ اس کو مہلت دو کچھ یا سارا معاف کر دو۔ معاملہ ۴۔ اگر تمہارے ذمہ کسی کا قرض چاہتا ہو اور تمہارے پاس دینے کو ہے اس وقت ٹالنا بڑا ظلم ہے۔ معاملہ ۵۔ جہاں تک ممکن ہو کسی کا قرض مت کرو اور اگر مجبوری سے کر لو تو اسکے ادا کرنے کا خیال رکھو بے پروا مت بن جاؤ اور اگر جس کا قرض ہے وہ تم کو کچھ کہہ سنے الٹ کر جواب مت دو۔ ناراض نہ ہو۔ معاملہ ۶۔ ہنسی میں کسی کی چیز اٹھا کر چھپا دینا جس میں وہ پریشان ہو بہت بری بات ہے۔ معاملہ ۷۔ مزدور سے کام لیکر اس کی مزدوری دینے میں کوتاہی مت کرو۔ معاملہ ۸۔ قحط کے دنوں میں بعضے لوگ اپنے یا پرائے بچوں کو بیچ ڈالتے ہیں۔ ان کو لونڈی غلام بنانا حرام ہے۔ معاملہ ۹۔ اگر کھانا پکانا تیکوکسی کو

آگ دیدی یا کھانے میں ڈالنے کو ذرا سا نمک دیدیا تو اب تو ثواب ہے گویا جیسے وہ سارا کھانا اس نے دیدیا۔ معاملہ ۱۰۔ پانی پلانا بڑا ثواب ہے۔ جہاں پانی کثرت سے ملتا ہے وہاں تو ایسا ثواب ہے جیسے کسی مردے کو زندہ کردیا۔ معاملہ ۱۱۔ اگر تمہارے ذمہ کسی کا لینا دینا ہو یا کسی کی امانت تمہارے پاس رکھی ہے تو اس کو دو چار آدمیوں سے اس کا ذکر کر دو یا لکھوا کر رکھ دو شاید مر مرا جاؤ تو تمہارے ذمے کسی کا رہ نہ جائے۔

نکاح کا بیان :۔ معاملہ ۱۔ اولاد کے نکاح میں زیادہ اس کا خیال رکھو کہ دیندار آدمی سے ہو۔ دولت حشمت پر زیادہ خیال مت کرو خاصکر آج کل زیادہ دولت والے انگریزی پڑھنے سے ایسے بھی ہونے لگے ہیں کہ کفر کی باتیں کرتے ہیں۔ ایسے آدمی سے نکاح ہی درست نہیں ہوتا۔ تمام عمر بدکاری کا گناہ ہوتا رہے گا۔ معاملہ ۲۔ اکثر عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ غیر عورتوں کی صورت شکل کا بیان اپنے خاوند سے کیا کرتی ہیں یہ بہت بری بات ہے اگر اس کا دل آگیا تو پھر روتی پھریں گی۔ معاملہ ۳۔ اگر کسی جگہ کہیں سے بیاہ شادی کا پیغام آچکا ہے اور کچھ کچھ مرضی بھی معلوم ہوتی ہے ایسی جگہ تم اپنی اولاد کیلئے پیغام مت بھیجو۔ ہاں اگر وہ چھوڑ بیٹھے یا دوسرا آدمی جواب دیدے تب تم کو درست ہے۔ معاملہ ۴۔ میاں بی بی کے تنہائی کے خاص معاملوں کا اپنی ساتھن سہیلیوں سے ذکر کرنا خدائے تعالیٰ کے نزدیک بہت ناپسند ہے۔ اکثر دولھا دولہن اس کی پرواہ نہیں کرتے۔ معاملہ ۵۔ اگر نکاح کے معاملہ میں تم سے کوئی صلاح لے تو اگر اس موقع کی کوئی خرابی یا برائی تم کو معلوم ہو تو اس کو ظاہر کر دو یہ غیبت حرام نہیں ہاں خواہ مخواہ کسی کو برا مت کہو۔ معاملہ ۶۔ اگر خاوند مقدور والا ہو اور بی بی کو ضرورت کے لائق بھی خرچ نہ دے تو بی بی چھپا کر لے سکتی ہے مگر فضول خرچی کرنے کو یا دنیا کی رسمیں پورا کرنے کو لینا درست نہیں۔

کسی کو تکلیف دینے کا بیان:- مسئلہ ۱- جو شخص پورا حکیم نہ ہو اس کو
کسی کی ایسی دوا دارو کرنا درست نہیں جس میں نقصان کا ڈر ہو۔ اگر ایسا کیا گنہگار
ہوگی۔ مسئلہ ۲- دھار والی چیز سے کسی کو ڈرانا چاہے ہنسی ہی میں ہو۔ شاید ہاتھ
سے نکل پڑے۔ مسئلہ ۳- چاقو کھلا ہوا کسی کے ہاتھ میں مت دو۔ یا تو بند کر کے
دو یا چارپائی وغیرہ پر رکھ دو۔ دوسرا آدمی (اس سے) اٹھالے۔ مسئلہ ۴- کسی جاندار
کو بند رکھنا جس میں وہ بھوکا پیاسا تڑپے بڑا گناہ ہے۔ مسئلہ ۵- کسی گنہگار کو طعنہ
دینا بری بات ہے۔ ہاں نصیحت کے طور پر کہنے میں کچھ ڈر نہیں۔ مسئلہ ۶- بے خطا
کسی کو گھورنا جس سے وہ ڈر جائے درست نہیں۔ دیکھو جب یہ گھورنا تک درست
نہیں تو ہنسی میں کسی کو اچانک ڈرا دینا کتنی بری بات ہے۔ مسئلہ ۷- اگر جانور ذبح
کرنا ہو چھری خوب تیز کر لو۔ بے ضرورت تکلیف نہ دو۔ مسئلہ ۸- جب سواری کا جانور
کو تکلیف نہ دو۔ نہ بہت زیادہ اسباب لادو۔ نہ بہت دوڑاؤ۔ اور جب سفر کرو تو پہنچ کر
اول جانور کے کھانے دانے کا بندوبست کرو۔

عادتوں کا سنوارنا۔ کھانے پینے کا بیان

ادب ۱- بسم اللہ کہہ کر کھانا شروع کرو اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے
سے کھاؤ۔ البتہ اگر اس برتن میں کئی قسم کی چیز ہے جیسے کئی طرح کے پھل کئی طرح کی شیرینی ہو۔
اس وقت جس چیز کو جی چاہے جس طرف سے چاہو اٹھالو۔ ادب ۲- انگلیاں چاٹ لیا کرو
اور اگر برتن میں سالن ہو چکے تو اس کو بھی صاف کر لیا کرو۔ ادب ۳- اگر لقمہ ہاتھ سے چھوٹ
جائے اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھا لو شیخی مت کرو۔ ادب ۴- خربوزے کی پھانکیں ہیں
یا کھجور انگور کے دانے ہیں یا مٹھائی کی ڈلیاں ہیں تو ایک ایک اٹھاؤ۔ دو دو ایک
دم سے مت لو۔ ادب ۵- اگر کوئی چیز بدبودار کھائی ہو جیسے کچا پیاز لہسن تو اگر نماز کا

بیٹھنا ہو پہلے منہ صاف کر لو کہ بدبو نہ رہے۔ ادب۷۔ روز کے خرچ کے لئے آٹا چاول
ناپ تول کر پکاؤ۔ اندھا دھند مت اٹھاؤ۔ ادب۸۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد
ہاتھ دھو لو۔ ادب۹۔ بہت جلدی کھانا مت کھاؤ۔ ادب۱۰۔ مہمان کی خاطر کرو مگر تم
مہمان جاؤ تو اتنا مت ٹھہرو کہ دوسرے کو بوجھ سمجھنے لگے۔ ادب۱۱۔ کھانا مل کر کھانے سے
برکت ہوتی ہے۔ ادب۱۲۔ جب کھانا کھا چکو اپنے اٹھنے سے پہلے دسترخوان اٹھوا دو۔
اس سے پہلے خود اٹھنا بے ادبی ہے۔ اور اگر تم سب سے پہلے کھا چکو تب بھی اُن کا
ساتھ دو تھوڑا تھوڑا کھاتے رہو تاکہ وہ شرم کے مارے بھوکے نہ اٹھ بیٹھیں۔ اور اگر کسی وجہ
سے اُٹھنے ہی کی ضرورت ہو تو ان سے عذر کر دو۔ ادب۱۳۔ مہمان کو دروازے کے پاس
تک پہنچانا سنت ہے۔ ادب۱۴۔ پانی ایک سانس میں مت پیو تین سانس میں پیو اور سانس
لینے کے وقت برتن منہ سے جدا کر دو اور شروع بسم اللہ کر کے پیو اور پی کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہو۔
ادب۱۵۔ جب برتن سے زیادہ پانی آ جانے کا اندیشہ ہو یا جس برتن کے اندر کا حال معلوم
نہ ہو کہ اس میں شاید کوئی کیڑا وغیرہ ہو ایسے برتن سے منہ لگا کر پانی مت پیو۔ ادب۱۶۔
بے ضرورت کھڑے ہو کر پانی مت پیو۔ ادب۱۷۔ پانی پی کر اگر دوسروں کو بھی دینا ہو تو جو
تمہارے داہنی طرف ہو اس کو پہلے دو اور وہ اپنے داہنی طرف والے کو دے۔ اسی
طرح اگر کوئی چیز بانٹنا ہو جیسے پان عطر مٹھائی سب کا یہی طریقہ ہے۔ ادب۱۸۔ جس طرف
سے برتن ٹوٹا ہو ادھر سے پانی مت پیو۔ ادب۱۹۔ شروع شام کے وقت بچوں کو
باہر مت نکلنے دو۔ اور شب کو بسم اللہ کہہ کے دروازے بند کر لو اور بسم اللہ کر کے برتنوں کو
ڈھانک دو۔ اور چراغ سوتے وقت گل کر دو۔ اور چولہے کی آگ بجھا دیا کرو۔
ادب۲۰۔ کوئی کھانے پینے کی چیز کسی کے پاس بھیجنا ہو تو ڈھانک کر بھیجو۔

پہننے اوڑھنے کا بیان :۔ ادب۱۔ ایک جوتی پہن کر مت چلو۔ رضائی

وغیرہ اس طرح مت پہنو کہ پھٹ جائیں یا جلدی سے ہاتھ نکالنے میں مشکل ہو۔ ادب۔ کپڑا داہنی
طرف سے پہننا شروع کرو مثلاً داہنی آستین داہنا پائنچہ داہنی جوتی اور بائیں طرف سے
نکالو۔ ادب۔ کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھو گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ
هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ ادب۔ ایسا لباس
مت پہنو جس میں بے پردگی ہو ادب۔ جو امیر عورتیں بہت قیمتی پوشاک اور زیور پہنتی
ہیں ان کے پاس زیادہ مت بیٹھو خواہ مخواہ دنیا کی حرص بڑھے گی۔ ادب۔ پیوند لگانے
کو ذلت مت سمجھو۔ ادب۔ کپڑا نہ بہت تکلف کا پہنو اور نہ میلا کچیلا پھٹا پرانا بیچ کی راہ
رہو اور صفائی رکھو۔ ادب۔ بالوں میں تیل کنگھی کرنا۔ مگر ہر وقت اسی دھن میں مت
لگی رہو۔ ہاتھوں میں مہندی لگاؤ۔ ادب۔ سرمہ تین تین سلائی دونوں آنکھوں میں لگاؤ۔
ادب۔ ناخن کترواتے رہو۔

بیماری اور علاج کا بیان:۔ ادب۔ بیمار کو کھانے پینے پر زیادہ زبردستی
مت کرو۔ ادب۔ بیماری میں بدپرہیزی مت کرو۔ ادب۔ خلاف شرع تعویذ گنڈے کو
ہرگز استعمال مت کرو۔ ادب۔ اگر کسی کو نظر لگ جائے جب یہ شبہ ہو کہ اس کی نظر لگی ہے
اس کا منہ اور دونوں ہاتھ کہنی سمیت اور دونوں پاؤں اور دونوں زانو اور استنجے کا
موقع دھلوا کر پانی جمع کر کے اس شخص کے سر پر ڈالو جس کو نظر لگی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ
شفا ہو جاتی ہے۔ ادب۔ جن بیماریوں سے دوسروں کو نفرت ہوتی ہے جیسے خارش یا خون
بگڑ جانا۔ ایسے بیمار کو چاہیے کہ خود سب سے الگ الگ رہے تاکہ کسی کو تکلیف نہ ہو۔

خواب دیکھنے کا بیان:۔ ادب۔ اگر ڈراؤنا خواب نظر آئے تو بائیں طرف
تین بار تھتکار دو اور تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھو اور
کروٹ بدل ڈالو اور کسی سے ذکر مت کرو ان شاء اللہ تعالیٰ کوئی نقصان نہ ہوگا۔

ادب۲ - اگر خواب کہنا ہو ایسے شخص سے کہو جو عقلمند یا تمہارا چاہنے والا ہو تاکہ بُری تعبیر نہ دے - ادب۳ - جھوٹا خواب بنانا بڑا گناہ ہے -

سلام کرنے کا بیان :- ادب۱ - آپس میں سلام کیا کرو اس طرح السلام علیکم اور جواب اس طرح دیا کرو وعلیکم السلام اور سب طریقے واہیات ہیں - ادب۲ - جو پہلے سلام کرے اس کو زیادہ ثواب ملتا ہے - ادب۳ - جو کوئی دوسرے کا سلام لائے یوں جواب دو وعلیہم وعلیکم السلام - ادب۴ - اگر کئی آدمیوں میں سے ایک نے سلام کیا تو سب کی طرف سے ہو گیا اسی طرح ساری محفل میں سے ایک نے جواب دیا وہ بھی سب کی طرف سے ہو گیا (اضافہ) ہاتھ کے اشارے سے سلام کے وقت جھکنا منع ہے اگر کوئی شخص دور ہو اور تم اس کو سلام کر دیا وہ تم کو سلام کرے تو پھر ہاتھ سے اشارہ کرنا جائز ہے لیکن زبان سے سلام کے الفاظ کہنے چاہئیں مسلمانوں کے بچے جو سرکاری اسکولوں میں پڑھتے ہیں اُن کو یہی انگریزی یا ہندو طریقے سے سلام نہ کرنا چاہیئے بلکہ شرعی طریقے پر اُستادوں وغیرہ کو سلام کرنا چاہیئے اگر استاد کافر ہو تو اس کو صرف سلام یا السلام علی من اتبع الھدیٰ کہنا چاہیئے - کافروں کے سلام کے الفاظ نہ استعمال کرنے چاہئیں - سب مسلمانوں کے لئے یہی حکم ہے -

بیٹھنے، لیٹنے، چلنے کا بیان :- ادب۱ - بن ٹھن کر اتراتی ہوئی مت چلو - ادب۲ - الٹی مت لیٹو - ادب۳ - ایسی چھت پر مت سوؤ جس میں آڑ نہ ہو شاید لڑھک کر گر پڑو - ادب۴ - کچھ دھوپ میں کچھ سایہ میں مت بیٹھو - ادب۵ - اگر تم کسی لاچاری کر باہر نکلو تو سڑک کے کنارے کنارے چلو بیچ میں چلنا عورت کے لئے بے شرمی ہے -

سب میں مل کر بیٹھنے کا بیان :- ادب۱ - کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود وہاں مت بیٹھو - ادب۲ - کوئی عورت محفل سے اٹھ کر کسی کام کو گئی اور غالب ہے

معلوم ہوا کہ ابھی پھر آئیگی ایسی حالت میں اس جگہ کسی اور کو نہ بیٹھنا چاہیئے وہ جگہ اسی
کا حق ہے ۔ ادب۳ ۔ اگر دو عورتیں ارادہ کرکے محفل میں پاس پاس بیٹھی ہوں تو اُن کے
بیچ میں جا کر مت بیٹھو البتہ اگر وہ خوشی سے بٹھلا لیں تو کچھ ڈر نہیں ۔ ادب۴ ۔ جو عورت
تم سے ملنے آئے اس کو دیکھ کر ذرا اپنی جگہ سے کھسک جاؤ جس میں وہ یہ جانے کہ میری
قدر کی ۔ ادب۵ ۔ محفل میں سردار بنکر مت بیٹھو جہاں جگہ ہو غریبوں کی طرح بیٹھ جاؤ ۔ ادب۶
جب چھینک آئے منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لو اور پست آواز سے چھینکو ۔ ادب۷ ۔ جمائی کو
جہاں تک ہو سکے روکو اگر نہ رکے تو منہ ڈھانک لو ۔ ادب۸ ۔ بہت زور سے مت ہنسو ۔
ادب۹ ۔ محفل میں ناک منہ چڑھا کر منہ پھلا کر مت بیٹھو عاجزی سے غریبوں کی طرح بیٹھو ۔
کوئی بات موقع کی ہو بول چال بھی لو ۔ البتہ گناہ کی بات مت کرو ۔ ادب۱۰ ۔ محفل میں
کسی طرف پاؤں مت پھیلاؤ ۔

زبان کے بچانے کا بیان :- ادب۱ ۔ بے سوچے کوئی بات مت کہو جب
سوچ کر یقین ہو جائے کہ یہ بات کسی طرح بری نہیں تب بولو ۔ ادب۲ ۔ کسی کو بے ایمان
کہنا یا یوں کہنا کہ فلانی پر خدا کی مار ، خدا کی پھٹکار ، خدا کا غضب پڑے ، دوزخ
نصیب ہو ۔ خواہ آدمی کو خواہ جانور کو یہ سب گناہ ہے جس کو کہا ہے اگر وہ ایسا نہ ہوا
تو یہ سب پھٹکار لوٹ کر اس کہنے والی پر پڑتی ہے ۔ ادب۳ ۔ اگر تم کو کوئی بیجا بات کہے بدلے
میں اتنا ہی کہہ سکتی ہو ۔ اگر ذرا بھی زیادہ کہا پھر تم گنہگار ہوگی ۔ ادب۴ ۔ دوغلی بات
منہ دیکھے کی مت کہو کہ اس کے منہ پر اس کی سی اور اس کے منہ پر اس کی سی ۔ ادب۵ ۔ چغلخوری
ہرگز مت کرو نہ کسی کی چغلی سنو ۔ ادب۶ ۔ جھوٹ ہرگز مت بولو ۔ ادب۷ ۔ خوشامد سے کسی کے
منہ پر تعریف مت کرو اور پیٹھ پیچھے بھی حد سے زیادہ تعریف مت کرو ۔ ادب۸ ۔ کسی
کی غیبت ہرگز مت کرو اور غیبت یہ ہے کہ کسی کے پیٹھ پیچھے اس کی ایسی بات کہنا کہ

اگر وہ سُنے تو اس کو رنج ہو جائے وہ بات سچی ہی ہو اور اگر وہ بات ہی غلط ہے تو وہ بہتان ہے۔ اس میں اور بھی زیادہ گناہ ہے۔ ادب ۹ کسی سے بحث مت کرو۔ اپنی بات کو اونچی مت کرو۔ ادب ۱۰۔ زیادہ مت ہنسو اس سے دل کی رونق جاتی رہتی ہے۔ ادب ۱۱۔ جس شخص کی غیبت کی ہے اگر اس سے معاف نہ کرا سکو تو اُس شخص کے لئے دُعائے مغفرت کیا کرو امید ہے کہ قیامت میں معاف کر دے۔ ادب ۱۲۔ جھوٹا وعدہ مت کرو۔ ادب ۱۳۔ ایسی ہنسی مت کرو جس سے دوسرا ذلیل ہو جائے۔ ادب ۱۴۔ اپنی کسی چیز یا کسی ہُنر پر بڑائی مت جتاؤ۔ ادب ۱۵۔ شعر اشعار کا دھندا مت رکھو البتہ اگر مضمون خلاف شرع نہ ہو اور تھوڑی سی آواز سے کبھی کبھی کوئی دُعا یا نصیحت کا شعر پڑھ لو تو ڈر نہیں۔ ادب ۱۶۔ سُنی سُنائی ہوئی باتیں مت کہا کرو کیونکہ اکثر ایسی باتیں جھوٹی ہوتی ہیں۔

متفرق باتوں کا بیان ا۔ خط لکھ کر اس پر مٹی چھڑک دیا کرو اس سے کام میں آسانی ہوتی ہے جس کام کے لئے خط لکھا گیا ہو۔ ادب ۲۔ زمانے کو بُرا مت کہو۔ ادب ۳۔ باتیں بہت چبا چبا کر مت کرو نہ کلام میں بہت طول یا مبالغہ کیا کرو۔ ضرورت کے بقدر بات کرو۔ ادب ۴۔ کسی کے گانے کی طرف کان مت لگاؤ۔ ادب ۵۔ کسی کی بُری صورت یا بُری عادت کی نقل مت اُتارو۔ ادب ۶۔ جو کام کرو سوچ کر انجام سمجھ کر اطمینان سے کرو جلدی میں اکثر کام بگڑ جاتا ہے۔ ادب ۷۔ کوئی تم سے مشورہ لے وہی صلاح دو جس کو اپنے نزدیک بہتر سمجھتی ہو۔ ادب ۸۔ غصہ کو جہاں تک ہو سکے روکو۔ ادب ۹۔ لوگوں سے اپنا کہا سُنا معاف کرا لو ورنہ قیامت میں بڑی مصیبت ہوگی۔ ادب ۱۰۔ دوسروں کو بھی نیک کام بتلاتی رہو بُری باتوں سے منع کرتی رہو بُری باتوں سے منع کرتی رہو البتہ اگر بالکل قبول کرنے کی امید نہ ہو یا اندیشہ ہو کہ یہ ایذا پہنچائے گا تو خاموشی جائز ہے مگر دل سے بُری بات کو بُری سمجھتی رہو اور بدوں لاچاری کے ایسے آدمیوں سے نہ ملو۔

دل کا سنوارنا!

زیادہ کھانے کی حرص کی بُرائی اور اس کا علاج

بہت سے گناہ پیٹ کے زیادہ پالنے سے ہوتے ہیں۔ اس میں کئی باتوں کا خیال رکھو مزیدار کھانے کی پابندی نہ ہو۔ حرام روزی سے بچو حد سے زیادہ نہ کھاؤ بلکہ دو چار لقمے کی بھوک رکھ کر کھاؤ اس میں بہت سے فائدے ہیں۔ ایک تو دل صاف رہتا ہے جس سے خدائے تعالیٰ کی نعمتوں کی پہچان ہوتی ہے۔ اور اس سے خدائے تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے دوسرے دل میں رقت اور نرمی رہتی ہے۔ جس سے دعا اور ذکر میں لذت معلوم ہوتی ہے۔ تیسرے نفس میں بڑائی اور سرکشی نہیں ہونے پاتی۔ چوتھے نفس کو تھوڑی سی تکلیف پہونچتی ہے اور تکلیف کو دیکھکر خدا کا عذاب یاد آتا ہے اور اس وجہ سے نفس گناہوں سے بچتا ہے۔ پانچویں گناہ کی رغبت کم ہوتی ہے۔ چھٹے طبیعت ہلکی رہتی ہے نیند کم آتی ہے تہجد اور دوسری عبادتوں میں سستی نہیں ہوتی۔ ساتویں بھوکوں اور عاجزوں پر رحم آتا ہے بلکہ ہر ایک کے ساتھ رحمدلی پیدا ہوتی ہے۔

زیادہ بولنے کی حرص کی بُرائی اور اسکا علاج

نفس کو زیادہ بولنے میں مزہ آتا ہے اور اس سے صدہا گناہ میں پھنس جاتا ہے جھوٹ اور غیبت اور کوسنا کسی کو طعنہ دینا اپنی بڑائی جتلانا خواہ مخواہ کسی سے بحثا بحثی کرنا۔ امیروں کی خوشامد کرنا ایسی ہنسی کرنا جس سے کسی کا دل دُکھے اِن سب آفتوں سے بچنا جب ہی ممکن ہے کہ زبان کو روکے اور اس کے روکنے کا طریقہ یہی ہے کہ جو بات مُنہ سے نکالنا ہو جی میں آتے ہی نہ کہہ ڈالے بلکہ پہلے خوب سوچ لے کہ اس بات میں کسی طرح کا گناہ ہے یا ثواب ہے یا یہ کہ نہ گناہ ہے نہ ثواب ہے اگر وہ بات ایسی ہے جس میں تھوڑا یا بہت گناہ ہے تو بالکل اپنی زبان بند کرلو۔ اگر اندر سے نفس

تقاضا کرے تو اس کو یوں سمجھاؤ کہ اس وقت تھوڑا سا جی کو مار لینا آسان ہے اور
دوزخ کا عذاب بہت سخت ہے اور اگر وہ بات ثواب کی ہے تو کہہ ڈالو اور اگر نہ گناہ
ہے نہ ثواب ہے تو بھی مت کہو اور اگر بہت ہی دل چاہے تو تھوڑی سی کہہ کر چپ
ہو جاؤ۔ ہر بات میں اسی طرح سوچا کرو تھوڑے دنوں میں بری بات کہنے سے خود نفرت
ہو جائے گی اور زبان کی حفاظت کی ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ بلا ضرورت کسی سے نہ ملو
جب تنہائی ہوگی خود ہی زبان خاموش رہے گی۔

غصہ کی برائی اور اس کا علاج:۔ غصہ میں عقل ٹھکانے نہیں رہتی اور
انجام سوچنے کا ہوش نہیں رہتا اس لئے زبان سے بھی جا بےجا نکل جاتا ہے۔ اور ہاتھ سے
بھی زیادتی ہو جاتی ہے اس کو بہت روکنا چاہیئے اور اس کو روکنے کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے
پہلے یہ کرے کہ جس پر غصہ آیا ہے اس کو اپنے روبرو سے فوراً ہٹا دے اگر وہ نہ ہٹے خود
اس جگہ سے ٹل جائے پھر سوچے کہ جس قدر یہ شخص میرا قصوروار ہے اس سے زیادہ میں
خدائے تعالیٰ کی قصوروار ہوں اور جیسا میں چاہتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری خطا معاف
کر دیں ایسے ہی مجھ کو بھی چاہیئے کہ میں اس کا قصور معاف کر دوں اور زبان سے اَعُوذُ
بِاللّٰہِ کئی بار پڑھے اور پانی پی لے یا وضو کرے اس سے غصہ جاتا رہے گا۔ پھر جب عقل
ٹھکانے ہو جائے اس وقت اگر اس قصور پر سزا دینا مناسب معلوم ہو مثلاً سزا دینے
میں اسی قصوروار کی بھلائی ہے جیسے اپنی اولاد ہے اور اس کو سدھارنا منظور ہے۔
اور یا سزا دینے میں دوسرے کی بھلائی ہے جیسے اس شخص نے کسی پر ظلم کیا تھا اب
مظلوم کی مدد کرنا اور اس کے واسطے بدلہ لینا ضرور ہے اس لئے سزا کی ضرورت ہے تو اول
خود سمجھ لے کہ اتنی خطا کی کتنی سزا ہونی چاہیئے جب اچھی طرح شرع کے موافق اس بات
میں تسلی ہو جاوے تو اسی قدر سزا دیدے۔ چند روز اس طرح غصہ کو روکنے سے پھر

خودبخود قابو میں آجاوے گا۔ تیزی نہ رہے گی اور کینہ بھی اسی غصہ سے پیدا ہوجاتا ہے جب غصہ کی اصلاح ہوجائیگی کینہ بھی دل سے نکل جائے گا۔

حسد کی بُرائی اور اس کا علاج: کسی کو کھاتا پیتا یا پھلتا پھولتا عزت آبرو سے رہتا ہوا دیکھ کر دل کو جلنا اور رنج کرنا اس کے زوال سے خوش ہونا اس کو حسد کہتے ہیں یہ بہت بُری چیز ہے۔ اس میں بہت گناہ بھی ہے ایسے شخص کی ساری زندگی تلخی میں گذرتی ہے۔ غرض اس کی دُنیا اور دین دونوں بے حلاوت ہیں۔ اس لئے اس آفت سے نکلنے کی بہت کوشش کرنی چاہیئے اور علاج اس کا یہ ہے کہ اوّل یہ سوچے کہ میرے حسد کرنے سے مجھی کو نقصان اور تکلیف ہے اس کا کیا نقصان ہے اور دوسرا نقصان یہ ہے کہ میری نیکیاں برباد ہورہی ہیں کیونکہ حدیث میں ہے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھاجاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو کھالیتی ہے اور وجہ اس کی یہ ہے کہ حسد کرنے والی گویا اللہ تعالیٰ پر اعتراض کر رہی ہے کہ فلانا شخص اس نعمت کے لائق نہ تھا اس کو نعمت کیوں دی تو یہ سمجھو کہ توبہ توبہ اللہ تعالےٰ کا مقابلہ کرتی ہے تو کتنا بڑا گناہ ہوگا اور تکلیف ظاہر ہی ہے کہ ہمیشہ رنج و غم میں رہتی ہے اور جس پر حسد کیا اس کا کوئی نقصان نہیں کیونکہ حسد سے وہ نعمت جاتی نہ رہے گی بلکہ اس کا نفع کہ اس حسد کرنے والی کی نیکیاں اس کے پاس چلی جائیں گی۔ جب ایسی ایسی باتیں سوچ چکو تو پھر یہ کرو کہ اپنے دل پر جبر کرکے جس شخص پر حسد پیدا ہوا ہے۔ زبان سے دوسروں کے روبرو اس کی تعریف اور بھلائی کرو اور یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کے پاس ایسی ایسی نعمتیں ہیں اللہ تعالیٰ اس کو دونی دیں اور اگر اس شخص سے ملنا ہوجائے تو اس کی تعظیم کرے اور اس کے ساتھ عاجزی سے پیش آئے پہلے پہلے ایسے برتاؤ سے نفس کو بہت تکلیف ہوگی مگر رفتہ رفتہ آسانی

ہو جائے گی اور حسد جاتا رہے گا۔

دُنیا اور مال کی محبت کی بُرائی اور اس کا علاج!

مال کی محبت ایسی بُری چیز ہے کہ جب دل میں آتی ہے تو حق تعالیٰ کی یاد اور محبت اس میں نہیں سماتی کیونکہ ایسے شخص کو تو ہر وقت یہی اُدھیڑ بُن رہیگی کہ روپیہ کس طرح آئے اور کیونکہ جمع ہو۔ زیور کپڑا ایسا ہونا چاہیئے اس کا سامان کس طرح کرنا چاہیئے اتنے برتن ہو جائیں اتنی چیزیں بن جائیں ایسا گھر بنانا چاہیئے باغ لگانا چاہیئے جائداد خریدنا چاہیئے۔ جب رات دن اس فکر میں رہا پھر خدائے تعالیٰ کو یاد کرنیکی فرصت کہاں ملے گی۔ ایک بُرائی اس میں یہ ہے کہ جب دل میں اس کی محبت جم جاتی ہے تو مر کر خدا کے پاس جانا اُس کو بُرا معلوم ہوتا ہے کیونکہ یہ خیال آتا ہے کہ مرتے ہی یہ سارا عیش جاتا رہے گا اور کبھی خاص مرتے وقت دُنیا کا چھوٹنا بُرا معلوم ہوتا ہے اور جب اُس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دُنیا سے چھڑایا ہے تو توبہ توبہ اللہ تعالیٰ سے دشمنی ہو جاتی ہے اور خاتمہ کفر پر ہوتا ہے۔ ایک بُرائی اس میں یہ ہے کہ جب آدمی دُنیا سمیٹنے کے پیچھے پڑ جاتا ہے پھر اس کو حرام حلال کا کچھ خیال نہیں رہتا۔ نہ اپنا اور پرایا حق سوجھتا ہے نہ جھوٹ اور دغا کی پرواہ ہوتی ہے بس یہی نیت رہتی ہے کہ کہیں سے آئے لیکر بھر لو اسی واسطے حدیث میں آیا ہے کہ دُنیا کی محبت سارے گناہوں کی جڑ ہے جب یہ ایسی بُری چیز ہے تو ہر مسلمان کو کوشش کرنا چاہیئے کہ اس بلا سے بچے اور اپنے دل سے اس دُنیا کی محبت باہر کرے سو علاج اس کا ایک تو یہ ہے کہ موت کو کثرت سے یاد کرے اور ہر وقت سوچے کہ یہ سب سامان ایک دن چھوٹنا ہے پھر اس میں جی لگانے سے کیا فائدہ بلکہ جس قدر زیادہ جی لگے گا اسی قدر چھوٹتے وقت تکلیف ہوگی۔ دوسرے بہت سے علاقے نہ بڑھائے یعنی بہت سے آدمیوں سے

[illegible]

میل جول لینا دینا نہ بڑھلئیے ضرورت سے زیادہ سامان چیز بست مکان جائداد جمع نہ کرے کاروبار روزگار تجارت حد سے زیادہ نہ پھیلائے ان چیزوں کو ضرورت اور آرام تک رکھے۔ غرض سب سامان مختصر رکھے تیسرے فضول خرچی نہ کرے کیونکہ فضول خرچی کرنے سے آمدنی کی حرص بڑھتی ہے اور اس کی حرص سے سب خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ چوتھے موٹے کھانے کپڑے کی عادت رکھے پانچویں غریبوں میں زیادہ بیٹھے امیروں سے بہت کم ملے کیونکہ امیروں سے ملنے میں ہر چیز کی ہوس پیدا ہوتی ہے چھٹے جن بزرگوں نے دُنیا چھوڑدی ہے ان کے قصّے حکایتیں دیکھا کرے ساتویں جس چیز سے دل کو زیادہ لگاؤ ہو اس کو خیرات کردیا بیچ ڈالو۔ انشاء اللہ تعالےٰ ان تدبیروں سے دُنیا کی محبت دل سے نکل جاوے گی اور دل میں جو دور دور کی امنگیں پیدا ہوتی ہیں کہ یوں جمع کریں۔ یوں سامان خریدیں' یوں اولاد کے لئے مکان اور گاؤں چھوڑ جائیں جب دُنیا کی محبت جاتی رہے گی یہ امنگیں خود رفع ہو جائینگی۔

کنجوسی کی بُرائی اور اس کا علاج :۔ بہت سے حق جن کا ادا کرنا فرض اور واجب ہے جیسے زکوٰۃ قربانی کسی محتاج کی مدد کرنا اپنے غریب رشتہ داروں کیساتھ سلوک کرنا کنجوسی میں یہ حق ادا نہیں ہوتے اس کا گناہ ہوتا ہے یہ تو دین کا نقصان ہے اور کنجوس آدمی سب کی نگاہوں میں ذلیل و بے قدر رہتا ہے یہ دُنیا کا نقصان ہے اس سے زیادہ کیا بُرائی ہوگی۔ علاج اس کا ایک تو یہ ہے کہ مال اور دُنیا کی محبت دل سے نکالے جب اسکی محبت نہ رہیگی کنجوسی کسی طرح ہو ہی نہیں سکتی۔ دوسرا علاج یہ ہے کہ جو چیز اپنی ضرورت سے زیادہ ہو اپنی طبیعت پر زور ڈال کر اس کو کسی کو دے ڈالا کرے اگرچہ نفس کو تکلیف ہو مگر ہمت کرکے اس تکلیف کو سہار لے جب تک کہ کنجوسی کا اثر بالکل دل سے نہ نکل جائے یوں ہی کیا جائے۔

نام اور تعریف چاہنے کی بُرائی اور اس کا علاج!

جب آدمی کے دل میں اس کی خواہش ہوتی ہے تو دوسرے شخص کے نام اور تعریف سے جلتا ہے اور حسد کرتا ہے اسکی بُرائی اور بُن چکی ہو اور دوسرے شخص کی بُرائی اور ذلت سُن کر جی خوش ہوتا ہے یہ بھی بڑے گناہ کی بات ہے کہ آدمی دوسرے کا بُرا چاہے اور اس میں یہ بھی بُرائی ہے کہ کبھی ناجائز طریقوں سے نام پیدا کیا جاتا ہے مثلاً نام کے واسطے شادی وغیرہ میں خوب مال اُڑایا۔ فضول خرچی کی۔ اور وہ مال کبھی رشوت سے جمع کیا۔ کبھی سودی قرض لیا اور یہ سارے گناہ اس نام کی بدولت ہوئے اور دُنیا کا نقصان یہ ہے کہ ایسے شخص کے دشمن اور حاسد بہت ہوتے ہیں اور ہمیشہ اس کو ذلیل اور بدنام کرنے اور اس کو نقصان و تکلیف پہونچانے کی فکر میں لگے رہتے ہیں۔ علاج اس کا ایک تو یہ ہے کہ یوں سوچے کہ جن لوگوں کی نگاہ میں ناموری اور تعریف ہوگی نہ وہ رہیں گے نہ میں رہوں گی۔ تھوڑے دنوں کے بعد کوئی پوچھے گا بھی نہیں پھر ایسی بے بُنیاد چیز پر خوش ہونا نادانی کی بات ہے۔ دوسرا علاج یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرے کہ جو شرع کے تو خلاف نہ ہو مگر یہ لوگوں کی نظر میں ذلیل و بدنام ہو جائے مثلاً گھر کی بچی ہوئی باسی روٹیاں غریبوں کے ہاتھ سستی بیچنے لگے اس سے خوب رسوائی ہوگی۔

غرور اور شیخی کی بُرائی اور اس کا علاج:

غرور اور شیخی اس کو کہتے ہیں کہ آدمی اپنے آپ کو علم میں یا عبادت میں یا دیانتداری میں یا حسب و نسب میں یا مال اور سامان میں یا عزت آبرو میں یا عقل میں یا کسی اور بات میں اوروں سے بڑا سمجھے اور دوسروں کو اپنے سے کم اور حقیر جانے یہ بڑا گناہ ہے حدیث میں ہے کہ جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا اور دُنیا میں بھی لوگ ایسے آدمی سے دل میں بہت نفرت کرتے ہیں اور اس کے دشمن

ہوتے ہیں اگرچہ ڈر کے مارے ظاہر میں آؤ بھگت کرتے ہیں اور اس میں یہ بھی برائی ہے کہ ایسا شخص کسی کی نصیحت کو نہیں مانتا حق بات کو کسی کے کہنے سے قبول نہیں کرتا بلکہ بُرا مانتا ہے۔ اور اس نصیحت کرنیوالے کو تکلیف پہونچانا چاہتا ہے علاج اس کا یہ ہے کہ اپنی حقیقت میں غور کرے کہ میں مٹی اور نا پاک پانی کی پیدائش ہوں ساری خوبیاں اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی ہیں اگر وہ چاہیں ابھی سب لے لیں پھر شیخی کس بات پر کروں۔ اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی کو یاد کرے اس وقت اپنی بڑائی نگاہ میں نہ آئے گی۔ اور جس کو اس نے حقیر سمجھا ہے اس کے سامنے عاجزی سے پیش آئے اور اس کی تعظیم کیا کرے شیخی دل سے نکل جائے گی اگر اور زیادہ ہمت نہ ہو تو اپنے ذمے اتنی ہی پابندی کر لے کہ جب کوئی چھوٹے درجہ کا آدمی ملے اس کو پہلے خود سلام کر لیا کرے انشاء اللہ اس سے بھی نفس میں بہت عاجزی آجائے گی۔

اترانے اور اپنے آپ کو اچھا سمجھنے کی بُرائی اور اسکا علاج

اگر کوئی اپنے آپ کو اچھا سمجھی یا کپڑا اور زیور پہنکر اترائی۔ اگرچہ دوسروں کو بھی بُرا اور کم نہ سمجھی یہ بات بھی بُری ہے حدیث میں آیا ہے کہ یہ خصلت دین کو برباد کرتی ہے اور یہ بھی بات ہے کہ ایسا آدمی اپنے سنوارنے کی فکر نہیں کرتا کیونکہ جب وہ اپنے آپ کو اچھا سمجھتے ہیں تو اس کو اپنی بُرائیاں کبھی نظر نہ آئیں گی۔ علاج اس کا یہ ہے کہ اپنے عیبوں کو سوچا اور دیکھا کرے اور یہ سمجھے کہ جو باتیں میرے اندر اچھی ہیں یہ خدائے تعالےٰ کی نعمت ہے میرا کوئی کمال نہیں اور یہ سوچکر اللہ تعالےٰ کا شکر کیا کرے اور دُعا کیا کرے کہ اے اللہ اس نعمت کا زوال نہ ہو۔

نیک کام دکھلاوے کیلئے کرنے کی بُرائی اور اس کا علاج

یہ دکھلاوا کئی طرح کا ہوتا ہے کبھی صاف زبان سے ہوتا ہے کہ ہم نے اتنا قرآن پڑھا۔ ہم رات کو اُٹھے تھے کبھی اور باتوں میں ملا ہوتا ہے مثلاً کہیں بدوؤں کا ذکر ہورہا تھا

کسی نے کہا صاحب یہ سب باتیں غلط ہیں۔ ہمارے ساتھ ایسا برتاؤ ہوا تو اب بات تو ہوئی اور کچھ لیکن اسی میں یہ بھی سب نے جان لیا کہ انھوں نے حج کیا ہے کبھی کام کرنے سے ہوتا ہے جیسے دکھلاوے کی نیت سے سب کے روبرو تسبیح لیکر بیٹھ گئی یا کبھی کام کے سنوارنے سے ہوتا ہے جیسے کسی کی عادت ہے کہ ہمیشہ قرآن پڑھتی ہے مگر چار عورتوں کے سامنے ذرا سنوار سنوار کر پڑھنا شروع کر دیا ہے کبھی صورت شکل سے ہوتا ہے جیسے آنکھیں بند کر کے گردن جھکا کر بیٹھ گئی جس میں دیکھنے والے سمجھیں بڑی اللہ والی ہیں ہر وقت اسی دھیان میں ڈوبی رہتی ہیں رات کو بہت جاگی ہیں نیند سے آنکھیں بند ہوئی جاتی ہیں اسی طرح یہ دکھلاوا اور بھی کئی طور پر ہوتا ہے اور جس طرح بھی ہو بہت برا ہے۔ قیامت میں ایسے نیک کاموں پر جو دکھلاوے کیلئے کئے ہوں ثواب کے بدلے اور الٹا عذاب دوزخ کا ہوگا علاج اس کا وہی ہے جو کہ نام اور تعریف چاہنے کا ہے جس کو ہم اوپر لکھ چکے ہیں کیونکہ دکھلاوا اسی واسطے ہوتا ہے کہ میرا نام ہو اور میری تعریف ہو۔

ضروری بتلانیکے قابل بات :۔ ان بری باتوں کے جو علاج بتائے گئے ہیں ان کو دو چار بار برت لینے سے کام نہیں چلتا اور یہ برائیاں نہیں دور ہوتیں مثلاً غصہ کو دو چار بار روک لیا تو اس سے اس بیماری کی جڑ نہیں گئی یا ایک آدھ بار غصہ نہ آیا تو اس دھوکے میں نہ آئے کہ میرا نفس سنور گیا ہے بلکہ بہت دنوں تک ان علاجوں کو برتے اور جب غفلت ہو جائے افسوس اور رنج کرے اور آگے کو خیال رکھے مدتوں کے بعد ان شاء اللہ تعالیٰ ان برائیوں کی جڑ جاتی رہے گی۔

ایک اور ضروری کام کی بات :۔ نفس کے اندر کی جتنی برائیاں ہیں اور ہاتھ پاؤں سے جتنے گناہ ہوتے ہیں ان کے علاج کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ جب نفس سے کوئی شرارت اور برائی یا گناہ کا کام ہو جائے اس کو کچھ سزا دیا کرے اور

دوسزائیں آسان ہیں کہ ہر شخص کر سکتا ہے ایک تو یہ ہے کہ اپنے ذمہ کچھ آنہ دو آنے روپیہ دو روپے جیسی حیثیت ہو جرمانے کے طور پر ٹھیرلے جب کبھی کوئی بُری بات ہو جایا کرے وہ جرمانہ غریبوں کو بانٹ دیا کرے اگر پھر ہو پھر اسی طرح کرے۔ دوسری سزا یہ ہے کہ ایک وقت یا دو وقت کھانا نہ کھایا کرے اللہ تعالےٰ سے امید ہے کہ اگر کوئی ان سزاؤں کو نباہ کر برتے انشاء اللہ تعالیٰ سب بُرائیاں چھوٹ جائیں آگے اچھی باتوں کا بیان ہے جن سے دل سنورتا ہے۔

توبہ اور اس کا طریقہ:۔ توبہ ایسی اچھی چیز ہے کہ اس سے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جو آدمی اپنی حالت میں غور کرے گا کہ ہر وقت کوئی نہ کوئی بات گناہ کی ہوہی جاتی ہے ضرور توبہ کو ہر وقت ضروری سمجھے گا۔ طریقہ اس کے حاصل کرنے کا یہ ہے کہ قرآن اور حدیث میں جو جو عذاب کے ڈراوے گناہوں پر آئے ہیں اُن کو یاد کرے اور سوچے اس سے گناہ پر دل دُکھے گا اس وقت چاہیئے کہ زبان سے بھی توبہ کرے اور جو نماز روزہ وغیرہ قضا ہوا اُس کو قضا بھی کرے۔ اگر بندوں کے حقوق ضائع ہوئے ہیں ان سے بھی معاف کرالے یا ادا کرے اور جو ویسے ہی گناہ ہوں اُن پر خوب کڑھے اور رونے کی شکل بنا کر خدائے تعالےٰ سے خوب معافی مانگے۔

خدائے تعالیٰ سے ڈرنا اور اس کا طریقہ:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مجھ سے ڈرو اور خوف ایسی اچھی چیز ہے کہ آدمی اسکی بدولت گناہوں سے بچتا ہے طریقہ اس کا وہی ہے جو طریقہ توبہ کا ہے کہ خدائے تعالےٰ کے عذاب کو سوچا کرے اور یاد کیا کرے۔

اللہ تعالیٰ سے امید رکھنا اور اس کا طریقہ:۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم حق تعالیٰ کی رحمت سے ناامید مت ہو اور امید ایسی اچھی چیز ہے کہ اس سے نیک کاموں کے لئے دل بڑھتا ہے اور توبہ کرنے کی ہمت ہوتی ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت

کو یاد کیا کرے اور سوچا کرے۔

صبر اور اس کا طریقہ :۔ نفس کو دین کی بات پر پابند رکھنا اور دین کے خلاف اس سے کوئی کام نہ ہونے دینا اس کو صبر کہتے ہیں اور اس کے کئی موقعے ہیں ایک موقع یہ ہے کہ آدمی چین امن کی حالت میں ہو خدائے تعالٰی نے صحت دی ہو مال دولت عزت آبرو نوکر چاکر آل اولاد گھر بار ساز و سامان دیا ہو۔ ایسے وقت کا صبر یہ ہے کہ دماغ خراب نہ ہو خدائے تعالٰی کو نہ بھول جائے غریبوں کو حقیر نہ سمجھے اُن کیساتھ نرمی اور احسان کرتا رہے دوسرا موقع عبادت کا وقت ہے کہ اس وقت نفس سُستی کرتا ہے جیسے نماز کے لئے اُٹھنے میں یا نفس کنجوسی کرتا ہے جیسے زکوٰۃ خیرات دینے میں ایسے موقع میں تین طرح کا صبر درکار ہے ایک عبادت سے پہلے کہ نیّت درست رکھے اللہ ہی کے واسطے وہ کام کرے نفس کی کوئی غرض نہ ہو دوسرے عبادت کے وقت کہ کم ہمتی نہ ہو جس طرح اس عبادت کا حق ہے اس طرح ادا کرے تیسرے عبادت کے بعد کہ اس کو کسی کے روبرو ذکر نہ کرے چوتھا موقع گناہ کا وقت ہے اس وقت کا صبر یہ ہے کہ نفس کو گناہ سے روکے۔ پانچواں موقع وہ وقت ہے کہ اس شخص کو کوئی مخلوق تکلیف پہونچائے بُرا بھلا کہے اس وقت کا صبر یہ ہے کہ بدلہ نہ لے خاموش ہو جائے۔ چھٹا موقع مصیبت اور بیماری اور مال کے نقصان یا کسی عزیز و قریب کے مرجانے کا ہے اس وقت کا صبر یہ ہے کہ زبان سے خلاف شرع کلمہ نہ کہے بیان کرکے نہ روئے۔ طریقہ سب قسم کے صبروں کا یہ ہے کہ اُن سب موقعوں کے ثواب کو یاد کرے اور سمجھے کہ یہ سب باتیں میرے فائدے کے واسطے ہیں اور سوچے کہ بےصبری کرنے سے تقدیر تو ٹلتی نہیں ناحق ثواب بھی کیوں کھویا جائے۔

شکر اور اس کا طریقہ :۔ خدائے تعالیٰ کی نعمتوں سے خوش ہو کر خدائے تعالیٰ

کی محبت دل میں پیدا ہونا اور اس محبت سے یہ شوق ہونا کہ جب وہ ہم کو ایسی ایسی نعمتیں دیتے ہیں تو ان کی خوب عبادت کرو اور ایسی نعمت دینے والے کی نافرمانی بڑے شرم کی بات ہے۔ یہ خلاصہ ہے کہ شکر کا یہ ظاہر ہے کہ بندے پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کی ہزاروں نعمتیں ہیں اگر کوئی مصیبت بھی ہے تو اس میں بھی بندے کا فائدہ ہے تو وہ بھی نعمت ہے جب ہر وقت نعمت ہے تو ہر وقت دل میں یہ خوشی اور محبت رہنا چاہیئے کہ کبھی خدائے تعالیٰ کے حکم بجا لانے میں کمی نہ کرنی چاہیئے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کیا کرے اور سوچا کرے۔

خدائے تعالیٰ پر بھروسہ رکھنا اور اس کا طریقہ

یہ تو ہر مسلمان کو معلوم ہے کہ بدون خدائے تعالیٰ کے ارادے کے نہ کوئی نفع حاصل ہو سکتا ہے نہ نقصان پہونچ سکتا ہے اس واسطے ضرور ہوا کہ جو کام کرے اپنی تدبیر پر بھروسہ نہ کرے نظر خدائے تعالیٰ پر رکھے اور کسی مخلوق سے زیادہ امید نہ رکھے نہ کسی سے زیادہ ڈرے یہ سمجھ لے کہ بدون خدا کے چاہے کوئی کچھ نہیں کر سکتا اس کو بھروسہ اور توکل کہتے ہیں طریقہ اس کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کو اور مخلوق کے ناچیز ہونے کو خوب سوچا اور یاد کیا کرے۔

خدائے تعالیٰ سے محبت کرنا اور اس کا طریقہ:۔ اللہ تعالیٰ کی طرف کھنچنا اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو سنکر اور ان کے کاموں کو دیکھ کر دل کو مزہ آنا یہ محبت ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ اللہ کا نام بہت کثرت سے پڑھا کرے اور ان کی خوبیوں کو یاد کیا کرے اور اُن کو جو بندے کے ساتھ محبت ہے اس کو سوچا کرے۔

خدائے تعالیٰ کے حکم پر راضی رہنا اور اس کا طریقہ

جب مسلمان کو یہ معلوم ہے کہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ ہوتا ہے سب میں بندے

کا فائدہ اور ثواب ہے تو ہر بات پر راضی رہنا چاہئے نہ گھبرا دے نہ شکایت حکایت کرے طریقہ اس کا اسی بات کا سوچنا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے سب بہتر ہے۔

صدق یعنی سچی نیت اور اس کا طریقہ:۔ دین کا جو کوئی کام کرے اس میں کوئی دنیا کا مطلب نہ ہو نہ تو دکھلاوا ہو نہ ایسا کوئی مطلب ہو جیسے کسی کے پیٹ میں گرانی ہے اس نے کہا لاؤ روزہ رکھ لیں روزے کا روزہ ہو جائے گا اور پیٹ ہلکا ہو جائے گا۔ یا نماز کے وقت پہلے سے وضو ہو مگر گرمی بھی ہے اس لئے وضو تازہ کر لیا کہ وضو بھی تازہ ہو جائے گا اور ہاتھ پاؤں بھی ٹھنڈے ہو جائیں گے یا کسی سائل کو دیا کہ اس کے تقاضے سے جان بچی اور یہ بلا ٹلی یہ سب سچی نیت کے خلاف ہیں طریقہ اس کا یہ ہے کہ کام کرنے سے پہلے خوب سوچ لیا کرے اگر کسی ایسی بات کا اس میں میل پاوے اس سے دل کو صاف کر لے۔

مراقبہ یعنی دل سے خدا کا دھیان رکھنا اور اسکا طریقہ

دل سے ہر وقت دھیان رکھے کہ اللہ تعالیٰ کو میرے سب حالوں کی خبر ہے ظاہر کی بھی ہے اور دل کی بھی۔ اگر برا کام ہوگا یا برا خیال لایا جائے گا شاید اللہ تعالیٰ دنیا میں یا آخرت میں سزا دیں دوسرے عبادت کے وقت یہ دھیان جمائے کہ وہ میری عبادت کو دیکھ رہے ہیں اچھی طرح بجالانا چاہیئے طریقہ اس کا یہ ہے کہ کثرت سے ہر وقت یہ سوچا کرے تھوڑے دنوں میں اس کا دھیان بندھ جائے گا پھر انشاء اللہ تعالیٰ اس سے کوئی بات اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف نہ ہوگی۔

قرآن مجید پڑھنے میں دل لگانے کا طریقہ

قاعدہ ہے کہ اگر کوئی کسی سے کہے کہ ہم کو تھوڑا سا قرآن سناؤ دیکھیں کیسی پڑھتی ہو تو اس وقت جہاں تک ہو سکتا ہے خوب بنا کر سنوار کر سنبھال کر پڑھتی ہوا یوں

کیا کرو کہ جب قرآن پڑھنے کا ارادہ کرو پہلے دل میں یہ سوچ لیا کرو کہ گویا اللہ تعالیٰ نے ہم سے فرمائش کی ہے کہ ہم کو سُناؤ کیسا پڑھتی ہو اور یوں سمجھو کہ اللہ تعالیٰ خوب سُن رہے ہیں اور یوں خیال کرو کہ جب آدمی کے کہنے سے بنا سنوار کر پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے فرمانے سے جو پڑھتے ہیں تو اس کو تو خوب ہی سنبھال سنبھال کر پڑھنا چاہئے۔ یہ سب باتیں سوچ کر اب پڑھنا شروع کرو اور جب تک پڑھتی رہو یہی باتیں خیال میں رکھو اور جب پڑھنے میں بگاڑ ہونے لگے یا دل اِدھر اُدھر بٹنے لگے تو تھوڑی دیر کے لئے پڑھنا موقوف کر کے ان باتوں کے سوچنے کو پھر تازہ کر لو انشاء اللہ تعالیٰ اس طریقے سے صحیح اور صاف بھی پڑھا جائے گا اور دل بھی ادھر متوجہ رہے گا۔ اگر ایک مدت تک اسی طرح پڑھو گی تو پھر آسانی سے دل لگنے لگے گا۔

نماز میں دل لگانے کا طریقہ: ساتویں بات یاد رکھو کہ نماز میں کوئی کام کوئی پڑھنا بے ارادہ نہ ہو بلکہ ہر بات ارادے اور سوچ سے ہو مثلاً اللہ اکبر کہہ کر جب کھڑی ہو تو ہر لفظ پر یوں سوچو کہ میں اب سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھ رہی ہوں پھر سوچو کہ اب وَبِحَمْدِكَ کہہ رہی ہوں پھر دھیان کرو کہ اب وَتَبَارَكَ اسْمُكَ منہ سے نکل رہا ہے اسی طرح ہر لفظ پر الگ دھیان اور ارادہ کرو پھر الحمد اور سورۃ میں یونہی کرو پھر رکوع میں اسی طرح ہر دفعہ سبحان ربی العظیم کو سوچ سوچ کر کہو غرض مُنہ سے جو نکلے دھیان بھی ادھر رکھو ساری نماز میں یہی طریقہ رکھو انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح کرنے سے نماز میں کسی طرف دھیان نہ بٹے گا پھر تھوڑے دنوں میں آسانی سے جی لگنے لگے گا اور نماز میں مزہ آئے گا۔

پیری مُریدی کا بیان: ۔ مرید بننے میں کئی فائدے ہیں ایک فائدہ یہ کہ دل کے سنوارنے کے طریقے جو اوپر بیان کئے گئے ہیں ان کے برتاؤ کرنے میں کبھی کم سمجھی سے غلطی ہو جاتی ہے پھر اس کا ٹھیک راستہ بتلا دیتا ہے دوسرا فائدہ یہ

کہ کتاب میں پڑھنے سے بعض دفعہ اتنا اثر نہیں ہوتا جتنا کہ پیر کے بتلانے سے ہوتا ہے ایک تو اس کی برکت ہوتی ہے پھر یہ بھی خوف ہوتا ہے کہ اگر کوئی نیک کام میں کمی کی یا کوئی بری بات کی پیر سے شرمندگی ہوگی تیسرا فائدہ یہ کہ پیر سے اعتقاد اور محبت ہوجاتی ہے اور یوں جی چاہتا ہے کہ جو اس کا طریقہ ہے ہم بھی اسی کے موافق چلیں چوتھا فائدہ یہ ہے کہ پیر اگر نصیحت کرتے میں سختی اور غصہ کرتا ہے تو ناگوار نہیں ہوتا پھر اس نصیحت پر عمل کرنے کی زیادہ کوشش ہوجاتی ہے اور بھی بعض فائدے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہوتا ہے اُن کو حاصل ہوتے ہیں اور حاصل ہونے ہی سے وہ معلوم ہوتے ہیں اگر مُرید ہونے کا ارادہ ہو تو اول پیر میں یہ باتیں دیکھ لو جس میں یہ باتیں نہ ہوں اس سے مرید نہ ہوں۔ ایک یہ کہ وہ پیر دین کے مسئلے جانتا ہو شرع سے ناواقف نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس میں کوئی بات خلاف شرع نہ ہو جو عقیدے تم نے اس کتاب کے پہلے حصہ میں پڑھے ہیں ویسے اسکے عقیدے ہوں جو جو مسئلے اور دل کے سنوارنے کے طریقے تم نے اس کتاب میں پڑھے ہیں کوئی بات اس میں ان کے خلاف نہ ہو تیسرے کمانے کھانے کیلئے پیری مریدی نہ کرتا ہو چوتھے کسی ایسے بزرگ کا مرید ہو جس کو اکثر اچھے لوگ بزرگ سمجھتے ہوں۔ پانچویں اس پیر کو بھی اچھے لوگ اچھا کہتے ہوں۔ چھٹے اس کی تعلیم میں یہ اثر ہو کہ دین کی محبت اور شوق پیدا ہوجائے۔ یہ بات اس کے اور مُریدوں کا حال دیکھنے سے معلوم ہوجائے گی۔ اگر دس مریدوں میں پانچ چھ مُرید بھی اچھے ہوں تو سمجھو کہ یہ پیر تاثیر والا ہے اور ایک آدھ مرید کے بُرے ہونے پر شبہ مت کرو اور تم نے جو سُنا ہوگا کہ بزرگوں میں تاثیر ہوتی ہے وہ تاثیر یہی ہے اور دوسری تاثیروں کو مت دیکھنا کہ وہ جو کہہ دیتے ہیں اسی طرح ہوتا ہے وہ ایک چھو کر دیتے ہیں تو بیماری جاتی رہتی ہے وہ جس کام کے لئے تعویذ دیتے ہیں وہ کام مرضی کے موافق ہوجاتا ہے وہ ایسی توجہ دیتے ہیں کہ آدمی لوٹ پوٹ ہوجاتا ہے ان تاثیروں کے

کبھی دھوکا مت کھانا سو تو بیٹی اس پیر میں یہ بات ہو کر دین کی نصیحت کرنے میں مریدوں کا لحاظ نہ کرتا ہو۔ بیجا بات سے روک دیتا ہو جب کوئی ایسا پیر مل جائے تو اگر تم کنواری ہو تو ماں باپ سے پوچھ کر اور اگر تمہاری شادی ہوگئی ہے تو شوہر سے پوچھ کر اچھی نیت سے یعنی خالص دین کے درست کرنے کی نیت سے مرید ہو جاؤ اور اگر یہ لوگ کسی مصلحت سے اجازت نہ دیں تو مرید ہونا فرض تو ہے نہیں مرید مت بنو۔ البتہ دین کی راہ پر چلنا فرض ہے بدون مرید ہوئے بھی اس راہ پر چلتے رہو۔

اب پیری مریدی کے متعلق بعضی باتوں کی تعلیم کیجاتی ہے

تعلیم[1]۔ پیر کا خوف ادب رکھے اللہ کے نام لینے کا طریقہ وہ جس طرح بتلائے اسکو نباہ کرے۔ اسکی نسبت یوں اعتقاد رکھے کہ مجھ کو جتنا فائدہ دل کے درست ہونے کا اس سے پہونچ سکتا ہے اتنا اس زمانے کے کسی بزرگ سے نہیں پہونچ سکتا۔ تعلیم[2]۔ اگر مرید کا دل ابھی اچھی طرح نہیں سنوارا تھا کہ پیر کا انتقال ہوگیا تو دوسرے کامل پیر سے جس میں اوپر کی سب باتیں ہوں مرید ہو جائے۔ تعلیم[3]۔ کسی کتاب میں کوئی وظیفہ یا کوئی فقیری کی بات دیکھ کر اپنی عقل سے کچھ نہ کرے پیر سے پوچھ لے۔ اور جو کوئی نئی بات کھلی یا بری دل میں آئے یا کسی بات کا ارادہ ہو پیر سے دریافت کرے۔ تعلیم[4]۔ پیر سے بے پردہ نہو اور مرید ہونے کے وقت اس کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دے رومال یا کسی اور کپڑے سے یا خالی زبان سے مریدی درست ہے۔ تعلیم[5]۔ اگر غلطی سے کسی خلاف شرع پیر سے مرید ہو جائے یا پہلے وہ شخص اچھا تھا اب بگڑ گیا تو مریدی توڑ ڈالے اور کسی اچھے بزرگ سے مرید ہو جائے لیکن اگر کوئی ہلکی سی بات کبھی کبھار پیر سے ہو جائے تو یوں سمجھے آخر یہ بھی آدمی ہے فرشتہ تو ہے نہیں اس سے غلطی ہوگئی جو توبہ سے معاف ہو سکتی ہے ذرا ذرا سی بات میں اعتقاد خراب نہ کرے البتہ اگر وہ اس بیجا بات پر جم جائے تو پھر مریدی

توڑ دے۔ تعلیم۔ پیر کو یوں سمجھنا گناہ ہے کہ اس کو ہر وقت ہمارا سب حال معلوم ہے
تعلیم۔ فقیری کی جو ایسی کتابیں ہیں کہ ان کا ظاہری مطلب خلاف شرع ہے ایسی کتابیں
کبھی نہ دیکھے اسی طرح جو شعر اشعار خلاف شرع ہیں ان کو کبھی زبان سے نہ پڑھے تعلیم۔
بعضے فقیر کہا کرتے ہیں کہ شرع کا راستہ اور ہے اور فقیری کا راستہ اور ہے یہ فقیر گمراہ ہیں
ان کو جھوٹا سمجھنا فرض ہے۔ تعلیم۔ اگر پیر کوئی بات خلاف شرع بتلائے اس پر عمل
درست نہیں اگر وہ اس پر ہٹ کرے تو اس سے مریدی توڑ دے۔ تعلیم۔ اگر اللہ
کا نام لینے کی برکت سے دل میں کوئی اچھی حالت پیدا ہو یا اچھے خواب نظر آئیں یا جاگتے
میں کوئی آواز یا روشنی معلوم ہو تو بجز اپنے پیر کے کسی سے ذکر نہ کرے نہ کبھی اپنے
وظیفوں اور عبادت کا کسی سے اظہار کرے کیونکہ ظاہر کرنے سے وہ دولت جاتی رہتی
ہے۔ تعلیم۔ اگر پیر نے کوئی وظیفہ یا ذکر بتلایا اور کچھ مدت تک اس کا اثر یا مزہ دل
سے کچھ معلوم نہ ہوا تو اس سے تنگ دل یا پیر سے بد اعتقاد نہ ہو بلکہ یوں سمجھے کہ بڑا اثر
یہی ہے کہ اللہ کا نام لینے کا دل میں ارادہ پیدا ہوتا ہے اور اس نیک کام کی توفیق ہوتی
ہے اور ایسے اثر کا کبھی دل میں خیال نہ لائے کہ مجھ کو خواب میں بزرگوں کی زیارت ہوا
کرے مجھکو ہونے والی باتیں معلوم ہو جایا کریں۔ مجھکو خوب رونا آیا کرے مجھ کو عبادت
میں ایسی بے ہوشی ہو جائے کہ دوسری چیزوں کی خبر بھی نہ رہے۔ کبھی کبھی یہ باتیں بھی ہو جاتی
ہیں اور کبھی نہیں ہوتیں اگر ہو جائیں تو خدائے تعالےٰ کا شکر بجا لائے اگر نہ ہوں یا ہو کر
کم ہو جائیں یا جاتی رہیں تو غم نہ کرے البتہ خدا نہ کرے اگر شریعت کی پابندی میں کمی ہونے
لگے یا گناہ ہونے لگیں۔ یہ بات البتہ غم کی ہے جلدی ہمت کر کے اپنی حالت درست
کرے اور پیر کو اطلاع دے اور وہ جو بتلائیں اس پر عمل کرے۔ تعلیم۔ دوسرے
بزرگوں کی یا دوسرے خاندان کی شان میں گستاخی نہ کرے اور دیگر مریدوں سے یوں نہ کہے

کہ ہمارے پیر سے یا ہمارا خاندان تمہارے خاندان سے بڑھ کر ہے۔ ان فضول باتوں سے دل میں اندھیرا پیدا ہوتا ہے۔ تعلیم ۱۳۔ اگر اپنی کسی پیر بہن پر پیر کی مہربانی زیادہ ہو یا اس کو وظیفہ ذکر سے زیادہ فائدہ ہو تو اس پر حسد نہ کرے۔

مرید کو بلکہ ہر مسلمان کو اس طرح رات دن رہنا چاہیئے

(۱) ضرورت کے موافق دین کا علم حاصل کرے خواہ کتاب پڑھ کر یا عالموں سے پوچھ پاچھ کر (۲) سب گناہوں سے بچے (۳) اگر کوئی گناہ ہو جائے فوراً توبہ کرے (۴) کسی کا حق نہ رکھے کسی کو زبان سے یا ہاتھ سے تکلیف نہ دے کسی کی برائی نہ کرے (۵) مال کی محبت اور نام کی خواہش نہ رکھے۔ بہت اچھے کھانے کپڑے کی فکر میں رہے۔ (۶) اگر اس کی خطا پر کوئی ٹوکے اپنی بات نہ بنائے فوراً اقرار اور توبہ کرلے (۷) بدون سخت ضرورت کے سفر نہ کرے، سفر میں بہت سی باتیں بے احتیاطی کی ہوتی ہیں بہت سے نیک کام چھوٹ جاتے ہیں۔ وظیفوں میں خلل پڑ جاتا ہے۔ وقت پر کوئی کام نہیں ہوتا (۸) بہت نہ ہنسے بہت نہ بولے خاصکر نامحرم سے بے تکلفی کی باتیں نہ کرے (۹) کسی سے جھگڑا تکرار نہ کرے (۱۰) شرع کا ہر وقت خیال رکھے (۱۱) عبادت میں سستی نہ کرے (۱۲) زیادہ وقت تنہائی میں رہے (۱۳) اگر اوروں سے ملنا جلنا پڑے تو سب سے عاجز ہو کر رہے سب کی خدمت کرے۔ بڑائی نہ جتلائے (۱۴) اور امیروں سے تو بہت ہی کم ملے (۱۵) بددین آدمی سے دور بھاگے (۱۶) دوسروں کا عیب نہ ڈھونڈے۔ کسی پر بدگمانی نہ کرے اپنے عیبوں کو دیکھا کرے اور ان کی درستی کیا کرے (۱۷) نماز کو اچھی طرح اچھے وقت سے پابندی کے ساتھ ادا کرنے کا بہت خیال رکھے (۱۸) دل یا زبان سے ہر وقت اللہ کی یاد میں رہے کسی وقت غافل نہ ہو (۱۹) اگر اللہ کا نام لینے سے مزہ آئے دل خوش ہو تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے (۲۰) بات نرمی سے کرے (۲۱) سب کاموں کے لئے وقت مقرر کرلے اور پابندی سے اس کو نباہے (۲۲)

جو کچھ رنج و غم نقصان پیش آئے اللہ تعالےٰ کی طرف سے جانے پریشان نہو۔ اور یوں سمجھے کہ اس میں مجھ کو ثواب ملے گا (۲۳) ہر وقت دل میں دُنیا کا حساب کتاب اور دُنیا کے کاموں کا ذکر نہ رکھے بلکہ خیال بھی اللہ ہی کا رکھے (۲۴) جہاں تک ہو سکے دوسروں کو فائدہ پہونچائے خواہ دُنیا کا خواہ دین کا (۲۵) کھانے پینے میں نہ اتنی کمی کرے کہ کمزور یا بیمار ہوجائے نہ اتنی زیادتی کرے کہ عبادت میں سستی ہونے لگے (۲۶) خدائے تعالےٰ کے سوا کسی سے طمع نہ کرے کسی کی طرف خیال دوڑائے کہ فلانی جگہ سے ہم کو یہ فائدہ ہوجائے (۲۷) خدائے تعالےٰ کی تلاش میں بے چین رہے (۲۸) نعمت تھوڑی ہو یا بہت اس پر شکر بجالائے اور فقر و فاقہ سے تنگ دل نہ ہو (۲۹) جو اس کی حکومت میں ہیں ان کی خطا و قصور سے درگذر کرے (۳۰) کسی کا عیب معلوم ہوجائے تو اس کو چھپائے البتہ اگر کوئی کسی کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے اور تم کو معلوم ہوجائے تو اُس شخص سے کہہ دو (۳۱) مہمانوں اور مسافروں اور غریبوں اور عالموں اور درویشوں کی خدمت کرے (۳۲) نیک صحبت اختیار کرے ہر وقت خدائے تعالےٰ کا ذکر کرے (۳۴) موت کو یاد رکھے (۳۵) کسی وقت بیٹھ کر روز کے روز اپنے دن بھر کے کاموں کو سوچا کرے جو نیکی یاد آئے اس پر شکر کرے گناہ پر توبہ کرے (۳۶) جھوٹ ہرگز نہ بولے (۳۷) جو محفل خلاف شرع ہو وہاں ہرگز نہ جائے (۳۸) شرم و حیا اور بُردباری سے رہے (۳۹) ان باتوں پر مغرور نہو کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں (۴۰) اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کرے کہ نیک راہ پر قائم رکھیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثوں سے بعضے نیک کاموں کے ثواب کا اور بُری باتوں کے عذاب کا بیان تا کہ نیکیوں کی رغبت ہو اور بُرائیوں سے نفرت ہو

نیت خالص رکھنا۔ ایک شخص نے پکار کر پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایمان کیا چیز ہے آپ نے فرمایا نیت کو خالص رکھنا۔ ف مطلب یہ ہے کہ جو کام کرے خدا کے واسطے کرے (۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سارے کام نیت کے ساتھ ہیں۔

ف مطلب یہ کہ اچھی نیت ہو تو نیک کام پر ثواب ملتا ہے ورنہ نہیں ملتا۔

دکھلانے کے واسطے کوئی کام کرنا۔

(۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سنانے کے واسطے کوئی کام کرے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب سنوائیں گے اور جو شخص دکھلانے کے واسطے کوئی کام کرے اللہ تعالیٰ قیامت میں اسکے عیب دکھلائیں گے (۴) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تھوڑا سا دکھلاوا بھی شرک ہے۔

قرآن و حدیث کے حکم پر چلنا۔

(۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت میری امت میں دین کا بگاڑ پڑ جائے اس وقت جو شخص میرے طریقے تھامے رہے اس کو سو شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا (۶) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں تم لوگوں میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اس کو تھامے رہوگے تو کبھی نہ بھٹکوگے۔ ایک تو اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن۔ دوسرے نبی کی سنت یعنی حدیث۔

نیک کام کی راہ نکالنا یا بری بات کی بنیاد ڈالنا

(۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نیک راہ نکالے پھر اور لوگ اس راہ پر چلیں تو اس شخص کو خود اس کا ثواب بھی ملے گا اور جتنوں نے اس کی پیروی کی ہے ان سب کے برابر بھی اس کو ثواب ملے گا۔ اور ان کے ثواب میں بھی کمی نہ ہوگی اور جو شخص بری راہ نکالے پھر اور لوگ اس راہ پر چلیں تو اس شخص کو خود اس کا بھی گناہ ہوگا اور جتنوں نے اسکی پیروی کی ہے ان سب کے برابر بھی اس کو گناہ ہوگا اور ان کے گناہ میں بھی کمی نہ ہوگی۔

ف مثلاً کسی نے اپنی اولاد کی شادی میں رسمیں موقوف کردیں یا کسی بیوہ سے نکاح کر لیا اور بہو نہ ہو

اس کی دیکھا دیکھی اوروں کو بھی ہمت ہوئی تو اس شروع کرنیوالی کو ہمیشہ ثواب ہوا کریگا۔

دین کا علم ڈھونڈھنا۔ (۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کرنا چاہتے ہیں اس کو دین کی سمجھ دیتے ہیں۔ ف۔ یعنی مسئلے مسائل کی تلاش اور شوق اس کو ہو جاتا ہے۔

دین کا مسئلہ چھپانا۔ (۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس سے کوئی دین کی بات پوچھی جائے اور وہ اس کو چھپا لیوے تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔ ف۔ اگر تم سے کوئی مسئلہ پوچھا کرے اور تم کو خوب یاد ہو تو سستی اور انکار مت کیا کرو اچھی طرح سمجھا دیا کرو۔

مسئلہ جان کر عمل نہ کرنا: (۱۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس قدر علم ہوتا ہے وہ علم والے پر وبال ہوتا ہے بجز اُس شخص کے جو اس کے موافق عمل کرے ف۔ دیکھو کبھی برادری کے خیال سے یا نفس کی پیروی سے مسئلہ کے خلاف نہ کرنا۔

پیشاب سے احتیاط نہ کرنا۔ (۱۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشاب سے خوب احتیاط رکھا کرو کیونکہ اکثر قبر کا عذاب اسی سے ہوتا ہے۔

وضو اور غسل میں خوب خیال سے پانی پہونچانا: (۱۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن حالتوں میں نفس کو ناگوار ہو ایسی حالت میں وضو اچھی طرح کرنے سے گناہ دُھل جاتے ہیں۔ ف ناگواری کبھی سستی سے ہوتی ہے کبھی سردی سے۔

مسواک کرنا: (۱۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دو رکعتیں مسواک کر کے پڑھنا اس ستر رکعتوں سے افضل ہیں جو بے مسواک کئے پڑھی جائیں۔

وضو میں اچھی طرح پانی پہونچانا۔ (۱۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے لوگوں کو دیکھا کہ وضو کر چکے تھے مگر ایڑیاں کچھ خشک رہ گئیں تو آپ نے فرمایا بڑا عذاب ہے

ایڑیوں کو دوزخ کا ڈر انگوٹھی چھلا چوڑیاں چھیڑ کے اچھی طرح ہلا کر پانی پہونچایا کرو اور جاڑوں میں اکثر پاؤں سخت ہو جاتے ہیں خوب پانی سے تر کیا کرو اور بعضی عورتیں مُنہ سامنے سامنے سے دھو لیتی ہیں کانوں تک نہیں دھوتیں ان سب باتوں کا خیال رکھو۔

عورتوں کا نماز کے لئے باہر نکلنا:۔ (۱۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کے لئے سب سے اچھی مسجد ان کے گھروں کے اندر کا درجہ ہے ف: معلوم ہوا کہ مسجدوں میں عورتوں کا جانا اچھا نہیں اس سے یہی سمجھو کہ نماز کے برابر کوئی چیز نہیں جب اس کیلئے گھر سے نکلنا اچھا نہیں سمجھا گیا تو فضول ملنے ملانے یا رسمیں پورا کرنے کو گھر سے نکلنا کتنا بُرا ہوگا۔

نماز کی پابندی:۔ (۱۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پانچوں نمازوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی کے دروازے کے سامنے ایک گہری نہر بہتی ہو اور وہ اس میں پانچ وقت نہایا کرے ف: مطلب یہ کہ جیسے اس شخص کے بدن پر ذرا میل نہ رہے گا اسی طرح جو شخص پانچوں وقت کی نماز پابندی سے پڑھے اس کے سارے گناہ دُھل جائیں گے (۱۷) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت کے دن بندہ سے پہلے نماز کا حساب ہوگا۔

اوّل وقت نماز پڑھنا:۔ (۱۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوّل وقت میں نماز پڑھنے سے اللہ تعالےٰ کی خوشی ہوتی ہے ف: بیبیو تم کو جماعت میں جانا تو ہے نہیں پھر کیوں دیر کیا کرتی ہو۔

نماز کو بُری طرح پڑھنا:۔ (۱۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بے وقت نماز پڑھے اور وضو اچھی طرح نہ کرے اور جی لگا کر نہ پڑھے اور رکوع سجدہ اچھی طرح نہ کرے تو وہ نماز کالی بے نور ہو کر جاتی ہے اور یوں کہتی ہے کہ خدا تجھے برباد کرے جیسا کہ تو نے مجھے برباد کیا یہاں تک کہ جب اپنی خاص جگہ پہونچتی ہے جہاں اللہ کو منظور ہو تو پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر نمازی کے منہ پر ماری جاتی ہے۔ ف: بیبیو نماز تو اسی

واسطے پڑھتی ہو کہ ثواب ہو پھر اس طرح کیوں پڑھتی ہو کہ اور الٹا گناہ ہو۔

نماز میں اوپر یا اِدھر اُدھر دیکھنا:۔ (۲۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم نماز میں اوپر مت دیکھا کرو کبھی تمہاری نگاہ چھین لی جاوے (۲۱) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص نماز میں کھڑے ہو کر اِدھر اُدھر دیکھے اللہ تعالیٰ اس کی نماز کو اسی پر الٹا ہٹا دیتے ہیں۔ ف یعنی قبول نہیں کرتے۔

نماز پڑھتے کے سامنے سے نکل جانا:۔ (۲۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نماز کے سامنے سے گذرنے والے کو خبر ہوتی کہ کتنا گناہ ہے تب تو چالیس برس تک کھڑا رہنا اس کے نزدیک بہتر ہوتا سامنے نکلنے سے ف لیکن اگر نمازی کے سامنے ایک ہاتھ کے برابر یا اس سے زیادہ کوئی چیز کھڑی ہو تو اس چیز کے سامنے سے گذرنا درست ہے۔

نماز کو جان کر قضا کرنا:۔ (۲۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص نماز کو چھوڑ دے وہ جب خدا کے پاس جائے گا تو وہ غضبناک ہوں گے۔

قرض دیدینا:۔ (۲۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نے شب معراج میں بہشت کے دروازے پر لکھا ہوا دیکھا کہ خیرات کا ثواب دس حصے ملتا ہے اور قرض دینے کا ثواب اٹھارہ حصے۔

غریب قرضدار کو مہلت دیدینا:۔ (۲۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تک قرض ادا کرنے کے وعدہ کا وقت نہ آیا ہو اس وقت تک اگر کسی غریب کو مہلت دے تب تو ہر روز ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اتنا روپیہ خیرات دیدیا اور جب اس کا وقت آجاوے اور پھر مہلت دی تو ہر روز ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اتنے روپے کے دونا روپیہ خیرات کردیا۔

قرآن مجید پڑھنا:۔ (۲۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اس کو ایک حرف پر ایک نیکی ملتی ہے اور نیکی کا قاعدہ ہے کہ اس کے بدلے دس حصے ملتے ہیں اور میں الٓمٓ کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف ایک حرف ہے اور

لام ایک حرف اور میم ایک حرف ف تو اس حساب سے تین حرفوں پر تین نیکیاں ملیں گی۔

اپنی جان یا اولاد کو کوسنا۔۔(۲۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ تو اپنے لئے بد دعا کیا کرو اور نہ اپنی اولاد کے لئے اور نہ اپنی خدمت کرنیوالے کے لئے اور نہ اپنے مال و متاع کے لئے کبھی ایسا نہ ہو کہ تمہارے کوسنے کے وقت قبولیت کی گھڑی ہو کہ اس میں خدا سے جو مانگو اللہ تعالے وہی کر دیں۔

حرام مال کمانا اور اس سے کھانا پہننا:۔(۲۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو گوشت اور خون حرام مال سے بڑھا ہوگا وہ بہشت میں نہ جائیگا دوزخ ہی اسکے لائق ہے (۲۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کوئی کپڑا دس درہم کو خریدے اور اس میں ایک درہم حرام کا ہو تو جب تک وہ کپڑا اسکے بدن پر رہیگا اللہ تعالے اس کی نماز قبول نہ کریں گے۔ ف ایک درہم چونی سے کچھ زائد ہوتا ہے۔

دھوکا کرنا:۔(۳۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ہم لوگوں سے دھوکا بازی کرے وہ ہم سے باہر ہے۔ ف۔ خواہ کسی چیز کے بیچنے میں دھوکا بازی ہو یا اور کسی معاملے میں سب بُرا ہے۔

قرض لینا:۔(۳۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مرجائے اور اسکے ذمے کسی کا کوئی درہم یا دینار رہ گیا ہو تو وہ اسکی نیکیوں سے پورا کیا جائے گا جہاں نہ دینار ہوگا نہ درہم ہوگا ف دینار سونے کا دس درہم کی قیمت کا ہوتا ہے (۳۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قرض دو طرح کا ہوتا ہے جو شخص مرجائے اور اسکی نیت ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں اس کا مددگار رہوں اور جو شخص مرجائے اور اسکی نیت ادا کرنے کی نہ ہو اس شخص کی نیکیوں سے لیا جاوے گا اور اس روز دینار درہم کچھ نہ ہوگا۔ ف مددگار کا مطلب یہ ہے کہ میں اس کا بدلہ اُتار دوں گا۔

مقدور ہوتے ہوئے کسی کا حق ٹالنا:۔ (۲۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقدور والے کا ٹالنا ظلم ہے۔ ف جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ قرض والی کو یا جس کی مزدوری چاہتی ہو اس کو خواہ مخواہ دوڑاتی ہیں جھوٹے وعدے کرتی ہیں کہ کل آنا پرسوں آنا اپنے سارے خرچ چلے جاتے ہیں مگر کسی کا حق دینے میں بے پروائی کرتی ہیں۔

سود لینا دینا:۔ (۲۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے پر اور سود دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔

کسی کی زمین دبالینا:۔ (۲۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بالشت بھر زمین بھی ناحق دبالے اس کے گلے میں ساتوں زمین کا طوق ڈالا جائے گا۔

مزدوری کا فوراً دیدینا:۔ (۲۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدور کو اسکے پسینہ خشک ہونے سے پہلے مزدوری دے دیا کرو۔(۲۷) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تین آدمیوں پر میں خود دعویٰ کروں گا ان میں سے ایک وہ شخص بھی ہے کہ کسی مزدور کو کام پر لگایا اس سے کام پورا لے لیا اور اسکی مزدوری نہ دی۔

اولاد کا مرجانا:۔ (۲۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دو میاں بیوی مسلمان ہوں اور ان کے تین بچے مرجائیں اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے فضل و رحمت سے بہشت میں داخل کرینگے بعضوں نے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر دو مرے ہوں آپ نے فرمایا کہ دو میں بھی یہی ثواب ہے۔ پھر ایک کو پوچھا آپ نے ایک میں بھی یہی فرمایا پھر آپ نے فرمایا کہ قسم کھاتا ہوں اس ذات پاک کی جس کے اختیار میں میری جان ہے کہ جو حمل گر گیا ہو وہ بھی اپنی ماں کو آنول نال سے پکڑ کر بہشت کی طرف کھینچکر لے جائیگا جبکہ ماں نے ثواب کی نیت کی ہو۔ ف یعنی ثواب کا خیال کر کے صبر کیا ہو۔

غیر مردوں کے روبرو عورت کا عطر لگانا:۔ (۲۹) فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اگر عطر لگا کر غیر مردوں کے پاس سے گذرے تو وہ ایسی ہے یعنی بدکار ہے ف جہاں دیور، جیٹھ، بہنوئی یا چچا زاد ماموں زاد، پھوپھی زاد خالہ زاد بھائی کا آنا جانا ہو عطر نہ لگائے۔

عورت کا باریک کپڑا پہننا :-

(۴۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بعض عورتیں نام کو کپڑا پہنے ہیں اور در واقع ننگی ہیں۔ ایسی عورتیں بہشت میں نہ جائینگی اور نہ اس کی خوشبو سونگھنے پائیں گی۔

عورتوں کو مردوں کی سی وضع اور صورت بنانا :-

(۴۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت پر لعنت فرمائی ہے جو مردوں کا سا پہناوا پہنے ف ہمارے ملک میں کھڑا جوتا یا اچکن مردوں کی وضع ہے عورت کو ان چیزوں کا پہننا حرام ہے۔

شان دکھلانے کو کپڑا پہننا :-

(۴۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی دنیا میں نام و نمود کے واسطے کپڑے پہنے خدائے تعالےٰ اس کو قیامت میں ذلت کا لباس پہنا کر پھر اس میں دوزخ کی آگ لگائیں گے ف مطلب یہ ہے کہ جو اس نیت سے کپڑا پہنے کہ میری خوب شان بڑھے سب کی نگاہ میرے ہی اوپر پڑے عورتوں میں یہ مرض بہت ہے۔

کسی پر ظلم کرنا :-

(۴۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے پوچھا کہ تم جانتے ہو مفلس کیسا ہوتا ہے انھوں نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ کہلاتا ہے جس کے پاس مال اور متاع نہ ہو آپ نے فرمایا میری امت میں بڑا مفلس وہ ہے کہ قیامت کے دن نماز روزہ زکوٰۃ سب لے کر آئے لیکن اسکے ساتھ یہ بھی ہے کہ کسی کو بُرا بھلا کہا تھا اور کسی کو تہمت لگائی تھی اور کسی کا مال کھا لیا تھا اور کسی کا خون کیا تھا۔ اور کسی کو مارا تھا اب اس کی کچھ نیکیاں ایک کو مل گئیں اور کچھ دوسرے کو مل گئیں اور اگر ان حقوق کے بدلے ادا ہونے سے پہلے اسکی نیکیاں ختم ہو چکیں تو ان حقداروں کے گناہ لیکر اس پر ڈال

دیئے جائیں گے اور اس کو دوزخ میں پھینکدیا جائے گا۔

رحم اور شفقت کرنا:۔ (۴۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص آدمیوں پر رحم نہ کرے اللہ تعالےٰ اس پر رحم نہیں کرتے۔

اچھی بات دوسروں کو بتانا اور بُری بات سے منع کرنا!

(۴۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تم میں سے کوئی بات خلاف شرع دیکھے تو اس کو ہاتھ سے منع کر دے اور اگر اتنا بس نہ چلے تو زبان سے منع کر دے اور اگر اس کا بھی مقدور نہ ہو تو دل سے بُرا سمجھے اور یہ دل سے بُرا سمجھنا ایمان کا ہارا درجہ ہے

ف بیبیو اپنے بچوں اور نوکروں پر پورا پورا اختیار ہے ان کو زبردستی نماز پڑھواؤ اگر اُن کے پاس کوئی تصویر کاغذ کی مٹی کی یا چینی کی یا کپڑے کی دیکھو یا کوئی بیہودہ کتاب دیکھو فوراً توڑ پھوڑ ڈالو ان کو ایسی چیزوں کے لئے یا آتشبازی اور کنکوے کے لئے یا دیوالی کی مٹھائی کے کھلونوں کے لئے پیسے مت دو۔

مسلمان کا عیب چھپانا:۔ (۴۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے مسلمان بھائی کا عیب چھپا دے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا عیب چھپا دینگے اور جو شخص مسلمان کا عیب کھول دے اللہ تعالیٰ اس کا عیب کھول دیں گے یہاں تک کہ کبھی اس کو گھر میں بیٹھے نصیحت کر دیتے ہیں۔

کسی کی ذلت یا نقصان پر خوش ہونا:۔ (۴۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی مسلمان کی مصیبت پر خوشی ظاہر مت کرو اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرینگے اور تم کو اس میں پھنسا دینگے۔

کسی کو کسی گناہ پر طعنہ دینا:۔ (۴۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کسی گناہ پر عار دلائے تو جب تک یہ عار دلانے والا اس گناہ کو

ذکر کرے گا اُس وقت تک نہ مریگا ف یعنی جس گناہ سے اس نے توبہ کر لی پھر اس کو یاد دلا کر شرمندہ کرنا بُری بات ہے اور اگر توبہ نہ کی تو نصیحت کے طور پر تو کہنا درست ہے لیکن اپنے آپ کو پاک سمجھ کر یا اسے رسوا کرنے کے واسطے کہنا پھر بھی بُرا ہے۔

چھوٹے چھوٹے گناہ کر بیٹھنا:۔ (۴۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ چھوٹے گناہوں سے بھی اپنے کو بہت بچاؤ کیونکہ خدائے تعالیٰ کی طرف سے ان کا مواخذہ کرنے والا بھی موجود ہے " یعنی فرشتہ ان کو بھی لکھتا ہے پھر قیامت میں حساب ہوگا۔

ماں باپ کا خوش رکھنا:۔ (۵۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشی ماں باپ کی خوشی میں ہے اور اللہ تعالےٰ کی ناراضی ماں باپ کی ناراضی میں ہے۔

رشتہ داروں سے بدسلوکی کرنا:۔ (۵۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہر جمعہ کی رات میں تمام آدمیوں کے عمل اور عبادت درگاہ الٰہی میں پیش ہوتے ہیں جو شخص رشتہ داروں سے بدسلوکی کرے اس کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

بے باپ کے بچوں کی پرورش کرنا:۔ (۵۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اور جو شخص یتیم کا خرچ اپنے ذمے رکھے بہشت میں اس طرح پاس پاس رہیں گے اور شہادت کی انگلی اور بیچ کی اُنگلی سے اشارہ کر کے بتلایا اور دونوں میں تھوڑا فاصلہ رہنے دیا۔ (۵۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرے اور محض اللہ ہی کے واسطے پھیرے جتنے بالوں پر اس کا ہاتھ گذرا ہے اتنی ہی نیکیاں اس کو ملیں گی اور جو شخص کسی یتیم لڑکی لڑکے کے ساتھ احسان کرے جو کہ اس کے پاس رہتا ہو تو میں اور وہ جنت میں اس طرح رہیں گے جیسے شہادت کی انگلی اور بیچ کی اُنگلی پاس پاس ہیں۔

پڑوسی کو تکلیف دینا: (۵۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے پڑوسی کو تکلیف دے اس نے مجھکو تکلیف دی اور جس نے مجھکو تکلیف دی اس نے خدا تعالیٰ کو تکلیف دی اور جو شخص اپنے پڑوسی سے لڑے وہ مجھ سے لڑا اور جو مجھ سے لڑا وہ اللہ تعالیٰ سے لڑا ف مطلب یہ ہے کہ ایسی باتوں پر اس قدر تکرار کرنا برا ہے۔

مسلمان کا کام کر دینا: (۵۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے بھائی مسلمان کے کام میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے کام میں ہوتے ہیں۔

شرم اور بے شرمی: (۵۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرم ایمان کی بات ہے اور ایمان بہشت میں پہونچاتا ہے بے شرمی بدخوئی کی بات ہے اور بدخوئی دوزخ میں لیجاتی ہے ف لیکن دین کے کام میں شرم ہرگز مت کرو جیسے بیاہ کے دنوں میں یا سفر میں اکثر عورتیں نماز نہیں پڑھتیں ایسی شرم بے شرمی سے بھی بدتر ہے۔

خوش خلقی اور بدخلقی: (۵۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خوش خلقی گناہوں کو اس طرح پگھلا دیتی ہے جس طرح پانی نمک کے پتھر کو پگھلا دیتا ہے اور بدخلقی عبادت کو اس طرح خراب کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے (۵۸) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تم سب میں مجھکو زیادہ برا لگنے والا اور آخرت میں سب میں زیادہ مجھ سے دور رہنے والا وہ شخص ہے جسکے اخلاق برے ہوں۔

نرمی اور روکھا پن: (۵۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ مہربان ہیں اور پسند کرتے ہیں نرمی کو اور نرمی پر ایسی نعمتیں دیتے ہیں کہ سختی پر نہیں دیتے۔ (۶۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص محروم رہا نرمی سے وہ ساری بھلائیوں سے محروم ہو گیا۔

کسی کے گھر میں جھانکنا: (۶۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تک اجازت نہ لے کسی کے گھر میں جھانک کر نہ دیکھے اور اگر ایسا کیا تو یوں سمجھو کہ

اندر ہی چلا گیا ان بعضی عورتوں کو ایسی شامت سوار ہوتی ہے کہ دولھا دولہن کو جھانک جھانک کر دیکھتی ہیں بڑی بے شرمی کی بات ہے حقیقت میں جھانکنے میں اور کواڑ کھول کر اندر چلے جانے میں کیا فرق ہے بڑے گناہ کی بات ہے۔

کنسوئیں لینا یا باتیں کرنیوالوں کے پاس جا گھسنا: (۶۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی کی باتوں کی طرف کان لگائے اور وہ لوگ ناگوار سمجھیں قیامت کے دن اس کے دونوں کانوں میں سیسہ چھوڑا جائیگا۔

غصہ کرنا:۔ (۶۳) ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھ کو کوئی ایسا عمل بتلایئے جو مجھ کو جنت میں داخل کردے آپنے فرمایا کہ غصہ مت کرنا اور تیرے لئے بہشت ہے۔

بولنا چھوڑ دینا: (۶۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کسی مسلمان کو حلال نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کیساتھ تین دن سے زیادہ بولنا چھوڑ دے اور اسی حالت میں مرجائے وہ دوزخ میں جائے گا۔

کسی کو بے ایمان کہدینا یا پھٹکار ڈالنا:۔ (۶۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کو کہدے کہ او کافر تو ایسا گناہ ہے جیسے اس کو قتل کردے (۶۶) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان پر لعنت کرنا ایسا ہے جیسا کہ اُسکو قتل کر ڈالنا (۶۷) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کوئی شخص کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو اول وہ لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے آسمان کے دروازے بند کر لئے جاتے ہیں پھر وہ زمین کی طرف اُترتی ہے وہ بھی بند کرلی جاتی ہے پھر وہ دائیں بائیں پھرتی ہے جب کہیں ٹھکانا نہیں پاتی تب اس کے پاس جاتی ہے جس پر لعنت کی گئی تھی اگر وہ اس لائق ہوا تو خیر نہیں تو اسکے کہنے والے پر پڑتی ہے ف بعضی عورتوں کو بہت عادت ہے کہ سب پر خدا کی مار خدا کی پھٹکار کیا کرتی ہیں کسی کو بے ایمان

کہدیتی ہیں پیٹ سے گرا دینا وہ ہے چاہے آدمی کو کہے یا جانور کو یا اور کسی چیز کو۔

کسی مسلمان کو ڈرا دینا:۔ (۶۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں کسی مسلمان کو کہ دوسرے مسلمان کو ڈراوے (۶۹) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان کی طرف ناحق اس طرح نگاہ بھر کر دیکھے کہ وہ ڈر جائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کو ڈراویں گے ف اور اگر کسی خاص خطا و قصور پر ہو تو شرع کے موافق ڈرا

مسلمان کا عذر قبول کر لینا:۔ (۷۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے بھائی مسلمان کے سامنے عذر کرے اور وہ اس کے عذر کو قبول نہ کرے تو ایسا شخص میرے پاس حوض کوثر پر نہ آئے گا ف یعنی اگر کوئی تمہارا قصور کرے اور پھر وہ معاف کرا دے تو معاف کر دینا چاہیئے۔

چغلی کھانا:۔ (۷۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

غیبت کرنا:۔ (۷۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص دُنیا میں اپنے بھائی مسلمان کا گوشت کھائے گا یعنی غیبت کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مردہ گوشت اس کے پاس لائیں گے اور اس سے کہا جائے گا کہ جیسا تو نے زندہ کو کھایا تھا اب مردہ کو بھی کھا پس وہ شخص اس کو کھائے گا اور ناک بھوں چڑھاتا جائے گا۔

کسی پر بہتان لگانا:۔ (۷۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کسی مسلمان پر ایسی بات لگائے جو اس میں نہ ہو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخیوں کے لہو اور پیپ کے جمع ہونے کی جگہ رہنے کو دینگے یہاں تک کہ اپنے کہنے سے باز آوے اور توبہ کرے۔

کم بولنا:۔ (۷۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص چپ رہتا ہے بہت آفتوں سے بچا رہتا ہے (۷۵) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سوائے اللہ کے

ذکر کے اور باتیں زیادہ مت کیا کرو کیونکہ سوائے اللہ تعالےٰ کے ذکر کے بہت باتیں کرنا دل کو سخت کر دیتا ہے اور لوگوں میں سب سے زیادہ خدائے تعالےٰ سے دور وہ شخص ہے جس کا دل سخت ہے۔

اپنے آپکو سب سے کم سمجھنا:۔ (۷۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اللہ کے واسطے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کو رتبہ بڑا دیتا ہے اور جو شخص تکبر کرتا ہے اللہ تعالےٰ اسکی گردن توڑ دیتے ہیں ف یعنی ذلیل کر دیتے ہیں۔

اپنے آپکو اوروں سے بڑا سمجھنا:۔ (۷۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا آدمی جنت میں نہ جائے گا جسکے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر ہوگا۔

سچ بولنا اور جھوٹ بولنا:۔ (۷۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم سچ بولنے کی پابند رہو کیونکہ سچ بولنا نیکی کی راہ دکھلاتا ہے اور سچ اور نیکی دونوں جنت میں لے جاتے ہیں اور جھوٹ بولنے سے بچا کرو۔ کیونکہ جھوٹ بولنا بدی کی راہ دکھاتا ہے اور جھوٹ اور بدی دونوں دوزخ میں لے جاتے ہیں۔

ہر ایک کے منہ پر اسی کی سی بات کہنا:۔ (۷۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کے دو منہ ہوں گے قیامت میں اسکی دو زبانیں ہونگی آگ کی ف. دو منہ ہونیکا یہ مطلب ہے اسکے منہ پر اسکی سی کہدی اور اسکے منہ پر اسکی سی کہدی۔

اللہ کے سوا دوسرے کی قسم کھانا:۔ (۸۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا یوں فرمایا کہ اس نے شرک کیا۔ ف ۔جیسے بعض آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ اس طرح قسم کھاتی ہیں تیری جان کی قسم اپنے دیدوں کی قسم اپنے بچے کی قسم یہ سب منع ہیں اور ایک حدیث میں ہے کہ اگر ایسی قسم کبھی منہ سے نکل جائے تو فوراً کلمہ پڑھ لے۔

ایسی قسم کھانا کہ اگر میں جھوٹ بولوں تو ایمان نصیب نہ ہو!

(۸۱) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص قسم میں اس طرح کہے کہ مجھ کو ایمان نصیب نہ ہو تو اگر وہ جھوٹا ہوگا تب تو جس طرح اس نے کہا ہے اسی طرح ہو جائے گا اور اگر سچا ہوگا تب بھی ایمان پورا نہ رہے گا۔ ف: اسی طرح یوں کہنا کہ کلمہ نصیب نہ ہو یا دوزخ نصیب ہو یہ سب قسمیں منع ہیں یہ عادت چھوڑنی چاہیے۔

راستے میں سے ایسی چیز ہٹا دینا جسکے پڑے رہنے سے چلنے والوں کو تکلیف ہو

(۸۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک شخص چلا جا رہا تھا راستے میں اس کو ایک کانٹے دار ٹہنی پڑی ہوئی ملی اس نے راستے سے الگ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس عمل کی بڑی قدر کی اور اس کو بخش دیا ف: اس سے معلوم ہوا کہ ایسی چیز راستے میں ڈالنا بری بات ہے بے تمیز عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ آنگن میں پیڑھی بچھا کر بیٹھی تھیں آپ تو اٹھ کھڑی ہوئیں پیڑھی وہیں چھوڑ دی بعضی دفعہ چلنے والے اس میں الجھ کر گر جاتے ہیں۔ اور منہ ہاتھ ٹوٹتا ہے تو طرح راستہ میں کوئی برتن چھوڑ دینا یا چارپائی یا کوئی لکڑی یا سل بٹہ ڈالنا سب برا ہے۔

وعدہ اور امانت پورا کرنا:۔ (۸۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں اور جس کو عہد کا خیال نہیں اس میں دین نہیں۔

کسی پنڈت یا فال کھولنے والے یا ہاتھ دیکھنے والے کے پاس جانا

(۸۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص غیب کی باتیں بتلانے والے کے پاس آئے اور کچھ باتیں پوچھے اور اس کو سچا جانے۔ اس شخص کی چالیس دن کی نماز قبول نہیں ہوگی اسی طرح اگر کسی پر جن بھوت کا شبہ ہو جاتا ہے بعضی عورتیں اس جن سے ایسی باتیں پوچھتی ہیں کہ میرے میاں کی نوکری کب لگ جائے گی میرا میاں کب آئیگا سب گناہ کی باتیں ہیں۔

کتا پالنا یا تصویر رکھنا:۔ (۸۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس گھر

کُتا یا تصویر ہو اس میں فرشتے نہیں آتے ف: یعنی رحمت کے فرشتے نہیں آتے بچوں کے کھلونے جو تصویر دار ہوں وہ بھی منع ہیں۔

بدون لاچاری اُلٹا لیٹنا :۔

(۸۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گذرے جو پیٹ کے بل لیٹا تھا آپ نے اس کو اپنے پاس سے اشارہ کیا اور فرمایا کہ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتے۔

کچھ دھوپ اور کچھ سایے میں بیٹھنا اور لیٹنا :۔

(۸۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بیٹھنے کو منع فرمایا ہے کہ کچھ دھوپ میں ہو اور کچھ سایے میں۔

بدشگونی اور ٹوٹکا :۔

(۸۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بدشگونی شرک ہے (۸۹) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹکا شرک ہے۔

دُنیا کی حرص نہ کرنا :۔

(۹۰) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُنیا کی حرص نہ کرنے سے دل کو بھی چین ہوتا ہے۔ اور بدن کو بھی آرام ملتا ہے (۹۱) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر بہت سی بکریوں میں دو خونی بھیڑیے چھوڑ دیئے جائیں جو اُنکو خوب چیریں پھاڑیں کھائیں تو اتنی بربادی ان بھیڑیوں سے بھی نہیں ہو سکتی جتنی بربادی آدمی کے دین کو اس بات سے ہوتی ہے کہ مال کی حرص کرے اور نام چاہے۔

موت کو یاد رکھنا اور بہت دنوں کیلئے بندوبست سوچنا اور نیک کام کے لئے وقت کو غنیمت سمجھنا!

(۹۲) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کو بہت یاد کیا کرو جو ساری لذّتوں کو قطع کر دیگی یعنی موت (۹۳) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب صبح کا وقت تم پر آئے تو شام کے واسطے سوچ بچار مت کیا کرو اور جب شام کا وقت تم پر آئے تو صبح کے واسطے سوچ بچار مت کیا کرو اور بیماری آنے سے پہلے اپنی تندرستی سے کچھ فائدہ لے لو اور

مرنے سے پہلے اپنی زندگی سے کچھ پھل اٹھا لو ف۔ مطلب یہ کہ تندرستی اور زندگی کو غنیمت سمجھو اور
نیک کام میں اس کو لگائے رکھو ورنہ بیماری اور موت میں کچھ نہ ہو سکے گا۔

بلا اور مصیبت میں صبر کرنا:۔ (۹۴) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
مسلمان کو جو دکھ، مصیبت، بیماری، رنج پہونچتا ہے یہاں تک کہ کسی فکر میں جو تھوڑی سی پریشانی
ہوتی ہے ان سب میں اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرتے ہیں۔

بیمار کو پوچھنا:۔ (۹۵) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مسلمان دوسرے
مسلمان کی بیمار پرسی صبح کے وقت کرے تو شام تک اس کے لئے ستر ہزار فرشتے دعا کرتے
ہیں اور اگر شام کو کرے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے دعا کرتے ہیں۔

مُردے کو نہلانا اور کفن دینا اور گھر والوں کی تسلی کرنا

(۹۶) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مُردے کو غسل دے تو گناہوں سے
ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا اور جو کسی مردے پر کفن ڈالدے تو اللہ
تعالیٰ اس کو جنت کا جوڑا پہنائینگے اور جو کسی غم زدہ کی تسلی کرے اللہ تعالیٰ اس کو
پرہیزگاری کا لباس پہنائیں گے اور اس کی روح پر رحمت بھیجیں گے اور جو شخص کسی مصیبت
زدہ کو تسلی دے اللہ تعالیٰ اس کو جنت کے جوڑوں میں سے ایسے قیمتی دو جوڑے پہنائینگے
کہ ساری دنیا بھی قیمت میں ان کے برابر نہیں۔

چلّا کر اور بیان کر کے رونا:۔ (۹۷) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے بیان کر کے رونے والی عورت پر اور جو سننے میں شریک ہو اس پر لعنت فرمائی ہے
ف۔ بیبیو خدا کے واسطے اس کو چھوڑ دو۔

یتیم کا مال کھانا:۔ (۹۸) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت میں بعض
آدمی اس طرح قبروں سے اٹھیں گے کہ ان کے منہ سے آگ کے شعلے نکلتے ہوں گے کسی نے آپ

پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہونگے۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ لوگ اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں۔ ف۔ ناحق کا مطلب یہ ہے کہ ان کے وہ مال کھانے کا اس میں سے اٹھانے کا شرع سے کوئی حق نہیں بیبیوڈ ہندوستان میں ایسا برا دستور ہے کہ جہاں خاوند چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر مرا سارے مال پر بیوہ نے قبضہ کیا پھر اسی میں مہمانوں کا خرچ اور مسجدوں کا تیل اور مصلیوں کا کھانا سب کرتی ہیں حالانکہ اُس میں ان یتیموں کا حق ہے اور سارے خرچ ساجھے میں سمجھتی ہیں اور ویسے بھی ان کے خرچ میں اور پھر ان بچوں کے بیاہ شادی میں جس طرح اپنا بیاہ جہیز خرچ کرتی ہیں۔ شرع سے کوئی مطلب نہیں اس طرح ساجھے کے مال سے خرچ کرنا سخت گناہ ہے ان کا حصہ الگ رکھدو اور ان میں سے خاص انہی کے خرچ میں جو بہت لاچاری کے ہیں اُٹھاؤ اور مہمانداری اور خیر خیرات اگر کرنا ہو اپنے خاص حصہ کرو وہ بھی جبکہ شرع کے خلاف نہو لیکن تو اپنے مال سے بھی درست نہیں خوب یاد رکھو نہیں تو مرنے کے ساتھ ہی آنکھیں کھل جائیگی۔

قیامت کے دن کا حساب کتاب:- (۹۹) فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت میں کوئی شخص اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پائیگا جب تک کہ چار باتیں اس سے نہ پوچھی جائیں گی ایک تو یہ کہ عمر کس چیز میں ختم کی۔ دوسری یہ کہ جاننے ... پر کیا عمل کیا تیسری یہ کہ مال کہاں سے کمایا اور کہاں اٹھایا۔ چوتھی یہ کہ اپنے ... تن میں گھٹایا۔ (ف) مطلب یہ کہ سارے کام شرع کے مطابق کئے تھے یا ... کے موافق۔

(۱۰۰) اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قیامت میں سارے حقوق ادا کرنے پڑینگے یہاں تک کہ سینگ والی بکری سے بے سینگ والی بکری کی خاطر بدلہ لیا جائے گا۔ ف۔ یعنی اگر اس نے ناحق سینگ مار دیا ہوگا۔

بہشت دوزخ کا یاد رکھنا۔ (۱۰۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں فرمایا کہ دو چیزیں بہت بڑی ہیں اُن کو مت بھولنا یعنی جنت اور دوزخ پھر یہ فرما کر آپ بہت روئے یہاں تک کہ آنسوؤں سے آپ کی ریش مبارک تر ہو گئی پھر فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے آخرت کی باتیں جو کچھ میں جانتا ہوں تم کو معلوم ہو جائیں تو جنگلوں کو چڑھ جاؤ اور اپنے سر پر خاک ڈالتے پھرو۔ ف بیبیو ایک سو ایک حدیثیں ہیں اور کئی جگہ اس کتاب میں اور حدیثیں بھی آئی ہیں ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی چالیس حدیثیں یاد کر کے میری امت کو پہونچا دے تو وہ قیامت کے دن عالموں کے ساتھ اٹھے گا تو ہمت کر کے یہ حدیثیں اوروں کو بھی سُناتی رہا کرو۔ انشاء اللہ تم بھی قیامت میں عالموں کے ساتھ اُٹھو گی کتنی بڑی نعمت کیسی آسانی سے ملتی ہے۔

تھوڑا سا حال قیامت کا اور اسکی نشانیوں کا

قیامت کی چھوٹی چھوٹی نشانیاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمائی ہوئی حدیث میں یہ آئی ہیں۔ لوگ خدائی مال کو اپنی ملک سمجھنے لگیں گے اور زکوٰۃ کو ڈانڈ کی طرح بھاری سمجھیں گے اور امانت کو اپنا مال سمجھیں اور مرد بیوی کی تابعداری کرے اور ماں کی نافرمانی کرے اور باپ کو غیر سمجھیں اور دوست کو اپنا سمجھیں اور دین کا علم دنیا کمانے کو حاصل کریں اور سرداری اور حکومت ایسوں کو ملے جو سب میں نکمے ہوں یعنی بد ذات اور کم ظرف بدخلق اور جو جس کام کے لائق نہ ہو وہ کام اسکے سپرد ہو اور لوگ آدمی کی تعظیم اس خوف سے کریں کہ یہ ہم کو تکلیف نہ پہونچا دیں اور شراب کھلم کھلا پی جانے لگے ... گانے والی عورتوں کا رواج ہو جائے اور ڈھول باجے ساز ... نکلیں اور ...

کثرت سے ہوجائیں اور پچھلے لوگ امت کے پہلے بزرگوں کو برا بھلا کہنے لگیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ ایسے وقت میں ایسے ایسے عذابوں کے منتظر رہو کہ سرخ آندھی آئے اور بعضے لوگ زمین میں دھنس جائیں اور آسمان سے پتھر برسیں اور صورتیں بدل جائیں یعنی آدمی سے سور کتے ہوجائیں اور بہت سی آفتیں آگے پیچھے جلدی جلدی اس طرح آنے لگیں جیسے بہت سے دانے کسی تاگے میں پرو رکھے ہوں اور وہ تاگا ٹوٹ جائے اور سب دانے اوپر تلے جھٹ جھٹ گرنے لگیں اور یہ نشانیاں بھی آئی ہیں کہ دین کا علم کم ہوجائے اور جھوٹ بولنا ہنر سمجھا جائے اور امانت کا خیال دلوں میں سے جاتا رہے اور حیا شرم جاتی رہے اور سب طرف کافروں کا زور ہوجائے اور جھوٹے جھوٹے طریقے نکلنے لگیں جب یہ ساری نشانیاں ہوچکیں اس وقت سب ملکوں میں نصاریٰ لوگوں کی عملداری ہوجائے اور اسی زمانے میں شام کے ملک میں ایک شخص ابوسفیان کی اولاد سے ایسا پیدا ہو کہ بہت سیدوں کا خون کرے اور شام اور مصر میں اس کے حکم احکام چلنے لگیں۔ اسی عرصہ میں روم کے مسلمان بادشاہ کی نصاریٰ کی ایک جماعت سے لڑائی ہو اور نصاریٰ کی ایک جماعت سے صلح ہوجائے دشمن جماعت شہر قسطنطنیہ پر چڑھائی کرکے اپنا عمل دخل کرلیں وہ بادشاہ اپنا ملک چھوڑ کر شام کے ملک میں چلا جائے اور نصاریٰ کی جس جماعت سے صلح اور میل ہوا اس جماعت کو اپنے ساتھ شامل کرکے اس دشمن جماعت سے بڑی بھاری لڑائی ہو اور اسلام کے لشکر کو فتح ہو ایک دن بیٹھے بٹھلائے یہ جو نصاریٰ موافق تھے ان میں سے ایک شخص ایک مسلمان کے سامنے کہنے لگے کہ ہماری صلیب کی برکت سے فتح ہوئی مسلمان اسکے جواب میں کہے کہ اسلام کی برکت سے فتح ہوئی اسی میں بات بڑھ جائے یہاں تک دونوں آدمی اپنے اپنے مذہب والوں کو پکار کر جمع کرلیں اور آپس میں لڑائی ہونے لگے اس میں اسلام کا بادشاہ شہید ہوجائے اور شام کے ملک میں بھی نصاریٰ کا عمل دخل ہوجائے اور یہ نصاریٰ اس دشمن جماعت سے صلح کرلیں ۔ اور بچے کچھے

اا

مسلمان مدینہ کو چلے جائیں اور خیبر کے پاس تک نصاری کی عملداری ہو جائے اس وقت مسلمانوں کو فکر ہو کر حضرت امام مہدی علیہ السلام کو تلاش کرنا چاہیئے تاکہ ان مصیبتوں سے جان چھوٹے اس وقت حضرت امام مہدی علیہ السلام مدینہ منورہ میں ہوں گے اور اس ڈر سے کہ کہیں حکومت کے لئے میرے سر نہ ہوں مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ کو چلے جائیں گے اور اس زمانے کے ولی جو ابدال کا درجہ رکھتے ہیں سب حضرت امام کی تلاش میں ہونگے اور بعضے لوگ جھوٹ موٹ بھی دعویٰ مہدی ہونے کا کرنا شروع کر دینگے غرض امام خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہونگے اور حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان میں ہوں گے کہ بعضے نیک لوگ ان کو پہچان لیں گے۔ اور ان کو زبردستی گھیر گھار کر اُن سے حاکم بنانے کی بیعت کر لینگے اور اسی بیعت میں ایک آواز آسمان سے آئے گی جس کو سب لوگ جتنے وہاں موجود ہونگے سنیں گے وہ آواز یہ ہو گی کہ یہ اللہ تعالےٰ کے خلیفہ یعنی حاکم بنائے ہوئے امام مہدی ہیں۔ اور حضرت امام کے ظہور سے بڑی نشانیاں قیامت کی شروع ہوتی ہیں غرض جب آپکی بیعت کا قصہ مشہور ہو گا تو مدینہ منورہ میں جو فوجیں مسلمانوں کی ہوں گی وہ مکہ چلی آئیں گی اور ملک شام عراق اور یمن کے ابدال اور اولیا سب آپ کی خدمت میں حاضر ہوں گے اور بھی عرب کی بہت فوجیں اکٹھی ہو جائیں گی جب یہ خبر مسلمانوں میں مشہور ہو گی ایک شخص خراسان سے حضرت امام کی مدد کے واسطے ایک بڑی فوج لیکر چلے گا جسکے لشکر کے آگے چلنے والے حصے کے سردار کا نام منصور ہو گا اور راہ میں بہت سے بددینوں کی صفائی کرتا جائے گا اور جس شخص کا اوپر ذکر آیا ہے کہ ابوسفیان کی اولاد میں ہو گا اور سیدوں کا دشمن ہو گا چونکہ حضرت امام بھی سید ہوں گے وہ شخص حضرت امام کے لڑنے کو ایک فوج بھیجے گا۔ جب یہ فوج مکہ و مدینہ کے درمیان کے جنگل میں پہنچے گی اور ایک پہاڑ کے تلے ٹھہرے گی تو یہ سب کے سب زمین میں دھنس جائیں گے صرف دو آدمی بچ جائینگے جن میں سے ایک تو حضرت امام کو جاکر خبر دیگا

اور دوسرا اس سفیانی کو خبر پہونچ جائے گا اور نصاری سب طرف سے فوجیں جمع کرینگے اور
مسلمانوں سے لڑنے کی تیاری کریں گے اس لشکر میں اسی روز انشی جھنڈے ہوں گے۔ ہر
جھنڈے کیساتھ بارہ ہزار آدمی ہوں گے تو کل آدمی نو لاکھ ساٹھ ہزار ہوئے۔ حضرت امام
مکہ سے چل کر مدینہ تشریف لائیں گے اور وہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار شریف
کی زیارت کرکے شام کے ملک کو روانہ ہوں گے اور شہر دمشق تک پہونچنے پائیں گے کہ
دوسری طرف سے نصاری کی فوج مقابلہ میں آجائے گی۔ حضرت امام کی فوج تین حصے ہوجائیگی
ایک حصہ تو بھاگ جائے گا ایک حصہ شہید ہوجائے گا اور ایک حصہ کو فتح ہوگی اور اس شہادت
اور فتح کا قصہ یہ ہوگا کہ حضرت امام نصاری سے لڑنے کو لشکر تیار کریں گے اور بہت سے
مسلمان آپس میں قسم کھائیں گے کہ بے فتح کئے نہ ہٹیں گے بس سارے آدمی شہید ہوجائینگے
صرف تھوڑے سے آدمی بچیں گے جن کو لیکر حضرت امام اپنے لشکر چلے آئینگے اگلے دن پھر اسی
طرح کا قصہ ہوگا کہ قسم کھا کر جائیں گے اور تھوڑے سے بچکر آئیں گے اور تیسرے دن بھی
ایسا ہی ہوگا آخر چوتھے روز تھوڑے سے آدمی مقابلہ کریں گے اور اللہ تعالی فتح دیگے
اور پھر کافروں کے دماغ میں حوصلہ حکومت کا نہ رہے گا اب حضرت امام ملک کا بندوبست
شروع کرینگے اور سب طرف فوجیں روانہ کرینگے اور خود ان سارے کاموں سے نمٹ کر
قسطنطنیہ فتح کرنے کو چلیں گے جب دریائے روم کے کنارے پہونچیں گے بنو اسحاق کے
ستر ہزار آدمیوں کو کشتیوں پر سوار کرکے اس شہر کے فتح کرنیکے واسطے تجویز کرینگے جب یہ لوگ
شہر کی فصیل کے مقابل پہونچیں گے اللہ اکبر اللہ اکبر باواز بلند کہیں گے اس نام کی برکت
سے شہر پناہ کے سامنے کی دیوار گر پڑے گی اور مسلمان حملہ کرکے شہر کے اندر گھس پڑینگے
اور کفار کو قتل کرینگے اور خوب انصاف اور قاعدے سے ملک کا بندوبست کرینگے
اور حضرت امام سے جب بیعت ہوئی تھی اس وقت سے اس فتح تک چھ سال یا

سات سال کی مدت گذر رہی حضرت امام یہاں کے بندوبست میں لگے ہوں گے کہ ایک بڑی خبر مشہور ہوگی کہ یہاں کیا بیٹھے ہو وہاں شام میں دجال آگیا اور تمہارے خاندان میں فتنہ و فساد کر رہا ہے اس خبر پر حضرت امام شام کی طرف سفر کرینگے اور تحقیق حال کے واسطے یا پانچ سواروں کو آگے بھیجدیں گے۔ ان میں سے ایک شخص آکر خبر دیگا کہ وہ خبر محض غلط تھی ابھی دجال نہیں نکلا حضرت امام کو اطمینان ہوجاوے گا۔ اور پھر سفر میں جلدی نہ کرینگے اطمینان کے ساتھ درمیان کے ملکوں کا بندوبست دیکھتے بھالتے شام میں پہونچیں گے وہاں پہونچکر تھوڑے ہی دن گذرینگے کہ دجال بھی نکل پڑے گا۔ اور دجال یہودیوں کی قوم میں سے ہوگا۔ اوّل شام اور عراق کے درمیان میں سے نکلے گا اور دعویٰ نبوت کا کرے گا۔ پھر اصفہان میں پہونچے گا اور وہاں کے ستر ہزار یہودی اس کے ساتھ ہوجاینگے اور خدائی کا دعویٰ شروع کردیگا اور اسی طرح بہت سے ملکوں پر گذرتا ہوا یمن کی سرحد تک پہونچے گا اور ہر جگہ سے بہت سے بددین ساتھ ہوتے جائیں گے یہاں تک کہ مکہ معظمہ کے قریب آکر ٹھہرے گا لیکن فرشتوں کی حفاظت کی وجہ سے شہر کے اندر نہ جانے پائے گا پھر وہاں سے مدینہ کا ارادہ کرے گا اور وہاں بھی فرشتوں کا پہرہ ہوگا جس سے اندر نہ جانے پائے گا مگر مدینہ کو تین بار ہلن آئے گا اور جتنے آدمی دین میں سست اور کمزور ہونگے سب زلزلے سے ڈر کر مدینہ سے باہر نکل کھڑے ہونگے اور سب دجال کے پھندے میں پھنس جائیں گے۔ اس وقت مدینہ میں کوئی بزرگ ہوں گے جو دجال سے خوب بحث کرینگے دجال جھنجھلا کر اُن کو قتل کردے گا اور پھر جلا کر پوچھے گا اب تو میرے خدا ہونیکے قائل ہوتے ہو وہ فرمائینگے کہ اب تو اور بھی یقین ہوگیا کہ تو دجال ہے پھر اُن کو مارنا چاہیگا مگر اس کا کچھ بس نہ چلیگا اور ان پر کوئی چیز اثر نہ کریگی وہاں سے دجال ملک شام کو روانہ ہوگا جب دمشق کے قریب پہونچے گا اور حضرت امام وہاں پہلے

سے پہونچ چکے ہونگے اور لڑائی کے سامان میں مشغول ہوں گے کہ عصر کا وقت آجائے گا اور موذن اذان کہے گا اور ایک نماز کی تیاری میں لوگ ہوں گے کہ اچانک حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے آسمان سے اُترتے نظر آئیں گے۔ اور جامع مسجد کی طرف کے منارے پر آکر ٹھہر جائیں گے اور زینہ لگا کر نیچے تشریف لائیں گے حضرت امام سب لڑائی کا سامان اُن کے سپرد کرنا چاہیں گے وہ فرمائینگے لڑائی کا انتظام آپ ہی کریں میں خاص دجال کے قتل کرنے کو آیا ہوں غرض جب رات گذر کر صبح ہوگی حضرت امام لشکر کو آراستہ فرمائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک گھوڑا ایک نیزہ منگا کر دجال کی طرف بڑھیں گے اور اہلِ اسلام دجال کے لشکر پر حملہ کرینگے اور بہت سخت لڑائی ہوگی اور اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی سانس میں یہ تاثیر ہوگی کہ جہاں تک نگاہ جائے وہاں تک سانس پہونچ سکے اور جس کافر کو سانس کی ہوا لگا دیں وہ فوراً ہلاک ہو جائے دجال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھ کر بھاگے گا آپ اس کا پیچھا کرینگے یہاں تک کہ باب لُد ایک مقام ہے وہاں پہونچکر نیزے سے اس کا کام تمام کرینگے اور مسلمان دجال کے لشکر کو قتل کرنا شروع کرینگے پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام شہروں شہروں تشریف لیجا کر جتنے لوگوں کو دجال نے ستایا تھا سب کی تسلی کرینگے اور خدائے تعالےٰ کے فضل سے اس وقت کوئی کافر نہ رہے گا پھر حضرت امام کا انتقال ہو جائے گا۔ اور سب بندوبست حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں آجائے گا پھر یاجوج ماجوج نکلیں گے اُن کے رہنے کی جگہ جہاں شمال کی طرف آبادی ختم ہوتی ہے اس سے بھی آگے سات ولایت سے باہر ہے اور ادھر کا سمندر زیادہ سردی کی وجہ سے ایسا جما ہوا ہے کہ اس میں جہاز بھی نہیں چل سکتا حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو خدائے تعالےٰ کے حکم کے موافق طور پہاڑ پر لیجائینگے اور یاجوج ماجوج بڑا اودھم مچائینگے آخر کو اللہ تعالیٰ اُن کو ہلاک کر دینگے اور عیسیٰ علیہ السلام

پہاڑ سے اُترآئینگے اور چالیس برس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات فرمائیں گے
اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں دفن ہولگے اور آپ کی گدی پر ایک شخص
ملک یمن کے رہنے والے بیٹھیں گے جن کا نام جہجاہ ہوگا اور قحطان کے قبیلہ سے ہونگے اور
بہت دینداری اور انصاف کیساتھ حکومت کرینگے ان کے بعد آگے پیچھے اور کئی
بادشاہ ہوں گے پھر رفتہ رفتہ نیک باتیں کم ہونا شروع ہونگی اور بری باتیں بڑھنے
لگیں گی اس وقت آسمان پر ایک دھواں سا چھاجائے گا اور زمین پر برسے گا جس
سے مسلمانوں کو زکام اور کافروں کو بیہوشی ہوگی چالیس روز کے بعد آسمان صاف ہوجائیگا
اور اسی زمانے کیساتھ بقرعید کا مہینہ ہوگا دسویں تاریخ کے بعد دفعتاً ایک رات اتنی لمبی
ہوگی کہ مسافروں کا دل گھبراجائے گا اور بچے سوتے سوتے اُکتا جائیں گے۔ اور چوپائے
جانور جنگل میں جانے کے لیے چلانے لگیں گے، اور کسی طرح صبح ہی نہ ہوگی یہاں تک تمام
آدمی ہیبت اور گھبراہٹ سے بیقرار ہوجائینگے جب تین راتوں کے برابر وہ رات ہوچکی
اس وقت سورج تھوڑی روشنی لئے ہوئے جیسے گہن لگنے کے وقت ہوتا ہے مغرب کی
طرف سے نکلے گا۔ اس وقت کسی کا ایمان یا توبہ قبول نہیں ہوگی جب سورج اتنا اونچا ہوجائیگا
جتنا دوپہر سے پہلے ہوتا ہے پھر خدا ئے تعالیٰ کے حکم سے مغرب ہی کی طرف لوٹے گا اور دستور
کے موافق غروب ہوگا پھر ہمیشہ اپنے قدیم قاعدے کے موافق روشن اور رونق دار نکلتا رہیگا
اسکے تھوڑے ہی دن کے بعد صفا پہاڑ جو مکہ میں ہے زلزلہ آکر پھٹ جائے گا اور
اس جگہ سے ایک جانور بہت عجیب شکل وصورت کا نکل کر لوگوں سے باتیں کریگا
اور بڑی تیزی سے ساری زمین پر پھرجائے گا اور ایمان والوں کی پیشانی پر حضرت
موسیٰ علیہ السلام کی عصا سے نورانی لکیر کھینچ دے گا جس سے سارا چہرہ روشن ہوجائیگا۔
اور بے ایمانوں کی ناک اور گردن پر حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی سے سیاہ

کر دے گا جس سے سارا چہرہ میلا ہو جائے گا اور یہ کام کر کے وہ غائب ہو جائے گا۔
اس کے بعد جنوب کی طرف سے ایک ہوا نہایت فرحت دینے والی چلے گی اس سے سب
ایمان والوں کی بغل میں کچھ نکل آئے گا جس سے وہ مر جائینگے جب سب مسلمان مر جائینگے
اُس وقت کافر حبشیوں کا ساری دُنیا میں عمل دخل ہو گا اور وہ لوگ خانہ کعبہ کو شہید
کرینگے اور حج بند ہو جائے گا اور قرآن شریف دلوں سے اور کاغذوں سے اُٹھ جائیگا
اور خدا کا خوف اور خلقت کی شرم سب اُٹھ جائے گی اور کوئی اللہ کہنے والا نہ
رہے گا اس وقت ملک شام میں بہت ارزانی ہو گی لوگ اونٹوں اور سواریوں پر پیدل
اُدھر جھک پڑیں گے اور جو رہ جائینگے ایک آگ پیدا ہو گی اور سب کو ہانکتی ہوئی شام
میں پہنچا دیگی اور حکمت اس میں یہ ہے کہ قیامت کے روز سب مخلوق اسی ملک میں جمع
ہو گی جب وہ آگ غائب ہو جائے گی اور اس وقت دُنیا کو بڑی ترقی ہو گی تین چار
سال اسی حال سے گذریں گے کہ دفعتاً جمعہ کے دن محرم کی دسویں تاریخ صبح کے وقت
سب لوگ اپنے اپنے کام میں لگے ہوں گے کہ صور پھونک دیا جائے گا اول اول ہلکی
ہلکی آواز ہو گی پھر اس قدر بڑھے گی کہ اس کی ہیبت سے سب مر جائینگے زمین و آسمان
پھٹ جائیں گے اور دُنیا پھٹ جائے گی اور جب آفتاب مغرب سے نکلا تھا اس وقت سے
صور کے پھونکنے تک ایک سو بیس برس کا زمانہ ہو گا۔ اب یہاں سے قیامت کا دن شروع ہو گا۔

خاص قیامت کے دن کا ذکر!

جب صور پھونکنے سے ساری دُنیا فنا ہو جائے گی چالیس برس اسی سنسانی کی حالت میں
گذر جائیں گے پھر حق تعالیٰ کے حکم سے دوسری بار صور پھونکا جائے گا۔ پھر زمین آسمان اسی
طرح قائم ہو جائیگا اور مردے قبروں سے زندہ ہو کر نکل پڑیں گے اور میدان قیامت میں
اکٹھے کر دیئے جائینگے اور آفتاب بہت نزدیک ہو جائے گا جس کی گرمی سے دماغ لوگوں

سے پکنے لگیں گے اور جیسے جیسے لوگوں کے گناہ ہوں گے اتنا ہی زیادہ پسینہ نکلے گا اور
لوگ اس میدان میں بھوک کے پیاسے کھڑے کھڑے پریشان ہوجائینگے جو نیک لوگ ہوں گے
ان کے لئے اس زمین کی مٹی مثل میدے کے بنادی جائے گی اس کو کھا کر بھوک کا علاج کرنگے
اور پیاس بجھانے حوض کوثر پر جائیں گے پھر جب میدان قیامت میں کھڑے کھڑے دق
ہوجائیں گے۔ اس وقت سب مل کر اول حضرت آدم علیہ السلام کے پاس پھر اور نبیوں
کے پاس اس بات کی سفارش کرانے کے لئے جائینگے کہ ہمارا حساب و کتاب اور کچھ فیصلہ
جلدی ہوجائے سب پیغمبر کچھ کچھ عذر کرینگے اور سفارش کا وعدہ نہ کرینگے سب کے بعد ہمارے
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر یہی درخواست کریں گے آپ حق تعالےٰ کے حکم
سے قبول فرماکر مقام محمود میں (کہ ایک مقام کا نام ہے) تشریف لیجاکر شفاعت کرینگے حق تعالیٰ
کا ارشاد ہوگا کہ ہم نے سفارش قبول کی اب ہم زمین پر اپنی تجلی فرماکر حساب کتاب کئے
دیتے ہیں اول آسمان سے فرشتے بہت کثرت سے اترنا شروع ہوں گے اور تمام آدمیوں
کو ہر طرف سے گھیرلیں گے پھر حق تعالےٰ کا عرش اتریگا اس پر حق تعالےٰ کی تجلی ہوگی۔ اور حساب
کتاب شروع ہوجائیگا۔ اور اعمال نامے اڑائے جائینگے ایمان والوں کے داہنے ہاتھ میں اور
بے ایمانوں کے بائیں ہاتھ میں وہ خود بخود آجائیں گے اور اعمال تولنے کی ترازو کھڑی کی
جائے گی جس سے سب کی نیکیاں بدیاں معلوم ہوجائیں گی اور پل صراط پر چلنے کا حکم ہوگا جس کی
نیکیاں تول میں زیادہ ہوں گی وہ پل صراط سے پار ہوکر بہشت میں جا پہنچے گا۔ اور جس کے
گناہ زیادہ ہونگے اگر خدا نے معاف کردیئے ہوں گے وہ دوزخ میں گر جائے گا اور جس کی
نیکیاں اور گناہ برابر ہونگے ایک مقام ہے اعراف جنت و دوزخ کے بیچ میں وہ وہاں
رہ جائیگا۔ اس کے بعد ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے انبیاء علیہم السلام اور
عالم اور ولی اور شہید اور حافظ اور نیک بندے گنہگار لوگوں کو بخشوانے کے لئے شفاعت

کرینگے۔ان کی شفاعت قبول ہوگی اور جس کے دل میں ذرا ظہور سا بھی ایمان ہوگا وہ دوزخ سے نکال کر بہشت میں داخل کر دیا جائے گا اسی طرح جو لوگ اعراف میں ہونگے وہ بھی آخر کو جنت میں داخل کر دیئے جائینگے اور دوزخ میں خالی وہی لوگ رہ جائیں گے جو بالکل کافر اور مشرک ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو کبھی دوزخ سے نکلنا نصیب نہو گا جب سب جنتی اور دوزخی اپنے اپنے ٹھکانے ہو جائیں گے اس وقت اللہ تعالےٰ دوزخ اور جنت کے بیچ میں موت کو ایک مینڈھے کی صورت پر حاضر کر کے سب جنتیوں اور دوزخیوں کو دکھلا کر ذبح کرادیگا اور فرمائیں گے اب نہ جنتیوں کو موت آئے گی اور نہ دوزخیوں کو آئیگی سب کو اپنے اپنے ٹھکانے پر ہمیشہ کیلئے رہنا ہوگا۔ اس وقت نہ جنتیوں کی خوشی کی کوئی حد ہوگی اور نہ دوزخیوں کے صدمے کی کوئی انتہا ہوگی۔

بہشت کی نعمتوں اور دوزخ کی مصیبتوں کا ذکر!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے واسطے ایسی نعمتیں تیار کر رکھی ہیں۔ کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور اور نہ کسی آدمی کے دل میں ان کا خیال آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت کی عمارت میں ایک اینٹ چاندی کی ہے اور ایک اینٹ سونے کی اور اینٹوں کے جوڑنے کا گارا خالص مشک کا ہے اور جنت کے کنکر موتی اور یاقوت ہیں اور وہاں کی مٹی زعفران ہے جو شخص جنت میں چلا جائے چین سکھ میں رہے گا اور رنج وغم نہ دیکھے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کو اسی میں رہیگا کبھی اُن لوگوں کے کپڑے میلے ہوں گے نہ اُن کی جوانی ختم ہوگی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں دو باغ تو ایسے ہیں کہ وہاں کے برتن اور سب سامان چاندی کا ہوگا۔ اور دو باغ ایسے ہیں کہ وہاں کے برتن اور سب سامان سونے کا ہوگا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جنت میں سو درجے

اوپر تلے ہیں اور ایک درجے سے دوسرے درجے تک اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین و آسمان
کے درمیان میں فاصلہ ہے یعنی پانچسو برس اور سب درجوں میں بڑا درجہ فردوس کا ہے
اور اسی سے جنّت کی چاروں نہریں نکلی ہیں یعنی دودھ اور شہد اور شراب طہور اور
پانی کی نہریں اور اس سے اوپر عرش ہے تم جب اللہ سے مانگو تو فردوس مانگا کرو اور
یہ بھی فرمایا کہ ان میں سے ایک ایک درجہ اتنا بڑا ہے کہ اگر تمام دُنیا کے آدمی ایک
میں بھر دیئے جائیں تو اچھی طرح سما جائیں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
کہ جنّت میں جتنے درخت ہیں سب کا تنہ سونے کا ہے۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے کہ سب سے پہلے جو لوگ جنّت میں جائیں گے اُن کا چہرہ ایسا روشن ہوگا کہ جیسے چودھویں
رات کا چاند پھر جو اُن سے پیچھے جائیں گے اُن کا چہرہ تیز روشنی والے ستارہ کی طرح
ہوگا نہ وہاں پیشاب کی ضرورت ہوگی نہ پاخانے کی نہ تھوک کی۔ نہ رینٹھ کی کنگھیاں سونے
کی ہونگی اور پسینہ مشک کی طرح خوشبودار ہوگا کسی نے پوچھا کہ کھانا کہاں جائے گا؟
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک ڈکار آئے گی جس میں مشک کی خوشبو ہوگی اور
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنّت والوں میں جو سب سے ادنیٰ درجہ کا ہوگا۔ اس سے
اللہ تعالےٰ پوچھیں گے کہ اگر تجھ کو دُنیا کے کسی بادشاہ کے ملک کے برابر دیدیں تو راضی
ہو جائے گا وہ کہے گا اے پروردگار میں راضی ہوں ارشاد ہوگا جا تجھ کو اس کے پانچ
حصّے کے برابر دیا وہ کہے گا اے رب میں راضی ہوگیا پھر ارشاد ہوگا جا تجھکو اتنا دیا اور
اس سے دس گنا دیا اور اس کے علاوہ جس چیز کو تیرا جی چاہے گا اور جس سے تیری آنکھ
کو لذّت ہوگی وہ تجھ کو ملیگا اور ایک روایت میں ہے کہ دنیا اور اس سے دس حصّے
زیادہ کے برابر اُس کو ملیگا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالیٰ جنّت
والوں سے پوچھیں گے کہ تم خوش بھی ہو؟ وہ عرض کرینگے کہ بھلا خوش کیوں نہ ہوتے آپنے

تو ہم کو وہ چیزیں دی ہیں جو آج تک کسی مخلوق کو نہیں دیں۔ ارشاد ہو گا کہ ہم تم کو ایسی چیز دیں جو اِن سب سے بڑھ کر ہو وہ عرض کریں گے کہ ان سے بڑھ کر کیا چیز ہو گی ارشاد ہو گا کہ وہ چیز یہ ہے کہ میں تم سے ہمیشہ خوش رہونگا کبھی ناراض نہوں گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب جنت والے جنت میں جا چکیں گے اللہ تعالےٰ ان سے فرمائیں گے تم اور کچھ زیادہ چاہتے ہو تو میں تم کو دوں، وہ عرض کریں گے کہ ہمارے چہرے آپ نے روشن کر دیئے ہم کو جنت میں داخل کر دیا ہم کو دوزخ سے نجات دیدی اور ہم کو کیا چاہیئے اس وقت اللہ تعالےٰ پردہ اُٹھا دینگے اتنی پیاری کوئی نعمت نہ ہوگی جس قدر اللہ تعالےٰ کے دیدار میں لذّت ہوگی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ کو ہزار برس تک دھونکایا یہاں تک کہ اس کا رنگ سرخ ہو گیا پھر ہزار برس تک دھونکایا یہاں تک کہ سفید ہوگئی پھر ہزار برس تک اور دھونکایا یہاں تک کہ سیاہ ہوگئی اب وہ بالکل سیاہ تاریک ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہاری یہ آگ جس کو جلاتے ہو دوزخ کی آگ سے ستر حصے تیزی میں کم ہے اور وہ ستر حصے اس سے زیادہ تیز ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ایک بڑا بھاری پتھر دوزخ کے کنارے سے چھوڑا جائے اور ستر برس تک برابر چلا جائے تب جا کر اسکی تلی میں پہونچے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ کو لایا جائے گا اس کی ستر ہزار باگیں ہوں گی اور ہر ایک باگ کو ستر ہزار فرشتے پکڑے ہونگے جس سے اس کو گھسیٹیں گے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب میں ہلکا عذاب دوزخ میں ایک شخص کو ہو گا اسکے پاؤں میں فقط آگ کی دو جوتیاں مگر اس سے اس کا بھیجا ہنڈیا کی طرح پکتا ہے اور وہ یوں سمجھتا ہے کہ مجھ سے بڑھ کر کسی پر عذاب نہیں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دوزخ میں ایسے بڑے سانپ ہیں جیسے اونٹ اگر ایک دفعہ کاٹ لیں تو چالیس برس تک لہر اُٹھتی رہے اور بچھو ایسے ایسے بڑے ہیں جیسے

پالان کسا ہوا خچر دہ اگر کاٹ لیں تو چالیس برس تک زہر چڑھا رہے اور ایک مرتبہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھ کر منبر پر تشریف لایا اور فرمایا کہ میں نے آج نماز میں
جنت اور دوزخ کا ہو بہو نقشہ دیکھا نہ آج تک میں نے جنت سے زیادہ کوئی اچھی چیز دیکھی
اور نہ دوزخ سے زیادہ کوئی چیز تکلیف کی دیکھی۔

ان باتوں کا بیان کہ ان کے بدون ایمان ادھورا رہتا ہے

حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ اوپر ستر باتیں
ایمان کے متعلق ہیں سب میں بڑی بات تو لا الٰہ الا اللہ ہے اور سب میں چھوٹی بات یہ
ہے کہ راستہ میں کوئی کانٹا لکڑی پتھر پڑا ہو جس سے راستہ چلنے والوں کو تکلیف ہو اس کو
ہٹا دے اور شرم و حیا بھی ایمان کی ان ہی باتوں میں سے ایک بڑی چیز ہے۔ اس ارشاد
سے معلوم ہوا کہ جب اتنی باتیں ایمان سے علاقہ رکھتی ہیں تو پورا مسلمان وہی ہوگا جس میں سب باتیں
ہوں اور جس میں کوئی بات ہو کوئی بات نہ ہو وہ ادھورا مسلمان ہے۔ یہ سب جانتے ہیں
کہ مسلمان پورا ہی ہونا ضروری ہے اس لئے ہر ایک کو لازم ہوا کہ ان سب باتوں
کو اپنے اندر پیدا کرے اور کوشش کرے کہ کسی بات کی کسر نہ رہ جائے اس لئے ہم ان
باتوں کو لکھ کر بتلائے دیتے ہیں وہ سب سات اوپر ستر ہیں تیس تو دل سے متعلق ہیں (۱)
اللہ تعالےٰ پر ایمان لانا (۲) یہ اعتقاد رکھنا کہ خدا کے سوا سب چیزیں پہلے ناپید تھیں پھر خدا
کے پیدا کرنے سے پیدا ہوئیں (۳) یہ یقین کرنا کہ فرشتے ہیں (۴) یہ یقین کرنا کہ خدائے تعالےٰ نے جتنی
کتابیں پیغمبروں پر اتاری تھیں سب سچی ہیں البتہ اب قرآن کے سوا اوروں کا حکم نہیں رہا۔ (۵)
یقین کرنا کہ سب پیغمبر سچے ہیں البتہ اب فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے پر چلنے کا حکم
ہے۔ (۶) یہ یقین کرنا کہ اللہ تعالےٰ کو سب باتوں کی پہلے ہی سے خبر ہے اور جو ان کو منظور ہوتا ہے وہ
ہوتا ہے (۷) یہ یقین کرنا کہ قیامت آنے والی ہے (۸) جنت کا ماننا (۹) دوزخ کا ماننا (۱۰) اللہ

تعالیٰ سے محبت رکھنا (۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنا (۱۲) اور کسی
سے بھی اگر محبت یا دشمنی کرے تو اللہ تعالیٰ ہی کے واسطے کرنا (۱۳) ہر کام میں نیت دین
کی ہی کرنا (۱۴) گناہوں سے پچھتانا (۱۵) خدائے تعالیٰ سے ڈرنا (۱۶) خدائے
تعالیٰ کی رحمت کی امید رکھنا (۱۷) شرم کرنا (۱۸) نعمت کا شکر کرنا (۱۹) عہد پورا کرنا
(۲۰) صبر کرنا (۲۱) اپنے کو اوروں سے کم سمجھنا (۲۲) مخلوق پر رحم کرنا (۲۳) جو کچھ خدا کی
طرف سے ہو اس پر راضی رہنا (۲۴) خدا پر بھروسہ کرنا (۲۵) اپنی کسی خوبی پر نہ اترانا (۲۶)
کسی سے کینہ کپٹ نہ رکھنا (۲۷) کسی پر حسد نہ رکھنا (۲۸) غصہ نہ کرنا (۲۹) کسی کا برا نہ
چاہنا (۳۰) دنیا سے محبت نہ رکھنا۔ اور سات باتیں زبان کے متعلق ہیں (۳۱) زبان سے
کلمہ پڑھنا (۳۲) قرآن شریف کی تلاوت کرنا (۳۳) علم سیکھنا (۳۴) علم سکھلانا (۳۵)
دعا کرنا (۳۶) اللہ کا ذکر کرنا (۳۷) لغو اور گناہ کی بات سے جیسے جھوٹ، غیبت، گالی
کوسنا، خلاف شرع گانا۔ ان سب سے بچنا۔ اور چالیس باتیں سارے بدن سے متعلق ہیں۔
(۳۸) وضو کرنا، غسل کرنا، کپڑے کا پاک رکھنا (۳۹) نماز کا پابند رہنا (۴۰) زکوٰۃ، صدقہ
فطرہ دینا (۴۱) روزہ رکھنا (۴۲) حج کرنا (۴۳) اعتکاف کرنا (۴۴) جہاں رہنے میں دین کی
خرابی ہو وہاں سے چلے جانا (۴۵) منت خدا کی پوری کرنا (۴۶) جو قسم گناہ کی بات پر نہ ہو
اس کو پورا کرنا (۴۷) ٹوٹی قسم کا کفارہ دینا (۴۸) جتنا بدن ڈھانکنا فرض ہے اس کو
ڈھانکنا (۴۹) قربانی کرنا (۵۰) مردے کا کفن دفن کرنا (۵۱) کسی کا قرض آتا ہو اس کو
ادا کرنا (۵۲) لین دین میں خلاف شرع باتوں سے بچنا (۵۳) سچی گواہی نہ چھپانا (۵۴)
اگر نفس تقاضا کرے نکاح کر لینا (۵۵) جو اپنی حکومت میں ہیں ان کا حق ادا کرنا (۵۶) ماں
باپ کو آرام پہنچانا (۵۷) اولاد کو پرورش کرنا (۵۸) ناطے داروں سے بدسلوکی نہ کرنا (۵۹)
آقا کی تابعداری کرنا (۶۰) انصاف کرنا (۶۱) مسلمانوں کی جماعت سے الگ کوئی طریقہ نہ
نکالنا

نکالنا (۶۲) حاکم کی تابعداری کرنا اگر خلاف شرع بات میں نہ کہے (۶۳) لڑنے والوں میں صلح کرادینا (۶۴) نیک کام میں مدد دینا (۶۵) نیک بات بتلانا بُری بات سے روکنا (۶۶) اگر حکومت ہو تو شرع کے موافق سزا دینا (۶۷) اگر وقت آئے تو دین کے دشمنوں سے لڑنا (۶۸) امانت ادا کرنا (۶۹) ضرورت والے کو قرضہ دینا (۷۰) پڑوسی کی خاطرداری رکھنا (۷۱) آمدنی پاک لینا (۷۲) خرچ شرع کے موافق رکھنا (۷۳) سلام کا جواب دینا (۷۴) اگر کوئی چھینک لے الحمد للہ کہے تو اس کو یرحمک اللہ کہنا (۷۵) کسی کو ناحق تکلیف نہ دینا (۷۶) خلاف شرع کھیل تماشوں سے بچنا (۷۷) راستے میں سے ڈھیلا پتھر کانٹا لکڑی ہٹادینا۔ اگر الگ الگ سب باتوں کا ثواب معلوم کرنا ہو تو فروع الایمان ایک کتاب ہے اس میں دیکھ لو۔

اپنے نفس کی اور عام آدمیوں کی خرابی:- اوپر جتنی اچھی اور بُری باتوں کا اور ثواب اور عذاب کی چیزوں کا بیان آیا ہے اس میں دو چیزیں کھنڈت ڈالتی ہیں ایک تو خود اپنا نفس کہ ہر وقت گود میں بیٹھا ہوا طرح طرح کی باتیں سجھاتا ہے۔ نیک کاموں میں بہلانے نکالتا ہے اور بُرے کاموں میں اپنی ضرورتیں بتلاتا ہے اور عذاب ڈراؤ تو اللہ تعالیٰ کا غفور رحیم ہونا یاد دلاتا ہے اور اوپر سے شیطان اسے سہارا دیتا ہے اور دوسرے کھنڈت ڈالنے والے وہ آدمی ہیں جو اس سے کسی طرح کا واسطہ رکھتے ہیں یا تو۔۔۔۔

عزیز قریب ہیں یا جان پہچان والے ہیں یا برادری کنبے والے ہیں یا اس کی بستی کے ہیں بعضے گناہ تو اس واسطے ہیں کہ ان کے پاس بیٹھ کر ان کی بُری باتوں کا اثر اس میں آجاتا ہے اور بعضے گناہ ان کی خاطر سے ہوتے ہیں کہ ان کی نگاہ میں ہلکا پن نہ ہو اور بعضے گناہ اس لئے ہوجاتے ہیں کہ وہ لوگ اس کے ساتھ بُرائی کرتے ہیں کچھ وقت اس بُرائی کے رنج میں کچھ وقت ان کی غیبت میں اور کچھ وقت اُن سے بدلہ لینے میں خرچ ہوتا ہے اور پھر اس سے طرح طرح کے گناہ پیدا ہوجاتے ہیں۔ غرض ساری خرابی اس نفس کی تابعداری کی۔

اور آدمیوں سے بھلائی کی امید رکھنے کی ہے اس لئے اُن کی خرابی سے بچنے کے واسطے دو باتیں ضروری ٹھیریں۔ ایک تو اپنے نفس کو دبانا اور اس کو کبھی بہلا پھسلا کر کبھی ڈانٹ ڈپٹ کر دین کی راہ پر لگانا دوسرے سب آدمیوں سے زیادہ لگاؤ نہ رکھنا اور اس بات کی پرواہ نہ کرنا کہ وہ اچھا کہیں گے یا بُرا کہیں گے۔ اس واسطے ان دونوں ضروری باتوں کو الگ الگ لکھا جاتا ہے۔

نفس کے ساتھ برتاؤ کا بیان

:۔ پابندی کے ساتھ تھوڑا سا وقت صبح کو اور تھوڑا سا وقت شام کو یا سوتے وقت مقرر کر لو۔ اس وقت میں اکیلے بیٹھ کر اور اپنے دل کو جہاں تک ہو سکے سارے خیالوں سے خالی کر کے اپنے جی سے یوں باتیں کیا کرو اور نفس سے یوں کہا کرو کہ اے نفس خوب سمجھ لے کہ تیری مثال دُنیا میں ایک سوداگر کی سی ہے پونجی تیری عمر ہے اور نفع اس کا یہ ہے کہ ہمیشہ ہمیشہ کی بھلائی یعنی آخرت کی نجات حاصل کرے اگر یہ دولت حاصل کر لی تو سوداگری میں نفع ہوا اور اگر اس عمر کو یونہی کھو دیا اور بھلائی اور نجات حاصل نہ کی تو اس سوداگری میں بڑا ٹوٹا اُٹھایا کہ پونجی بھی گئی اور نفع نصیب نہ ہوا۔ اور یہ پونجی ایسی قیمتی ہے کہ اس کی ایک ایک گھڑی بلکہ ایک ایک سانس بے انتہا قیمت رکھتا ہے۔ اور کوئی خزانہ کتنا ہی بڑا ہو اس کی برابری نہیں کر سکتا کیونکہ اوّل تو خزانہ اگر جاتا رہے تو کوشش سے اس کی جگہ دوسرا خزانہ مل سکتا ہے اور یہ عمر جتنی گذر جاتی ہے اس کی ایک پل بھی لوٹ کر نہیں آ سکتی نہ دوسری عمر اور مل سکتی ہے، دوسرے یہ کہ اس عمر سے کتنی بڑی دولت کما سکتے ہیں یعنی ہمیشہ کے لئے بہشت اور خدائے تعالیٰ کی خوشی اور دیدار، اتنی بڑی چیز کسی خزانہ سے کوئی نہیں کما سکتا اس واسطے یہ پونجی بہت ہی قدر اور قیمت کی ہوئی۔ اور اے نفس اللہ تعالیٰ کا احسان مان کہ ابھی تیری موت نہیں آئی جس سے یہ عمر ختم ہو جاتی خدائے تعالیٰ نے آج کا دن زندگی کا اور نکال دیا ہے اور اگر تو مر جاتا تو ہزار ارمان دل

جان سے آرزو کرے کہ مجھ کو ایک دن کی اور عمر مل جائے تو ایک دن میں سارے گناہوں سے
سچی اور پکی توبہ کر لوں اور پکا وعدہ اللہ تعالیٰ سے کر لوں کہ پھر ان گناہوں کے پاس نہ
پھٹکوں گی اور وہ سارا دن خدائے تعالےٰ کی یاد اور تابعداری میں گذاروں جب مرنے کے
وقت تیرا یہ حال اور یہ خیال ہوتا تو اپنے دل میں تو یوں ہی سمجھ لے کہ گویا میری موت کا وقت آگیا
تھا اور میرے مانگنے سے بھی اللہ تعالےٰ نے یہ دن اور دیدیا ہے اور اس دن کے بعد معلوم
نہیں کہ اور دن نصیب ہوگا یا نہیں سو اس دن کو تو اسی طرح گذارنا چاہیئے جیسا کہ عمر کا
آخری دن معلوم ہوجاتا اور گذارنا یعنی سب گناہوں سے پکی توبہ کر لے۔ اور اس دن میں
کوئی چھوٹی یا بڑی نافرمانی نہ کرے اور تمام دن اللہ تعالےٰ کے دھیان اور خوف میں
گذار دے اور کوئی حکم خدا کا نہ چھوٹے جب وہ سارا دن اسی طرح گذر جائے پھر
اگلے دن یونہی سوچے کہ شاید عمر میں کا یہی ایک دن باقی رہا ہو اور اے نفس اس دھوکے
میں نہ آنا کہ اللہ تعالےٰ معاف کر دینگے۔ کیونکہ اوّل تو تجھ کو کیسے معلوم ہوا کہ معاف ہی
کر دینگے اور سزا نہ دینگے بھلا اگر سزا دینے لگے تو اس وقت کیا کرے گا۔ اور اس وقت
کتنا پچھتانا پڑے گا۔ اور اگر ہم نے مانا کہ معاف ہی ہوگیا تب بھی تو نیک کام کرنے والوں
کو جو انعام اور مرتبہ ملے گا وہ تجھ کو نصیب نہ ہوگا پھر جب تو اپنی آنکھ سے اوروں کو ملنا اور
اپنا محروم ہونا دیکھے گا کس قدر حسرت اور افسوس ہوگا اس پر اگر نفس سوال کرے کہ تبلاؤ
پھر میں کیا کروں اور کس طرح کوشش کروں تو تم اسکو جواب دو کہ تو یہ کام کر جو چیز تجھ سے
مرکر چھوٹنے والی ہے یعنی دُنیا اور بُری عادتیں تو اس کو ابھی چھوڑ دے اور جس سے تجھ کو
سابقہ پڑنے والا ہے اور بدون اسکے تیرا گذر نہیں کرسکتا۔ یعنی اللہ تعالےٰ اور اس کو راضی
کرنیکی باتیں اس کو ابھی سے لے بیٹھ اور اس کی یاد اور تابعداری میں لگ جا اور بُری عادتوں
کا بیان اور ان کے چھوڑنے کا علاج اور خدائے تعالےٰ کے راضی کرنیکی باتوں کی تفصیل

اور ان کے حاصل کرنے کی تدبیر خوب سمجھا سمجھا کر اوپر لکھدی ہیں اسکے موافق کوشش اور برتاؤ کرنے سے دل سے بُرائیاں نکل جاتی ہیں اور نیکیاں جم جاتی ہیں اور اپنے نفس سے کہو کہ اے نفس تیری مثال بیمار کی سی ہے اور بیمار کو پرہیز کرنا پڑتا ہے اور گناہ کرنا بدپرہیزی ہے اس واسطے اس سے پرہیز کرنا ضروری ہوا اور یہ پرہیز اللہ تعالےٰ نے ساری عمر کے لئے بتلا رکھا ہے بھلا سوچ تو ہی اگر دنیا کا کوئی ادنےٰ سا حکیم کسی سخت بیماری میں تجھ کو یہ بتلادے کہ فلانی مزیدار چیز کھانے سے جب کبھی کھائیگا اس بیماری کو سخت نقصان پہونچائے گا اور تو سخت تکلیف میں مبتلا ہو جائے گا اور فلانی کڑوی بدمزہ دوا روز مرہ کھاتے رہو گے تو اچھے رہو گے اور تکلیف کم رہے گی تو یقینی بات ہے کہ اپنی جان جو پیاری ہے اس لئے اس حکیم کے کہنے سے کیسی ہی مزیدار چیز ہو اس کو ساری عمر کے لئے چھوڑ دیگا اور دوا کیسی ہی بدمزہ اور ناگوار ہو آنکھ بند کرکے روز کے روز اس کو نگل جایا کرے گا تو ہم نے مانا کہ گناہ بڑے مزیدار ہیں اور نیک کام بہت ناگوار ہیں لیکن جب اللہ تعالےٰ نے اُن مزیدار چیزوں کا نقصان بتلایا ہے اور اُن ناگوار کاموں کو فائدہ مند فرمایا ہے پھر نقصان اور فائدہ بھی کیسا ہمیشہ ہمیشہ کا جس کا نام دوزخ اور جنت ہے تو اے نفس تعجب اور افسوس کی بات ہے کہ جان کی محبت میں ادنےٰ حکیم کے تو کہنے کا یقین کرلے اور اس کا پابند ہو جائے اور اپنے ایمان کی محبت میں اللہ تعالےٰ کے کہنے پر دل کو نہ جمائے اور گناہوں کو چھوڑنے کی ہمت نہ کرے اور نیک کاموں سے پھر بھی جی چرائے تو کیسا مسلمان ہے کہ نعوذ باللہ تعالےٰ کے فرمانے کو ایک چھوٹے سے حکیم کے کہنے کے برابر بھی نہ سمجھے اور کیسا بے عقل ہے کہ جنت کے ہمیشہ ہمیشہ کے آرام کو دنیا کے تھوڑے دنوں کے آرام کے برابر بھی قدر نہ کرے اور دوزخ کی اتنی سخت اور دراز تکلیف سے دُنیا کی تھوڑے دنوں کی تکلیف کے برابر بھی بچنے کی کوشش نہ کرے اور نفس سے یوں کہو کہ اے نفس دُنیا سفر کا مقام ہے اور سفر

میں پورا آرام ہرگز میسر نہیں ہوا کرتا طرح طرح کی تکلیفیں جھیلنی پڑتی ہیں مگر مسافر اس لئے ان تکلیفوں کی سہار کر لیتا ہے کہ گھر پہونچکر پورا آرام مل جائے گا بلکہ اگر ان تکلیفوں سے گھبرا کر کسی سرائے میں ٹھہر کر اس کو اپنا گھر بنالے اور سب سامان آسائش کا وہاں جمع کرلے تو ساری عمر بھی گھر پہونچنا نصیب نہو اسی طرح دنیا میں جب تک رہنا ہے محنت مشقت کی سہار کرنا چاہیئے عبادت میں بھی محنت ہے اور گناہوں کے چھوڑنے میں بھی مشقت ہے اور بھی طرح طرح کی مصیبت ہے لیکن آخرت ہمارا گھر ہے وہاں پہونچکر سب مصیبت کٹ جائیگی یہاں کی ساری محنت مشقت کو جھیلنا چاہیئے۔ اگر یہاں آرام ڈھونڈا تو گھر جا کر آرام کا سامان ملنا مشکل ہے بس یہ سمجھ کر کبھی دُنیا کی راحت اور لذت کی ہوس نہ کرنا چاہیئے اور آخرت کی درستی کے لئے ہر طرح کی محنت کو خوشی سے اُٹھانا چاہیئے۔ غرض ایسی ایسی باتیں نفس سے کرکے اسکو راہ پر لگانا چاہیئے اور روز مرہ اسی طرح سمجھانا چاہیئے۔ اور یاد رکھو کہ اگر تم خود اسی طرح اپنی بھلائی اور درستی کی کوشش کروگی تو اور کون آویگا جو تمہاری خیرخواہی کریگا اب تم جانو اور تمہارا کام جانے۔

عام آدمیوں کیساتھ برتاؤ کا بیان :۔ عام آدمی تین طرح کے ہیں ایک تو وہ جن سے دوستی اور یہن ساتھن ہونے کے علاقہ سے دوسرے وہ جن سے صرف جان پہچان ہے تیسرے وہ جن سے جان پہچان بھی نہیں اور ہر ایک کے ساتھ برتاؤ کرنے کا طریقہ الگ ہے۔ سو جن سے جان پہچان بھی نہیں اگر اُن کے ساتھ ملنا بیٹھنا ہو تو اُن باتوں کا خیال رکھو کہ وہ جو اِدھر اُدھر کی باتیں اور خبریں بیان کریں اُن کی طرف کان مت لگاؤ اور وہ جو کچھ واہی تباہی بکیں اُن سے بالکل بہری بن جاؤ اُن سے بہت مت ملو اُن سے کوئی امید اور التجا مت کرو اور اگر کوئی بات ان میں خلاف شرع دیکھو تو اگر امید ہو کہ نصیحت ان میں لگ جاوے گی تو بہت نرمی سے سمجھا دو اور دوسرے دوستی اور زیادہ راہ و رسم ہے ان میں اسکا

خیال رکھو کہ اوّل تو ہر کسی سے دوستی سے اور راہ و رسم مت پیدا کرو کیونکہ ہر آدمی دوستی کے قابل نہیں ہوتا۔ البتہ جس میں یہ پانچ باتیں ہوں اس سے راہ و رسم رکھنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ اوّل تو یہ کہ وہ عقلمند ہو کیونکہ بیوقوف آدمی سے دوستی کا نباہ نہیں ہوتا دوسرے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ وہ تم کو فائدہ پہونچانا چاہتا ہے مگر بیوقوفی کی وجہ سے اور اُلٹا نقصان کر گذرتا ہے جیسے کسی نے ریچھ پالا تھا ایک دفعہ یہ شخص سو گیا اور اس کے مُنہ پر بار بار مکھی آ کر بیٹھتی تھی اس ریچھ کو جو غصہ آیا مکھی کو مارنے کو ایک بڑا پتھر اُٹھا کر لایا اور تاک کر اُسکے منہ پر کھینچ مارا مکھی تو اُڑ گئی اور اس بیچارے کا سر کھیل کھیل ہو گیا دوسری بات یہ کہ اسکے اخلاق اور عادات اور مزاج اچھا ہو اپنے مطلب کی دوستی نہ رکھے اور غصہ کے وقت آپے سے باہر نہ ہو جائے ذرا ذرا سی بات میں طوطے کی سی آنکھیں نہ بدلے تیسری بات یہ کہ دیندار ہو کیونکہ جو شخص دیندار نہو جب وہ خدائے تعالے کا حق ادا نہیں کرتا تو تم کو اس سے کیا امید ہے کہ اس سے کیا وفا ہو گی۔ دوسری خرابی یہ ہے کہ جب تم بار بار اس کو گناہ کرتے دیکھو گی اور دوستی کی وجہ سے نرمی کرو گی تو خود تم کو بھی اس گناہ سے نفرت نہ رہیگی تیسری خرابی یہ ہے کہ اس کی بُری صحبت کا اثر تم کو بھی پہونچے گا اور ویسے ہی تم سے بھی گناہ ہونے لگیں گے چوتھی بات یہ کہ اسکو دنیا کی حرص نہو کیونکہ حرص والے کے پاس بیٹھنے سے ضرور دُنیا کی حرص بڑھتی ہے جب ہر وقت اسکو اسی کی دُھن اور اسی چرچے میں دیکھو گی کہیں زیور کا ذکر ہے کہیں پوشاک کی فکر ہے کہیں گھر کے سامان کا دھندا ہے تو کہانتک تم کو خیال نہو گا اور جس کو خود حرص نہو موٹا کپڑا ہو موٹا کھانا ہو ہر وقت دُنیا کی ناپائیداری کا ذکر ہو اسکے پاس بیٹھ کر جو کچھ تھوڑی بہت حرص ہوتی ہے وہ بھی دل سے نکل جاتی ہے۔ پانچویں بات یہ کہ اسکی عادت جھوٹ بولنے کی نہو کیونکہ جھوٹ بولنے والے آدمی کا کچھ اعتبار نہیں خدا جانے اس کی کس بات کو سچا سمجھ کر آدمی دھوکے میں آ جائے۔ ان

پانچ باتوں کا خیال تو دوستی پیدا کر لینے سے پہلے کر لینا چاہئیے اور جب کسی میں یہ پانچوں باتیں دیکھ لیں اور راہ و رسم پیدا کر لی اب اس کے حق اچھی طرح ادا کرو۔ وہ حق یہ ہیں کہ جہاں تک ہو سکے اسکی ضرورت میں کام آؤ۔ اگر خدائے تعالےٰ گنجائش دیں تو اس کی مدد کرو اس کا بھید کسی سے مت کہو۔ جو کوئی اس کو بُرا کہو اسے خبر مت کرو جب وہ بات کرے کان لگا کر سنو اگر اس میں کوئی عیب دیکھو بہت نرمی اور خیر خواہی سے تنہائی میں سمجھا دو اگر اس سے کوئی خطا ہو جائے تو درگذر کرو اور اسکی بھلائی کے لئے اللہ تعالےٰ سے دعا کرتی رہو اب رہ گئے وہ آدمی جن سے جان پہچان ہے ایسے آدمیوں سے بڑی احتیاط درکار ہے کیونکہ جو دوست ہیں وہ تمہارے بھلے میں ہیں اور جن سے جان پہچان بھی نہیں وہ اگر بھلے میں نہیں تو بُرائی میں بھی نہیں اور جو بیچ کے رہ گئے جن سے نہ دوستی ہے نہ بالکل انجان ہیں زیادہ تکلیف اور بُرائی ایسوں ہی سے پہونچتی ہے۔ کہ زبان سے تو دوستی اور خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اور اندر ہی اندر جڑیں کھودتے ہیں اور حسد کرتے ہیں اور ہر وقت عیب ڈھونڈا کرتے ہیں اور بدنام کرنے کی فکر میں رہتے ہیں اس لئے جہاں تک ہو سکے کسی سے جان پہچان اور ملاقات مت پیدا کرو اور ان کی خاطر اپنا دین مت برباد کرو۔ اگر تم سے کوئی دشمنی نہ کرے تم اُس سے دشمنی مت کرو کیونکہ اس کی طرف سے پھر تمہارے ساتھ اور زیادہ بُرائی ہوگی تو تم سے اس کی سہار نہ ہو سکے گی اور اسی دھندے میں لگ جاؤ گی۔ اور دُنیا اور دین دونوں کا نقصان ہوگا اس واسطے درگذر ہی بہتر ہے اور اگر کوئی تمہاری عزت آبرو خاطر داری کرے یا تمہاری تعریف کرے اور محبت کرے تو تم اس دھوکے میں مت آجانا اور اس بھروسے مت رہنا کیونکہ بہت کم آدمی ہیں جن کا ظاہر باطن ایک سا ہو اور بہت کم اطمینان ہے کہ ان کے یہ برتاؤ صاف

دل سے ہوں اسکی امید ہرگز کسی سے مت رکھو اور جو کوئی تمہاری غیبت کرے تم سن کر غصّہ نہ ہو نہ یہ تعجب کرو کہ اس نے میرے ساتھ ایسا معاملہ کیا اور میرے حق کا یا میرے احسان کا یا میرے بڑے ہونے کا یا میرے علاقے کا کچھ خیال نہ کیا۔ کیونکہ اگر انصاف کرکے دیکھو تو تم بھی خود سب کے ساتھ آگے پیچھے ایک حالت پر نہیں رہ سکتی ہو سامنے اور برتاؤ ہوتا ہے اور پیچھے اور برتاؤ۔ پھر جس بلا میں خود مبتلا ہو اوروں پر کیوں تعجب کرتی ہو۔

خلاصہ یہ کہ کسی سے کسی طرح کی بھلائی کی امید مت رکھو۔ نہ تو کسی قسم کے فائدے پہونچنے کی امید نہ کسی نظر میں آبرو بڑھنے کی۔ اور نہ کسی کے دل میں محبت پیدا ہونے کی جب کسی سے کوئی امید نہ رکھو گی تو پھر کوئی تم سے کیسا ہی برتاؤ کرے کبھی ذرا بھی رنج نہ ہوگا اور خود جہاں تک ہوسکے سب کو فائدہ پہونچاؤ۔ اگر کسی کی کوئی بھلائی کی بات سمجھ میں آئے اور یہ یقین ہو کہ وہ مان لے گا تو اس کو بتلادو۔ نہیں تو خاموش رہو۔ اور اگر کسی سے کوئی فائدہ پہونچ جائے تو اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کرو اور اس شخص کیلئے دعا کرو اور اگر کسی سے کوئی نقصان یا تکلیف پہونچے یوں سمجھو کہ میرے کسی گناہ کی سزا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے سامنے توبہ کرو۔ اور اس شخص سے رنج مت رکھو۔ غرض نہ مخلوق کی بھلائی کو دیکھو نہ برائی کو بلکہ ہر وقت اللہ تعالےٰ پر نگاہ رکھو۔ اور ان سے ہی کام رکھو اور ان ہی کی تابعداری کرو اور یاد میں لگی رہو۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشیں۔

آٹھواں حصّہ

نیک بیبیوں کے حال میں !

پڑھنے والیوں کی دین کی ہمت بڑھانیکے واسطے

اس بیان سے پہلے برکت کے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تھوڑا سا ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ پڑھنے والیاں اپنے پیغمبر کو اور آپکی عادتوں کو بھی کچھ جان لیں جس سے آنکو محبت پیدا ہو اور پیروی کریں اور یہ بھی بات ہے کہ ان سب کو نیکی کی دولت آپ ہی کی برکت سے ملی ہے پہلی اُمت کی بیبیوں کو تو آپکے نور سے اور اس اُمت کی بیبیوں کو آپ کی شرع سے اس واسطے پہلے آپ کا ذکر لکھکر پھر بیبیوں کا حال شروع ہوگا۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش اور وفات وغیرہ کا بیان

آپ کا مشہور نام مبارک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے آپکے والد کا نام عبد اللہ ہے اور ان کے والد کا نام عبد المطلب اور ان کے والد کا نام ہاشم اور ان کے والد کا نام عبد مناف آپ کی والدہ کا نام آمنہ ہے اور ان کے والد کا نام وہب اور ان کے والد کا نام عبد مناف اور ان کے والد کا نام زہرہ اور یہ عبد مناف اور ہیں اور پیر کے روز ربیع الاول کے مہینے میں جس سال ایک کافر بادشاہ ہاتھی لیکر کعبہ پر اس کے ڈھانے کیواسطے چڑھ آیا تھا آپ پیدا ہوئے اور پانچ سال اور دو روز کے تھے اس وقت آپ کی دودھ پلائی نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس پہنچا دیا جب آپ چھ سال کے ہوگئے آپکی والدہ آپکو ہمراہ لیکر آپکے دادا کی ننہیال بنی نجار میں مدینہ میں گئیں اور ایک مہینے کے بعد لوٹتے ہوئے مقام ابوا میں انتقال کر گئیں ام ایمن بھی ساتھ تھیں وہ آپ کو مکہ میں لائیں اور آپکے والد آپکو حمل میں چھوڑ کر انتقال کر گئے تھے۔ آپ کو آپکے دادا عبد المطلب نے پرورش کرنا شروع کیا پھر آپکے دادا کا انتقال ہوگیا۔ آپکے چچا ابوطالب نے آپکو پرورش کیا اور آپکو شام کی طرف تجارت کیلئے لے چلے تھے ا

میں بحیرا نے جو نصاریٰ کا عالم اور درویش تھا آپکو دیکھا اور آپکے چچا سے تاکید کی کہ آپکی حفاظت کرو یہ نبی ہیں اور آپکو مکہ واپس کر دیا پھر آپ خود حضرت خدیجہؓ کا مال تجارت لیکر شام کو چلے راہ میں نسطورا نے جو کہ عالم اور درویش نصاریٰ کا تھا آپکے نبی ہونیکی گواہی دی اور جب آپ لوٹے تو حضرت خدیجہؓ سے آپ کی شادی ہوگئی اس وقت آپکی عمر پچیس برس کی تھی اور حضرت خدیجہؓ چالیس برس کی تھیں پھر چالیس برس کی عمر میں آپکو نبوت ملی اور آپ باون یا ترپن برس کے تھے کہ آپکو معراج ہوئی نبوت کے بعد تیرہ برس آپ مکہ میں رہے پھر جب کافروں نے بہت دق کیا خدائے تعالےٰ کے حکم سے آپ مدینہ چلے گئے اور دوسرا برس آتے ہوئے تھا کہ بدر کی لڑائی ہوئی پھر اور لڑائیاں ہوئیں سب چھوٹی بڑی ملاکر پینتیس ہوئیں اور مشہور نکاح آپکے گیارہ بیبیوں سے ہوئے جن میں دو تو آپکے روبرو انتقال کر گئیں ایک تو حضرت خدیجہؓ دوسری حضرت زینبؓ خزیمہ کی بیٹی اور نو کو چھوڑ کر آپنے وفات پائی حضرت سودہؓ حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ حضرت ام سلمہؓ حضرت زینبؓ جحش کی بیٹی حضرت ام حبیبہؓ۔ حضرت جویریہؓ حضرت میمونہؓ حضرت صفیہؓ۔ اور آپکی اولاد چار لڑکیاں تھیں سب میں بڑی حضرت زینبؓ اور ان سے چھوٹی رقیہؓ اور اُن سے چھوٹی حضرت ام کلثومؓ سب سے چھوٹی حضرت فاطمہؓ یہ سب حضرت خدیجہؓ سے ہیں اور تین یا چار یا پانچ لڑکے تھے۔ حضرت قاسمؓ اور حضرت عبد اللہؓ حضرت طیبؓ اور حضرت طاہرؓ یہ حضرت خدیجہؓ سے ہیں اور ایک حضرت ابراہیمؓ یہ حضرت ماریہؓ سے ہیں جو آپ کی باندی تھیں۔ اور ان کا مدینہ میں شیر خوارگی کی حالت میں انتقال ہوگیا تھا اس طرح تو پانچ ہوئے اور بعضوں نے کہا طیب بھی انہی عبد اللہ کا نام ہے اور طاہر بھی تو اسطرح تین ہوئے اور حضرت عبد اللہ نبوت کے بعد پیدا ہوئے اور مکہ ہی میں انتقال کر گئے۔ اور باقی لڑکے نبوت سے پہلے پیدا ہوئے اور نبوت سے پہلے ہی انتقال کر گئے اور آپ مدینہ میں دس برس تک رہے پھر بدھ کے روز

صفر کے مہینے کے دو دن رہے تھے آپ بیمار ہوئے اور ربیع الاول کی بارہ تاریخ پیر کے روز چاشت کے وقت تریسٹھ سال کی عمر میں وفات فرماگئے اور منگل کے دن دوپہر ڈھلے دفن کئے گئے اور بعضوں نے کہا ہے کہ منگل کا دن گزر کر رات آگئی تھی اور یہ دیر اس لئے ہوئی کہ صحابہ غم و صدمہ سے ایسے پریشان کہ کسی کا ہوش درست نہیں تھا اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں میں سے حضرت زینبؓ کے ایک لڑکا پیدا ہوا علی اور ایک لڑکی امامہ دونوں کی نسل نہیں چلی حضرت رقیہؓ کے ایک لڑکا پیدا ہوا عبداللہ چھ سال کا انتقال کر گیا اور حضرت ام کلثومؓ کی کچھ اولاد نہیں ہوئی اور حضرت فاطمہؓ کے حسنؓ حسینؓ اور ان کی اولاد بہت کثرت سے پیدا۔

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے مزاج و عادت کا بیان

آپ دل کے بڑے سخی تھے کسی سوالی سے نہیں کبھی نہیں کی اگر ہوا دیدیا نہو تو نرمی سے سمجھادیا بلکہ دوسرے وقت دینے کا وعدہ کرلیا۔ آپ بات کے سچے تھے آپکی طبیعت بہت نرم تھی سب باتوں میں سہولت اور آسانی برتتے اپنے پاس اٹھنے بیٹھنے والوں کا بڑا خیال رکھتے تھے۔ کہ انکو کسی طرح کی اپنے سے تکلیف نہ پہونچے یہاں تک کہ اگر رات کو اٹھکر باہر جانا ہوتو بہت ہی آہستہ جوتی پہنتے بہت ہلکے سے کواڑ کھولتے بہت آہستہ چلتے اور اگر گھر میں تشریف لاتے اور گھر والے سورہتے تو بھی سب کام چپکے چپکے کرلیتے تاکہ کبھی کسی سوتے کی نیند خراب ہو جائے ہمیشہ نیچی نگاہ زمین کی طرف رکھتے اگر بہت سے آدمیوں کیساتھ ساتھ چلتے تو اوروں سے پیچھے رہتے جو سامنے آتا اس کو پہلے خود سلام کرتے جب بیٹھتے بہت عاجزی کی صورت بناکر جب کھانا کھاتے تو بہت ہی غریبوں کی طرح بیٹھ کر کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا۔ کبھی چپاتی نہیں کھائی تکلف کی طشتریوں میں کبھی نہیں کھایا ہر وقت خدائے تعالیٰ کے خوف سے غمگین سے رہتے ہر وقت اسی سوچ میں لگے رہتے اسی دھن میں کسی کروٹ چین نہ

آپ زیادہ وقت خاموش رہتے بدون ضرورت کے کلام نہ فرماتے جب بولتے تو ایسا صاف ۔ ۸
کہ دوسرا آدمی خوب سمجھ لے آپ کی بات نہ تو اتنی لمبی ہوتی کہ ضرورت سے زیادہ اور نہ
اس قدر کم کہ مطلب بھی سمجھ میں نہ آوے بات میں ذرا سختی نہ تھی نہ برتاؤ میں کسی طرح کی
سختی تھی اپنے پاس آنے والے کی بے قدری اور ذلت نہ کرتے تھے کسی کی بات نہ کاٹتے تھے۔
البتہ اگر شرع کے خلاف کوئی بات کہتا تو منع فرما دیتے یا وہاں سے خود اُٹھ جاتے خدا کی
نعمت کیسی ہی چھوٹی کیوں نہو آپ اسکو بہت بڑا سمجھتے تھے کبھی اس میں عیب نہ نکالتے
تھے کہ اس کا مزہ اچھا نہیں ہے یا اس میں بدبو آتی ہے۔ البتہ جس چیز کو دل نہ لیتا اسکو خود
نہ کھاتے اور نہ اس کی تعریف کرتے نہ اس میں عیب نکالتے دُنیا کی کیسی ہی بات ہو اسکی
وجہ سے آپ کو غصہ نہ آتا مثلاً کسی کے ہاتھ سے نقصان ہو گیا کسی نے کوئی کام بگاڑ دیا یہانتک
کہ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ میں نے دس برس تک آپ کی خدمت کی اس دس برس میں میں نے
جو کچھ کر دیا اسکو یوں نہیں فرمایا کہ کیوں کیا اور جو نہیں کیا اس کو یوں نہیں پوچھا کہ کیوں
نہیں[1] کیا البتہ اگر کوئی بات خلاف دین کے آجاتی تو اس وقت آپکے غصہ کی کوئی تاب نہ
لا سکتا تھا اپنے ذاتی معاملہ میں آپنے غصہ نہیں کیا۔ اگر کسی سے ناراض ہوتے تو صرف مُنہ
پھیر لیتے یعنی زبان سے کچھ سخت وسُست نہ فرماتے اور جب خوش ہوتے تو نیچی نگاہ کر لیتے
یعنی شرم اس قدر تھی کہ کنواری لڑکی کو کیا ہوگی۔ بڑی ہنسی آتی تو یوں ہی ذرا مُسکرا دیتے یعنی
آواز سے نہ ہنستے سب میں ملے جلے رہتے یہ نہیں کہ اپنی شان بنا کر لوگوں سے کھنچنے لگیں بلکہ
کبھی کبھی کسی کا دل خوش کرنے کو ہنسی مذاق بھی فرما لیتے لیکن اس میں بھی وہی بات

---

[1] اور بعضی روایات میں بسند عبدالرزاق یہ بھی آیا ہے کہ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ
جب کبھی حضور کے بعضے گھر والے کسی خطا پر مجھے ملامت کرتے تو حضور ان کو منع فرماتے
کہ جو کچھ تقدیر میں تھا وہ ہو گیا۔ ۱۲ ۔ کنز الاعمال ۔

فرماتے جو بچی ہوتی نفلیں اس قدر پڑھتے کہ کثرتِ شب بیداری سے دونوں پاؤں سوج جاتے جب قرآن پڑھتے یا سنتے تو خدا کے خوف اور محبت سے روتے عاجزی اس قدر مزاج میں تھی کہ اپنی امت کو حکم فرمایا کہ مجھ کو بہت مت بڑھا دینا اور کوئی غریب ماما اصیل آ کر کہتی کہ مجھ کو آپ سے الگ کچھ کہنا ہے آپ فرماتے اچھا کہیں سڑک پر بیٹھ کر کہہ لے وہ جہاں بیٹھ جاتی آپ بھی وہیں بیٹھ جاتے۔ کوئی بیمار ہوا امیر ہو یا غریب اسکو پوچھتے کسی کا جنازہ ہوتا آپ اس پر تشریف لاتے کیسا ہی کوئی غلام آپ کی دعوت کرتا تو آپ قبول فرما لیتے اگر کوئی جو کی روٹی اور بدمزہ چربی کی دعوت کرتا اس سے بھی عذر نہ فرماتے۔ زبان سے کوئی بیکار بات نہ نکلتی۔ سب کی دلجوئی کرتے کوئی ایسا برتاؤ فرماتے جس سے کوئی گھبراوے۔ ظالم موذیوں کی شرارت سے خوش تدبیری کے ساتھ اپنا بچاؤ بھی کرتے مگر ان کیساتھ بھی خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی کے ساتھ پیش آتے آپ کے پاس حاضر رہنے والوں میں اگر کوئی نہ آتا اس کو پوچھتے ہر کام کو ایک قاعدے سے کرتے یہ نہیں کہ کبھی کچھ کر دیا کبھی کسی طرح کر لیا۔ جب اُٹھتے خدا کی یاد کرتے جب بیٹھتے خدا کی یاد کرتے جب کسی محفل میں تشریف لیجاتے تو جہاں تک آدمی بیٹھے ہیں۔ اسکے کنارے پر بیٹھ جاتے یہ نہیں کہ سب کو پھاند کر بڑی جگہ جا کر بیٹھیں اگر بات کرنیکے وقت کئی آدمی ہوتے تو باری باری سب کی طرف مُنہ کر کے بات کرتے یہ نہیں کہ ایک طرف تو توجہ ہے دوسروں کو دیکھتے بھی نہیں سب کے ساتھ ایسا برتاؤ کرتے کہ ہر شخص یوں سمجھتا کہ مجھے سب سے زیادہ چاہتے ہیں اگر کوئی پاس آ کر بیٹھتا یا بات شروع کرتا اس کی خاطر رُکے بیٹھے رہتے جب پہلے وہی اُٹھ جاتا تب آپ اُٹھتے۔ آپ کے اخلاق سب کے ساتھ عام تھے گھر میں جا کر مسند[1] تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے گھر کے بہت سے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے کہیں بکری کا دودھ دوہ لیا کہیں اپنے کپڑے صاف کر لئے اپنا کام اکثر اپنے ہاتھ سے کر لیا کرتے۔ کیسا ہی بُرے سے بُرا

[1] یعنی آرام کے لئے نہ کہ از راہِ تکبر ۱۲ محشی۔

آدمی آپ کے پاس آتا ہے اس سے مہربانی کیساتھ ملتے اس کی دل شکنی نہ فرماتے غرض سارے آدمیوں سے زیادہ آپ ہی خوش اخلاق تھے اگر کسی سے کوئی ناپسند بات ہوجاتی تو کبھی اُسکے منہ پر نہ جتلاتے نہ طبیعت میں سختی تھی اور نہ کبھی سختی کی صورت بناتے جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ کسی کے ڈرانے دھمکانے کو جھوٹ موٹ غصہ کی صورت بناکر ایسی ہی باتیں کرنے لگتے ہیں نہ آپکی عادت چلانے کی تھی جو کوئی آپ کے ساتھ بُرائی کرتا آپ کبھی اسکے ساتھ بُرائی نہ کرتے بلکہ معاف اور درگذر فرمادیا کرتے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی غلام کو خدمتگار کو عورت کو بلکہ کسی جانور تک کو بھی نہیں مارا اور شریعت کے حکم سے سزا دینا اور بات ہے البتہ آپ پر کوئی زیادتی کرتا تو اسکا بدلہ نہ لیتے ہر وقت ہنس مکھ رہتے اور ناک بھوؤں کو نہ چڑھاتے اور یہ مطلب نہیں کہ بے غم رہتے کیونکہ اوپر آچکا ہے کہ ہر وقت غم اور سوچ میں رہتے مزاج بہت نرم تھا نہ بات میں سختی نہ برتاؤ میں سختی نہ بیہودگی تھی کہ جو چاہا بے دھڑکے کہدیا نہ کسی کا عیب بیان کرتے نہ کسی چیز کے دینے میں دریغ فرماتے ان خصلتوں کی ہوا بھی نہ لگی تھی جیسے اپنی بڑائی کرنا کسی سے بحثا بحثی لگانا جس بات میں کوئی فائدہ نہ ہو اس میں لگنا نہ کسی کی بُرائی کرتے نہ کسی کے عیب کی کھود کرید کرتے اور وہی بات منہ سے نکالتے جس میں ثواب ملا کرتا ہے کوئی باہر کا پردیسی آجاتا اور بول چال میں پوچھنے پاچھنے میں بے تمیزی کرتا آپ اسکی سہار فرماتے کسی کو اپنی تعریف نہ کرنے دیتے اور حدیثوں میں بڑی اچھی اچھی باتیں لکھی ہیں جتنی ہم نے بتلادی ہیں اگر عمل کرو یہ بھی بہت ہیں خوب نیک بیبیوں کے حال سنو۔

حضرت حوا علیہا السلام کا ذکر

یہ حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بی بی اور تمام دنیا کے آدمیوں کی ماں ہیں اللہ تعالےٰ نے ان کو اپنی کامل قدرت سے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی بائیں پسلی سے پیدا کیا اور پھر ان کیساتھ نکاح کردیا اور جنت میں رہنے کو جگہ دی اور وہاں ایک درخت تھا اسکے کھانے کو منع کردیا۔

انھوں نے غلطی سے شیطان کے بہکانے میں آکر اس درخت سے کھالیا۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ جنت سے دُنیا میں جاؤ دُنیا میں آکر اپنی خطا پر بہت روئیں اللہ تعالیٰ نے ان کی خطا معاف کردی اور پہلے حضرت آدم علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام سے الگ ہوگئی تھیں اللہ تعالیٰ نے پھر اُن سے ملادیا۔ پھر دونوں سے بے شمار اولاد ہوگئی۔

فائدہ: بیبیو! دیکھو حضرت حوّا نے اپنی خطا کا اقرار کرلیا اور توبہ کرلی بعض عورتیں اپنے قصور کو بنایا کرتی ہیں اور کبھی اپنے اوپر بات نہیں آنے دیتیں اور ایسی تو بہت ہیں جو گناہ کررہی ہیں ساری عمر کرتی رہتی ہیں اس کو چھوڑتی نہیں خاصکر غیبت اور رسموں کی پابندی بیبیو اس خصلت کو چھوڑ دو جو خطا وقصور ہوجاوے اس کو فوراً چھوڑ کر توبہ کرلیا کرو۔

حضرت نوح علیہ السلام کی والدہ کا ذکر۔ قرآن شریف میں ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے ساتھ اپنی ماں کیلئے بھی دُعا کی تفسیر در میں لکھا ہے کہ آپ کے ماں باپ مسلمان تھے۔ فائدہ دیکھو ایمان کی کیا برکت ہے کہ ایماندار کے واسطے پیغمبر بھی دُعا کرتے ہیں۔ بیبیو! ایمان کو مضبوط رکھو۔

حضرت سارہ علیہا السلام کا ذکر۔ یہ حضرت ابراہیم پیغمبر علیہ السلام کی بی بی اور حضرت اسحٰق پیغمبر علیہ السلام کی ماں ہیں ان کا فرشتوں سے بولنا اور فرشتوں کا اُن سے یہ کہنا کہ تم سارے گھر والوں پر خدا کی رحمت اور برکت ہے قرآن میں مذکور ہے ان کی پارسائی اور ان کی دُعا قبول ہونے کا ایک قصہ حدیث[1] میں آیا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ہجرت کرکے شام کو چلے یعنی سفر میں ساتھ تھیں رستے میں کسی ظالم بادشاہ کی بستی آئی۔ اس کمبخت سے کسی نے جا لگایا کہ تیری عملداری میں ایک بی بی بڑی خوبصورت آئی ہے اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بلا کر پوچھا کہ تمہارے ہمراہ

---

[1] بخاری شریف ۱۲۔

کون عورت ہے۔ آپ نے فرمایا کہ میری دین کی بہن ہے۔ بیوی اس لئے نہیں فرمایا کہ وہ اُن کو خاوند سمجھ کر مار ڈالتا جب وہاں سے لوٹ کر آئے تو حضرت سارہ سے کہا کہ دیکھو میری بات جھوٹی مت کر دینا اور ویسے تم دین میں میری بہن ہی ہو پھر اس نے حضرت سارہ کو پکڑ دا بُلایا جب اُنکو معلوم ہوا کہ اسکی نیت بُری ہے اُنھوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور دُعا کی کہ اے اللہ اگر میں تیرے پیغمبر پر ایمان[1] رکھنے والی ہوں تو اس کافر کا مجھ پر قابو نہ چلنے دیجئے بس اس کا یہ حال ہوا کہ لگا ہاتھ پاؤں دیدے مارنے پھر تو خوشامد کرنے لگا اور کہا کہ اے بی بی اللہ سے دُعا کر دیں اچھا ہو جاؤں میں پختہ عہد کرتا ہوں کہ کچھ نہ کہوں گا ان کو بھی خیال آیا کہ اگر مر جائے گا تو لوگ کہیں گے کہ اسی عورت نے مار ڈالا ہوگا غرض آپکے اچھا ہونے کی دعا کر دی فوراً اچھا ہو گیا۔ اس نے پھر شرارت کا ارادہ کیا آپنے پھر بددعا کی اس نے پھر منت سماجت کی آپنے پھر دعا کر دی غرض تین بار ایسا ہی قصہ ہوا آخر جھلا کر کہنے لگا کہ تم کس بلا کو میرے پاس لے آئے ان کو رخصت کرو اور حضرت ہاجرہؓ جن کو اس نے ظلم سے باندی بنا رکھا تھا قبطیوں کی قوم سے تھیں اور اسی طرح خدا نے ان کی عزت بھی بچا رکھی تھی۔ خدمت کیلئے اُنکے حوالے کیں۔ ماشاء اللہ عزت آبرو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آگئیں۔ **فائدہ** بیبیو دیکھو پارسائی کیسی برکت کی چیز ہے ایسے آدمی کی کس طرح اللہ تعالےٰ نگہبانی کرتے ہیں۔ اور یہ معلوم ہوا کہ نماز سے مصیبت ٹلتی ہے اور دُعا قبول ہوتی ہے۔ جب کوئی پریشانی ہوا کرے بس نفلوں میں لگ جایا کرو اور دعا کیا کرو۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا ذکر: جس ظالم بادشاہ کا اوپر قصہ آچکا

---

[1] مطلب یہ ہے کہ میں ضرور مسلمان ہوں پس اسلام و ایمان کی برکت سے مجھے اس بلا سے بچا دے۔ یہ تاکید ضروری کے لئے ہے نہ کہ تعلیق و شک کے لئے ۱۲ محشی۔

ہے اس نے حضرت ہاجرہؓ کو بطور باندی رکھ چھوڑا تھا جیسا ابھی بیان ہوا ہے - پھر اُس نے اُن کو حضرت سارہؓ کو دیدیا اور حضرت سارہؓ نے اُن کو اپنے شوہر ابراہیم علیہ السلام کو دیدیا اور اُن سے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے ابھی حضرت اسمٰعیلؑ دودھ پیتے بچے ہی تھے کہ اللہ کو منظور ہوا کہ مکہ شریف کو حضرت اسمٰعیل کی اولاد سے آباد کریں اس وقت مکہ جگہ جنگل ۱۲ - اور کعبہ بھی بنا ہوا نہ تھا اللہ تعالےٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ حضرت اسمٰعیلؑ اور ان کی ماں ہاجرہؓ کو اس میدان میں چھوڑ دو ہم اُن کے نگہبان ہیں خدا کے حکم سے حضرت ابراہیم علیہ السلام ماں اور بچہ دونوں کو لیکر اس جنگل بیابان میں جہاں اب مکہ آباد ہے پہونچا آئے اور اُن کے پاس ایک مشکیزہ پانی کا اور ایک تھیلہ خرمہ کا رکھدیا جب پہنچا کر وہاں سے لوٹنے لگے تو حضرت ہاجرہؓ اُن کے پیچھے چلیں اور پوچھا کہ ہم کو یہاں آپ اکیلے چھوڑے جاتے ہیں حضرت ابراہیمؑ نے کچھ جواب نہیں دیا تب اُنھوں نے پوچھا کہ خدائے تعالےٰ نے تم کو اس کا حکم فرمایا ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام بولے ہاں - کہنے لگیں تو کچھ غم نہیں وہ آپ ہی ہماری خبر رکھیں گے اور اپنی جگہ جا کر بیٹھ گئیں چھوارے کھا کر پانی پی لیتیں اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو دودھ پلاتیں جب مشک کا پانی ختم ہو گیا تو ماں بیٹوں پر پیاس کا غلبہ ہوا اور اسمٰعیلؑ کی تو یہ حالت ہوئی کہ مارے پیاس کے بل کھانے لگے حضرت ہاجرہؓ اس حالت میں اپنے بچے کو نہ دیکھ سکیں اور پانی دیکھنے کو صفا پہاڑ پر چڑھیں اور چاروں طرف نگاہ دوڑائی شاید کہیں پانی نظر آوے جب کہیں نظر نہیں پڑا تو اس پہاڑ سے اُتر کر دوسرے پہاڑ مروہ کی طرف چلیں کہ اس پر چڑھ کر دیکھیں گے بیچ میدان میں ایک ٹکڑا زمین کا گہرا سا تھا جب تک برابر زمین پر رہیں تو دیکھ دیکھ لیتیں جب اُس گڑھے میں پہونچیں تو بچہ نظر نہ پڑا اس لئے دوڑ کر اُس ٹکڑے سے نکل کر برابر میدان میں آ گئیں - غرض مروہ پہاڑ پر پہونچیں اور اسی طرح چڑھ کر دیکھا وہاں بھی کچھ پتہ نہ لگا اس سے اُتر کر پانی

میں پھر صفا پہاڑ کی طرف چلیں اسی طرح دونوں پہاڑوں پر کئی پھیرے کئے اور اس گڑھے
کو ہر بار میں دوڑ کر طے کرتی تھیں اللہ تعالیٰ نے کو یہ عمل ایسا پسند آیا کہ حاجیوں کو ہمیشہ
اسی طرح حکم کر دیا کہ دونوں پہاڑوں کے بیچ میں سات پھیرے کریں اور اس گڑھے میں
جہاں وہ گڑھا تھا اور اب وہ بھی برابر زمین ہو گئی ہے دوڑ کر چلا کریں غرض آخر کے پھیرے
میں مروہ پہاڑ پر تھیں کہ اُن کے کان میں ایک آواز سی آئی اس کی طرف کان لگا کر کھڑی
ہوئیں وہی آواز پھر آئی آواز دینے والا کوئی نظر نہیں آیا حضرت ہاجرہؓ نے پکار کر کہا کہ
میں نے آواز سن لی ہے اگر کوئی شخص مدد کر سکتا ہے تو مدد کرے اسی وقت جہاں آبِ زمزم
کا کنواں ہے وہاں فرشتہ نمودار ہوا اور اپنا بازو زمین پر مارا وہاں سے پانی اُبلنے لگا
اُنھوں نے چاروں طرف مٹی کی ڈول بنا کر اس کو گھیر لیا اور مشک میں بھر لیا اور خود بھی
پیا اور بچے کو بھی پلایا فرشتے نے کہا کچھ اندیشہ نہ کرنا اس جگہ خدا کا گھر یعنی کعبہ ہے یہ لڑکا اپنے
باپ کے ساتھ مل کر اس گھر کو بنا دے گا اور یہاں آبادی ہو جاوے گی چنانچہ تھوڑے دنوں
میں سب چیزوں کا ظہور ہو گیا ایک قافلہ ادھر سے گذرا اور وہ لوگ پانی دیکھ کر ٹھہر گئے
اور وہیں بسا پڑے اور حضرت اسمٰعیلؑ کی شادی ہو گئی پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام خدا تعالیٰ
کے حکم سے تشریف لائے اور دونوں باپ بیٹے نے مل کر خانہ کعبہ بنایا اور وہ زمزم کا پانی اس
وقت زمین کے اندر اُتر گیا تھا پھر مدت کے بعد کنواں بن گیا فائدہ دیکھو حضرت ہاجرہؓ کو
خدائے تعالیٰ پر کیسا بھروسہ تھا جب اُن کو یہ معلوم ہو گیا کہ جنگل میں رہنا خدائے تعالیٰ کے
حکم سے ہے پھر کیسی بیفکر ہو گئیں اور پھر اس بھروسہ کرنے کی کیا کیا برکتیں ظاہر ہوئیں بیبیو اسی
طرح تم کو خدا پر بھروسہ رکھنا چاہیئے انشاء اللہ تعالیٰ سب کام درست ہو جاوینگے اور
دیکھو اُنکی بزرگی کہ دوڑی تو تھیں پانی کی تلاش میں اور اللہ کے نزدیک وہ حرکت کیسی پیاری
ہو گئی کہ حاجیوں کے واسطے اس کو عبادت بنا دیا جو بندے مقبول ہوتے ہیں ان کا

معاملہ ہی دوسرا ہو جاتا ہے بیبیو کوشش کرکے خدائے تعالےٰ کے حکم مانا کرو تاکہ تم بھی مقبول ہو جاؤ پھر تمہارے دُنیا کے کام بھی دین میں شامل ہو جائیں۔

حضرت اسمٰعیل علیہ السّلام کی دوسری بی بی کا ذکر از بخاری وغیرہ ۱۲

خانہ کعبہ بنانے سے پہلے دو دفعہ حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور بھی مکہ میں آئے ہیں مگر حضرت اسمٰعیل دونوں دفعہ گھر میں نہیں ملے اور زیادہ ٹھیرنے کا حکم نہ تھا سو پہلی بار جب تشریف لائے اس وقت حضرت اسمٰعیل کے گھر میں ایک بی بی تھیں اُن سے پوچھا کہ کس طرح گذر ہوتا ہے کہنے لگی کہ مصیبت میں آپ نے فرمایا کہ جب تمہارے خاوند آویں اُن سے میرا سلام کہنا اور یہ کہنا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل دو۔ چنانچہ جب حضرت اسمٰعیل گھر آئے تو سب حال معلوم ہوا۔ آپ نے فرمایا وہ میرے والد تھے اور چوکھٹ تو ہے وہ یوں کہہ گئے ہیں کہ تجھ کو چھوڑ دوں اس کو طلاق دیکر پھر ایک اور بی بی سے نکاح کیا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السّلام دوبارہ آئے ہیں تو یہ بی بی گھر میں تھیں انھوں نے بڑی خاطر کی۔ آپ نے اُن سے بھی گذران کا حال پوچھا انھوں نے کہا خدائے تعالےٰ کا شکر ہے بہت آرام میں ہیں آپ نے اُن کے لئے دُعا کی اور فرمایا کہ جب تمہارے شوہر آویں تو میرا سلام کہنا اور کہنا کہ اپنے دروازہ کی چوکھٹ کو قایم رکھیں چنانچہ حضرت اسمٰعیل کو آنیکے بعد یہ حال بھی معلوم ہوا آپ نے بی بی سے فرمایا کہ یہ میرے باپ تھے یوں کہہ گئے ہیں کہ تجھ کو اپنے پاس رکھوں فائدہ دیکھو ناشکری کا پھل پہلی بیوی کو کیا ملا کہ ایک نبی ناراض ہوئے دوسرے نبی نے اپنے پاس سے الگ کر دیا اور صبر و شکر کا پھل دوسری بی بی کو کیا ملا کہ ایک نبی نے دُعا دی دوسرے نبی کی خدمت میں رہنا نصیب ہوا۔ بیبیو! کبھی ناشکری نہ کرنا جس حالت میں ہو صبر و شکر سے رہنا۔

نمرود کافر بادشاہ کی بیٹی کا ذکر ازعجائب القصص

نمرود وہ ظالم بادشاہ ہے جس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈال دیا تھا اسکی یہ بیٹی جن کا نام رعضہ ہے اوپر کھڑکی ہوئی دیکھ رہی تھیں دیکھا کہ آگ نے حضرت ابراہیمؑ پر کچھ اثر نہیں کیا۔ پکار کر پوچھا کہ اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ خدائے تعالےٰ نے ایمان کی برکت سے مجھ کو بچالیا کہنے لگیں کہ اگر اجازت ہو تو میں بھی اس آگ میں آؤں[1] آپ نے فرمایا کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ کہکر چلی آؤ وہ کلمہ پڑھتی ہوئی بے دھڑک آگ کے اندر چلی گئی اس پر بھی آگ نے کچھ اثر نہیں کیا اور وہاں سے نکل کر اپنے باپ کو بہت برُا بھلا کہا اس نے ان کے ساتھ بہت سختی کی مگر اپنے ایمان پر قائم رہیں فائدہ سبحان اللہ کیسی ہمت کی بی بی تھیں کہ تکلیف میں بھی ایمان کو نہ چھوڑا بیبیو! تم بھی مصیبت کے وقتوں میں ہمت مضبوط رکھا کرو اور بال برابر بھی دین کے خلاف مت کیا کرو۔

حضرت لوط علیہ السلام کی بیٹیوں کا ذکر

جب اللہ تعالےٰ نے لوط علیہ السلام کے پاس فرشتے بھیجے اور انھوں نے آکر خبر دی کہ اب آپ کی قوم پر جنہوں نے آپکو نہ مانا عذاب آنیوالا ہے تو اللہ تعالےٰ نے یہ بھی کہلا بھیجا تھا کہ اپنے مسلمان کنبے کو راتوں رات اس بستی سے نکال لے جاؤ اس مسلمان کنبے میں آپ کی بیٹیاں بھی تھیں یہ بھی عذاب سے بچ گئی تھیں فائدہ دیکھو ایمان کیسی برکت کی چیز ہے کہ دنیا میں جو خدا کا قہر نازل ہوتا ہے ایمان اس سے بھی بچالیتا ہے۔ بیبیو! ایمان کو خوب مضبوط کرو اور وہ مضبوط ہوتا ہے اس طرح کہ سب حکم بجا لاؤ۔ اور سب گناہوں سے بچو۔

---

[1] یہ آگ میں جانا ہلاکت کی غرض سے نہ تھا بلکہ ایمان کی برکت دیکھ کر اپنے قلب کو تسکین کامل کرنے کیلئے تھا اور نبی کی اجازت سے تھا لہٰذا یہ ہلاکت اور گناہ نہیں ہو سکتا ۱۲ حشی

حضرت ایوب علیہ السلام کی بی بی کا ذکر۔

ان کا نام رحمت ہے جب حضرت ایوب علیہ السلام کا تمام بدن زخمی ہو گیا اور سب نے پاس آنا جانا چھوڑ دیا۔ بی بی اس وقت خدمت گذاری میں مصروف رہتیں اور ہر طرح کی تکلیف اٹھاتیں۔ ایک بار آنے میں دیر ہو گئی تھی حضرت ایوب علیہ السلام نے غصہ میں قسم کھائی اچھا ہو جاؤں تو ان کے سو لکڑیاں ماروں گا جب آپ کو صحت ہو گئی تو اپنی قسم پوری کرنیکا ارادہ کیا اللہ تعالےٰ نے اپنی رحمت سے یہ آسان حکم کر دیا کہ تم ایک جھاڑو لو جس میں سے سو سینکیں ہوں اور ایک دفعہ مارو۔ فائدہ دیکھو کیسی صابر بی بی تھیں کہ ایسی حالت میں بھی برابر اپنے خاوند کی خدمت کرتی رہیں۔ اور بیماری میں انکی قسم سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ مزاج نازک ہو گیا تھا۔ وہ اسکو بھی سہتی تھیں اسی خدمت اور صبر کی برکت تھی کہ اللہ میاں نے اُن کو لکڑیوں سے بچا لیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ کو بہت ہی پیاری تھیں کہ خدائے تعالےٰ نے حکم کو کیسا آسان کر دیا اب یہ مسئلہ نہیں ہے اس طرح اگر کوئی قسم کھاوے تو جھاڑو مارنے سے قسم پاری نہ ہو گی بلکہ ایسی قسم کو توڑ کر کفارہ دینا ہوگا بیبیو! خاوند کی تابعداری اور اسکی نازک مزاجی کی خوب سہار کیا کرو۔ تم بھی ایسی ہی پیاری بن جاؤ گی۔

حضرت لیا یعنی حضرت یوسف علیہ السلام کی خالہ کا ذکر!

ان کا ذکر قرآن مجید میں آیا ہے کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام مصر کے بادشاہ ہوئے اور قحط پڑا اور سب بھائی مل کر اناج خریدنے انکے پاس گئے اور حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے آپ کو پہچنوا دیا اس وقت اپنا کرتہ اپنے والد یعقوب علیہ السلام کی آنکھوں پہ ڈالنے کیلئے دیا اور یہ بھی کہا کہ سب کو یہاں لے آؤ چنانچہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی پھر درست ہو گئی اور اپنے وطن سے چل کر مصر میں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملے تو یوسف علیہ السلام نے اپنے والد اور اپنی ان خالہ کو تعظیم کے واسطے بادشاہی تخت پر

بٹھلایا اور یہ دونوں صاحب اور سب بھائی اس وقت حضرت یوسف علیہ السلام کے سامنے سجدہ میں گر پڑے اس زمانہ میں سجدہ سلام کی جگہ درست تھا اب درست نہیں رہا اللہ تعالےٰ نے ان خالہ کو ماں فرما دیا ہے ان کی ماں کا انتقال ہو گیا تھا اور یعقوب علیہ السلام نے ان سے نکاح کر لیا تھا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ جن کا یہ قصہ ہے یہ ماں تھیں۔ حضرت راحیل ان کا نام تھا حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے بچپن کے خواب کی یہ تعبیر ہے انھوں نے خواب دیکھا تھا کہ چاند سورج اور گیارہ ستارے مجھ کو سجدہ کر رہے ہیں۔ فائدہ۔ دیکھو کیسی بزرگ ہوں گی جن کی تعظیم نبی نے کی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا ذکر:۔ ان کا نام یوخانذ ہے جس زمانہ میں فرعون کو پنڈتوں نے ڈرا دیا تھا کہ بنی اسرائیل کی قوم میں ایک لڑکا ایسا پیدا ہوگا جو تیری بادشاہی کو غارت کرے گا اور فرعون نے حکم دیا کہ جو لڑکا بنی اسرائیل میں پیدا ہو اس کو قتل کر ڈالو چنانچہ ہزاروں لڑکے قتل ہو گئے ایسے نازک وقت میں حضرت موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے اس وقت خدائے تعالےٰ نے اُن بی بی کے دل میں یہ بات ڈالی جس کو الہام کہتے ہیں کہ تم بے فکر اُن کو دودھ پلاتی رہو اور جب اس کا اندیشہ ہو کہ کسی کو خبر ہو جائے گی تو اس وقت ان کو صندوق کے اندر بند کر کے دریا میں ڈال دیجیو پھر اُن کو جس طرح ہم کو منظور ہوگا۔ تمہارے پاس پہونچا دینگے۔ چنانچہ انھوں نے بے دھڑک ایسا ہی کیا اور اللہ تعالےٰ نے اپنے سب وعدے پورے کر دیئے۔ فائدہ۔ بیبیو دیکھو ان کو خدائے تعالےٰ پر کیا بھروسہ اور اطمینان تھا اور اس بھروسہ کی برکتیں بھی کیسی ظاہر ہوئیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا ذکر:۔ ان کا نام بعضوں نے کہا ہے کہ

لہ اگر خالہ بزرگ ہوں تو بہت زیادہ عظمت کی قابل ہے اور اگر بزرگ نہ ہوں جب بھی ان کی تعظیم کرنا واجب ہے۔

مریم ہے بعضوں نے کہا ہے کہ کلثوم ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے انکو دریا میں ڈالدیا تو ان سے کہا کہ ذرا تم کھوج لگا کر انجام کیا ہوتا ہے غرض وہ صندوق بہہ بہا ہو کر فرعون کے محل میں پہونچا اور نکالا گیا تو اس کے اندر ایک خوبصورت بچہ ملا اور فرعون نے قتل کرنا چاہا مگر فرعون کی بی بی نے کہ نیک بخت اور خدا ترس تھیں کہہ سنکر جان بچائی۔ اور دونوں میاں بی بی نے اپنا بیٹا بنا کر پالنا چاہا تو اب موسیٰ علیہ السلام کسی انا کا دودھ ہی نہیں لیتے۔ سب حیران تھے کہ کیا تدبیر کریں اس وقت یہ بی بی یعنی حضرت موسیٰ کی بہن اسی کھوج میں وہاں پہونچ گئی تھیں کہنے لگیں کہ میں ایک دودھ پلانیوالی بتلاؤں جو بہت خیرخواہ اور شفیق ہے اور دودھ بھی اس کا بہت ستھرا ہے آخر انھوں نے حضرت موسیٰ کی والدہ کا پتہ بتلایا وہ بلائی گئیں اور موسیٰ ان کے سپرد کئے گئے اور اللہ کا جو وعدہ تھا کہ ہم ان کو تمہارے پاس پہونچا دیں گے وہ اس طرح سے پورا ہوا۔ فائدہ دیکھو عقل بھی کیا چیز ہے کس طرح پتہ لگا لیا اور کیسی جان جوکھوں میں اپنی ماں کی خیرخواہی اور تابعداری بجا لائیں اور دشمنوں کو بھی خبر نہ ہوئی بیبیو ماں باپ کی تابعداری اور عقل تمیز ایک نعمت ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بی بی کا ذکر ۔ ان کا نام صفورا ہے اور یہ حضرت شعیب علیہ السلام کی بڑی بیٹی ہیں ....

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے مصر شہر میں ایک کافر بے ارادہ مارا گیا اور فرعون کو خبر ہوئی اس نے اپنے سرداروں سے صلاح کی کہ موسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دینا چاہیئے۔ موسیٰ علیہ السلام یہ خبر پا کر پوشیدہ مدائن شہر کی طرف چل دیئے جب بستی کی حد پہ پہونچے تو دیکھا کہ بہت سے چرواہے کنویں سے کھینچ کھینچ کر اپنی بکریوں کو پانی پلا رہے ہیں اور دو لڑکیاں اپنی بکریوں کو پانی پر جانے سے ہٹا رہی ہیں ان دونوں لڑکیوں

میں سے ایک حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بی بی تھیں اور ایک سالی آپ نے ان سے اسکی وجہ پوچھی انھوں نے کہا کہ ہمارے گھر کوئی مرد کام کرنے والا نہیں اس لئے ہم کو خود کام کرنا پڑتا ہے لیکن چونکہ ہم عورتیں ہیں اس واسطے مردوں کے چلے جانیکے بعد ہم اپنی بکریوں کو پانی پلا لیتے ہیں آپکو اُنکے حال پر رحم آیا اور خود پانی نکال کر بکریوں کو پلا دیا۔ ان دونوں نے جاکر اپنے والد بزرگوار سے یہ قصہ بیان کیا۔ اُنھوں نے بیٹی کو بھیجا کہ ان بزرگ کو بلا لاؤ وہ شرماتی ہوئی آئیں اور موسیٰ علیہ السلام کو ان کا پیغام پہنچا دیا آپ اُنکے ہمراہ ہو لئے اور حضرت شعیب علیہ السلام سے ملے اُنھوں نے اُن کی ہر طرح سے تسلی کی اور فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ ان میں سے ایک لڑکی تم سے بیاہ دوں مگر شرط یہ ہے کہ آٹھ برس یا دس برس میری بکریاں چراؤ آپ نے منظور کر لیا اور بڑی بیٹی سے آپکا نکاح ہو گیا۔ آپ اُن کو لیکر وطن چلے تھے کہ راستہ میں سردی کی وجہ سے آگ کی ضرورت ہوئی طور پہاڑ پر آگ نظر آئی وہاں پہونچے تو خدا کا نور تھا وہیں آپ کو پیغمبری مل گئی۔

فائدہ دیکھو اپنے گھر کا کام کیسی محنت سے کرتی تھیں اور غیر مرد سے لاچاری کو بولیں تو کیسی شرماتی ہوئی بیبیو! تم بھی گھر کے کاموں میں آرام طلبی اور سستی مت کیا کرو اور شرم وحیا ہر وقت لازم سمجھو۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سالی کا ذکر:۔ ان کا ذکر ابھی اوپر آچکا ہے ان کا نام صفیر ہے یہ بھی اپنی بہن کے ساتھ گھر کا کاروبار بڑی محنت سے کرتی تھیں اور باپ کی تابعداری اور خدمت بجالاتی تھیں۔ فائدہ بیبیو! اس طرح تم بھی ماں باپ کی خدمت اور گھر کے کام میں محنت مشقت کیا کرو جیسے کام غریب لوگ کیا کرتے ہیں اُنکو ذلت مت سمجھو دیکھو پیغمبر زادیوں سے تو زیادہ تمہارا رتبہ نہیں ہے۔

حضرت آسیہ رضؓ کا ذکر:۔ فرعون مصر کا بادشاہ جس نے خدائی کا دعویٰ کیا

تھا یہ اس کی بی بی ہیں خدا کی قدرت خاوند شیطان اور بی بی ایسی ولی جنکی تعریف قرآن میں
آئی اور جنکی بزرگی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح فرمائی کہ مردوں میں بہت کامل
ہوئے ہیں مگر عورتوں میں کوئی کمال کے رتبہ کو نہیں پہونچی سوا حضرت مریم[1] اور آسیہؓ کے
انھوں نے ہی حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی جان بچپن میں ظالم فرعون سے بچائی تھی جیسا حضرت
موسیٰ علیہ السّلام کی بہن کے ذکر میں گذرا انکی قسمت میں موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لانا لکھا
تھا۔ شروع بچپن ہی سے اُنکے دل میں اُنکی محبت پیدا ہوگئی تھی جب موسیٰ علیہ السّلام
کو پیغمبری ملی فرعون تو ایمان نہیں لایا مگر یہ ایمان لے آئیں فرعون کو جب اُنکے ایمان لانیکی
خبر ہوئی اُن پر بڑی سختی کی اور طرح طرح سے تکلیف پہونچائی مگر اُنھوں نے اپنا ایمان نہیں
چھوڑا اسی حالت میں دُنیا سے اُٹھ گئیں فائدہ دیکھو کیسی ایمان کی مضبوط تھیں کہ
بددین خاوند بادشاہ تھا سب کچھ اس نے کیا مگر اس کا ساتھ نہیں دیا اب ذرا ذرا سی
تکلیف میں کفر کے کلمے بکنے لگتی ہیں بیبیو! ایمان بڑی دولت ہے کیسی ہی تکلیف پہونچے
دین کے خلاف کوئی کام نہ کرنا اگر کسی کا خاوند بددینی کا کام کرے کبھی اس کا ساتھ نہ دے
اور اس زمانے ہیں کافر مرد سے نکاح ہو جاتا تھا مگر ہماری شرع میں اب یہ حکم ہے کہ اگر
خاوند کافر ہو تو نکاح درست نہیں ہوتا اور اگر کافر ہو نیسے پہلے ہو گیا ہو تو ٹوٹ جاتا ہے۔

فرعون کی بیٹی کی خواص کا ذکر:۔ روضۃ الصفا ایک کتاب ہے اس
میں لکھا ہے کہ فرعون کی بیٹی کی ایک خواص تھی جو اسکی کارمختار تھی اور کنگھی چوٹی بھی وہی
کرتی تھی اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان رکھتی تھی مگر فرعون کے خوف سے ظاہر نہ

---

[1] یہ مضمون پچھلی امتوں کے متعلق ہے اس لئے کہ حضرت فاطمہؓ جنّت کی تمام عورتوں
کی سردار ہیں لیکن چونکہ وہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت میں ہیں اسلئے
یہاں ان کا ذکر نہیں کیا گیا۔ ۱۲ محشی۔

کرتی تھی ایک بار اسکے بال سنوار رہی تھی کہ اسکے ہاتھ سے کنگھی چھوٹ گئی اس نے بسم اللہ
کہہ کے اٹھا لی لڑکی نے پوچھا یہ تو نے کیا کہا یہ کس کا نام ہے خواص نے کہا یہ اسی کا نام ہے
جس نے تیرے باپ کو پیدا کیا اور اسکو بادشاہی دی لڑکی کو بڑا تعجب ہوا کہ میرے باپ سے
بھی کوئی بڑا ہے دوڑی ہوئی فرعون کے پاس گئی اور سارا قصہ بیان کیا فرعون نہایت غصہ
میں آیا اور اس خواص کو بلا کر ڈرایا دھمکایا مگر اس نے صاف کہدیا کہ جو چاہے سو کر میں ایمان
نہ چھوڑوں گی اول اسکے ہاتھ پاؤں میں کیلیں جڑ کر اس پر انگارے اور بھوبل ڈالی جب
اس سے بھی کچھ نہوا تو اسکی گود میں ایک لڑکا تھا اس کو آگ میں ڈال دیا لڑکا آگ میں بولا کہ
اماں صبر کیجیو خبردار ایمان نہ چھوڑیو غرض وہ اپنے ایمان پر جمی رہی یہاں تک کہ اس بیچاری
کو بھی پکڑ کر جلتے تنور میں جھونک دیا عم کے پارہ میں سورۂ بروج میں جو کھائیوں والوں کا
قصہ آیا ہے اس میں بھی اسی طرح ایک عورت کا اور اس کے بچے کا قصہ ہوا تھا۔ فائدہ دیکھو
ایمان کی کیسی مضبوط تھی۔ بیبیو! ایمان بڑی نعمت ہے اپنے نفس کی خوشی کے واسطے یا کسی مصیبت
تکلیف کی وجہ سے کبھی اپنے ایمان دین میں خلل مت ڈالنا خدا اور رسول کے خلاف کوئی کام
مت کرنا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لشکر کی ایک بڑھیا کا ذکر!

جب فرعون نے مصر میں بنی اسرائیل کو بہت تنگ کرنا شروع کیا ان سے طرح طرح کی
بیگاریں لیتا ان کو مارتا اور دکھ پہنچاتا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خدائے تعالیٰ کا حکم ہوا کہ
سب بنی اسرائیل کو راتوں رات مصر سے نکال لے جاؤ تاکہ فرعون کے ظلم سے انکی جان چھوٹے۔
موسیٰ علیہ السلام سب کو لے چلے جب دریائے نیل پر پہونچے رستہ بھول گئے اور بھی کسی کی پہچان
میں رستہ نہ آیا۔ آپنے تعجب کیا اور پکار کر فرمایا کہ جو شخص اس بھید سے واقف ہو وہ
آ کر بتلائے ایک بڑھیا نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کا

انتقال ہونے لگا تھا تو اُنھوں نے اپنے بھائی بھتیجوں کو وصیت فرما دی تھی کہ اگر کسی وقت میں تم لوگ مصر کا رہنا چھوڑ دو تو میرا تابوت جس میں میری لاش ہوگی اپنے ساتھ لیتا جانا تو جب تک آپ وہ تابوت ساتھ نہ لیں گے رستہ نہ ملیگا آپنے تابوت کا حال پوچھا کہ کہاں دفن ہے اس کا واقف بھی بجز اس بڑھیا کے کوئی نہ نکلا۔ اس سے پوچھا تو اس نے عرض کیا کہ میں یوں نہ بتاؤنگی مجھ سے ایک بات کا اقرار کیجئے اس وقت بتلاؤنگی آپنے پوچھا وہ کیا بات ہے کہنے لگی وہ اقرار یہ ہے کہ میرا خاتمہ ایمان پر ہو اور جنت میں جس درجہ میں آپ ہوں اسی درجہ میں مجھ کو[1] رہنے کی جگہ ملے۔ آپنے اللہ تعالےٰ سے عرض کیا کہ اے اللہ یہ بات تو میرے اختیار کی نہیں، حکم ہوا کہ تم اقرار کر لو ہم پورا کر دیںگے آپنے اقرار کر لیا اس نے تابوت کا پتہ بتلا دیا کہ دریا کے بیچ میں دفن تھا اس تابوت کا نکالنا تھا کہ رستہ فوراً مل گیا۔ فائدہ دیکھو یہ بڑی بی کیسی بزرگ تھیں کہ کوئی دولت دُنیا کی نہیں مانگی اپنے عقبیٰ کو درست کیا۔ بیبیو تم بھی دُنیا کی ہوس چھوڑ دو جتنی قسمت میں ہے ملے ہی گی اپنے دین کو سنوارو[2]۔

جیسو رکی بہن کا ذکر:۔ قرآن شریف میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کے قصّے میں ذکر ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام نے ایک چھوٹے بچّے کو خدائے تعالےٰ کے حکم سے مار ڈالا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے گھبرا کر پوچھا کہ بھلا اس بچّہ نے کیا خطا کی تھی جو اسکو مار ڈالا حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا یہ لڑکا جوان ہوتا تو کافر ہوتا اور اسکے ماں باپ ایماندار تھے اولاد کی محبت میں انکے بھی بگڑنے کا ڈر تھا اس واسطے یہی مصلحت ہوئی کہ اسکو قتل کر دیا جائے اب اسکے بدلے اللہ تعالےٰ ایک لڑکی

---

[1] اس سے یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ بڑی بی حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے برابر ثواب میں ہو جاویں گی بلکہ فقط ایک جگہ رہنا ہوگا یہ بھی بڑی نعمت ہے اور ثواب میں نبی کے برابر کوئی نہیں ہو سکتا۔
[2] اس لئے کہ جنت بغیر کوشش نہیں مل سکتی۔ محشی۔

دیجئے جو برائیوں سے پاک ہوگی اور ماں باپ کو زیادہ بھلائی پہونچانے والی ہوگی چنانچہ
اور کتابوں میں لکھا ہے کہ ایک لڑکی ایسی ہی پیدا ہوئی اور ایک پیغمبر سے اس کا نکاح ہوا
اور ستر پیغمبر اسکی اولاد میں ہوئے اور اس لڑکے کا نام حیسور تھا یہ لڑکی اسکی بہن تھی۔
فائدہ جسکی تعریف میں اللہ تعالیٰ فرمائیں کہ برائیوں سے پاک اور ماں باپ کو بھلائی
پہنچانے والی ہوگی وہ کیسی اچھی ہوگی۔ دیکھو گناہ سے پاک رہنا اور ماں باپ کو سکھ دینا
کیسا پیارا کام ہے جس سے آدمی کا ایسا رتبہ ہوجاتا ہے کہ خدائے تعالیٰ اس آدمی کی تعریف
کریں۔ بیبیو! ان باتوں میں خوب کوشش کیا کرو۔

حیسور کی ماں کا ذکر

۔ حیسور وہی لڑکا ہے جس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ یہ
بھی پڑھ چکی ہو کہ قرآن میں اسکے ماں باپ کو ایماندار لکھا ہے جس کو اللہ تعالیٰ ایماندار
فرمادیں وہ ایسا کچا پکا ایماندار تو ہوگا نہیں خوب پورا ایماندار ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا
کہ حیسور کی ماں بہت بزرگ تھیں۔ فائدہ دیکھو ایمان میں پختہ ہونا ایسی دولت ہے
جس پر اللہ تعالیٰ نے تعریف کی بیبیو! ایمان کو مضبوط کرو اور وہ اسی طرح مضبوط ہوتا ہے
کہ شرع کے حکم بجالاؤ۔ سب برائیوں سے بچو۔

حضرت سلیمان علیہ السّلام کی والدہ کا ذکر

۔ قرآن میں ہے کہ
سلیمان علیہ السلام نے دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ آپ نے میرے ماں باپ پر انعام کیا ہے۔
معلوم ہوا کہ آپکی ماں بھی بزرگ تھیں کیونکہ بڑا انعام ایمان اور دین ہے فائدہ! دیکھو
ایمان ایسی چیز ہے کہ ایمان کا ذکر پیغمبروں کی زبان پر بھی خوبی کے ساتھ آتا ہے۔ بیبیو! ایمان
کو رونق دو۔

حضرت بلقیس کا ذکر

۔ یہ ملک سبا کی بادشاہ تھیں۔ حضرت سلیمان علیہ السلام
کو ہد ہد جانور نے خبر دی تھی کہ میں نے ایک عورت بادشاہ دیکھی ہے اور وہ آفتاب کو

پہونچی ہے آپ نے ایک خط لکھ کر ہُدہُد کو دیا کہ اُسکے پاس ڈال دیجیو اس خط میں لکھا تھا کہ تم مسلمان ہو کر یہاں حاضر ہو اس خط کو پڑھ کر امیروں اور وزیروں سے صلاح کی بہت بات چیت کے بعد خود ہی یہ صلاح قرار دی کہ میں اُنکے پاس کچھ چیزیں سوغات کے طور پر بھیجتی ہوں اگر لیکر رکھ لیں تو سمجھونگی کہ دُنیا دار بادشاہ ہیں اگر نہ رکھیں تو سمجھونگی کہ پیغمبر ہیں جب وہ چیزیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس پہونچیں آپ نے سب لوٹا دیں اور کہلا بھیجا اگر مسلمان نہ ہو گی تو لڑائی کے لئے فوج لاتا ہوں یہ پیغام سُن کر یقین ہو گیا کہ بیشک پیغمبر ہیں۔ اور مسلمان ہونے کے ارادہ سے اپنے شہر سے چلیں ان کے بعد سلیمان علیہ السلام نے اپنے معجزے سے اُن کا ایک بڑا بھاری قیمتی بادشاہی تخت تھا وہ اپنے دربار میں منگا لیا تاکہ بلقیس معجزہ بھی دیکھ لیں اور اسکے موتی جواہر اُکھاڑ کر دوسری طرح جڑا دیئے جب بلقیس یہاں پہونچیں تو حضرت سلیمان علیہ السلام کے حکم سے اُنکی عقل آزمانے کو پوچھا گیا کہ دیکھو یہ تمہارا تخت تو نہیں ہے غور سے دیکھ کر کہا ہاں ویسا ہی ہے اس طرح یوں کہا کہ کچھ صورت شکل بدل گئی تھی اب اس جواب سے معلوم ہوا کہ بڑی عقلمند ہیں پھر سلیمان علیہ السلام نے بلقیس کو یہ بات دکھلانی چاہی کہ ہمارے خدا کی دی ہوئی بادشاہی تمہاری دُنیا کی بادشاہی سے ویسے بھی زیادہ ہے، بات دکھلانے کے واسطے حضرت سلیمان علیہ السلام نے حکم دیا کہ ایک حوض پانی سے بھر کر اسکے اوپر ایسے صاف شفاف کانچ کا فرش بنایا جائے کہ وہ نظر نہ آوے اور سلیمان علیہ السلام ایسی جگہ جا بیٹھے کہ جو آدمی وہاں پہونچنا چاہے حوض راستے میں پڑے اور بلقیس کو اس جگہ حاضر ہونے کا حکم دیا بلقیس جو حوض کے پاس پہونچیں کانچ تو نظر نہ آیا یوں سمجھیں کہ مجھ کو پانی کے اندر جانا پڑے گا تو پائنچے چڑھانے لگیں فوراً اُن کو کہدیا گیا کہ اس پر کانچ کا فرش ہے ویسے ہی چلی آؤ جب بلقیس نے تخت کے منگا لینے کا معجزہ دیکھا اور اس کاریگری کو بھی دیکھا جس سے یہ سمجھیں کہ انکے پاس دیسے بھی بادشاہی کا سامان میرے یہاں کے سامان سے زیادہ ہے فوراً کلمہ

پڑھکر مسلمان ہوگئیں کچھ بعضے عالموں نے تو یہ کہا ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے انکے ساتھ خود نکاح کر لیا اور بعضوں نے کہا کہ یمن کے بادشاہ سے نکاح کر دیا اللہ ہی کو معلوم ہے کیا ہوا فائدہ دیکھو بے نفس کیسی تھیں کہ باوجود امیر او ربادشاہ ہونیکے جب دین کی سچی بات معلوم ہوگئی فوراً اسکو مان لیا اسکے قبول کرنے میں شیخی نہیں کی نہ باپ دادا کی رسم کو پکڑ کر بیٹھیں بیبیو تم بھی اپنا یہی طریقہ رکھو کہ جب دین کی بات سنو تو کبھی عار یا شرم یا خاندان کے رسم کی پیروی مت کرو ان میں سے کوئی چیز کام نہ آویگی فقط دین ساتھ چلیگا۔

بنی اسرائیل کی ایک لونڈی کا ذکر۱۔ حدیث میں ایک قصہ ہے کہ بنی اسرائیل کی ایک عورت اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی اتنے میں ایک سوار بڑی شان و شوکت سے سامنے کو گذرا ماں نے دعا کی کہ اے اللہ میرے لڑکے کو ایسا ہی کر دیجئے بچہ ماں کی چھاتی چھوڑ کر بولنے لگا اے اللہ مجھکو ایسا مت کیجیو اور پھر دودھ پینے لگا پھر سامنے سے کچھ لوگ گذرے جو ایک لونڈی کو پکڑے ذلت اور خواری سے لئے جاتے تھے ماں نے دعا کی کہ اے اللہ میرے لڑکے کو ایسا مت کیجیو وہ بچہ پھر بولا کہ اے اللہ مجھے ایسا[۲] ہی کر دیجیو ماں نے پوچھا یہ کیا بات ہے بچہ نے کہا کہ وہ سوار تو ایک شخص ظالم تھا اور لونڈی کو لوگ تہمت لگاتے ہیں کہ یہ چور ہے بدچلن ہے اور وہ غریب اس سے پاک ہے۔ فائدہ مطلب یہ کہ اس سوار کی مخلوق کے نزدیک تو قدر ہے مگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک کچھ قدر نہیں۔ اور یہ لونڈی مخلوق کے نزدیک تو بے قدر ہے مگر اللہ تعالےٰ کے نزدیک اسکی بڑی قدر ہے۔ تو قدر خدا کے نزدیک چاہیئے۔ چاہے مخلوق کیسا ہی سمجھے اور اگر خدا کے نزدیک قدر نہوئی تو مخلوق کی قدر

---

[۱] از بخاری شریف ۱۲ مؤلف [۲] مقصود یہ تھا کہ خدا ئے تعالےٰ کے نزدیک ہو جاؤں یہ غرض نہ تھی کہ میں دنیا میں ذلیل ہوں اور آخرت میں عزیز ہوں اس لئے کہ ایسی دعا مانگنا شریعت میں منع ہے کہ دنیا میں ذلت ہو ۱۲ محشی۔

کس مقام آوے گی۔ دیکھو یہ اس لونڈی کی کرامت تھی کہ اسکی پاکی ظاہر کرنے کیلئے دودھ پیتا بچہ باتیں کرنے لگا۔ بیبیو! بعض عورتوں کی عادت ہے کہ غریبوں کو بہت حقیر سمجھتی ہیں اور ذرا سے شبہ میں ان پر عیب اور چوری لگا دیتی ہیں یہ بُری بات ہے شاید وہ اللہ کے نزدیک تم سے بھی اچھی ہوں۔

بنی اسرائیل کی ایک عقلمند دیندار بی بی کا ذکر:

محمد بن کعب کا بیان ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بڑا عالم اور بڑا عابد تھا اس کو اپنی بی بی کیساتھ محبت بہت تھی اتفاق سے وہ مرگئی۔ اس عالم پر ایسا غم سوار رہا کہ دروازہ بند کر کے بیٹھ گیا اور سب سے ملنا جلنا چھوڑ دیا بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی اس نے یہ قصہ سُنا اور اسکے پاس گئی اور گھر میں آنے والوں سے کہا کہ مجھ کو ایک مسئلہ پوچھنا ہے اور وہ زبانی ہی پوچھ سکتی ہوں اور دروازہ پر جم کر بیٹھ گئی آخر اسکو خبر ہوئی اور اندر آنیکی اجازت دی آکر کہنے لگی کہ مجھکو ایک مسئلہ پوچھنا ہے اس نے کہا کہ بیان کر کہنے لگی کہ اپنی پڑوسن سے میں نے کچھ زیور مانگنے کے طور پر لیا تھا اور مدت تک اسکو پہنتی رہی پھر اس نے آدمی بھیجا کہ میرا زیور دیدو تو کیا وہ اسکو زیور دیدینا چاہیئے؟ عالم نے کہا بیشک دیدینا چاہیئے وہ عورت بولی کہ وہ تو میرے پاس بہت مدت تک رہا ہے تو کیسے دیدوں عالم نے کہا تب تو اور بھی خوشی سے دینا چاہیئے کیونکہ ایک مدت تک اس نے نہیں مانگا یہ اس کا احسان ہے عورت نے کہا خدا تمہارا بھلا کرے پھر تم کیوں غم میں پڑے ہو خدائے تعالےٰ نے ایک چیز مانگی دی تھی جب چاہا لے لی اسکی چیز تھی۔ یہ سُنکر اس عالم کی آنکھیں سی کھُل گئیں اور اس بات سے اسکو بڑا فائدہ پہونچا فائدہ۔ دیکھو کیسی عورت تھی جس نے مرد کو عقل دی اور مرد بھی کیسا عالم

سلہ تجربہ ہے کہ ایسے موقع پر دوسرے کی نصیحت کارگر ہوتی ہے گو نصیحت کرنیوالا دیندار ی میں اس شخص سے جسکو نصیحت کی جاتی ہے کم ہی درجہ کا ہو ۱۲ احمد حسن عفی عنہ۔

بیبیو! تم کو چاہیئے کہ مصیبت میں یہی سمجھا کرو دوسروں کو بھی سمجھا دیا کرو۔

حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کا ذکر۔ ان بی بی کا نام حنہ ہے عمران ان کے میاں کا نام تھا جو نانا ہیں حضرت مریم علیہا السلام کے۔ انکو حمل رہا تو انھوں نے اللہ میاں سے منت مانی کہ جو بچہ میرے پیٹ میں ہے اسکو مسجد کی خدمت کے لئے آزاد چھوڑ دونگی یعنی دنیا کے کام اس سے نہ لونگی ان کا گمان یہ تھا کہ لڑکا پیدا ہوگا کیونکہ مسجد کی خدمت لڑکا ہی کرسکتا ہے اس زمانہ میں ایسی منت درست تھی جب بچہ پیدا ہونے کا وقت آیا تو لڑکی پیدا ہوئی۔ افسوس سے کہا کہ اے اللہ یہ تو لڑکی ہوئی حکم ہوا کہ یہ لڑکی لڑکوں سے بھی اچھی ہوگی اور خدا نے اسکو قبول کیا غرض حضرت مریمؑ ان کا نام رکھا اور انھوں نے ان کیلئے یہ دعا کی کہ ان کو اور انکی اولاد کو شیطان سے بچا یو چنانچہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ شیطان سب بچوں کو پیدا ہوتے وقت چھیڑتا ہے مگر حضرت مریمؑ انکے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہما السلام کو نہیں چھیڑ سکا فائدہ۔ دیکھو انکی پاک نیت کی کیسی برکت ہوئی کہ خدائے تعالیٰ نے کیسی پاک اولاد دی اور خدائے تعالیٰ نے انکی دعا بھی قبول کی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو انکی بڑی خاطر منظور تھی بیبیو! پاک نیت کی ایسی برکتیں ہوتی ہیں ہمیشہ اپنی نیت خالص رکھا کرو جو نیک کام کرو خدا کے واسطے کرو تمہاری بھی اللہ میاں کے دربار میں قدر ہو جاوے گی۔

حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر!

ان کے پیدا ہونیکا قصہ ابھی گذر چکا ہے۔ جب یہ پیدا ہو چکیں تو انکی والدہ اپنی منت کے موافق انکو لیکر بیت المقدس کی مسجد میں پہونچیں اور وہاں کے رہنے والے

لہ مریم کے معنی عبادت گذار عورت کے ہیں سہ ظاہر یہ ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حکم سے خارج ہیں یعنی آپکو شیطان نے پیدا ہوتے وقت نہیں چھیڑا ۱۲ محشی۔

بزرگوں سے کہا یہ متت کی لڑکی تو چونکہ بڑے بزرگ خاندان کی تھیں سب نے چاہا کہ میں

لیکر پالوں ان میں حضرت ذکریا علیہ السلام بھی تھے وہ حضرت مریم کے خالو ہوتے تھے یوں

بھی ان کا حق زیادہ تھا مگر پھر بھی لوگوں نے ان سے جھگڑا کرنا شروع کیا جس فیصلہ پر

سب راضی ہو گئے تھے اس میں بھی یہی بڑھے رہے آخر حضرت ذکریا علیہ السلام نے

ان کو لیکر پرورش کرنا شروع کیا انکے بڑھنے کی حالت یہ تھی کہ اور بچوں سے کہیں

زیادہ بڑھتی تھیں یہاں تک کہ تھوڑے دنوں میں سیانی معلوم ہونے لگیں اور ویسے

بھی بچپن سے ہی مادرزاد بزرگ اور ولی تھیں اللہ تعالے نے انکو قرآن میں ولی

فرمایا ہے اور انکی کرامت بیان فرمائی ہے کہ بے فصل میوے غیب سے انکے پاس آجاتی

حضرت ذکریا علیہ السلام پوچھتے کہ یہ کہاں سے آئے تو جواب دیتیں کہ اللہ میاں کے

یہاں سے غرض انکی ساری باتیں اچنبھے کی تھیں یہاں تک کہ جب جوان ہوئیں تو محض خدا

تعالےٰ کی قدرت سے بدون مرد کے انکو حمل ہو گیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پیغمبر پیدا

ہوئے یہودنے بے باپ کے بچہ پیدا ہونے پر واہی تباہی بکنا شروع کیا۔ اللہ تعالےٰ نے

عیسیٰ علیہ السلام کو پیدا ہونے ہی کے زمانہ میں بولنے کی طاقت دی۔ انھوں نے

ایسی اچھی اچھی باتیں کیں کہ انصاف والوں کو معلوم ہو گیا کہ انکی پیدائش خدا کی

قدرت کا نمونہ ہے بے شک بے باپ کے پیدا ہوئے ہیں اور انکی ماں پاک صاف ہیں۔

ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی بزرگی بیان فرمائی ہے کہ عورتوں میں کوئی کامل

نہیں ہوئی بجز دو عورتوں کے ایک حضرت مریم[1] دوسری حضرت آسیہ یہ مضمون

---

[1] حالانکہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں تھی اس لئے کہ حضرت آدم علیہ السلام تو حق تعالے کی قدرت سے بغیر ماں باپ پیدا ہو گئے تھے تو حضرت عیسیٰ کا بغیر باپ پیدا ہونا کیا تعجب تھا اللہ تعالےٰ ہر بات پر قادر ہیں مگر یہودی احمق اور شریر تھے۔ ۱۲ محشی۔

حضرت آسیہ کے ذکر میں بھی آچکا ہے فائدہ دیکھو انکی ماں نے اُنکو خدا کے نام کر دیا تھا۔
ایسی بزرگ ہوئیں اور خود اللہ کی تابعداری میں لگی رہتی تھیں جس سے آدمی ولی ہوجاتا ہے۔
اسی برکت سے خدا نے کیسی تہمت سے بچا لیا بیبیو! خدا کی تابعداری کیا کرو سب آفتوں سے
بچی رہوگی اور اپنی اولاد کو دین میں زیادہ لگاؤ کہو دنیا کا بندہ مت بنا دیا کرو۔

حضرت ذکریا علیہ السلام کی بی بی کا ذکر۔

ان کا نام ایشاع ہے یہ
حضرت حنہ کی بہن اور حضرت مریم علیہا السلام کی خالہ ہیں ان کیلئے اللہ تعالی نے یوں فرمایا
ہے کہ ہم نے ذکریا کی بی بی کو سنوار دیا ہے اس کا مطلب بعضے عالموں نے یہ لکھا ہے کہ ہم نے
ان کی عادتیں خوب سنوار دیں۔ حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام انکے بڑھاپے میں پیدا ہوئے تو
حضرت عیسیٰ علیہ السلام رشتے میں حضرت یحییٰ علیہ السلام کے خالہ کے نواسے ہیں۔ نواسہ بھی
بیٹے کی جگہ ہوتا ہے اس واسطے ہمارے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک کو دوسرے کی
خالہ کا بیٹا فرمایا ہے۔ فائدہ دیکھو اچھی عادت ایسی اچھی چیز ہے کہ اللہ تعالے نے بھی
انکی تعریف فرمائی بیبیو! اپنی عادتیں ہرطرح کی خوب سنوارو جس کا طریقہ ہم نے ساتویں حصہ
میں اچھی طرح لکھدیا ہے۔ یہاں تک قصہ پہلی امتوں کی بیبیوں کے تھے اب تھوڑے سے اس امت
کی نیک بیبیوں کے بھی سُن لو۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ذکر۔

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب
سے پہلی بی بی ہیں انکی بڑی بڑی بزرگیاں ہیں ایک دفعہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا
کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام خدائے تعالے کا سلام تمہارے پاس لائے ہیں اور آپنے یہ
بھی فرمایا ہے کہ تمام دُنیا کی بیبیوں میں سب سے اچھی چار بیبیاں ہیں ایک حضرت مریمؑ دوسری
حضرت آسیہؓ فرعون کی بیوی تیسری حضرت خدیجہؓ چوتھی حضرت فاطمہؓ اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کو جو کچھ کافروں کے برتاؤ سے پریشانی ہوتی آپ اُن سے آکر فرماتے یہ کوئی ایسی تسلی

کی بات کہدیتیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پریشانی جاتی رہتی اور آپکو ان کا خیال ایسا تھا کہ بعد انکے انتقال کے بھی کوئی بکری وغیرہ ذبح کیتے تو اُن کی ساتھنوں سہیلیوں کو بھی ضرور گوشت بھیجتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ان کا اور نکاح ہوا تھا اُنکے پہلے شوہر کا نام ابو ہالہ تمیمی ہے فائدہ اللہ اور رسول کے نزدیک اُنکی قدر ایمان اور تابعداری سے تھی بیبیو تم بھی اس میں خوب کوشش رکھو اور یہ بھی معلوم ہوا کہ خاوند کی پریشانی میں اسکی دلجوئی اور تسلی کرنا نیک خصلت ہے اب بعضی عورتیں خاوند کے اچھے بچھے دل کو اور الٹا پریشان کر ڈالتی ہیں کبھی فرمائشیں کرکے کبھی تکرار کرکے اس عادت کو چھوڑ دو۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔ یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں انھوں نے اپنی باری کا دن حضرت عائشہ رضؓ کو دیدیا تھا اور حضرت عائشہ کا قول ہے کہ کسی عورت کو دیکھ کر مجھکو یہ حرص نہیں ہوئی کہ میں بھی ویسی ہی ہوتی سوا حضرت سودہ رضؓ کے انکو دیکھ کر مجھکو حرص ہوتی تھی کہ میں بھی ایسی ہی ہوتی جیسی یہ ہیں ان کے پہلے شوہر کا نام سکران بن عمرو تھا فائدہ۔ دیکھو حضرت سودہ رضؓ کی ہمت کہ اپنی باری اپنی سوت کو دیدی آج کل خواہ مخواہ بھی سوت سے لڑائی اور حسد کیا کرتی ہیں اور دیکھو حضرت عائشہ رضؓ کا انصاف کہ سوت کی تعریف کرتی ہیں آج کل جان جان کر اس پر عیب لگاتی ہیں۔ بیبیو تم کو بھی ایسی ہی ہمت اور انصاف اختیار کرنا چاہیئے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔ یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت چہیتی بی بی ہیں ان سے کنواری سے حضرت کا نکاح ہوا ہے عالم اتنی بڑی تھیں کہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے بڑے صحابی ان سے مسئلے [illegible] کرتے ایک بار ہمارے حضرت سے ایک صحابی نے پوچھا کہ سب سے زیادہ آپ کو کس سے زیادہ محبت ہے

ف از استیعاب وغیرہ الی الازواج والبنات ۔ ۱۲۔

فرمایا عائشہ کیساتھ اُنھوں نے پوچھا اور مردوں میں فرمایا اُنکے باپ یعنی حضرت ابوبکر کیساتھ اور بھی انکی بہت خوبیاں آتی ہیں۔ فائدہ۔ دیکھو ایک یہ عورت تھیں جن سے بڑے بڑے عالم مسئلے دین کے پوچھتے تھے ایک اب ہیں کہ خود بھی عالموں سے پوچھنے کا یا دین کی کتابیں پڑھنے کا شوق نہیں۔ بیبیو دین کا علم خوب محنت اور شوق سے سیکھو۔

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا ذکر:

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی اور حضرت عمرؓ کی بیٹی ہیں حضرت نے کسی بات پر انکو ایک طلاق دیدی تھی پھر جبرئیل علیہ السلام کے کہنے سے آپنے رجوع کر لیا حضرت جبرئیل نے یوں فرمایا کہ آپ حفصہ رضی سے رجوع کر لیجئے کیونکہ وہ دن کو روزہ بہت رکھتی ہیں رات کو جاگ کر عبادت بہت کرتی ہیں اور وہ بہشت میں آپکی بی بی ہونگی اُنھوں نے اپنے بھائی عبد اللہ بن عمرؓ کو وصیت کی تھی کہ میرا اتنا مال خیرات کر دیجیو اور کوئی زمین بھی اُنھوں نے وقف کی تھی اسکے بندوبست کیلئے بھی وصیت کی تھی۔ انکے پہلے خاوند کا نام خنیس بن حذافہ تھا فائدہ دینداری کی برکت دیکھی کہ اللہ میاں کے یہاں سے طرفداری کی تھی اور فرشتے کے ہاتھ خاطرداری کا حکم ہوتا ہے کہ اپنی طلاق کو لوٹالو اور انکی سخاوت دیکھو کہ اللہ کی راہ کی کس طرح خیرات کی تدبیر کی اور زمین بھی وقف کی بیبیو! دینداری اختیار کرو اور مال کی حرص اور محبت دل سے نکال ڈالو۔

حضرت زینب خزیمہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا کا ذکر!

یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں اور یہ ایسی سخی تھیں کہ غریبوں کی ماں کے نام سے مشہور تھیں انکے پہلے شوہر کا نام عبد اللہ بن جحش تھا۔ فائدہ دیکھو غریبوں کی خدمت کرنا کیسی بزرگی کی چیز ہے۔

حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔ یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

کی بی بی ہیں۔ ایک بی بی قصہ بیان کرتی ہیں کہ میں ایک بار حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ اتنے میں بہت سے محتاج آئے جن میں مرد بھی تھے۔ اور عورتیں بھی تھیں اور آ کر جم گئے اور سر ہوگئے میں نے کہا چلو یہاں سے ہٹو تو حضرت اُمّ سلمہؓ بولیں ہم کو یہ حکم نہیں اری چھوکری سب کو کچھ دیدے چاہے ایک ایک چھوارہ ہی ہو اُنکے پہلے شوہر کا نام حضرت ابو سلمہؓ ہے فائدہ دیکھو محتاجوں کی ہٹ باندھنے سے تنگ نہیں ہوئیں اب ذرا سی دیر میں در در بک بک کرنی لگتی ہیں بلکہ کوسنے کاٹنے لگتی ہیں۔

حضرت زینب جحشؓ کی بیٹی رضی اللہ عنہا کا ذکر

یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں حضرت زید ایک صحابی ہیں ہمارے حضرت نے ان کو اپنا بیٹا بنایا تھا پہلے بیٹا بنانا شرع میں درست[1] تھا جب وہ جوان ہوئے حضرت کو اُن کی شادی کی فکر ہوئی آپنے انہی زینب کیلئے اُنکے بھائی کو پیغام دیا یہ دونوں بھائی بہن حسب نسب میں حضرت زید کو برابر کا نہ سمجھتے تھے اس واسطے اوّل اوّل رُکے مگر خدا تعالیٰ نے آیت بھیجدی کہ پیغمبر کی تجویز کے بعد پھر مسلمانوں کو کوئی عذر نہ چاہئے دونوں نے منظور کر لیا اور نکاح ہوگیا۔ مگر کچھ میاں بی بی میں اچھی طرح نہ بنی نوبت یہاں تک پہونچی کہ حضرت زید نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر صلاح کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا اور سمجھایا۔ مگر انداز سے آپ کو معلوم ہوگیا کہ بے طلاق دیئے رہیں گے نہیں اس وقت آپکو بہت سوچ ہوا کہ اوّل ہی ان دونوں بھائی بہنوں کا دل اس نکاح کو گوارہ نہ کرتا تھا مگر ہمارے کہنے سے قبول کر لیا اب اگر طلاق ہوگئی تو ان دونوں بھائی بہن کی بات ہلکی ہوگی اور بہت دل شکنی ہوگی۔ اُن کی دلجوئی کی کیا تدبیر کی جائے آخر یہ بات سوچنے سے خیال میں آئی کہ اگر میں اپنے سے نکاح کر لوں تو بے شک اُن کے

---

[1] یعنی پہلے جو متبنّیٰ کرتا تھا اسی متبنّیٰ کو اسکی طرف نسبت کرنا یعنی اس کا بیٹا کہنا جائز تھا ۱۲ محشی

آنسو پونچھ جاوینگے ورنہ اور کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی لیکن اسکے ساتھ ہی دنیا کی زبان کا
یہ بھی خیال تھا کہ بے ایمان لوگ طعنے ضرور دینگے کہ بیٹے کی بیوی کو گھر میں ڈال لیا اگرچہ
شرع سے منہ بولا بیٹا سچ مچ کا بیٹا نہیں ہو جاتا مگر خلقت کی زبان کو کون پکڑے پھر ان میں
بھی بے ایمان لوگ جن کو طعنہ دینے کیواسطے ذرا سا نکتہ بہت ہے آپ اس سوچ بچار ہی میں تھے
ادھر حضرت زید نے طلاق بھی دیدی عدت گذرنے کے بعد آپکی زیادہ رائے اسی طرح ٹھیری کہ
پیغام بھیجنا چاہیے چنانچہ آپنے یہ پیغام دیا۔ انھوں نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے کہہ لوں
اپنی عقل سے کچھ نہیں کرتی ان کو جو منظور رہیگا آپ ہی سامان کر دینگے۔ یہ کہکر وضو کر کے
مصلّے پر پہونچ نماز میں لگ گئیں۔ اور نماز کے بعد دعا کی اللہ تعالے نے اپنے پیغمبر پر آیت نازل
کر دی کہ ہمنے اُن کا نکاح آپسے کر دیا کہ آپ انکے پاس تشریف لے گئے اور آیت سنا دی
وہ اور بیبیوں پر فخر کیا کرتیں کہ تمہارا نکاح تمہارے ماں باپ نے کیا اور میرا نکاح اللہ
نے کیا۔ اور پہلے پہل جو پردے کا حکم ہوا ہے وہ اُن ہی کی شادی میں ہوا۔ اور یہ بی بی بڑی
سخی تھیں دستکار بھی تھیں اپنی دستکاری کی آمدنی سے خیرات کیا کرتیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے
کہ سب بیبیوں نے مل کر ہمارے حضرت سے پوچھا کہ آپکے بعد سب سے پہلے کون بی بی دنیا
سے جا کر آپ سے ملے گی آپنے فرمایا جسکے ہاتھ سب سے لمبے ہونگے عربی بول چال میں لمبے ہاتھ والا
کہتے ہیں سخی کو مگر بیبیوں کی سمجھ میں نہ آیا وہ سمجھیں اسی ناپ کے لمبان کو سب نے ایک لکڑی سے
اپنے اپنے ہاتھ ناپنے شروع کئے تو سب سے زیادہ لمبے ہاتھ نکلے سودہؓ کے مگر مریں سب سے پہلے
حضرت زینبؓ اس وقت سمجھ میں آیا کہ ادھر یہ مطلب تھا غرض انکی سخاوت اللہ و رسول کے
نزدیک بھی مانی ہوئی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میں نے حضرت زینبؓ سے
اچھی کوئی عورت نہیں دیکھی دین میں بڑی کامل خدا سے بہت ڈرنے والی بات کی بڑی سچی

سلہ یہ فخر بطور تکبر نہ تھا بلکہ خدائے تعالے کی نعمت کا اظہار تھا اور یہ عبادت ہے ۱۲ محشی۔

رشتہ داروں سے بڑی سلوک کرنیوالی خیرات کرنے والی خیرات کرنے کیواسطے دستکاری میں بڑی محنت کرتیں۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنکے حق میں فرمایا کہ دل میں بہت عاجزی رکھنے والی خدا کے سامنے گڑگڑانے والی فائدہ۔ اے بیبیو تم نے سن لی سخاوت کی بزرگی اور دستکاری کی خوبی اور ہر کام میں خدا سے رجوع کر دیکھو کبھی اپنے ہاتھ سے کام کرنے کو ذلت نہ سمجھنا۔ ہنر پیشہ کو کبھی عیب مت جاننا۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا ذکر۔ یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی تھیں کہیں جب کافروں نے مسلمانوں کو ستایا اور مدینے جانے کا اس وقت تک حکم نہ ہوا تھا اُس وقت بہت سے مسلمان حبش کے ملک کو چلے گئے تھے وہاں کا بادشاہ جسکو نجاشی کہتے ہیں نصرانی مذہب رکھتا تھا مگر مسلمانوں کے جانے کے بعد وہ مسلمان ہو گیا غرض جو مسلمان حبش گئے تھے انہی میں حضرت ام حبیبہؓ بھی تھیں۔ یہ بیوہ ہو گئیں تو نجاشی بادشاہ نے ایک خواص جس کا نام ابرہہ تھا اُن کے پاس بھیجی کہ میں تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے پیغام دیتا ہوں۔ انھوں نے منظور کیا اور انعام میں ابرہہ کو چاندی کے دو کنگن اور کچھ انگوٹھی چھلّے دیئے ان کے پہلے شوہر کا نام عبید اللہ بن جحش تھا۔ فائدہ کیسی دیندار تھیں کہ دین کی حفاظت کیلئے گھر سے بے گھر ہوئیں آخر اللہ تعالے نے انکو محنت کے بدلے کیسی راحت اور کیسی عزت دی کہ حضرت سے نکاح ہوا اور بادشاہ نے اسکا بندوبست کیا بیبیو دین کا جب موقع آجائے کبھی دنیا کے آرام کا یا مال کا یا گھر بار کا لالچ نہ کرنا۔ سب چیزیں دین پر قربان ہیں۔

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کا ذکر۔ یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں یہ ایک لڑائی میں جو بنی مصطلق کی لڑائی کے نام سے مشہور ہے کافروں کے شہر سے قید ہوکر آئی تھیں اور ایک صحابی ثابت ابن قیس یا انکے کوئی چچا زاد بھائی

تھے یہ اُنکے حصہ میں لگی تھیں اُنھوں نے اپنے آقا سے کہا کہ میں تم کو اتنا روپیہ دونگی اور تم مجھکو غلامی سے آزاد کر دو انھوں نے منظور کیا۔ وہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں کہ کچھ روپیہ کا سہارا لگا دیں آپنے اُنکی دینداری اور غریبی پر رحم کھایا اور فرمایا کہ اگر تم کہو تو روپیہ سب میں ادا کر دوں اور تم سے نکاح کر لوں انھوں نے جی جان سے قبول کر لیا غرض نکاح ہو گیا۔ جب لوگوں کو نکاح کا معلوم ہوا تو ان کے کنبہ قبیلہ کے اور بھی بہت قیدی دوسرے مسلمانوں کے قبضہ میں تھے سب نے اُن قیدیوں کو غلامی سے آزاد کر دیا کہ اب ان کا ہمارے حضرت سے سسرالی رشتہ ہو گیا اب اُنکو غلام بنانا بے ادبی ہے حضرت عائشہ رضؓ کا قول ہے کہ ہم کو ایسی کوئی عورت معلوم نہیں ہوئی کہ جس سے اس کی برادری کو اتنا بڑا فائدہ پہونچا ہو انکے پہلے شوہر کا نام مسافع بن صفوان تھا۔ فائدہ۔ دیکھو دینداری عجیب نعمت ہے کہ اسکی بدولت باوجود لونڈی ہونیکے حضرت کی بی بی بنیں بیبیو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی زیادہ عزت دار نہیں جب آپنے لونڈی کو بی بی بنانا عیب نہیں سمجھا تو اگر کوئی گھٹیا جگہ کسی مصلحت سے نکاح کرلے یا پردیس سے کسی کو لے آئے تو تم بھی اس کو حقیر مت سمجھو بہت برا مرض ہے اور گناہ بھی ہے دیکھو صحابہ کا ادب کہ ان بی بی کی عزت کتنی بڑی کی اسکی برادری کی ذلت بھی گوارہ نہیں کی آجکل کیسی جہالت ہے کہ خود ایسی بی بی کی بھی عزت نہیں کرتیں چاہے کیسی ہی دیندار ہو بھلا اسکی برادری کی تو خاک عزت کرینگی اُمید ہے۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کا ذکر۔ یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں ایک بہت بڑے حدیث کے جاننے والے عالم یوں کہتے ہیں کہ ان کا نکاح حضرت سے اس طرح ہوا ہے کہ اُنھونے یوں عرض کیا تھا کہ میں اپنی جان آپکو بخشتی ہوں یعنی بدون مہر کے آپکے نکاح میں آنا منظور کرتی ہوں اور آپنے قبول فرما لیا تھا اسطرح

کا نکاح خاص ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو درست تھا اور ایک بہت بڑے تفسیر کے جاننے والے عالم یوں کہتے ہیں کہ جس آیت میں ایسے نکاح کا حکم ہے وہ اوّل انہی بی بی کیلئے اُتری ہے انکے پہلے شوہر کا نام حویطب تھا فائدہ۔ دیکھو کیسی دین کی عاشق بیبیاں تھیں کہ حضرت کی خدمت کو عبادت سمجھ کر مہر کی بھی پرواہ نہیں کی حالانکہ اس زمانے میں مہر نقد انقد ہی مل جایا کرتا تھا ہمارے زمانے کی طرح قیامت یا موت کا ادھار نہ تھا بیبیو تم بھی دین ہی کو ہمیشہ اصلی دولت سمجھو دُنیا سے ایسی محبت نہ رکھو کہ اپنے وقت کو اپنے خیال کو اسی میں کھپا دو رات دن اسی کا دھندا رہے مل جاوے تو باغ باغ ہو جاؤ چاہے ثواب ہو چاہے گناہ نہ ملے تو غم سوار ہو جائے شکایت کرتی پھرو دولت والوں پر حسد کرنے لگو نیت ڈانوا ڈول کرتے ہو۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بی بی ہیں خیبر ایک بستی ہے وہاں یہودیوں سے مسلمانوں کی لڑائی ہوئی تھی یہ بی بی اس لڑائی میں قید ہو کر آئی تھیں اور ایک صحابی رضؓ کے حصے میں لگ گئی تھیں حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے مول لیکر آزاد کر دیا اور اُن سے نکاح کر لیا یہ بی بی حضرت ہارون پیغمبر علیہ السلام کی اولاد میں ہیں اور نہایت بُردبار عقلمند خوبیوں کی بھری ہیں اُن کی بُردباری ایک قصہ سے معلوم ہوتی ہے کہ اُنکی ایک لونڈی نے حضرت عمر رضی اللہ تعالٰے عنہ سے جھوٹ موٹ اُنکی دو باتوں کی چغلی کھائی ایک تو یہ کہ اُنکو اب تک سنیچر کے دن سے محبت ہے یہ دن یہودیوں میں بڑی تعظیم کا تھا مطلب یہ تھا کہ ان میں مسلمان ہو کر بھی اپنے پہلے مذہب یہودی ہونے کا اثر باقی ہے۔ تو یوں سمجھو کہ مسلمان پوری نہیں ہوئیں۔ دوسری بات یہ کہی کہ یہودیوں کو خوب دیتی لیتی ہیں حضرت عمرؓ نے حضرت صفیہؓ سے پوچھا تو اُنھوں نے جواب دیا کہ پہلی بات تو بالکل جھوٹ ہے جب سے

میں مسلمان ہوئی ہوں اور جمعہ کا دن خدائے تعالیٰ نے دیدیا ہے سنیچر کے دن سے دل کا لگاؤ بھی نہیں رہا رہی دوسری بات وہ البتہ صحیح ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ وہ لوگ میرے رشتہ دار ہیں اور رشتہ داروں سے سلوک کرنا شرع کے خلاف نہیں پھر اس لونڈی سے پوچھا کہ تجھ کو جھوٹی چغلی کھانے کو کس نے کہا تھا کہنے لگی شیطان نے آپ نے فرمایا جا تجھ کو غلامی سے آزاد کیا انکے پہلے شوہر کا نام کنانہ بن ابی الحقیق تھا۔ فائدہ: بیبیو دیکھو بردباری اسے کہتے ہیں تم کو بھی چاہیئے کہ اپنی ماما نوکر چاکر کی خطا اور قصور معاف کرتی رہا کرو بات بات میں بدلا لینا کم حوصلگی ہے اور دیکھو بچی کیسی تھیں کہ جو بات تھی صاف کہدی اسکو بنایا نہیں جیسے آجکل بعضوں کی عادت ہے کہ کبھی اپنے اوپر بات نہیں آنے دیتیں پھیر کر کے اپنے کو الزام سے بچاتی ہیں بات کا بنانا بھی بری بات ہے۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا ذکر: یہ بی بی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے بہت محبت تھی ان کا نکاح حضرت ابو العاص رضی اللہ عنہ بن الربیع سے ہوا تھا جب یہ مسلمان ہو گئیں اور شوہر نے مسلمان ہونے سے انکار کیا تو ان سے علاقہ قطع کر کے انھوں نے مدینہ کو ہجرت کی تھوڑے دن پیچھے اُن کے شوہر بھی مسلمان ہو کر مدینہ آ گئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر انھیں سے نکاح کر دیا اور وہ بھی ان کو بہت چاہتے تھے جب یہ ہجرت کر کے مدینہ چلی تھیں رستے میں ایک اور قصہ ہوا کہ کہیں دو کافر مل گئے ان میں سے ایک نے انکو دھکیل دیا۔ یہ ایک پتھر پر گر پڑیں اور انکو کچھ امید تھی وہ بھی جاتی رہی اور اس قدر صدمہ پہونچا کہ مرتے دم تک اچھی نہ ہوئیں آخر اسی میں انتقال کیا۔ فائدہ۔ دیکھو کیسی ہمت اور دینداری کی بات ہے کہ دین کے واسطے اپنا وطن چھوڑ دیا۔ خاوند کو چھوڑ دیا کافروں کے ہاتھ سے کیسی تکلیف اٹھائی کہ اس میں جان گئی مگر دین پر قائم رہیں۔ بیبیو دین کے سامنے سب چیزوں کو چھوڑ دینا چاہیئے اگر تکلیف

پہونچے اس کو جھیلو اگر خاوند بد دین ہو کبھی ان کا ساتھ مت دو۔

حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

:- یہ بھی ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہیں ان کا پہلا نکاح عتبہ سے ہوا جو ابولہب کافر کا بیٹا ہے جسکی برائی سورۂ تبت میں آئی ہے جب یہ دونوں باپ بیٹے مسلمان نہ ہوئے اور باپ کے کہنے سے اس نے ان بی بی کو چھوڑ دیا تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نکاح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دیا جب ہمارے حضرت بدر کی لڑائی میں چلے ہیں اس وقت یہ بیمار تھیں اور آپ حضرت عثمان کو انکی خبر لینے کیواسطے مدینہ چھوڑ گئے تھے۔ اور فرمایا تھا کہ تم کو بھی جہاد والوں کے برابر ثواب ملیگا اور جہاد والوں کیساتھ ان کا حصہ بھی لگایا جس روز لڑائی فتح کر کے مدینہ میں آئے ہیں اسی روز ان کا انتقال ہو گیا۔ فائدہ۔ دیکھو انکی کیسی بزرگی ہے کہ انکی خدمت کرنیکا ثواب جہاد کے برابر ٹھیرا یہ بزرگی انکی دیندار ہونیکی وجہ سے ہے بیبیو! اپنے دین کے پکا کرنیکا خیال ہر وقت رکھو کوئی گناہ نہ ہونے پاوے اس سے دین میں کمزوری آجاتی ہے۔

حضرت اُمّ کلثوم رضی اللہ تعالےٰ عنہا کا ذکر!

- یہ بھی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی ہیں ان کا پہلا نکاح عتیبہ سے ہوا تھا جو اسی کافر ابولہب کا دوسرا بیٹا ہے۔ ابھی رخصت ہونے پائی تھیں کہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری مل گئی وہ دونوں باپ بیٹے مسلمان نہ ہوئے اور اس نے بھی باپ کے کہنے سے ان بی بی کو چھوڑ دیا جب انکی بہن حضرت رقیہؓ کا انتقال ہو گیا تھا تو ان کا نکاح حضرت عثمان سے ہو گیا اور جب حضرت رقیہؓ کا انتقال ہو گیا تھا تو اتفاق سے اسی زمانہ میں حضرت حفصہؓ بھی بیوہ ہو گئی تھیں انکے باپ حضرت عمرؓ نے انکا نکاح حضرت عثمان سے کرنا چاہا ان کی کچھ رائے نہ ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ حفصہؓ کو تو عثمانؓ سے اچھا خاوند بتلاتا ہوں اور عثمانؓ کو حفصہؓ سے اچھی بی بی بتلاتا ہوں۔ چنانچہ آپ نے حضرت حفصہؓ

سے نکاح کر لیا اور حضرت عثمان کا حضرت ام کلثومؓ سے کر دیا فائدہ۔ آپ نے ان کو
اچھا کہا اور پیغمبر کسی کو اچھا کہیں تو یہ ایمان کی بدولت ہے بیبیو! ایمان اور دین درست رکھو۔

حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔

یہ عمر میں سب بہنوں سے
چھوٹی اور رتبہ میں سب سے بڑی پیاری بیٹی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی ہیں حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے انکو اپنی جان کا ٹکڑا فرمایا ہے اور انکو ساری جہان کی عورتوں کا سردار
فرمایا ہے اور یوں بھی فرمایا ہے کہ جس بات سے فاطمہ کو رنج ہوتا ہے اس سے مجھکو بھی رنج ہوتا
ہے۔ اور جس بیماری میں ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی ہے۔ اسی بیماری میں آپ نے
آپ نے سب سے پوشیدہ صرف انہی کو اپنی وفات نزدیک ہو جانے کی خبر دی تھی جس پر یہ رونے لگیں
آپ نے پھر ان کے کان میں فرمایا کہ تم رنج مت کرو ایک تو سب سے پہلے تم میرے پاس چلی آؤ گی
دوسرے جنت میں سب بیبیوں کی سردار ہو گی یہ سنکر ہنسنے لگیں۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی
بیبیوں نے کتنا ہی پوچھا کہ یہ کیا بات تھی۔ انھوں نے حضرت کی وفات کے بعد یہ بھید بتلایا[۱] اور
حضرت علیؓ سے ان کا نکاح ہوا ہے اور بھی حدیثوں میں انکی بڑی بڑی بزرگیاں آئی ہیں فائدہ۔
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ ساری محبت اور خصوصیت اسلئے تھی کہ یہ دیندار اور صابر و شاکر
سب سے زیادہ تھیں۔ بیبیو دین اور صبر اور شکر کو اختیار کرو تم بھی خدا اور رسول کی پیاری بن جاؤ گی
فائدہ۔ جہاں سب سے پہلے پہل پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا حال آیا ہے وہاں بھی ان سب بیبیوں
اور سب بیٹیوں کے نام آچکے ہیں۔ فائدہ۔ بیبیو ایک اور بات سوچنے کی ہے تم نے حضرت کی گیارہ
بیبیوں اور چار بیٹیوں کا حال پڑھا ہے اس سے تم کو یہ بھی معلوم ہوا ہوگا کہ بیبیوں میں بجز حضرت
حضرت عائشہؓ کے سب بیبیوں کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرا نکاح ہوا ہے اور بیٹیوں

؎۱ اور زندگی میں نہ بتلایا اس لئے کہ وہ راز تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اور بظاہر اسی وجہ سے
آپ نے پوشیدہ فرمایا تھا اور بعد میں پوشیدہ رکھنے کی وجہ جاتی رہی اسواسطے حضرت فاطمہؓ نے ظاہر کر دیا ۱۲ محشی

میں بجز حضرت زینب اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے باقی دو کا حضرت عثمان سے دوسرا نکاح ہوا ہے یہ بارہ بیبیاں وہ ہیں کہ دنیا میں کوئی عورت عزت میں انکے برابر نہیں اگر دوسرا نکاح کوئی عیب کی بات ہوتی تو یہ بیبیاں تو بہ تو بہ کیا عیب کی بات کرتیں افسوس ہے کہ بعضے کم سمجھ آدمی اسکو عیب سمجھتے ہیں بھلا جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کی بات کو عیب اور بے غیرتی سمجھا تو ایمان کہاں رہا کیسے مسلمان ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو عیب اور کافروں کے طریقہ کو عزت کی بات سمجھیں کیونکہ یہ طریقہ بیوہ عورت کو بٹھلائے رکھنے کا خاص ہندوستان کے کافروں کا ہے اور کبھی سنو تم سے پہلے وقتوں کی بیوائیں میں بڑا فرق ہے ان کمبختی کی ماریوں میں جہالت تو تھی لیکن اپنی آبرو کی بڑی حفاظت کرتی تھیں اپنے نفس کو ماردیتی تھیں اُن سے کوئی بات اونچ نیچ کی نہیں ہونے پاتی تھی۔ اور اب تو بیوائیں کو سہاگنوں کے سے بناؤ سنگار کا حوصلہ ہوتا ہے اس لئے بہت جگہ ایسی نازک باتیں ہونے لگی ہیں جو کہنے کے لائق نہیں اب تو بالکل بیوہ کے بٹھلانے کا زمانہ نہیں رہا کیونکہ نہ عورتیں اب پہلی سی رہیں نہ پہلی سی شرم وحیا رہی اور نہ مردوں کی پہلی سی غیرت اور نہ بیواؤں سے رنڈاپا کاٹنے اور ہر طرح سے انکے کھانے کپڑے کی خبر لینے کا خیال رہا تو بھول کر بھی بیوہ کو بٹھلانا نہ چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سمجھ اور توفیق دیں۔ پہلی امتوں کی بیبیوں کے بعد یہاں تک حضرت کی گیارہ بیبیوں اور چار بیٹیوں کا کل پندرہ بیبیوں کا ذکر ہوا آگے اور بیبیوں کا ذکر آتا ہے۔ جو حضرت کے وقت میں تھیں ان میں بعضوں کو حضرت سے خاص خاص تعلق بھی ہے۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا کا ذکر

اس بی بی نے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو دودھ پلایا ہے اور جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف شہر پر جہاد کیا ہے اس زمانے میں یہ بی بی اپنے شوہر اور بیٹے کو لیکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی تھیں آپ نے بہت تعظیم کی اور اپنی چادر بچھا کر اس پر ان کو بٹھلا دیا اور وہ سب مسلمان ہوئے۔ فائدہ حضرت

باوجودیکہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ان کا بڑا علاقہ تھا مگر یہ جان گئیں کہ بدون دین ایمان کے فقط اس علاقہ سے بخشش نہ ہوگی اس لئے آکر دین قبول کیا۔ بیبیو تم اس بھروسے مت رہنا کہ ہم فلانے پیر کی اولاد ہیں یا ہمارا فلانا بیٹا یا پوتا عالم حافظ ہے یہ لوگ ہمیں بخشوالیں گے یاد رکھو اگر تمہارے پاس خود بھی دین ہے تو یہ لوگ بھی کچھ اللہ میاں سے تمہارے واسطے کہہ سکتے ہیں نہیں تو ایسے سلامتی کچھ بھی کام نہ آویں گے۔

حضرت اُمِّ ایمن رضی اللہ عنہا کا ذکر: حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی ان کے پاس ملنے جایا کرتے ایک بار حضرت صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس تشریف لائے انھوں نے ایک پیالے میں کوئی پینے کی چیز دی خدا جانے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس وقت جی نہ چاہتا تھا یا آپ کا روزہ تھا آپکا عذر رہا چونکہ پالنے رکھنے کا انکو ناز تھا منہ بنا کر کھڑی ہوگئیں اور لگیں جھڑکنے کہ ہم تھیں پینا پڑے گا۔ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم یوں بھی فرمایا کرتے کہ میری حقیقی ماں کے بعد اُمِّ ایمن میری ماں ہیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کبھی کبھی انکی زیارت کو جایا کرتے ان کو دیکھ کر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کرکے رونے لگتیں وہ دونوں حضرات بھی رونے لگتے۔ **فائدہ:** دیکھو کیسی بزرگی کی بات ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم انکے پاس جاویں ایسے بڑے صحابہؓ انکی ملاقات کریں یہ بزرگی اس وجہ سے تھی کہ اُنھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی اور دین میں کامل تھیں۔ بیبیو اب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت یہی ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی خدمت کرو اوروں کو نیک باتیں بتلاؤ عورتوں کو دین سکھلاؤ اپنی اولاد کو نیکی کی تعلیم دو اور خود بھی دین میں مضبوط رہو انشاء اللہ تعالے تم کو بھی بزرگی کا حصہ مل جائیگا اور زیارت سے یہ مت سمجھ جانا کہ یہ سب زیارت کرنیوالوں کے سامنے بے پردہ ہو جاتی ہوں گی کسی کے پاس ارادہ کرکے جانا اور پاس بیٹھنا اگر پردہ بھی ہو اور اچھی اچھی باتیں کہنا سننا سب یہی زیارت

حضرت اُمِ سلیم رضی اللہ عنہا کا ذکر: یہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیہؓ ہیں اور ایک صحابی ہیں ابو طلحہؓ انکی یہ بیوی ہیں اور ایک اور صحابی ہیں حضرت انسؓ جو ہمارے حضرت کے خاص خدمتگذار رہیں ان کی یہ ماں ہیں اور ایک طرح سے ہمارے حضرتؐ کی خالہ ہیں اور انکے ایک بھائی تھے صحابی وہ ایک لڑائی میں حضرت کے ساتھ شہید ہو گئے تھے ان سب باتوں کے سبب ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم انکی بہت خاطر کرتے تھے اور کبھی کبھی انکے گھر تشریف لیجایا کرتے اور حضرت نے انکو جنت میں بھی دیکھا تھا اور ان کا ایک عجیب قصہ آیا ہے کہ ان کا ایک بچہ بیمار ہو گیا اور ایک دن مر گیا رات کا وقت تھا اب انکا صبر دیکھو یہ خیال کیا کہ اگر خاوند کو خبر کر دونگی ساری رات بےچین ہونگے کھانا دانہ نہ کھا دینگے بس چپ ہو کر بیٹھ رہیں آئے خاوند اور پوچھا بچہ کیسا ہے کہنے لگیں آرام ہے اور جھوٹ بھی نہیں کہا مسلمان کیواسطے اس سے بڑھ کر کیا آرام ہوگا کہ اپنے اصلی ٹھکانے چلا جاوے وہ سمجھے نہیں غرض انکے سامنے کھانا لاکر رکھا انھوں نے کھانا کھایا پھر انکو انکی طرف خواہش ہوئی خدا کی بندی نے اس سے بھی عذر نہیں کیا جب ساری باتوں سے فراغت ہو چکی تو خاوند سے پوچھتی ہیں کہ اگر کوئی کسی کو مانگی چیز دے اور پھر اپنی چیز مانگنے لگے تو انکار کرنیکا کچھ حق حاصل ہے اُنھوں نے کہا نہیں کہنے لگیں تو پھر بچہ کو صبر کرو۔ وہ بڑے خفا ہوئے کہ مجھکو جب ہی کیوں نہ خبر کی اُنھوں نے یہ سارا قصہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جاکر بیان کیا آپنے ان کیلئے دعا کی خدا کی قدرت اسی رات حمل رہ گیا۔ اور بچہ پیدا ہوا عبداللہ اس کا نام رکھا گیا اور یہ عبداللہ عالم ہوئے اور انکی اولاد میں بڑے بڑے عالم ہوئے فائدہ بیبیو صبر ان سے سیکھو اور خاوند کو آرام پہنچانے کا سبق ان سے سیکھو اور یہ مانگی ہوئی چیز کی مثال دی کیسی اچھی اور سچی بات ہے اگر آدمی ان کی بات سمجھ لے تو کبھی بے صبری نہ کرے دیکھو اس صبر کی برکت کہ اللہ میاں نے اس بچے کا عوض کتنی جلدی دیدیا اور کیسا برکت کا عوض دیا جسکی نسل میں عالم فاضل ہوئے۔

حضرت اُمِّ حرام رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔ یہ بھی صحابیہ ہیں اور حضرت ام سلیم رض جن کا ذکر ابھی گذرا ہے انکی بہن ہیں یہ بھی ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی طرح کی خالہ ہیں انکے یہاں بھی حضرت تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک بار آپ نے انکے گھر کھانا کھایا پھر نیند آ گئی سو گئے پھر ہنستے ہوئے جاگے انھوں نے وجہ پوچھی آپ نے فرمایا کہ میں نے اس وقت خواب میں اپنی اُمت کے لوگوں کو دیکھا کہ جہاد کیلئے جہاز میں سوار ہوئے جا رہے ہیں اور سامان لباس میں امیر اور بادشاہ معلوم ہوتے ہیں اُنھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا کیجئے خدائے تعالے مجھکو بھی ان میں سے کر دے آپ نے دعا فرما دی پھر آپکو نیند آ گئی تو اسی طرح پھر ہنستے ہوئے اُٹھے اور اسی طرح کا خواب پھر بیان کیا اس خواب میں اسی طرح کے اور آدمی نظر آئے تھے اُنھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دعا کر دیجئے۔ اللہ تعالے مجھکو ان میں سے کر دے آپ نے فرمایا کہ تم پہلوں میں سے ہو چنانچہ اُنکے شوہر جن کا نام عبادہ تھا دریا کے سفر کے جہاد میں گئے یہ بھی ساتھ گئیں جب دریا سے اُتری ہیں یہ کسی جانور پر سوار ہونے لگیں اس نے شوخی کی یہ گر گئیں اور جان بحق ہو گئیں۔

فائدہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا قبول ہو گئی کیونکہ جب تک گھر لوٹ کر نہ آوے وہ سفر جہاد ہی کا رہتا ہے اور جہاد کے سفر میں چاہے کسی طرح مر جائے اس میں شہید ہی کا ثواب ملتا ہے دیکھو کیسی دیندار تھیں کہ ثواب حاصل کرنیکے شوق میں جان کی محبت نہیں کی خود دعا کرائی کہ مجھکو یہ دولت ملے بیبیو تم بھی اس کا خیال رکھو اور دین کا کام کرنے میں اگر تھوڑی بہت تکلیف ہوا کرے اس سے گھبرایا مت کرو آخر ثواب بھی تو تم ہی لوگی۔

حضرت اُمِّ عبدؓ کا ذکر:۔ ایک صحابی ہیں بہت بڑے حضرت عبداللہ ابن مسعود رض یہ بی بی انکی ماں ہیں اور خود بھی صحابیہ ہیں انکو ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے کاموں میں ایسا دخل تھا کہ دیکھنے والے یوں سمجھتے تھے کہ یہ بھی گھر والوں ہی میں ہیں۔ فائدہ یہ استقدر

سے از مسلم تا اسماء بنت عمیس

خصوصیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں یہ فقط دین کی بدولت تھی بیبیو اگر دین کو سنوارو گی تم کو بھی قیامت میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نزدیکی نصیب ہوگی۔

حضرت ابو ذر غفاری رضی کی والدہ کا ذکر :- ایک صحابی ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغمبر ہونیکی خبر مشہور ہوئی اور کافروں نے جھٹلایا تو یہ بزرگ اپنے وطن سے مکہ میں اس بات کی تحقیق کرنیکو آئے تھے یہاں کا حال دیکھ بھال کر مسلمان ہوگئے جب یہ لوٹ کر اپنے گھر گئے انکی ماں نے سارا قصہ سنا کہنے لگیں مجھکو تمہارے دین سے کوئی انکار نہیں میں بھی مسلمان ہوتی ہوں۔ فائدہ دیکھو طبیعت کی پاکی یہ ہے کہ جب سچی بات معلوم ہوگئی اسکے ماننے میں باپ دادا کے طریقہ کا خیال نہیں کیا بیبیو تم کو بھی جب شرع کی بات معلوم ہو جایا کرے اسکے مقابلے میں خاندانی رسموں کا نام مت لیا کرو بس خوشی خوشی دین کی بات مان لیا کرو۔ اسی کا ہونا اچھا

حضرت ابو ہریرہ رضی کی ماں کا ذکر :- یہ ایک صحابی ہیں اپنی ماں کو دین قبول کرنے کے واسطے سمجھایا کرتے ایک دفعہ ماں نے دین ایمان کو کوئی ایسی بات کہدی کہ ان کو بڑا صدمہ ہوا روتے روتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ حضرت میری ماں کے واسطے دعا کیجئے کہ خدا اسکو ہدایت کرے آپنے دعا کی کہ اے اللہ ابو ہریرہ رضی کی ماں کو ہدایت کر یہ خوش خوش گھر پہونچے تو دروازہ بند تھا اور پانی گرنیکی آواز آرہی تھی جیسے کوئی نہاتا ہو انکے آنیکی آہٹ سنکر ماں نے پکار کر کہا کہ وہاں ہی رہیو نہا دھو کر کواڑ کھولا اور کہا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ ان کا مارے خوشی کے یہ حال ہوگیا کہ بے اختیار رونا شروع کیا اور اسی حال میں جاکر سارا قصہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپنے اللہ تعالیٰ کا شکر کیا انھوں نے کہا یا رسول اللہ ہم ماں سے دعا کیجئے کہ مسلمانوں سے ہم ماں بیٹوں کو محبت ہوجائے اور مسلمانوں کو ہم دونوں سے محبت ہوجائے آپنے دعا فرمادی فائدہ دیکھو نیک اولاد سے کتنا بڑا فائدہ ہے بیبیو اپنے بچوں کو

بھی دین کا علم سکھاؤ اُن سے تمہارا دین بھی سنور ے گا۔

حضرت اسماء بنت عمیس کا ذکر:۔ یہ بی بی صحابی ہیں جب مکہ میں کافروں نے مسلمانوں کو بہت ستایا اس وقت بہت مسلمان حبشہ کو چلے گئے تھے ان میں یہ بھی تھیں پھر جب حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں تشریف لے آئے تو وہ سب مسلمان مدینہ آ گئے تھے ان میں یہ بھی تھیں آپ نے اُنکو خوشخبری دی تھی کہ تم نے دو ہجرتیں کی ہیں تم کو بہت ثواب ہوگا۔

فائدہ۔ دیکھو دین کے واسطے کس طرح گھر سے بے گھر ہوئیں تب تو ثواب لوٹے بیبیو اگر دین کے واسطے کچھ محنت اُٹھانا پڑے اُکتا یو مت۔

حضرت حذیفہؓ کی والدہ کا ذکر:۔ حضرت حذیفہؓ صحابی ہیں یہ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے مجھ سے ایک بار پوچھا تم کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے ہوئے کتنے دن ہوئے میں نے بتلایا اتنے دن ہوئے مجھ کو بُرا بھلا کہا۔ میں نے کہا اب جاؤنگا اور مغرب آپ ہی کیساتھ پڑھوں گا اور آپ سے عرض کروں گا میرے لئے اور تمہارے لئے بخشش کی دُعا کریں۔ چنانچہ میں گیا اور مغرب پڑھی اور عشاء پڑھی جب عشاء پڑھ کر آپ چلے میں ساتھ ہو گیا میری آواز سُنکر فرمایا حذیفہ ہے میں نے کہا جی ہاں۔ فرمایا کیا کام ہے اللہ تمہاری اور تمہاری ماں کی بخشش کریں۔ فائدہ دیکھو کیسی اچھی بی بی تھیں اپنی اولاد کیلئے ان باتوں کا بھی خیال رکھتی تھیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں گئے یا نہیں۔ بیبیو تم بھی اپنی اولاد کو تاکید رکھا کرو کہ بزرگوں کے پاس جاکر بیٹھا کریں ان سے دین کی باتیں سیکھا کریں۔ اچھی صحبت کی برکت حاصل کیا کریں۔

حضرت فاطمہ بنت خطاب کا ذکر:۔ یہ حضرت عمرؓ کی بہن ہیں حضرت عمرؓ سے پہلے مسلمان ہو چکی ہیں انکے خاوند سعید بن زید بھی مسلمان ہو چکے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت تک مسلمان نہ ہوئے تھے یہ دونوں حضرت عمرؓ کے ڈر کے مارے اپنا اسلام پوشیدہ رکھتے تھے ایک دفعہ انکے قرآن پڑھنے کی آواز حضرت عمرؓ نے سُن لی اور ان دونوں کے

ساتھ بڑی تھی لیکن بہنوئی تو بھلا مرد تھا ہمت اُن مرد کی دیکھو کہ صاف کہا کہ بیشک ہم مسلمان ہیں اور قرآن پڑھ رہے تھے چاہے مار و یا ہے چھوڑ دحضرت عمر نے کہا کہ مجھ کو بھی قرآن دکھلاؤ بس قرآن کا دیکھنا تھا اور اس کا سُننا تھا فوراً ایمان کا نور انکے دل میں داخل ہوا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے فائدہ بیبیو تم کو بھی دین اور شرع کی باتوں میں ایسی مضبوطی چاہیئے یہ نہیں کہ ذرا سے روپے کیواسطے شرع کے خلاف کر لیا برادری کنبے کے خلاف ہو نیکے خیال سے شرع کے خلاف رسمیں کر لیں اور جو بات بھی شرع کے خلاف ہو کسی طرح اسکے پاس مت جاؤ۔

ایک انصاری عورت کا ذکر۔ ابن اسحاق سے روایت ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ احد کی لڑائی میں ایک انصاری بی بی کا خاوند اور باپ بھائی سب شہید ہو گئے جب اس نے سُنا تو اول پوچھا کہ یہ بتلاؤ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیسے ہیں لوگوں نے کہا خیریت سے ہیں کہنے لگیں جب آپ صحیح سالم ہیں پھر کسی کا کیا غم فائدہ سبحان اللہ حضرت کیساتھ کیسی محبت تھی بیبیو! اگر تم کو حضرت کیساتھ محبت کرنی منظور ہے تو آپکی شرع کی پوری پوری پیروی کرو اس سے محبت ہو جاویگی اور محبت کی وجہ سے بہشت میں حضرت کے پاس درجہ ملیگا۔

حضرت اُمّ فضل لبابہ بنت حارث کا ذکر۔ یہ ہمارے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی چچی ہیں۔ اور حضرت عباس کی بی بی اور عبداللہ بن عباس کی ماں ہیں قرآن میں آیا ہے کہ جو مسلمان کافروں کے ملک میں رہنے سے خدا کی عبادت نہ کر سکے اس کو چاہیئے کہ اس ملک کو چھوڑ کر کہیں اور چلا جاوے اگر ایسا نہ کریگا تو اسکو بہت گناہ ہوگا۔ البتہ بچے اور عورتیں جنکو دوسری جگہ کا نہ رستہ معلوم نہ اتنی دلیری اور ہمت وہ معاف ہیں تو حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ انہی کم ہمتوں میں میں اور میری ماں تھیں وہ عورت اور میں بچہ تھا فائدہ یہ ان کی نیت کی خوبی ہے کہ دل سے کافروں میں رہنا پسند نہ تھا لیکن لاچار تھیں اس واسطے اللہ میاں کی ان پر

سلہ از کتب سیر ۱۲۔

رحمت ہوئی کہ گناہ سے بچالیا۔ بیبیو تم بھی دل سے ہمیشہ دین کے موافق عمل کرنیکی پکی نیت رکھا کرو پھر تمہاری لاچاری کو معاف ہونیکی امید ہے اور جو دل ہی سے دین کی بات کا ارادہ نہ کیا تو پھر گناہ سے نہیں بچ سکتیں۔

حضرت اُم سلیط کا ذکر:۔ ایک دفعہ حضرت عمرؓ مدینہ کی بیبیوں کو کچھ چادریں تقسیم کر رہے تھے ایک چادر رہ گئی آپنے لوگوں سے صلاح پوچھی کہ بتلاؤ کس کو دوں لوگوں نے کہا کہ حضرت علی کی بیٹی ام کلثوم جو آپکے نکاح میں ہیں اُنکو دیدیجئے۔ آپنے فرمایا کہ نہیں بلکہ ام سلیط کا حق ہے یہ بی بی انصار میں کی ہیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت ہیں حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ احد کی لڑائی میں ان کا یہ حال تھا کہ پانی کی مشکیں ڈھوتی پھرتی تھیں مسلمانوں کے پینے کھانیکے واسطے اسی طرح ایک بی بی تھیں خولہ وہ تو لڑائی میں تلوار لیکر لڑتی تھیں۔ فائدہ۔ دیکھو خدا کے کام میں کیسی برکت کی تھیں جب ہی تو حضرت عمرؓ نے اتنی قدر کی اب کم ہمتوں کا یہ حال ہے کہ نماز بھی پانچ وقت کی نہیں پڑھی جاتی۔

حضرت ہالہؓ بنت خویلد کا ذکر:۔ یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی اور حضرت خدیجہ کی بہن ہیں یہ ایک بار حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور دروازے سے باہر کھڑے ہوکر آنیکی اجازت چاہی چونکہ آواز اپنی بہن کی سی تھی اس واسطے آپ حضرت خدیجہؓ کا خیال آکر چونک سے گئے اور فرمانے لگے اے اللہ یہ ہالہ ہو۔ فائدہ۔ اس دعا سے معلوم ہوا کہ آپکو ان سے محبت تھی یوں تو سالی کا رشتہ بھی ہے مگر بڑی وجہ آپکی محبت کی انکی دینداری ہے۔ بیبیو دیندار بن جاؤ تاکہ تم کو بھی اللہ رسول چاہنے لگیں۔

حضرت ہند بنت عتبہ کا ذکر:۔ حضرت معاویہ جو ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سالے ہیں یہ انکی ماں ہیں انھوں نے ایک بار ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مسلمان ہونے سے پہلے میرا یہ حال تھا کہ آپ سے زیادہ کسی کی ذلت نہ چاہتی تھی اور

اب یہ حال ہے کہ آپ سے زیادہ کسی کی عزت نہیں چاہتی۔ آپ نے فرمایا میرا بھی یہی حال ہے۔

فائدہ اس سے ایک تو ان کا سچا ہونا معلوم ہوا دوسرے یہ معلوم ہوا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انکو محبت تھی اور حضرت کو ان کیساتھ محبت تھی بیبیو! تم بھی سچ بولا کرو اور حضرت سے محبت رکھو اور ایسے کام کرو کہ حضرت کو تم سے محبت ہو جائے۔

حضرت اُمّ خالد کا ذکر:۔ جب لوگ حبشہ کو ہجرت کر کے گئے تھے ان میں یہ بھی تھیں اس زمانہ میں بچی تھیں وہاں سے لوٹ کر جب مدینہ کو آئیں تو انکے باپ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئے اور یہ بھی ساتھ آئیں ایک زرد کرتہ پہنے ہوئے تھیں آپکے پاس ایک چھوٹی سی چادر بوٹے دار رکھی تھی آپ نے انکو اڑھادی اور فرمایا بڑی اچھی ہے پھر دعا کی کہ گھس گھس پرانی ہو اس دعا کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ تمہاری بڑی عمر ہو لوگوں کا بیان ہے کہ جتنی عمر انکی ہوئی ہم نے کسی عورت کی نہیں سنی۔ لوگوں میں چرچا ہوا کرتا تھا کہ فلانی بی بی کی اتنی زیادہ عمر ہے۔ یہ بچی تو تھیں ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر نبوت سے کھیلنے لگیں باپ نے ڈانٹا آپ نے فرمایا رہنے دو کیا ڈر ہے **فائدہ** بڑی خوش قسمت تھیں بیبیو دین کی چادر یہی نبی کی چادر ہے جیسا قرآن میں پرہیزگاری کو لباس فرمایا ہے اگر اس دولت کو لینا چاہتی ہو تو دین اور پرہیزگاری کو اختیار کرو۔

حضرت صفیہ کا ذکر:۔ یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ احد کی لڑائی میں شہید ہو گئے آپ نے یہ فرمایا کہ مجھکو صفیہ کے صدمہ کا خیال ہے ورنہ حمزہ کو دفن نہ کرتا درندے کھا جاتے اور قیامت میں درندوں کے پیٹ میں سے انکا حشر ہوتا اس سے معلوم ہوا کہ حضرت کو ان کا بہت خیال تھا کہ اپنے ارادے کو انکی خاطر سے چھوڑ دیا۔ بیبیو یہ خیال انکی دینداری کی وجہ سے تھا تم بھی دیندار بنو تاکہ تم بھی اس لائق ہو جاؤ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تم سے بھی راضی رہیں۔

حضرت ابو الہیثم کی بی بی کا ذکر۔ یہ ایک صحابی ہیں ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انکے حال پر ایسی مہربانی تھی کہ ایک بار آپ پر فاقہ تھا جب بھوک کی شدت ہوئی آپ انکے گھر بے تکلف تشریف لے گئے میاں تو گھر تھے نہیں میٹھا پانی لینے گئے تھے ان بی بی نے آپکی خاطر کی پھر میاں بھی آگئے تھے وہ اور بھی زیادہ خوش ہوئے اور سامان دعوت کیا فائدہ۔ اگر ان بی بی کے اخلاص پر آپکو یقین نہوتا تو جیسے میاں گھر نہ تھے آپ لوٹ آتے معلوم ہوا کہ آپ جانتے تھے کہ یہ بھی خوش ہیں کسی کا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے خوب خوش ہونا اور پیغمبر کا کسی کو اچھا سمجھنا یہ تھوڑی بزرگی نہیں ہے بیبیو حضرت اس وقت مہمان تھے تم بھی مہمانوں کے آنے سے خوش ہوا کرو تنگ دل مت ہوا کرو۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کا ذکر۔ یہ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی سالی اور حضرت عائشہ رضی کی بہن ہیں جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ کو چلے ہیں جس تھیلی میں ناشتہ تھا اسکے باندھنے کو کوئی چیز نہ ملی۔ اُنھوں نے فوراً اپنا کربند بیچ میں سے چیر ڈالا۔ ایک ٹکڑا کمربند رکھا دوسرے سے ناشتہ باندھ دیا۔ فائدہ ایسی محبت بڑا دیندار کو ہوتی ہے کہ اپنے ایسے کام کی چیز آپکے آرام کے لئے ناقص کر دی۔ بیبیو دین کی محبت ایسی ہی چاہیے کہ اس کے سنوارنے میں اگر دُنیا بگڑ جائے پرواہ نہ کرے۔

حضرت اُمّ رومان کا ذکر۔ یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ساس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ماں ہیں حضرت عائشہ پر ایک منافق نے توبہ توبہ تہمت لگائی تھی جس میں بعضے بھولے سیدھے مسلمان بھی شامل ہو گئے تھے اور حضرت بھی اُس سے کچھ چپ چپ ہو گئے تھے پھر اللہ تعالےٰ نے حضرت عائشہ کی پاکی قرآن شریف میں اُتاری اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ آیتیں پڑھ کر گھر میں سُنائیں اس وقت حضرت اُمّ رومانؓ نے حضرت عائشہؓ کو کہا اُٹھو اور حضرت کی شکر گذاری کرو اور اس سے پہلے بھی حالانکہ

ان کو اپنی بیٹی کا بڑا صدمہ تھا مگر کیا ممکن ہے کہ کوئی ذرا سی بات بھی ایسی کہی ہو جس سے حضرت کی شکایت ٹپکتی ہو فائدہ۔ عورتوں سے ایسا تحمل اور ضبط بہت تعجب کی بات ہے ورنہ ایسے وقت میں کچھ نہ کچھ منہ سے نکل ہی جاتا ہے مثلاً یہی کہہ دیتیں کہ افسوس میری بیٹی سے بے وجہ کھنچ گئے خاصکر جب پاکی ظاہر ہو گئی اس وقت ضرور کچھ نہ کچھ غصہ اور رنج ہوتا کہ لو ایسی پاک پر شبہ تھا۔ رنج و تکرار کے وقت بیٹی کو بڑھاوے مت دیا کرو اسکی طرف ہو کر سسرال والوں سے مت لڑا کرو۔ اس قصہ میں اور بی بی کا بھی ذکر کیا ہے جنکے بیٹے انہی تہمت لگانے والوں میں بھولے پن سے شامل ہو گئے تھے ان بی بی نے ایک موقعہ پر اپنے بیٹے ہی کو کوسا اور حضرت عائشہ کی طرفدار رہیں یہ بی بی ام مسطح کہلاتی ہیں دیکھو حق پرستی یہی ہوتی ہے کہ بیٹے کی بات کی پچ نہیں کی بلکہ سچی بات کی طرف رہیں اور بیٹے کو برا کہا۔

حضرت اُمِ عطیہ کا ذکر:۔ یہ بی بی صحابی کا ذکر ہے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ چھ لڑائیوں میں گئیں اور وہاں بیماروں زخمیوں کا علاج اور مرہم پٹی کرتی تھیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قدر محبت تھی کہ جب کبھی آپ کا نام لیتیں تو یوں بھی ضرور کہتیں کہ میرا باپ آپ پر قربان فائدہ۔ بیبیو دین کے کاموں میں محنت کرو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ ایسی محبت رکھو۔

حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کا ذکر:۔ یہ ایک شخص کی لونڈی تھیں پھر انکو حضرت عائشہؓ نے خرید کر آزاد کر دیا یہ انہی کے گھر رہتیں اور حضرت عائشہ اور ہمارے حضرت کی خدمت کیا کرتیں ایک بار ان کیواسطے کہیں سے گوشت آیا تھا ہمارے حضرت نے خود مانگ کر نوش فرمایا تھا۔ فائدہ۔ حضرت کی خدمت کرنا کتنی خوش قسمتی ہے اور انکی محبت پر حضرت کو پورا بھروسہ تھا جب ہی تو انکی چیز کھالی اور یہ سمجھے کہ یہ خوش ہونگی بیبیو حضرت کی خدمت یہی ہے کہ دین کی خدمت کرو یہی محبت ہے حضرت کیساتھ۔

فاطمہ بنت ابی حبیش اور حمنہ بنت ابی حجش اور حضرت عبداللہ ابن مسعود کی بی بی زینب کا ذکر

ان بیبیوں کا ذکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مسئلے پوچھنے کیلئے گھر سے آنا حدیثوں میں آیا ہے اس
واسطے ہم نے تینوں کو ذرا ساتھ ہی لکھدیا کہ ان کا حال ایک ہی سا ہے پہلی بی بی نے استحاضہ
مسئلہ پوچھا دوسری بی بی ہمارے حضرت کی سالی اور حضرت زینب کی بہن ہیں انھوں نے بھی
استحاضہ کا مسئلہ پوچھا تھا اور تیسری بی بی نے صدقہ دینے کا مسئلہ پوچھا تھا۔ عبداللہ بن مسعود
ایک بڑے صحابی ہیں یہ انکی بی بی ہیں۔ فائدہ: ان بیبیوں کو دین کا شوق ایسا ہوتا ہے تم کو بھی جو مسئلہ معلوم
نہو اکثر ضرور پرہیزگار عالموں سے پوچھ لیا کرو اگر کوئی شرم کی بات ہوئی ان عالموں کی بیبیوں
سے کہدیا انھوں نے پوچھ لیا۔ حضرت کی بیبیوں بیٹیوں کے بعد یہاں تک کہ ان پچیس عورتوں
کے ذکر ہوئے جو حضرت کے زمانے میں تھیں اور بھی ایسی بہت بیبیوں کے حالات کتابوں میں
ہیں مگر ہم نے اتنا ہی لکھا ہے کہ کتاب بڑھ نہ جاوے آگے ان بیبیوں کا ذکر آتا ہے جو
حضرت کے پیچھے ہوئی ہیں۔

امام حافظ ابن عساکر کی اُستاد بیبیاں:۔ یہ امام حدیث کے
بڑے عالم ہیں جن اُستادوں سے انھوں نے یہ علم حاصل کیا ہے ان میں اسّی سے زیادہ
عورتیں ہیں۔ فائدہ:۔ افسوس ایک یہ زمانہ ہے کہ عورتیں دین کا علم حاصل کر کے شاگردی
کے درجہ کو بھی نہیں پہنچتیں۔

حفید بن زہر طبیب کی بہن اور بھانجی:۔ یہ ایک مشہور طبیب ہیں انکی
بہن اور بھانجی حکمت کا علم خوب رکھتی تھیں اور ایک بادشاہ تھا خلیفہ منصور اسکے محلات کا
علاج انہی کے سپرد تھا فائدہ:۔ یہ علم تو عورتوں میں سے بالکل جاتا رہا اس علم میں بھی اگر
اچھی نیت ہو اور لالچ اور دغا نہ کرے کوئی حرام دوا نہ کھلائے دین کے کاموں میں غفلت
نہ کرے تو بڑا ثواب ہے اور مخلوق کا فائدہ ہے اب جاہل دائیں عورتوں کا ستیاناس کرتی

ہیں اگر علم ہوتا تو یہ خرابی کیوں ہوتی جن عورتوں کے باپ بھائی میاں عالم ہیں وہ اگر ہمت کریں تو
انکو اس علم کا حاصل کرنا بہت آسان ہے۔

امام یزید بن ہارون کی لونڈی :۔ یہ حدیث کے بڑے امام ہیں آخیر عمر میں
نگاہ بہت کمزور ہوگئی تھی کتاب نہ دیکھ سکتے تھے انکی یہ لونڈی انکی مدد کرتی خود کتابیں دیکھ
کر حدیثیں یاد کرکے انکو بتلا دیا کرتی فائدہ ۔ سبحان اللہ اس زمانے میں لونڈیاں باندیاں
عالم ہوتی تھیں۔ اب بیبیاں بھی اکثر جاہل ہیں خدا کیواسطے اس دھبہ کو مٹادو۔

ابن سماک کوفی کی لونڈی :۔ یہ بزرگ اپنے زمانے کے بڑے عالم ہیں انھوں
نے ایک دفعہ اپنی لونڈی سے پوچھا کہ میری تقریر کیسی ہے۔ اس نے کہا کہ تقریر تو اچھی ہے مگر
اتنا عیب ہے کہ ایک بات کو بار بار کہتے ہو۔ انھوں نے کہا کہ میں اس لئے بار بار کہتا ہوں کہ
کم سمجھ لوگ بھی سمجھ لیں کہنے لگی جب تک کم سمجھ سمجھینگے سمجھدار گھبرا چکیں گے فائدہ ۔ کسی عالم کی
تقریر میں ایسی گہری بات سمجھنا عالم ہی سے ہوسکتا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لونڈی عالمہ
تھی بیبیو لونڈیوں سے تم کم مت رہو خوب کوشش کرکے علم حاصل کرو گھر میں کوئی مرد عالم ہو تو
ہمت کرکے عربی پڑھ لو پورا مزہ علم کا اسی میں ہے تم کو تو لڑکوں سے زیادہ آسان ہے کیونکہ کمانا
دھانا نہیں اطمینان سے اسی میں لگی رہو۔ سینا پرونا دو ہفتوں میں سیکھ سکتی ہو عمر کیوں برباد کرتی ہو۔

ابن جوزی کی پھوپھی ۔ یہ بزرگ بڑے عالم ہیں انکی پھوپھی انکو بچپن میں عالموں کے پڑھنے
پڑھانے کی جگہ لے جایا کرتیں۔ بچپن ہی سے جو علم کی باتیں کانوں میں پڑتی رہیں ماشاء اللہ دس
برس کی عمر میں ایسے ہوگئے کہ عالموں کی طرح وعظ کہنے لگے فائدہ ۔ دیکھو اپنی اولاد کیلئے علم
سکھلانیکا کتنا بڑا خیال تھا وہ بڑی بوڑھی ہونگی خود لے گئیں تم اتنا تو کرسکتی ہو کہ جب تک وہ دین
کا علم نہ پڑھ لیں انگریزی میں مت پھنساؤ بری صحبت سے روکو اس پر تنبیہ کرو مکتب میں ہمیشہ
میں جانیکی تاکید کرو اب تو یہ حال ہے کہ اول تو پڑھانے کا شوق نہیں اور اگر ہے تو انگریزی کا

کہ میرا بیٹا تحصیلدار ہوگا ڈپٹی ہوگا چاہے قیامت میں دوزخ میں جاوے اور ماں باپ کو بھی ساتھ لے جاوے یاد رکھو سب سے مقدم دین کا علم ہے یہ نہیں تو کچھ نہیں۔

امام ربیعۃ الرائے کی والدہ:۔ یہ بھی بڑے عالم ہوئے ہیں امام مالکؒ اور حسن بصریؒ جو آفتاب سے زیادہ مشہور ہیں وہ دونوں انہی کے شاگرد ہیں انکے والد کا نام فروخ ہے بنی امیہ کی بادشاہی کے زمانے میں وہ فوج میں نوکر تھے بادشاہی حکم سے وہ بہت سی لڑائیوں پر بھیجے گئے اس وقت یہ اپنی والدہ کے پیٹ میں تھے انکو ستائیس برس اس سفر میں لگ گئے پیچھے ہی پیدا ہوئے اور پیچھے ہی اتنے بڑے عالم ہوئے۔ چلتے وقت انکے والد نے اپنی بی بی کو تیس ہزار اشرفیاں دی تھیں اس عالی ہمت بی بی نے سب اشرفیاں انکے پڑھانے لکھانے میں خرچ کر دیں۔ جب اُنکے باپ ستائیس برس پیچھے لوٹ کر آئے تو بی بی سے اشرفیوں کو پوچھا انھوں نے کہا سب حفاظت سے رکھی ہیں اس عرصہ میں حضرت ربیعہ مسجد میں جاکر حدیث سُناتے ہیں فروخ نے جو یہ تماشہ اپنی آنکھ سے دیکھا کہ میرا بیٹا ایک جہان کا پیشوا ہو رہا ہے۔ مارے خوشی کے پھولے نہ سمائے جب گھر لوٹ کر آئے بی بی نے پوچھا بتلاؤ تیس ہزار اشرفیاں زیادہ اچھی ہیں یا یہ نعمت وہ بولے اشرفیوں کی کیا حقیقت ہے جب اُنھوں نے کہا میں نے وہ اشرفیاں اسی نعمت کے حاصل کرنے میں خرچ کر ڈالیں انھوں نے نہایت خوش ہو کر کہا کہ خدا کی قسم تو نے اشرفیاں ضائع نہیں کیں۔ **فائدہ۔** دیکھا کیسی بیبیاں تھیں علم دین کی کیسی قدر جانتی تھیں کہ تیس ہزار اشرفیاں اپنے بیٹے کے علم حاصل کرنے میں خرچ کر ڈالیں۔ بیبیو تم بھی خرچ کی پرواہ مت کرنا جس طرح ہو اولاد کو علم دین حاصل کرانا۔

امام بخاری کی والدہ اور بہن:۔ امام بخاری کے برابر حدیث کا کوئی عالم نہیں ہوا اور انکی عمر چودہ سال کی تھی جب انھوں نے علم حاصل کرنے کو سفر کیا تو اُنکی والدہ اور بہن خرچ کی ذمہ دار تھیں۔ **فائدہ** بھلا ماں تو ویسے بھی خرچ دیا کرتی ہے مگر بہن جس کا اثر

ذمہ داری کا نہیں ہے انکو کیا غرض تھی معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانے میں بیبیوں میں علم دین کا نام لیا اور یہ اپنا مال و متاع قربان کرنیکو تیار ہو گئیں بیبیو تم کو بھی ایسا ہی ہونا چاہیئے۔

قاضی زادہ رومی کی بہن:۔ یہ ایک بڑے مشہور فاضل ہیں جب یہ روم کے اُستادوں سے علم حاصل کر چکے تو انکو باہر کے عالموں سے عالم حاصل کرنیکا شوق ہوا اور چپکے چپکے سفر کا سامان کرنا شروع کیا انکی بہن کو معلوم ہوا تو اپنا بہت سا زیور اپنے بھائی کے سامان میں چھپا کر رکھدیا اور خود ان سے بھی نہیں کہا فائدہ کیسی اچھی بیبیاں تھیں نام سے کوئی غرض نہ تھی یوں چاہتی تھی کہ کسی طرح علم قایم رہے بیبیو علم کے قائم رکھنے کی مدد کرنا بڑا ثواب ہے جو دین کے مدرسے ہیں جس قدر آسانی سے مدد ممکن ہو ضرور خیال رکھو۔

حضرت کے زمانے کی بیبیوں کے بعد یہ اُن دس عورتوں کے قصے بیان ہوئے جن کو علم حاصل کرنیکا شوق تھا اب اُن بیبیوں کا حال لکھا جاتا ہے جن کا دل فقیری کی طرف تھا۔

حضرت معاذہ عدویہؒ کا ذکر:۔ ان کا عجیب حال تھا جب دن آتا کہتیں شاید وہ دن ہے جس میں مرجاؤں اور شام تک نہ سوتیں اگر کہیں موت کے وقت خدا کی یاد سے غافل نہ مروں اسی طرح جب رات آتی تو صبح تک نہ سوتیں اور یہی بات کہتیں اگر نیند کا زور ہوتا تو گھر میں دوڑی دوڑی پھرتیں اور نفس کو کہتیں نیند کا وقت آگے آتا ہے مطلب یہ تھا کہ مرکر پھر قیامت تک سوئیو رات دن میں چھ سو نفلیں پڑھا کرتیں کبھی آسمان کی طرف نگاہ نہ اُٹھاتیں جب سے اُن کے شوہر مر گئے پھر بستر پر نہیں لیٹیں۔ حضرت عائشہؓ سے ملی ہیں ان سے حدیثیں سُنی ہیں۔ فائدہ۔ بیبیو خدا کی محبت اور یاد ایسی ہوتی ہے۔ ذرا آنکھیں کھولو۔

حضرت رابعہ عدویہؒ کا ذکر:۔ یہ بہت رویا کرتیں۔ اگر دوزخ کا ذکر سن لیتی

سلہ از طبقات شعرانی تا آخر حضرت نفیسہ ۱۲۔

تھیں اور غش آجاتا کوئی کچھ دیتا تو پھیر دیتیں ۔ ۔ ۔ اور کہتیں کہ مجھ کو دنیا نہیں چاہئے

اسی برس کی عمر میں یہ حال ہو گیا تھا کہ چلنے میں معلوم ہوتا تھا کہ اب گریں کفن ہمیشہ اپنے ساتھ

رکھتیں سجدے کی جگہ آنسوؤں سے تر ہو جاتی اور انکی عجیب و غریب باتیں مشہور ہیں اور انکو

رابعہ بصریہ بھی کہتے ہیں فائدہ ۔ بیبیو کچھ تو خدا کا خوف اور موت کی یاد تم بھی اپنے دل میں

پیدا کرو دیکھو آخر یہ بھی تو عورت ہی تھیں ۔

حضرت ماجدہ قرشیہ کا ذکر ۔ یہ کہا کرتیں کہ جو قدم رکھتی ہوں یہ سمجھتی ہوں کہ

بس اسکے بعد موت ہے اور فرمایا کرتیں تعجب ہے دنیا کے رہنے والے کو کوچ کی خبر دیدی ہے اور

پھر ایسے غافل ہیں جیسے کسی نے کوچ کی خبر سنی ہی نہیں ہے یہیں رہیں گے اور فرماتیں کوئی نعمت

جنت کی اور خدائے تعالےٰ کی رضامندی کی بے محنت نہیں ملتی ۔ فائدہ ۔ بیبیو کیسے کام

کی نصیحتیں ہیں اپنے دل پر ان کو جماؤ اور برتو ۔

حضرت عائشہ بنت جعفر صادق کا ذکر ۔ ان کا رتبہ ناز کا تھا یہ یوں کہا

کرتیں اگر مجھکو دوزخ میں ڈالا میں سب سے کہدونگی کہ میں اللہ کو ایک مانتی تھی پھر مجھکو عذاب

دیا سنہ ۱۴۵ھ میں ان کا انتقال ہوا اور باب قرآنہ مصر میں مزار ہے ۔ فائدہ ۔ بیبیو یہ

رتبہ کسی کسی کو نصیب ہوتا ہے اور جسکو ہوا ہے پوری تابعداری کی برکت سے ہوا ہے اسکو اختیار

کرو ۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کو ایک ماننا پورا پورا یہ ہے کہ نہ اور کسی کو پوجے نہ کسی سے امید رکھے نہ

کسی سے ڈرے نہ کسی کو خوش کرنیکا خیال ہو نہ کسی کے ناراض ہونیکی پرواہ کوئی اچھا کہے خوش

نہو کوئی برا کہے غم نہ کرے کوئی ستاوے تو اُس پر نگاہ نہ کرے یوں سمجھے کہ اللہ کو یونہی منظور

تھا میں بندہ ہوں ہر حال میں راضی رہنا چاہئے تو جو شخص اس طرح خدا کو ایک مانیگا اس کو

ف کسی دینی مصلحت سے ہدیہ کے واپس کر دینے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے اور بہت بڑا کمال یہ ہے کہ سنت کے

مطابق نفس الٰہی کا امیدوار رہے اور اپنے اعمال پر بھروسا اور اُن کا ذکر بھی نہ کرے خوب سمجھ لو ۔

دوزخ سے کیا علاقہ یہ مطلب تھا اُن کا گویا اللہ کے اس طرح ایک ماننے کی برکت اور بزرگی بیان کرتی تھیں۔

رباح قیسی کی بی بی کا ذکر:۔ یہ ساری رات عبادت کرتیں اور جب ایک پہر رات گذر جاتی تو شوہر سے کہتیں کہ اُٹھو اگر وہ نہ اُٹھتے تو پھر تھوڑی دیر کے بعد اُنکو اُٹھاتیں پھر آخر شب میں اُٹھاتیں اور کہتیں اے رباح اُٹھو رات گذرتی ہے اور تم سوتے ہو کبھی تنکا زمین سے اُٹھا کر کہتیں کہ خدا کی قسم دنیا میرے نزدیک اس سے بھی زیادہ بیقدر ہے عشاء کی نماز پڑھ کر زینت کے کپڑے پہن کر خاوند سے پوچھتیں کہ تم کو کچھ خواہش ہے؟ اگر وہ انکار کر دیتے تو وہ کپڑے اُتار کر رکھ دیتیں اور صبح تک نفلوں میں مشغول رہتیں فائدہ:۔ بیبیو تم نے دیکھا کہ خدا کی کیسی عبادت کرتی تھیں اور ساتھ ہی خاوند کا کتنا حق ادا کرتی تھیں اور خاوند کو دین کی رغبت دیتی تھیں یہ ساری باتیں کرنے کی ہیں۔

حضرت فاطمہ نیشاپوری کا ذکر:۔ ایک بزرگ ہیں بڑے کامل ذالنون مصری وہ فرماتے ہیں کہ اِن بی بی سے مجھ کو فیض ہوا ہے فرمایا کہ نہیں جو شخص اللہ تعالےٰ کا ہر وقت دھیان نہیں رکھتا وہ گناہ کے ہر میدان میں جا گرتا ہے جو منہ میں آیا بک ڈالتا ہے جو اللہ تعالےٰ کا دھیان رکھتا ہے وہ فضول باتوں سے گونگا ہو جاتا ہے اور خدائے تعالےٰ سے شرم و حیا کرنے لگتا ہے اور حضرت ابویزید کہتے ہیں کہ میں نے فاطمہ کے برابر کوئی عورت نہیں دیکھی انکو جس جگہ کی جو خبر دی وہ ان کو پہلے ہی معلوم ہو جاتی تھی عمرہ کے رستے میں مکہ معظمہ میں ۲۲۳ھ میں انکا انتقال ہوا فائدہ دیکھو دھیان رکھنے کی کیا اچھی بات کہی اگر اسی کو نباہ لو تو سارے گناہوں سے بچ جاؤ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ان بی بی کو کشف ہوتا تھا اگرچہ یہ کوئی بڑا رتبہ نہیں ہے لیکن اگر اچھے آدمی کو ہو تو اچھی بات ہے۔

حضرت رابعہ یا رابعہ شامیہ بنت اسمٰعیل کا ذکر:۔ یہ ساری رات عبادت کرتیں

اور ہمیشہ روزہ رکھتیں اور فرماتیں کہ جب اذان سنتی ہوں قیامت کے دن کا پکارنیوالا فرشتہ یاد آجاتا ہے اور جب گرمی کو دیکھتی ہوں تو قیامت کی گرمی یاد آجاتی ہے اور انکے خاوند بھی بڑے بزرگ ہیں ابن ابی الحواری یہ ان سے کہتیں مجھکو تمہارے ساتھ بھائیوں کی سی محبت ہے مطلب یہ کہ میرے نفس کو خواہش نہیں ہے اور فرماتیں کہ جب کوئی عبادت میں لگ جاتا ہے اللہ تعالےٰ اسکے عیبوں کی اسکو خبر دیتے ہیں اور جب اسکو اپنے عیبوں کی خبر ہوتی ہے پھر وہ دوسرے کے عیبونکو نہیں دیکھتا اور فرماتیں کہ جب میں جنات کو آتے جاتے دیکھتی ہوں اور مجھ کو حوریں نظر آتی ہیں فائدہ یہ جو عبادت اسکو کہتے ہیں اور دیکھو تم جو دوسرے کے عیبوں کا ہروقت دھندا رکھتی ہو اسکا کیا اچھا علاج بتلایا کہ اپنے عیبوں کو دیکھا کرو پھر کسی کا عیب نظر ہی نہ آویگا اور معلوم ہوتا ہے کہ انکو کشف بھی ہوتا تھا۔ کشف کا حال اوپر کے قصہ میں آگیا ہے۔

حضرت اُمّ ہارون کا ذکر:۔ ان پر خدا کا خوف بہت غالب تھا اور بہت عبادت کرتیں اور روکھی روٹی کھایا کرتیں اور فرماتیں کہ رات کے آنے سے میرا دل خوش ہوتا ہے اور جب دن ہوتا ہے غمگین ہوتی ہوں ساری رات جاگتیں اور تیس برس سر میں تیل نہیں ڈالا مگر جب سر کھولتیں تو بال صاف اور چکنے ہوتے تھے ایک دفعہ باہر نکلیں کسی شخص نے خدا جانے کس کو کہا ہوگا کہ پکڑو انکو قیامت کا دن یاد آگیا اور بیہوش ہوکر گر گئیں۔ ایک دفعہ جنگل میں سامنے سے شیر آگیا آپ نے فرمایا کہ اگر میں تیرا رزق ہوں تو مجھ کو کھالے وہ پیٹھ پھیر کر چل دیا فائدہ۔ سبحان اللہ خدا کی یاد میں کیسی چور رکھیں اور خدا سے کس قدر ڈرتی تھیں اور شیر کی بات انکی کرامت ہے جیسا ہم نے کشف کا حال لکھا ہے وہی کرامت کا سمجھو بیبیو تم بھی خدا کی یاد اور خدا کا خوف دل میں پیدا کرو آخر قیامت بھی آنیوالی ہے کچھ سامان کرو۔

حبیب عجمی کی بی بی حضرت عمرہؓ کا ذکر:۔ یہ ساری رات عبادت کرتیں جب آخیر رات ہوتی تو خاوند سے کہتیں کہ قافلہ آگے چل دیا تم پیچھے سوتے رہ گئے ایک بار انکی آنکھ

دیکھنے آئی کسی نے پوچھا کہنے لگیں میرے دل کا درد اس سے بھی زیادہ ہے۔ فائدہ: بیبیو خدا کی محبت کا ایسا درد پیدا کرو کہ سب درد اسکے سامنے ہلکے ہو جائیں۔

حضرت امتہ الجلیل کا ذکر: یہ بڑی عابدہ زاہدہ تھیں ایک بار کئی بزرگوں میں گفتگو ہوئی کہ ولی کیسا ہوتا ہے سب نے کہا کہ آؤ امتہ الجلیل سے چلکر پوچھیں غرض ان سے پوچھا فرمایا ولی کی کوئی گھڑی ایسی نہیں ہوتی جس میں اسکو خدا کے سوا کوئی اور دھندا ہو جو کوئی اسکو دوسرا دھندا بتلاوے وہ جھوٹا ہے۔ فائدہ: کیسی شان کی بی بی تھیں کہ بزرگ مردان سے ایسی باتیں پوچھتے تھے اور انھوں نے کیسی اچھی پہچان بتلائی۔ بیبیو تم بھی اسکی حرص کرو اور اپنے سارے دھندوں سے زیادہ خدا کی یاد کا دھندا کرو۔

حضرت عبیدہ بنت کلاب کا ذکر: مالک ابن دینار ایک کامل بزرگ ہیں یہ بی بی اُنکی خدمت میں آتی جاتی تھیں بعضے بزرگ ان کا رتبہ رابعہ بصریہ سے زیادہ بتلاتے ہیں کہ ایک شخص کو کہتے سُنا کہ آدمی پورا متقی جب ہی ہوتا ہے کہ جب اسکے نزدیک خدا کے پاس جانا سب چیزوں سے پیارا ہو جائے یہ سنکر غش کھا کر گر پڑیں فائدہ: خدا کے پاس جانیکا کیسا شوق تھا کہ ذکر سُنکر غش آگیا اب یہ حال ہے کہ موت کا سُننا پسند نہیں اسکی وجہ صرف دنیا کی محبت ہے کہ جانیکو جی نہیں چاہتا اس کو دل سے نکالو جب خدا کے یہاں جانے کو جی چاہے گا۔

حضرت عفیرۂ عابدہ کا ذکر: ایک روز بہت سے عابد لوگ اُنکے پاس آئے اور کہا کہ ہمارے لئے دُعا کیجئے آپنے فرمایا کہ میں اتنی گنہگار ہوں کہ اگر گناہ کرنیکی سزا میں آدمی گونگا ہو جایا کرتا تو میں بات بھی نہ کرسکتی یعنی گونگی ہو جاتی لیکن دُعا کرنا سنت ہے۔ اس لئے دُعا کرتی ہوں پھر سب کیلئے دُعا کی فائدہ: دیکھو ایسی عابدہ زاہدہ ہو کر بھی اپنے کو ایسا عاجز گنہگار سمجھتی تھیں اب یہ حال ہے کہ ذرا دو تین تسبیحیں پڑھنے لگیں اور اپنے کو بزرگ سمجھ لیا خدائے تعالےٰ کو بڑائی ناپسند ہے ہر حال میں اپنے کو کمتر سمجھو اور سچ بھی ہے سینکڑوں عیب ہر حالت میں بھرے رہتے ہیں پھر

عبادت ایسا تھا اگر کبھی دیکھئے تو کبھی بڑائی کا خیال نہ آئے۔

حضرت شعوانہ کا ذکر:۔ یہ بہت روتیں اور یوں کہتیں کہ میں چاہتی ہوں کہ اتنا روؤں کہ آنسو باقی نہ رہیں پھر خون روؤں اتنا کہ بدن بھر میں خون نہ رہے (الخ) خادمہ کا بیان ہے کہ جب سے ان کو دیکھا ہے ایسا فیض ہوا کہ کبھی دنیا کی رغبت مجھکو نہیں ہوئی اور کسی مسلمان کو حقیر نہیں سمجھا۔ حضرت فضیل بن عیاض بڑے مشہور بزرگ ہیں وہ ان کے پاس جا کر دعا کراتے۔ فائدہ: خدا کے خوف سے یا محبت سے رونا بڑی دولت ہے اگر رونا نہ آوے رونے کی صورت ہی بنا لیا کرو اللہ میاں کو غریبوں پر رحم آ جاوے گا اور دیکھو بزرگ کے پاس بیٹھنے سے کیسا فیض ہوتا ہے جیسا انکی خادمہ نے بیان کیا۔ تم بھی نیک صحبت ڈھونڈا کرو اور برے آدمی سے بچا کرو۔

حضرت آمنہ رملیہ کا ذکر:۔ ایک بزرگ ہیں بشر بن حارث وہ انکی زیارت کو آتے ایک دفعہ حضرت بشر بیمار ہوگئے یہ انکو پوچھنے گئیں احمد بن حنبل جو بہت بڑے امام ہیں وہ بھی پوچھنے آگئے معلوم ہوا کہ یہ آمنہ ہیں رملہ سے آئی ہیں امام احمدؒ نے بشر سے کہا کہ ان سے ہمارے لئے دعا کراؤ بشر نے دعا کیلئے کہا انھوں نے دعا کی کہ اے اللہ بشرؒ اور احمد دوزخ سے پناہ چاہتے ہیں ان دونوں کو پناہ دے امام احمدؒ کہتے ہیں کہ ایک رات کو ایک پرچا دیکھا اسمیں بسم اللہ کے بعد لکھا ہوا تھا کہ ہم نے منظور کیا اور ہمارے یہاں اور بھی نعمتیں ہیں فائدہ: سبحان اللہ کیسی دعا قبول ہوئی بیبیو یہ سب برکت تابعداری کی ہے جو خدا کا حکم پورا کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کا سوال پورا کرتے ہیں بس حکم ماننے میں کوشش کرو۔

حضرت منفوسہ بنت زید بن ابی الفوارس کا ذکر:۔ جب انکا بچہ مر جاتا اسکا سر گود میں رکھ کر کہتیں کہ تیرا مجھ سے آگے جانا اس سے بہتر ہے کہ مجھ سے پیچھے رہتا مطلب یہ کہ تو آگے جا کر مجھ کو بخشوا دے گا اور خود بھی (بچہ بھی) بخشا جاوے گا اور اگر میرے پیچھے زندہ رہتا تو بھی سینکڑوں گناہ کرتا اور خدا جانے بخشوانے کے قابل ہوتا یا نہ ہوتا[۱] اور فرماتیں کہ میرا صبر بہتر ہے

۱؎ حالت موجودہ پہ یہی کہنا مناسب تھا ورنہ یہ بھی احتمال تھا کہ بچہ ولی ہو جاتا خود [illegible]

بیفرمانبرداری ہے اور فرماتیں اگرچہ جدائی کا افسوس ہے لیکن ثواب کی اس سے زیادہ خوشی ہے۔
فائدہ:۔ بیبیو کسی کے مرنے کے وقت اگر یہی باتیں کہکر جی کو سمجھا یا کرو تو انشاء اللہ تعالےٰ کافی ہیں۔

حضرت سیدہ نفیسہ بنت حسن بن زید بن حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا ذکر

یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان سے ہیں کیونکہ حضرت علی کے جو پوتے ہیں زید یہ انکی پوتی ہیں ۱۴۵ھ میں مکہ میں پیدا ہوئیں عبادت ہی میں انتقال ہوا امام شافعیؒ بہت بڑے امام ہیں جب وہ مصر میں آئے تو انکے پاس آیا جایا کرتے تھے۔ فائدہ:۔ بیبیو علم اور بزرگی وہ چیز ہے کہ اتنے بڑے امام انکی خدمت میں آتے تھے تم بھی دین کا علم حاصل کرو اس پر عمل کرو تاکہ بزرگی حاصل ہو۔

حضرت میمونہؓ سوداء کا ذکر:۔ ایک بزرگ ہیں عبدالواحد بن زید ان کا بیان ہے کہ میں نے اللہ سے دعا کی اے اللہ بہشت میں جو شخص میرا رفیق ہوگا مجھکو اسے دکھلا دیجیے حکم ہوا کہ تیری رفیق بہشت میں میمونہ سوداء ہے میں نے پوچھا وہ کہاں ہے جواب ملا وہ کوفہ میں ہے فلاں قبیلہ میں۔ میں نے وہاں جاکر پوچھا لوگوں نے کہا کہ وہ دیوانی ہے بکریاں چرایا کرتی ہے میں جنگل میں پہونچا تو دیکھا کہ کھڑی ہوئی نماز پڑھ رہی ہیں اور بھیڑیے اور بکریاں ایک جگہ ملی جلی پھر رہی ہیں جب سلام پھیرا تو فرمایا اے عبدالواحد جاؤ ملنے کا وعدہ بہشت میں ہے مجھکو تعجب ہوا کہ میرا نام کیسے معلوم ہو گیا کہنے لگیں تم کو معلوم نہیں کہ جن روحوں میں وہاں جان پہچان ہو چکی ہے ان میں الفت ہوتی ہے میں نے کہا میں بھیڑیے اور بکریاں ایک جگہ دیکھتا ہوں یہ کیا بات ہے کہنے لگیں جاؤ اپنا کام کرو میں نے اپنا معاملہ حق تعالےٰ سے درست کر لیا اللہ تعالےٰ نے میری بکریوں کا معاملہ بھیڑیوں کے ساتھ درست کرا دیا۔ فائدہ:۔ ان بی بی کے کشف و کرامات دونوں اس سے معلوم ہوتے ہیں یہ سب برکت پوری تابعداری بجالانے کی ہے بیبیو خدا کی تابعداری ہیں ... ہو جاؤ

(بقیہ صفحہ ۱۲۸) بھی بہت ثواب پاتا اور قناعت بھی اعلیٰ درجہ کی کرتا مگر تقیین اس کا ... تھا فافہم۔ ۱۲۔ سنہ ۱۴۵ از ریاض الریاحین تا آخر ۱۲۔

حضرت ریحانہ مجنونہ کا ذکر:۔ ابوالربیع ایک بزرگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں اور محمد بن المنکدر اور ثابت بنانی کہ یہ دونوں بھی بزرگ ہیں ایک دفعہ سب ریحانہ کے مہمان ہوئے وہ آدھی رات سے پہلے اٹھیں اور کہنے لگیں کہ چاہنے والی اپنے پیارے کی طرف جاتی ہے اور دل کا خوشی سے یہ حال ہے کہ نکلا جاتا ہے جب آدھی رات ہوئی کہنے لگیں ایسی چیز سے جی نہ لگانا چاہیئے جسکے دیکھنے سے خدا کی یاد میں فرق آوے اور رات کو عبادت میں خوب محنت کرنا چاہیئے تب آدمی خدا کا دوست بنتا ہے جب رات گذر گئی تو چلائیں ہائے لٹ گئی میں نے کہا کیا ہوا کہنے لگیں رات جاتی رہی جس میں خدا سے خوب جی لگایا جاتا ہے **فائدہ:** دیکھو رات کی انکو کیسی قدر تھی اور جسکو عبادت کا مزہ چاہتا ہوگا۔ اسکو رات کی قدر ہوگی بیبیو تم بھی اپنا تھوڑا سا حصہ رات کا اپنی عبادت کیلئے مقرر کرلو اور دیکھو خدا کے سوا کسی سے جی لگانے کی کیسی برائی انھوں نے بیان کی تم بھی مال و متاع پوشاک زیور اولاد جائداد اور برتن مکان سے بہت جی مت لگاؤ۔

حضرت سری سقطی کی ایک مریدنی کا ذکر:۔ ان بزرگ کے ایک مرید بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پیر کی ایک مریدنی تھی ان کا لڑکا مکتب میں پڑھتا تھا استاد نے کسی کام کو بھیجا وہ کہیں پانی میں جاکر ڈوب کر مر گیا استاد کو خبر ہوئی اس نے حضرت سری سقطی کے پاس جاکر خبر کی آپ اٹھکر اس مریدنی کے گھر گئے اور صبر کی نصیحت کی وہ مریدنی کہنے لگی کہ حضرت آپ یہ صبر کا مضمون کیوں فرما رہے انھوں نے فرمایا کہ تیرا بیٹا ڈوب کر مر گیا تعجب سے کہنے لگی میرا بیٹا انھوں نے فرمایا کہ ہاں تیرا بیٹا کہنے لگیں کہ میرا بیٹا کبھی نہیں ڈوبا اور یہ کہکر اٹھکر اس جگہ پہونچیں اور جاکر بیٹے کا نام لیکر پکارا۔ اے فلاں اس نے جواب دیا کیوں اماں۔ اور پانی سے زندہ نکل کر چلا آیا حضرت سری نے حضرت جنید سے پوچھا کیا بات ہے انھوں نے فرمایا اس عورت کا ایک خاص مقام اور درجہ ایسا ہے کہ اس پر جو مصیبت آنیوالی ہوتی ہے اسکو خبر کردی جاتی ہے اور اسکی خبر نہیں ہوئی تھی اس لئے اس نے کہا کہ کبھی ایسا نہیں ہوا۔ **فائدہ:** ہر ولی کو جدا درجہ ملتا ہے کوئی یہ نہ سمجھے کہ یہ درجہ ایسے

حالی مت بڑا ہے جسکو پہلے سے معلوم نہو کہ مجھ پر کیا گذرنیوالا ہے اللہ تعالے کو اختیار ہے جسکے ساتھ جو برتاؤ چاہیں کریں مگر یہ بھی بڑی کرامت ہے اور یہ سب برکت اسکی ہے کہ خدا اور رسول کی تابعداری کرے اس میں کوشش کرنا چاہیئے پھر خدائے تعالے چاہے یہی درجہ دے دیں چاہے اس سے بھی بڑا دیدیں۔

حضرت تحفہؒ کا ذکر: حضرت سری سقطیؒ کا بیان ہے کہ میں نے ایک بار شفاخانہ میں گیا دیکھا کہ ایک جوان لڑکی زنجیر میں بندھی ہوئی رو رہی ہے اور محبت کے اشعار پڑھ رہی ہے کیا نے وہاں کے داروغہ سے پوچھا کہنے لگا یہ پاگل ہے یہ سنکر وہ اور روئی اور کہنے لگی میں پاگل نہیں ہوں عاشق ہوں میں نے پوچھا کس کی عاشق ہے کہنے لگی جس نے ہمکو نعمتیں دیں اور جو ہمارے ہر وقت پاس ہے یعنی اللہ تعالے۔ اتنے میں اس کا مالک آگیا داروغہ سے پوچھا تحفہ کہاں ہے اس نے کہا اندر ہے اور سریؒ اسکے پاس ہیں۔ اس نے میری تعظیم کی میں نے کہا مجھ سے زیادہ یہ لڑکی تعظیم کے لائق ہے اور تو نے اس کا یہ حال کیوں کیا ہے کہنے لگا کہ میری ساری دولت اس میں لگ گئی بیس ہزار روپے کی میری خرید ہے مجھکو امید تھی خوب نفع سے بیچوں گا مگر یہ نہ کھاتی ہے نہ پیتی ہے رات دن رویا کرتی ہے میں نے کہا میرے ہاتھ اسکو بیچ ڈال کہنے لگا آپ فقیر آدمی ہیں اتنا روپیہ کہاں سے دینگے میں نے گھر جاکر اللہ تعالے سے خوب گڑگڑا کر دعا کی ایک شخص نے دروازہ کھٹکھٹایا جاکر کیا دیکھتا ہوں کہ ایک شخص بہت سے توڑے روپیوں کے لئے کھڑا ہے میں نے کہا تو کون ہے کہنے لگا میں احمد بن المثنی ہوں مجھکو خواب میں حکم ہوا کہ آپکے پاس روپیہ لاؤں میں خوش ہوا اور صبح کو شفاخانہ پہونچا اتنے میں مالک بھی روتا ہوا آیا میں نے کہا رنج مت کریں روپیہ لایا ہوں دو گنے نفع تک اگر مانگے دونگا کہنے لگا اگر ساری دنیا بھی ملے تو نہ بیچوں گا میں اسکو اللہ کے واسطے آزاد کرتا ہوں میں نے کہا یہ کیا بات ہے کہنے لگا خواب میں مجھ پر خفگی ہوئی ہے اور تم گواہ رہو میں نے سب مال اللہ کی راہ میں چھوڑا میں نے جو دیکھا تو احمد بن المثنی بھی رو رہا ہے میں نے کہا تجھے کیا ہوا کہنے لگا کہ

سب مال اللہ کی راہ میں خیرات کرتا ہوں میں نے کہا سبحان اللہ بی بی تحفہ کی برکت ہے کہ اتنے
آدمیوں کو ہدایت ہوئی تحفہ وہاں سے اُٹھیں اور روتی ہوئی چلیں ہم بھی ساتھ چلے تھوڑی
دور جاکر خدا جانے وہ تو کہاں چلی گئی اور ہم سب مکہ کو چلے احمد بن المثنیٰ کا تو راہ میں انتقال
ہوگیا اور میں اور وہ مالک مکہ پہونچے ہم طواف کر رہے تھے کہ ایک دردناک آواز سُنی پاس
جاکر پوچھا کون ہے کہنے لگیں سبحان اللہ بھول گئے میں تحفہ ہوں میں نے کہا کہو کیا کیا ملا کہنے لگیں اپنے
ساتھ میرا جی لگا دیا اور دوں سے ہٹا دیا میں نے کہا احمد بن المثنیٰ کا انتقال ہوگیا کہنے لگیں اسکو بڑے
بڑے درجے ملے ہیں میں نے کہا تمہارا مالک بھی آیا ہے اُنھوں نے کچھ چپکے سے کہا دیکھتا کیا ہوں کہ
مردہ ہیں مالک نے جو یہ حال دیکھا بیتاب ہو کر گر پڑا ہلا کر دیکھا تو مردہ میں نے دونوں کو کفن دیکر
دفن کر دیا فائدہ سبحان اللہ کیسی اللہ کی عاشق تھیں بیبیو حرص کرو اس قصّہ کو ہمارے پیر حاجی
امداد اللہ صاحب مہاجر مکی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب "تحفۃ العشاق" میں زیادہ تفصیل سے لکھا ہے۔

حضرت جویرہؒ کا ذکر:۔ یہ ایک بادشاہ کی لونڈی تھیں اس بادشاہ نے آزاد کر دیا
تھا۔ اسکے بعد ابو عبد اللہ ترابی بزرگ ہیں انکی عبادت دیکھ کر ان سے نکاح کر لیا تھا اور عبادت
کیا کرتی تھیں ایک دفعہ خواب میں بڑے اچھے اچھے خیمے لگے ہوئے دیکھے پوچھا یہ کس کے لئے ہیں معلوم
ہوا کہ جو تہجد میں قرآن پڑھتے ہیں اسکے بعد رات کا سونا چھوڑ دیا اور خاوند کو جگا کر کہتیں کہ
قافلے چل دیئے فائدہ بیبیو خود بھی عبادت کرو اور خاوند کو بھی سمجھایا کرو۔

حضرت شاہ بن شجاع کرمانی کی بیٹی کا ذکر:۔ یہ بزرگ بادشاہی
چھوڑ کر فقیر ہوگئے تھے ان کی ایک بیٹی تھیں ایک بادشاہ نے پیغام دیا مگر انھوں نے
منظور نہیں کیا۔ ایک غریب نیک بخت لڑکے کو اچھی طرح نماز پڑھتے دیکھ کر اس سے نکاح
کر دیا جب وہ رخصت ہو کر شوہر کے گھر آئیں ایک سوکھی روٹی گھڑے پر ڈھکی ہوئی دیکھ کر پوچھا
یہ کیا ہے لڑکے نے کہا یہ رات بچ گئی تھی۔ روزہ کھولنے کیلئے رکھدی یہ سنکر وہ اُلٹے پاؤں ہٹیں

لڑکے نے کہا میں پہلے ہی جانتا تھا کہ بھلا بادشاہ کی بیٹی میری غریبی پر کب راضی ہوگی وہ بولیں بادشاہ کی بیٹی غریبی پر ناراض نہیں ہے بلکہ اس سے ناراض ہے کہ تم کو خدا پر بھروسہ نہیں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مجھ کو باپ سے تعجب ہے کہ مجھ سے یوں کہا کہ ایک پارسا جوان ہے بھلا جس کو خدا پر بھروسہ نہو وہ پارسا کیا وہ جوان عذر کرنے لگا وہ بولیں عذر تو میں جانتی نہیں یا تو گھر میں رہونگی یا یہ روٹی رہیگی اس جوان نے وہ روٹی فوراً خیرات کردی۔ اس وقت وہ گھر میں بیٹھیں فائدہ۔ یہ بھی تو عورت تھیں تم کچھ تو صبر سیکھو اور مال و متاع کی ہوس کم کرو۔

حضرت حاتم اصم کی ایک چھوٹی سی لڑکی کا ذکرہ۔

یہ ایک بڑے بزرگ ہیں کوئی امیر چلا جا رہا تھا اسکو پیاس لگی ان کا گھر رستہ میں تھا پانی مانگا اور جب پانی پی لیا تو کچھ نقد پھینک کر چلا گیا سب کا تو تنگی پر گذر تھا سب خوش ہوئے اور گھر میں انکے ایک چھوٹی سی لڑکی تھی وہ رونے لگی گھر والوں نے پوچھا کہنے لگی کہ ایک ناچیز بندے نے ہمارا حال دیکھ لیا تو ہم غنی ہوگئے اور خدائے تعالےٰ تو ہر وقت ہم کو دیکھتے ہیں افسوس ہمارا دل غنی نہیں فائدہ کیسی سمجھ کی بچی تھیں افسوس ہے کہ اب بوڑھیوں کو بھی اتنی عقل نہیں کہ خدا پر نظر نہیں رکھتیں خلقت پر نگاہ کرتی ہیں کہ فلانی سے نفع ہو جائیگا فلانا مدد کرے گا۔ خدا کے واسطے دل کو ٹھیک کرلو۔

حضرت ست الملوک کا ذکرہ۔

یہ ملک عرب کی رہنے والی ہیں انکے زمانہ میں تمام ملک کے ولی اور عالم انکی تعظیم کرتے تھے ایک بار بیت المقدس کی زیارت کو آئی تھیں اس زمانے میں وہاں بزرگ تھے علی بن علیس یمانی انکا بیان ہے کہ میں اسی مسجد میں تھا میں نے دیکھا کہ آسمان سے مسجد کے گنبد تک ایک نور کا تار بندھ رہا ہے میں نے جا کر دیکھا تو اس گنبد کے نیچے یہ بی بی نماز پڑھ رہی ہیں اور وہ تار ان سے ملا ہے فائدہ۔ یہ نور پرہیزگاری کا تھا دل میں تو

سب پرہیزگاروں کے پیدا ہوتا ہے اللہ تعالےٰ کبھی ظاہر میں دکھلا دیتے ہیں لیکن اصلی جگہ اس
ڈر کی دل ہے بیبیو پرہیزگاری اختیار کرو نیک کاموں کی پابندی کرو جو چیزیں منع ہیں ان سے بچو۔
ابو عامر واعظ کی لونڈی کا ذکر ۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے ایک لونڈی بہت ہی
بے حقیقت داموں کو بکتی دیکھی جس کا رنگ تو زرد ہو گیا تھا اور پیٹ پیٹھ ایک ہو گیا تھا اور
بال میل سے جم گئے تھے مجھکو اس پر ترس آ گیا میں نے مول لے لیا۔ میں نے کہا بازار میں جا کر رمضان
کا سامان خرید لا کہنے لگی کہ خدا کا شکر ہے میرے لئے بارہ مہینے برابر ہیں و دن کو ہمیشہ روزہ
رکھتی اور رات کو عبادت کرتی پھر جب عید آئی تو میں نے اس کیلئے سامان خریدنے کا ارادہ
کیا کہنے لگی تمہارے مزاج میں دنیا کا بڑا بکھیڑا ہے پھر اپنی نماز میں لگ گئیں ایک آیت پڑھی
جس میں دوزخ کا ذکر تھا بس ایک چیخ مار کر گر گئیں اور مر گئیں۔ **فائدہ**۔ دیکھو خدا کا خوف
.... ایسا ہوتا ہے۔ خیر یہ حال تو اختیار سے باہر ہے مگر اتنا ضرور ہے کہ گناہ سے
رک جایا کریں چاہے کسی طرح کا گناہ ہو ہاتھ پاؤں کا ہو یا دل کا یا زبان کا ہو۔

فائدہ۔ اس حصہ میں کل سو قصے نیک بیبیوں کے بیان ہوئے اس طرح سے کہ پیغمبروں
کی بیبیوں کے ۲۵ اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیوں و بیٹیوں کے ۱۵ اور حضرت کے
زمانے کی بیبیوں کے ۲۵، اور حضرت کے زمانے کے بعد کی بیبیوں میں علم والی بیبیوں کے ۱۰
اور درویش بیبیوں کے ۲۵ یہ سب مل کر سو ہو گئے۔ کتابوں میں اور بھی قصے ہیں مگر نصیحت
ماننے کے والوں کے واسطے اتنے ہی بہت ہیں۔

تمت

رسالہ کسوۃ النسوۃ!

جزوے از حصہ ہشتم، بہشتی زیور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد الحمد والصلوٰۃ یہ ایک مختصر رسالہ ہے جس کا اکثر حصہ عورتوں کی ترغیبات اور ان ترغیبات پر عمل کرنیوالوں کے فضائل پر مشتمل ہے سبب اسکے جمع کا کہ اسی سے غایت بھی اس جمع کی معلوم ہوجاوے گی یہ ہے کہ بندہ اوائل رمضان ۱۳۳۵ھ میں حسب تحریک بعض احباب مخلصین کے مقام ڈیگ ریاست بھرتپور میں مہمان ہوا اتفاق سے ایک روز میزبان صاحب کے زنانہ میں وعظ ہوا تو حسب ضرورت زیادہ تر عورتوں کی کوتاہیوں کو بیان کیا گیا بعد فراغت ایک صالحہ بی بی کا پیغام آیا کہ عورتوں کی برائیاں تو بہت سی سنی ہیں لیکن اگر ان میں کچھ خوبیاں یا انکے کچھ حقوق بھی ہوں تو ان کا علم ہونا بھی ضروری ہے میرے قلب میں فوراً خیال آیا کہ واقعی جس طرح ترہیبات ایک خاص طریقہ سے نافع ہوتی ہیں ترغیبات بھی کہ انکے ملحقات میں سے حقوق بھی ہیں بعض اوقات ان سے زیادہ نافع ہوتی ہیں ان سے دل بڑھتا ہے جس سے اعمال صالحہ کی رغبت زیادہ ہوتی ہے اور ترہیب محض سے بعض اوقات دل کمزور اور امید ضعیف ہوتی ہے پس فوراً قصد کرلیا کہ انشاء اللہ تعالیٰ خاص اس مضامین میں ایک مستقل مجموعہ لکھوں گا اس واقعہ کو دو ماہ گذرے تھے کہ کیونکہ اب اوائل ذیقعدہ ہے کہ کنز العمال میں اسکی ایک مستقل سُرخی نظر پڑی اس سے وہ خیال تازہ ہوا اور مناسب معلوم ہوا کہ اسی کا ترجمہ کردیا جاوے اور اثنار تحریر میں اگر کوئی اور حدیث یاد آجاوے اسکا بھی اضافہ کردیا جاوے پھر یاد آیا کہ بہشتی زیور حصہ ہشتم میں بھی ایسی آیات واحادیث جمع کی گئی ہیں چنانچہ دیکھنے سے وہ یاد صحیح نہیں نکلی پس مناسب معلوم ہوا کہ اوّل ایک فصل میں بہشتی زیور کا مضمون بعینہٖ پورا لیکر پھر دوسری فصل میں کنز العمال کی روایات مع اضافات جمع کردی جاویں اور چونکہ

بہشتی زیور حصہ ہشتم کے ترغیبی مضمون مذکور کے بعد کسی قدر ترہیبی مضمون بھی ہے اور ترغیب کے ساتھ ساتھ کسی قدر ترہیب ہوجانے سے مضمون رجا کی تعدیل ہوجاتی ہے اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ تیسری فصل میں وہ ترہیبی مضمون بعینہٖ لکھدیا جاوے پس اس رسالہ میں اصل مضمون ترغیب فضائل ہے مگر ممزوج بترہیب عن الرذائل اور نام اسکا کسوۃ النسوۃ ہے یعنی عورتوں کا لباس۔ تقوی واللہ الموافق۔

فصل اول بہشتی زیور کے ترغیبی مضمون میں

نیک بیبیوں کی خصلت اور تعریف اور درجے قرآن اور حدیث سے

یہاں تک نیک بیبیوں کے سو قصے لکھے گئے چونکہ اصل مقصود ان قصوں سے اچھی خصلتوں کا بتلانا ہے اس واسطے مناسب معلوم ہوا کہ تھوڑی سی آیتوں اور حدیثوں کا خلاصہ صرف ترجمہ لکھ دیا جاوے جن میں اللہ و رسول نے خاص کرکے نیک بیبیوں کی خصلت اور تعریف اور درجہ کا بیان فرمایا ہے کیونکہ بیبیوں کو جب خبر ہوگی کہ ان میں تو اللہ و رسول نے ارادہ کرکے خاص ہمارا ہی بیان فرمایا ہے تو اس سے اور دل بڑھے گا اور نیک خصلتوں کا زیادہ شوق ہوجاوے گا اور مشکل بات آسان ہوجاوے گی۔

آیتوں کا مضمون :- فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو عورتیں ایسی ہیں کہ اسلام کا کام کرتی ہیں یعنی نماز اور روزے کی پابندی گناہ ثواب کے کاموں کا خیال رکھتی ہیں اور جو ایمان درست رکھتی ہیں یعنی حدیث و قرآن کے خلاف کسی بات میں اپنا دل نہیں جماتیں اور جو عورتیں تابعداری سے رہتی ہیں یعنی شیخی نہیں کرتیں اور جو عورتیں خیرات و زکوٰۃ دیتی ہیں اور جو عورتیں اپنی عزت و آبرو کو بچاتی ہیں یعنی کسی کے سامنے ہوجانے کا اور کسی کو آواز سنانے کا اور خلاف شرع کپڑے پہننے کا اور

بے ضرورت کسی سے ہنسنے بولنے کا اور بھی ہر طرح کی بے حرمتی کا پرہیز رکھتی ہیں اور جو عورتیں اللہ کو
بہت یاد رکھتی ہیں یعنی دل سے بھی ان کا دھیان رکھتی ہیں اور زبان سے بھی ان کا نام لیتی رہتی ہیں
ایسی عورتوں کے واسطے اللہ تعالےٰ نے اپنی بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے اور فرمایا اللہ
تعالےٰ نے جو نیک بخت عورتیں ہوتی ہیں ان میں یہ باتیں ہوا کرتی ہیں کہ وہ تابعدار ہوتی ہیں اور
خاوند گھر نہ بھی ہو جب بھی اپنی آبرو کا بچاؤ رکھتی ہیں۔ اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے ایسی بیبیاں
اچھی ہیں جو شرع کے کاموں کی پابند ہوں اور انکے عقیدے ٹھیک ہوں اور تابعداری کرتی
ہوں اور جہاں کوئی خلاف شرع بات ہوئی فوراً توبہ کر لیتی ہوں اور خدائے تعالےٰ کی عبادت
میں لگی رہتی ہوں اور روزہ رکھتی ہوں۔

حدیثوں کا بیان:- اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی عورت پر
اللہ تعالےٰ کی رحمت نازل ہو کہ رات کو اٹھ کر تہجد پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگائے کہ وہ بھی
نماز پڑھے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت کنوارپنے کی حالت میں یا حمل میں
بچہ جننے کے وقت یا چلے کے دنوں میں مرجاوے اسکو شہیدی کا درجہ ملتا ہے اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت کے تین بچے مرجائیں وہ ثواب سمجھکر صبر کرے تو بہشت میں داخل
ہوگی ایک عورت بولی یا رسول اللہ اور جسکے دو ہی بچے مرے ہوں آپنے فرمایا کہ دو کا
بھی یہی ثواب ہے ایک روایت میں ہے کہ ایک صحابی نے ایک بچے کے مرنیکو پوچھا آپنے
اس میں بھی بڑا ثواب بتلایا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو حمل گرجائیگا
وہ بھی اپنی ماں کو گھسیٹ کر بہشت میں لے جاویگا جبکہ ثواب سمجھکر صبر کرے اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے اچھا خزانہ نیک بخت عورت کا ہے کہ خاوند اسکے دیکھنے سے
خوش ہو جاوے اور جب خاوند کوئی کام اسکو بتلاوے تو حکم بجا لاوے اور جب گھر پر نہ ہو تو
عزت آبرو تھامے بیٹھی رہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عرب کی عورتوں میں قریش

کی نیک عورتیں دو باتوں میں سب سے اچھی ہوتی ہیں ایک تو بچے پر خوب شفقت کرتی ہیں دوسرے خاوند کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔ فائدہ۔ معلوم ہوا کہ عورت میں یہ خصلتیں ہونی چاہئیں آجکل عورتیں خاوند کا مال بڑی بیدردی سے اڑاتی ہیں اور اولاد پر جیسے کھانے پینے کی شفقت ہوتی ہے اس سے زیادہ انکی عادتیں سنوارنے کی ہونی چاہئے نہیں تو ادھوری شفقت ہوگی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنواری لڑکیوں سے نکاح کرو کیونکہ انکی بول چال خاوند کیساتھ نرم ہوتی ہے یعنی شرم وحیا کی وجہ سے بدلحاظ اور منہ پھٹ نہیں ہوتیں اور انکو تھوڑا خرچ دیدو تو خوش ہوجاتی ہیں فائدہ معلوم ہوا کہ عورتوں میں شرم ولحاظ اور قناعت اچھی خصلت ہے اور اسکا یہ مطلب نہیں کہ بیوہ سے نکاح نہ کرو بلکہ کنواری کی ایک تعریف ہے اور بعضی حدیثوں میں ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیوہ عورت سے نکاح کرنے پر ایک صحابی کو دعا دی ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے اور رمضان کے روزے رکھ لیا کرے اور اپنی آبرو کی حفاظت رکھے اور اپنے خاوند کی تابعداری کرے تو ایسی عورت بہشت میں جس دروازے سے چاہے داخل ہوجاوے فائدہ۔ مطلب یہ ہے کہ دین کی ضروری باتوں کی پابندی رکھے تو اور بڑی بڑی محنت کی عبادتیں کرنیکی اسکو ضرورت نہیں جو درجہ ان محنت کی عبادتوں سے ملتا ہے وہ عورت کو خاوند کی تابعداری اور اولاد کی خدمت گذاری اور گھر کے بندوبست میں مل جاتا ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس عورت کی موت ایسی حالت میں آوے کہ اس کا خاوند اس سے خوش ہو وہ عورت بہشت میں جاوے گی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو چار چیزیں نصیب

ؔ مقصود یہ ہے کہ یہ خصلتیں جو کنواری عورت کی بیان کی گئیں عمدہ اور قابل تحصیل ہیں مگر بیوہ میں بھی یہ عادتیں پائی جاویں تو وہ بھی اس اعتبار سے کنواری کے برابر ہے اور جو کوئی کنواری اتفاقاً ان خصائل سے موصوف نہ ہو تو وہ بھی بُری شمار ہوگی۔

ہو گئیں اسکو دُنیا و آخرت کی دولت مل گئی ایک تو دل ایسا کہ نعمت کا شکر ادا کرتا ہو دوسری
زبان ایسی جس سے خدا کا نام لے تیسرے بدن ایسا کہ بلا و مصیبت پر صبر کرے چوتھی بی بی
ایسی کہ اپنی آبرو اور خاوند کے مال میں دغا اور فریب نہ کرے فائدہ یعنی نہ آبرو کھودے
نہ مال بے مرضی خاوند کے خرچ کرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت بیوہ
ہوجاوے اور خاندانی بھی ہے مالدار بھی ہے لیکن اس نے اپنے بچوں کی خدمت اور پرورش میں
لگ کر اپنا رنگ میلا کر دیا تھا یہاں تک کہ وہ بچے یا تو بڑے ہو کر الگ رہنے لگے یا مر گئے
تو ایسی عورت بہشت میں مجھ سے ایسی نزدیک ہو گی جیسی شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی
فائدہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ بیوہ کا بیٹھا رہنا زیادہ ثواب ہے بلکہ مطلب ہے کہ جو بیوہ یہ سمجھ
کر نکاح سے میرے بچے ویران ہو جاویں گے اور اس عورت کو بناؤ سنگار اور نفس کی خواہش سے
کچھ مطلب نہ ہو تو اسکا یہ درجہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا یا
رسول اللہ فلانی عورت کثرت سے نفل نمازیں اور روزے اور خیر خیرات کرتی ہے لیکن زبان سے
پڑوسیوں کو تکلیف بھی پہونچاتی ہے آپ نے فرمایا وہ دوزخ میں جاوے گی پھر اس شخص نے عرض
کیا فلانی عورت نفل نمازیں اور روزے اور خیر خیرات کچھ زیادہ نہیں کرتی یونہی کچھ پنیر کے
ٹکڑے دے دلا دیتی ہے لیکن زبان سے پڑوسیوں کو تکلیف نہیں دیتی آپ نے فرمایا وہ بہشت
میں جاوے گی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک عورت حاضر ہوئی اور اسکے
ساتھ دو بچے تھے ایک کو گود میں لے رکھا تھا دوسرے کی انگلی پکڑے ہوئے تھی آپ نے دیکھ کر
ارشاد فرمایا کہ یہ عورتیں اول پیٹ میں بچے کو رکھتی ہیں پھر جنتی ہیں پھر اسکے ساتھ کس طرح محبت
اور مہربانی کرتی ہیں اگر ان کا برتاؤ خاوندوں سے برا نہ ہوا کرتا تو ان میں جو نماز کی پابند ہوتی
بس بہشت میں ہی چلی جایا کرتی۔

دوسری فصل کنز العمال کے ترغیبی مضمون میں

حدیث ۱ ارشاد فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں سے) کیا تم اس بات پر راضی نہیں (یعنی راضی ہو جانا چاہیئے) کہ جب تم میں سے کوئی اپنے شوہر سے حاملہ ہوتی ہے اور وہ شوہر اس سے راضی ہو تو اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں روزہ رکھنے والے اور شب بیداری کرنے والے کو اور جب اسکو درد زہ ہوتا ہے تو زمین اور آسمان کے رہنے والوں کو اسکی آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت کا جو سامان مخفی رکھا گیا ہے اسکی خبر نہیں پھر جب وہ بچہ جنتی ہے تو اسکے دودھ کا ایک گھونٹ بھی نہیں نکلتا اور اسکے پستان سے ایک دفعہ بھی بچہ نہیں چوستا جس میں اسکو ہر گھونٹ اور ہر چوسنے پر ایک نیکی نہ ملتی ہو اور اگر بچہ کے سبب اس کو رات کو جاگنا پڑے اس کو راہ خدا میں ستر غلاموں کے آزاد کرنیکا اجر ملتا ہے۔ اے سلامت (یہ نام ہے حضرت ابراہیم صاحبزادہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کھلائی کا دائی اس حدیث کی راوی ہیں آپ انؓ فرماتے ہیں کہ) تم کو معلوم ہے کہ میری اس سے کون عورتیں مراد ہیں جو (باوجودیکہ) نیک ہیں ناز پروردہ ہیں (مگر) شوہروں کی اطاعت کرنیوالی ہیں اس شوہر کی ناقدری نہیں کرتیں (الحسن بن سفیان طس وابن عساکر عن سلامۃ خاصتۃ السیدہ ابراہیم) حدیث ۲ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرے مگر گھر کو برباد نہ کرے (یعنی اگر قدر اجازت و مقدار مناسب سے زیادہ خرچ نہ کرے) تو اس عورت کو بھی ثواب ملتا ہے بسبب کہ خرچ کرینگے اور اسکے شوہر کو بھی اسکا ثواب ملتا ہے بوجہ اسکے کمانے کے اور تحویلدار کو بھی ایسے برابر ملتا ہے کسی کے سبب کسی کا اجر گھٹتا نہیں (ق عن عائشہ) ف پس عورتیں یہ نہ سمجھیں کہ جب کمائی مرد کی ہے تو ہم ثواب کی کیا مستحق ہونگی حدیث ۳ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو تمہارا جہاد حج ہے (رخ عن عائشہ) ف۔ دیکھئے انکی بڑی رعایت ہے کہ انکو حج کرنیسے

جس میں جہاد کے برابر دشواری بھی نہیں جہاد کا ثواب ملتا ہے کہ سب سے زیادہ مشکل عبادت ہے۔
حدیث ۶ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں پر نہ جہاد ہے (جب تک علی الکفایہ رہے)
اور نہ جمعہ اور نہ جنازہ کی ہمراہی (طس عن ابی قتادہ) ف: پھر دیکھئے گھر بیٹھے ان کو کتنا ثواب
مل جاتا ہے۔ حدیث ۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بیبیوں کو ساتھ لیکر حج فرمایا تو
ارشاد ہوا کہ بس یہ حج تو کر لیا پھر اسکے بعد بوریوں پر جمی بیٹھی رہنا (حم عن ابی ہریرۃ) ف: مطلب
یہ کہ بلا ضرورت شدید سفر نہ کرنا۔ حدیث ۷ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ پسند
کرتا ہے اس عورت کو جو اپنے شوہر کیساتھ تو محبت اور لاڈ کرے اور غیر مرد سے اپنی حفاظت کرے
(فر عن علی) ف: مطلب یہ ہے کہ شوہر سے محبت کرے اور اسکی منت سماجت کرنیکو خلاف شان
نہ سمجھے جیسی مغرور عورتیں ہوتی ہیں حدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتیں
بھی مردوں کے اجزاء ہیں (حم عن عائشہ) ف: چنانچہ حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت حوا علیہا
السلام کا پیدا ہونا مشہور ہے مطلب یہ کہ عورتوں کے احکام بھی مردوں ہی کی طرح ہیں (باستثنائے
احکام مخصوصہ) پس اگر ان کے فضائل وغیرہ جدا بھی نہ ہوتے تب بھی کوئی دلگیری کی بات
نہیں جن اعمال پر فضائل کا مردوں سے وعدہ ہے انہی اعمال پر ان سے ہے۔ حدیث فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق حق تعالیٰ نے عورتوں کے حصہ میں رشک کا ثواب لکھا ہے
اور مردوں پر جہاد لکھا ہے پس جو عورت ایمان اور طلب ثواب کی راہ سے رشک کی بات پر جیسے
شوہر نے دوسرا نکاح کر لیا صبر کریگی اسکو شہید کے برابر ثواب ملتا ہے (طب عن ابن مسعود)
ف: دیکھئے ایک ذرا سے ضبط پر کتنا ثواب ملتا ہے جو مردوں کو کس دشواری سے ملتا ہے۔
حدیث ۹ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بی بی کے کاروبار کرنے سے بھی تم کو صدقہ کا ثواب
ملتا ہے۔ (فر عن ابن عمر) ف: دیکھئے عورتوں کو راحت پہونچانے کا کیسا سامان شریعت نے
کیا ہے کہ اس میں ثواب بھی وعدہ فرمایا جس کی طمع میں ہر مسلمان اپنی بی بی کو راحت پہونچا دے گا۔

حدیث[۱۰]. فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب عورتوں سے اچھی وہ عورت ہے کہ جب خاوند اسکی طرف نظر کرے تو وہ اسکو مسرور کردے اور جب اسکو کوئی حکم دے تو وہ اسکی اطاعت کرے اور اپنی جان اور مال میں اسکو ناخوش کر کے اسکی کوئی مخالفت نہ کرے (رحم ایک) عن ابی ہریرہ (حدیث[۱۱]. فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ رحمت فرمائے پائجامے پہننے والی عورتوں پر (قطنی الافراد کی فی تاریخہ ہب عن ابی ہریرۃ) ف: دیکھئے حالانکہ پائجامہ اپنی مصلحت پردہ کیلئے کہ مثل امر طبعی کے ہے پہنا مگر اس میں بھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا لے لی یہ کتنی بڑی مہربانی ہے عورتوں کے حال پر حدیث[۱۲]. فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدکار عورت کی بدکاری ہزار بدکار مردوں کے برابر اور نیک کار عورت کی نیکوکاری ستر اولیاء اللہ کی عبادت کے برابر ہے (ابوالشیخ عن ابی عمر) ف: دیکھئے کتنے تھوڑے عمل پر کتنا بڑا ثواب ملا یہ رعایت نہیں عورتوں کی تو اور کیا ہے. حدیث[۱۳] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی عورت کا اپنے گھر میں گرہستی کا کام کرنا جہاد کرنیوالوں کے جہاد کے رتبے کو پہونچتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ (رع عن انس) ف: کیا انتہا ہے اس عنایت کی حدیث[۱۴] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہاری بیبیوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جو اپنی آبرو کے بارہ میں پارسا ہو اپنے خاوند پر عاشق ہو (فر عن انس) ف: دیکھئے شوہر سے محبت کرنا ایک خوشی ہے نفس کی مگر اس میں بھی فضیلت اور ثواب ہے. حدیث[۱۵]. ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ میری ایک بی بی ہے میں جب اسکے پاس جاتا ہوں تو وہ کہتی ہے مرحبا ہو میرے سردار کو اور میرے گھر والوں کے سردار کو اور جب وہ مجھ کو رنجیدہ دیکھتی ہے تو کہتی ہے دنیا کا کیا غم ہے تمہاری آخرت کا کام تو بن رہا ہے آپ نے یہ سن کر فرمایا کہ اس عورت کو خبر کردو وہ اللہ کے کام کرنے والوں میں سے ایک کام کرنیوالی ہے اور اسکو تمہاد[illegible] سے آدھا ثواب ملتا ہے (الخرائطی عن عبداللہ الوصابی) ف: دیکھئے شوہر کی معمولی دلجوئی کرنے اور تسلی دینے میں کتنا

کتنا بڑا ثواب مل گیا حدیث[16] - اسماء بنت یزید انصاریہ سے روایت ہے کہ انھوں نے
عرض کیا یارسول اللہ میں عورتوں کی فرستادہ آپ کے پاس آئی ہوں وہ عرض کرتی ہیں کہ مرد
جمعہ اور جماعت اور عیادت مریض اور حضور جنازہ اور حج وعمرہ وحفاظت سرحد اسلامی کی
بدولت ہم پر فوقیت لے گئے آپ نے فرمایا تو واپس جا اور عورتوں کو خبر کر دے کہ تمہارا اپنے
شوہر کیلئے بناؤ سنگار کرنا یا حق شوہری ادا کرنا اور شوہر کی رضامندی کی جویاں رہنا اور
شوہر کے موافق مرضی کا اتباع کرنا یہ ان سب اعمال کی برابر ہے (کذا عن اسماء) حدیث[17] -
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت اپنی حالت حمل سے لیکر بچہ جننے اور دودھ چھڑانے
تک (فضیلت وثواب میں) ایسی جیسے اسلام کی راہ میں سرحد کی نگہبانی کرنیوالا (جس میں ہر وقت
جہاد کیلئے تیار رہتا ہے) اور اگر اس درمیان میں مرجاوے تو اسکو شہید کے برابر ثواب ملتا
ہے (طب عن ابن عمر) حدیث[18] - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (وہی مضمون ہے
جو اس فصل کی سب سے اول حدیث کا بس اتنا فرق ہے کہ دودھ پلانے پر یہ) جب وہ عورت
دودھ پلاتی ہے تو ہر گھونٹ کے پلانے پر ایسا اجر ملتا ہے جیسے کسی جاندار کو زندگی دیدی پھر جب
دودھ چھڑاتی ہے تو فرشتہ اسکے کندھے پر شاباشی سے ہاتھ مارتا ہے اور کہتا ہے کہ پچھلے گناہ
سب معاف ہوگئے اب آگے جو کرے از سر نو کر (ان میں جو گناہ کا کام ہوگا وہ آئندہ لکھا
جاویگا) اور مراد اس سے صغیرہ گناہ ہیں مگر صغائر کا معاف ہوجانا کیا تھوڑی بات ہے۔
حدیث[19] فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے بیبیو یاد رکھو کہ تم میں جو نیک ہیں وہ
نیک لوگوں سے پہلے جنت میں جاوینگی پھر جب شوہر جنت میں آدینگے تو ان عورتوں کو غسل
دیکر اور خوشبو لگا کر شوہروں کے حوالے کردی جاویں گی سرخ اور زرد رنگ کی سواریوں پر
اور انکے ساتھ ایسے بچے ہوں گے جیسے بکھرے ہوئے موتی (ابو الشیخ عن ابی امامہ) ف -
بیبیو اور کونسی فضیلت چاہتی ہو جنت میں مردوں سے پہلے تو پہونچ گئیں ہاں نیک بن جانا

شرط ہے اور یہ کچھ مشکل نہیں۔ حدیث: حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا جس
عورت کا شوہر باہر ہو اور وہ اپنی ذات میں اسکی اس حالت کی نگہبانی کرے اور بناؤ سنگار
ترک کر دے اور اپنے پاؤں کو مقید کر دے اور سامان زینت کو معطل کر دے اور نماز کی
پابندی رکھے وہ قیامت کے روز کنواری لڑکی کر کے اٹھادی جاویگی پس اگر اسکا شوہر مومن
ہوا تو وہ جنت میں اسکی بی بی ہوگی اور اگر اس کا شوہر مومن نہوا (مثلاً خدانخواستہ دنیا کو
بے ایمان ہو کر مرا تھا) تو اللہ تعالےٰ اس کا نکاح کسی شہید سے کر دیگا (ابن زنجویہ منتخب)
حدیث۔ ابوالدرداء سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا مجھکو وصیت کی میرے خلیل
ابوالقاسم نے پس فرمایا کہ خرچ کیا کر اپنی وسعت سے اپنے اہل خانہ پر الخ (ابن جریر) فائدہ
جو لوگ باوجود وسعت کے بی بی کے خرچ میں تنگی کرتے ہیں وہ ذرا اس حدیث کو دیکھیں۔
حدیث۔ مدائنی سے روایت ہے کہ حضرت علی نے فرمایا کہ ایک آدمی اپنے گھر کا سردار
نہیں بنتا جب تک کہ وہ ایسا نہو جاوے کہ نہ اسکی پرواہ رہے کہ اس نے کیسا لباس پہنا
اور نہ اس کا خیال رہے کہ بھوک کی آگ کس چیز سے بجھائی (الدینوری) ف۔ جو لوگ اپنی تن پرور
وتن آرائی میں رہ کر گھر والوں سے بے پرواہ رہتے ہیں وہ اس سے عبرت پکڑیں بقول سعدیؒ

ببیں آں بے حمیت را کہ ہرگز ! نخواہد دید روئے نیک بختی :
تن آسانی گزید خویشتن را زن و فرزند بگذارد بہ سختی :

اضافات از مشکوٰۃ !

حدیث۔ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں
کے حق میں (میری) نصیحت بھلائی کرنیکی قبول کرو اس لئے کہ وہ پسلی سے پیدا ہوئی ہیں۔ الخ
متفق علیہ۔ ف یعنی اس سے راستی و درستی کامل کی توقع مت رکھو اسکی کج فہمی پر صبر کرو۔
دیکھئے عورتوں کی کس قدر رعایت کا حکم ہے۔ حدیث۔ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ کوئی مرد

کو دین عورت کا ۔ یعنی اپنی بی بی سے بغض نہ رکھنا چاہیے کیونکہ اگر اسکی ایک عادت کو ناپسند
رکھیگا تو دوسری کو ضرور پسند کرے گا۔ روایت کیا اس کو مسلم نے ف یعنی یہ سوچکر صبر کرے
حدیث ۲۵ عبداللہ بن زمعہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنی بی بی کو
غلام کی طرح بیدردی سے نہ مارنا چاہیے اور پھر ختم دن پر جماع کرنے لگے الخ متفق علیہ ف یعنی
بیمروتی کیسے گوارا کرتی ہے حدیث ۲۶ حکیم بن معاویہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے
عرض کیا یا رسول اللہ ہم پر ہماری بی بی کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا کہ وہ حق یہ ہے کہ جب تو نے
کھانا کھایا اسکو بھی کھلایا اور جب تو کپڑا پہنے اسکو بھی پہنا دے اور اسکے منہ پر نہ مارے اور
بول چال گھر ہی کے اندر رہ کر چھوڑ دی جائے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد اور ابن ماجہ
نے ف یعنی اس سے روٹھے تو گھر سے باہر نہ جاوے حدیث ۲۷ ۔ ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب مومنوں میں ایمان کا کامل وہ شخص ہے کہ جس کے اخلاق
اچھے ہوں اور تم سب میں اچھے وہ لوگ ہیں جو اپنی بیبیوں کیساتھ اچھے ہوں اور روایت کیا
اسکو ترمذی نے اور اسکو حسن صحیح کہا ہے ف یہ فصل ثانی کی ۲۷ حدیثوں کا مجموعہ ہے ..
.... اور فصل اول میں تیرہ تھیں سب ملاکر چالیس ہوگئیں گویا یہ مجموعہ
نصیبی فضائل نساء کی ایک چہل حدیث ہے۔

تیسری فصل بہشتی زیور کے تہذیبی مضمون میں

عورتوں کے اخلاقی عیبوں پر نصیحت قرآن اور حدیث سے

جب ہم تہذیب نسواں کے متعلق بہت کچھ لکھ چکے تو مناسب معلوم ہوا کہ بعضے عیب جو عورتوں میں
پائے جاتے ہیں اور ان سے بیحد برائی آجاتی ہے ان عیبوں پر خدا اور رسول نے خاص کر عورتوں کو ملامت یا
نصیحت فرمائی ہے ان کو ذرا صاف بھی لکھدیں تاکہ ان عیبوں سے نفرت کھا کر وہ ان سے بچنے کی فکر کریں

آیتوں کا مضمون: فرمایا اللہ تعالیٰ نے جن بیبیوں میں اندازے سے تم کو معلوم ہو کہ یہ
کہنا نہیں مانتیں تو اول انکو نصیحت کرو اور اس سے نہ مانیں تو انکے پاس سونا بیٹھنا چھوڑ دو۔
اور اس پر بھی نہ مانیں تو انکو مارو اسکے بعد اگر وہ تابعداری کرنے لگیں تو انکو تکلیف دینے کیلئے بہانہ
مت ڈھونڈو فائدہ۔ اس سے معلوم ہوا کہ خاوند کا کہنا نہ ماننا بہت بری بات ہے اور فرمایا
اللہ تعالیٰ نے چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر مت رکھو جس میں زیور وغیرہ کی غیر مرد کو خبر ہو جاوے
فائدہ۔ جب بجنے دار زیور تو پہننا بالکل درست نہیں اور جس میں باجہ نہو ایک دوسرے سے لگکر
بج جاتا ہو اس میں یہ احتیاط ہے اور سمجھو کہ جب پاؤں میں جو ایک چیز ہے اسکی آواز کی اتنی احتیاط ہے
تو خود عورت کی آواز اور اسکے بدن کھلنے کی تو کتنی تاکید ہوگی۔

حدیثوں کا مضمون: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عورتو میں نے تمکو
دوزخ میں بہت دیکھا ہے عورتوں نے پوچھا اسکی کیا وجہ ہے آپ نے فرمایا تم پھٹکار سب چیزوں
پر بہت ڈالا کرتی ہو اور خاوند کی ناشکری بہت کرتی ہو اور اسکی دی ہوئی چیز کو بہت ناک مارتی
ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک بی بی نے بخار کو برا کہا۔ آپ نے فرمایا بخار کو برا
مت کہو اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کرکے رونے
والی عورت اگر توبہ نہ کریگی تو قیامت کے دن اس حالت میں کھڑی کی جاویگی کہ اسکے بدن پر کرتے
کی طرح ایک روغن لپیٹا جاوے گا جس میں آگ بڑی جلدی لگتی ہے اور کرتے ہی کی طرح تمام
بدن میں خارش بھی ہوگی یعنی اسکو دو تکلیفیں ہونگی خارش سے تمام بدن نوچ ڈالیگی اور دوزخ
کی آگ لگے گی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو کوئی پڑوسن اپنی پڑوسن کی
بھیجی ہوئی چیز کو حقیر اور رسوا نہ سمجھے چاہے بکری کی کھری ہی کیوں نہو فائدہ یعنی عورتوں میں یہ

لہ مقصود یہ ہے کہ تھوڑا سا بھی ہدیہ خوشی سے قبول کر لینا چاہیئے کیونکہ کم کا قصہ ہے اور خدائے تعالیٰ کی نعمت ہوا اور
پر مسلمان کی دلداری ہے اور کھری کا ذکر مبالغہ کیلئے ہے یہ غرض نہیں کہ کھری بھی ہدیہ دیجاوے خوب سمجھ لو۔

عادت بہت ہوتی ہے کہ دوسرے کے گھر کی آئی ہوئی چیز کو ناک مارا کرتی ہیں طعنے دیا کرتی ہیں اور فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب ہوا تھا اس نے اس کو پکڑ کر باندھ دیا تھا نہ
تو کھانے کو دیا اور نہ اسکو چھوڑا یونہی تڑپ تڑپ کر مر گئی فائدہ ۔ اسی طرح جانور پال کر اسکے
کھانے پینے کی خبر نہ لینا عذاب کی بات ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے مرد اور عورت
ساٹھ برس تک خدا کی عبادت کرتے ہیں پھر موت کا وقت آتا ہے تو خلاف شریعت وصیت کرکے
دوزخ کے قابل ہو جاتے ہیں ف ۔ جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ یوں کہہ مرتے ہیں دیکھو میری
چیز میرے نواسے کو دیجیو بھائی کو دیجیو فلانی بیٹی کو فلانی بیٹی کو دوسری چیز فلانی کو دوسری سے زیادہ
دیجیو یہ سب حرام ہے وصیت اور میراث کے مسئلے کسی عالم سے پوچھ کر اسکے موافق عمل کرے
کبھی اسکے خلاف نہ کرے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی عورت دوسری عورت سے
اس طرح نہ ملے کہ اپنے خاوند کے سامنے اسکا حال اس طرح کہنے لگے جیسے وہ اسکو دیکھ رہا ہو اور
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دفعہ آپکی دو بیبیاں بیٹھی تھیں ایک نابینا صحابی آئے
لگے آپنے دونوں کو پردے میں ہو جانیکا حکم دیا دونوں نے تعجب سے عرض کیا کہ وہ تو اندھے ہیں
آپنے فرمایا تم تو اندھی نہیں ہو تم تو ان کو دیکھتی ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی عورت
اپنے خاوند کو دنیا میں کوئی تکلیف دیتی ہے تو بہشت میں جو حور اس خاوند کو ملے گی وہ کہتی ہے کہ خدا تجھے
غارت کرے وہ تو تیرے پاس مہمان ہے جلدی ہی تیرے پاس سے ہمارے پاس چلا آویگا اور رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایسی دوزخی عورتوں کو نہیں دیکھا یعنی میرے زمانہ سے پیچھے ایسی
عورتیں پیدا ہونگی کہ کپڑا پہنے ہونگی اور ننگی ہونگی یعنی نام کو بدن پر کپڑا باریک اس قدر ہوگا کہ تمام بدن
نظر آویگا اور اترا کر بدن کو مٹکا کر چلیں گی اور بالوں کے اندر موباف یا کپڑا دیکر بالوں کو لپیٹ کر
اس طرح باندھیں گی جس میں بال بہت سے معلوم ہوں جیسے اونٹ کا کوہان ہوتا ہے ایسی عورتیں نہ
جنت میں جاویں گی بلکہ اسکی خوشبو بھی انکو نصیب نہ ہوگی ف ۔ یعنی جب پرہیزگار بیبیاں بہشت میں جانے

لگیں گی اُنکو اُنکے ساتھ جانا نصیب نہ ہوگا پھر چاہے سزا کے بعد ایمان کی برکت سے چلی جاویں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عورت سونے کا زیور دکھلا دیکو پہنے گی اسی سے اسکو عذاب دیا جاویگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر میں تشریف رکھتے تھے ایک آواز سُنی جیسے کوئی کسی پر لعنت کر رہا ہو آپنے پوچھا یہ کیا بات ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یہ فلانی عورت ہے کہ اپنی سواری کی اونٹنی پر لعنت کر رہی ہے وہ اونٹنی چلنے میں کمی یا شوخی کرتی ہوگی اس عورت نے جھلا کر کہدیا ہوگا تجھے خدا کی مار جیسا عورتوں کا دستور ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس عورت کو اور اسکے اسباب کو اس اونٹنی پر سے اُتار دو اونٹنی تو اس عورت کے نزدیک لعنت کے قابل ہے پھر اسکو کام میں کیوں لاتی ہے فقط خوب سزا دی۔

تمام شد رسالہ کسوۃ النسوۃ

آگے بقیہ ہے بہشتی زیور حصہ ہشتم کے مضمون کا !

ان دونوں مضمون یعنی تعریف اور نصیحت میں یہاں پانچ آیتیں اور چھبیس حدیثیں لکھی گئیں اور اس حصہ کے شروع میں ہم نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک عادتیں بہت سی لکھدی ہیں جنکی ہر زمانہ کے برتاؤ میں ضرورت ہے اور اس سے پہلے سات حصوں میں ہر طرح کی نیکی اور ہر طرح کی نصیحت تفصیل سے لکھدی ہے جسکا دھیان رکھو اور عمل کرو انشاء اللہ تعالےٰ قیامت میں بڑے بڑے درجے پاؤگی ورنہ خدا پناہ میں رکھے بُری عورتوں کا بُرا حال ہوگا۔ اگر قرآن و حدیث سمجھنے کے قابل کبھی ہو جاؤ تو بہت سے قصے ایسی بد دین اور بد ذات اور بد عقیدہ اور بد عمل عورتوں کے تم کو معلوم ہونگے۔ اللہ ہمارا تمہارا نیکوں میں گذارا اور انہی میں خاتمہ اور انہیں میں حشر کرے۔ (تمام شد)

ف اور تمام زیور کا یہی حکم ہے خواہ چاندی کا ہو یا اور کسی چیز کا ہو اور اگر کرلی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] مفتی [illegible] یعنی اصلاح [illegible] رسالہ کسوۃ النسوۃ کی روایات ملا کر [illegible] یعنی [illegible] ہو گیا۔

[illegible]

نواں حصہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ بندۂ ناچیز محمد مصطفےٰ بجنوری مقیم میرٹھ محلہ کرم علی عرض رسا ہے کہ احقر نے حسب الارشاد حضرت مولانا و مقتدانا مولانا اشرف علی صاحب مدظلہ العالی کے اس نویں حصہ بہشتی زیور میں عورتوں اور بچوں کیلئے صحت کے متعلق باتیں اور کثیر الوقوع امراض کے علاج درج کئے ہیں اور اس میں چند باتوں کا لحاظ رکھا ہے۔ (۱) اُن امراض کا علاج لکھا گیا ہے جنکی تشخیص اور علاج میں چنداں لیاقت کی ضرورت نہیں معمولی پڑھی لکھی عورتیں بھی انکو سمجھ سکتی ہیں اور جن امراض کے علاج میں علمی قابلیت درکار ہے انکو چھوڑ دیا گیا ہے بلکہ بہت جگہ تصریح کیساتھ لکھ دیا گیا ہے کہ اسکے علاج کی جرأت نہ کریں بلکہ طبیب سے علاج کرائیں۔ (۲) نسخے مجرب اور سہل الحصول لکھے گئے ہیں اور ساتھ ہی یہ بھی رعایت رکھی گئی ہے کہ ایسی دوائیں ہوں کہ اگر تجویز میں غلطی ہو یا اور کوئی وجہ ہو تو نقصان نہ کریں (۳) عبارت ایسی سہل رکھی گئی ہے کہ بہت معمولی لیاقت والا بھی بخوبی سمجھ سکے۔ (۴) اس مرتبہ نظر ثانی میں بعض نسخے اضافہ کئے ہیں جنکو انکے موقعوں پر صفحہ کے نیچے بطور حاشیہ علیحدہ لکھا ہے تاکہ جسکے پاس پہلا طبع شدہ حصہ موجود ہو وہ بھی اُن نسخوں کو اس میں نقل کر سکیں اور چہلی کا کانٹا گلانے کی ترکیب جو خاتمہ کے قریب درج ہے غلط ثابت ہوئی اسکی جگہ دوسری ترکیب جو بالکل صحیح ہے درج کی گئی۔

اطلاع: بعض لوگوں کو کسی نسخہ کے متعلق کچھ پوچھنا ہوتا ہے تو وہ حضرت مولانا کو لکھتے ہیں انکو چاہئے کہ احقر سے دریافت کریں اور حضرت مولانا کا حرج اوقات نہ کریں۔

پتہ احقر کا یہ ہے:۔ میرٹھ محلہ کرم علی مکان نمبر ۹ محمد مصطفےٰ

مقدمہ: اس میں تندرستی حاصل کرنے اور اسکے قائم رکھنے کی کچھ ضروری تدبیریں ہیں۔

جتنے باتنے سے عورتیں اپنے اور اپنے بچوں کی حفاظت اور احتیاط کر سکیں تندرستی ایسی چیز ہے
کہ اس سے آدمی کا دل خوش رہتا ہے تو عبادت اور نیک کام میں خوب جی لگتا ہے کھانے پینے کا
لطف حاصل ہوتا ہے تو دل خدائے تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے بدن میں طاقت رہتی ہے تو اچھے
کام اور دوسروں کی خدمت خوب کر سکتا ہے حقداروں کا حق اچھی طرح ادا ہو سکتا ہے اس
واسطے تندرستی کی تدبیر کرنا ایسی نیت سے عبادت اور دین کا کام ہے خاص کر عورتوں کو ایسی
باتوں کا بہت ضروری ہے کیونکہ انکے ہاتھوں میں بچے پلتے ہیں اور وہ اپنا نفع نقصان کچھ نہیں
سمجھتے تو جو عورتیں ان باتوں کو نہیں جانتیں انکی بے احتیاطیوں سے بچے بیمار ہو جاتے ہیں جب
وہ پڑھنے کے قابل ہوئے تو انکے علم میں بھی حرج ہوتا ہے پھر بچوں کی بیماری میں ان کو بھی روپیہ
خرچ ہوتا ہے غرض ہر طرح کا نقصان ہی نقصان ہے اور ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی
دوا اور پرہیز کو پسند فرمایا ہے اس واسطے تھوڑا تھوڑا بیان ایسی ضروری باتوں کا لکھا جاتا ہے۔
ہوا کا بیان :- (۱) پروا یعنی جو سورج نکلنے کی طرف سے آتی ہے چوٹ اور زخم کو نقصان
کرتی ہے۔ اور کمزور آدمی کو بھی سستی کرتی ہے چوٹ اور زخم والے اور سب ہی اس سے حفاظت رکھیں
دوہرا کپڑا پہن لیا کریں (۲) جنوبی ہوا یعنی جو ہوا دکن کی طرف سے چلتی ہے گرم ہوتی ہے سانس
کو ڈھیلا کرتی ہے جو لوگ ابھی بیماری سے اٹھے ہیں ان کو اس ہوا سے بچنا چاہیئے۔ ورنہ بیماری
کے لوٹ آنیکا ڈر ہے (۳) گھر میں جگہ جگہ کیچڑ نہ کرو اس سے بھی ہوا خراب ہو جاتی ہے اور یہ بھی
خیال رکھو کہ پاخانہ اور غسل خانہ اور برتن دھونے کی جگہ یہ سب مقام اپنے لیٹنے بیٹھنے کی جگہ سے
جہاں تک ہو سکے الگ اور دور رکھو بعضی عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ بچوں کو کسی جگہ پاؤں پر
بٹھا کر ہگا موتا لیا پھر بڑی احتیاط کی تو اس جگہ کو لیپ دیا یہ بالکل بے تمیزی اور نقصان کی بات
ہے۔ اول تو اس کیلئے جگہ مقرر رکھو نہیں تو کم سے کم اتنا کرو کہ کوئی برتن اس کام کیلئے علیحدہ
رکھ لو اور اسکو فوراً صاف کر لیا کرو (۴) کبھی کبھی گھر میں خوشبودار چیزیں سلگا دیا کرو جیسے

لوبان، آگ یعنی ذرہ وغیرہ اور وبا کے موسم میں گندھک یا لوبان گھر کے ہر کمرے میں سلگاؤ اور نماز
کے بعد کر دیا کرو تا کہ اچھی طرح ان چیزوں کا اثر ہو جائے (۵) سوتے وقت چراغ ضرور گل کر دیا کرو۔
خاصکر مٹی کا تیل جلتا چھوڑنے میں زیادہ نقصان ہے ہوا میں خشکی غالب ہو جاتی ہے اور دماغ اور
آنکھوں کو نقصان پہونچتا ہے بعض وقت موت کی نوبت آگئی ہے۔ (۶) بند مکان میں دھواں کر
ہرگز نہ بیٹھو بعض جگہ ایسا ہوا ہے کہ اس طرح سے تاپنے والوں کا یکلخت دم گھٹ گیا اور
اتنی فرصت نہ ملی کہ کواڑ کھول کر باہر نکل آویں وہیں مر کر رہ گئے (۷) جاڑے کے دنوں میں سردی
سے بچو اگر نہانے کا اتفاق ہو تو فوراً بال سکھا لو اگر مزاج زیادہ سرد ہے تو چائے پی لو دو تولہ شہد
اور پانچ ماشہ کلونجی چاٹ لو۔ (۸) جس طرح ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے اسی طرح گرم ہوا یعنی
لو سے بھی بچو۔ موٹا دوہرا کپڑا پہنو۔ گرمی میں آنولوں سے سر دھویا کرو۔

کھانے کا بیان: کھانا ہمیشہ بھوک سے کم کھاؤ یہ ایسی تدبیر ہے کہ اس کا خیال رکھنے سے
سینکڑوں بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے (۲) ربیع کے دنوں میں غذا کم کھاؤ کبھی کبھی روزہ رکھ لیا
کرو اور ربیع کے دن وہ کہلاتے ہیں جبکہ جاڑا ہو جاتا ہو اور گرمی آتی ہو۔ (۳) گرمی کے دنوں میں
ٹھنڈی غذائیں استعمال میں رکھو جیسے کھیرا ککڑی۔ ترئی وغیرہ اور اگر مناسب معلوم ہو تو کوئی
دوا بھی ٹھنڈی تیار رکھو اور بچوں کو اور بڑوں کو ضرورت کے موافق دیتے رہو جیسے شربت
نیلوفر شربت عناب وغیرہ فالودہ بھی عمدہ چیز ہے اس سے نئے اناج کی گرمی بھی نہیں ہوتی اور
صرف تخم ریحاں پھانک لینا بھی یہی نفع رکھتا ہے اس موسم میں گرم وخشک غذائیں بہت کم کھاؤ
جیسے ارہر کی دال اور آلو وغیرہ۔ (۴) خریف کے دنوں میں ایسی چیزیں کم کھاؤ جن سے سودا پیدا
ہوتا ہے جیسے تیل بینگن گائے کا گوشت مسور وغیرہ اور خریف کے دن وہ کہلاتے ہیں جس کو برسات
کہتے ہیں (۵) جاڑے کے دنوں میں جس کو مقدور ہو مقوی غذائیں اور دوائیں استعمال کرے تا کہ
تمام سال بہت سی آفتوں سے حفاظت رہے۔ جیسے نیمبرشت انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ اور گاجر

کا حلوا مادر نیمبرشت انڈا اسکو کہتے ہیں کہ اندر سے پورا جما نہو۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ انڈے کو ایک باریک کپڑے میں لپیٹ کر خوب کھولتے پانی میں سو دفعہ غوطہ دیدیں یا انڈے کو کھولتے پانی میں ٹھیک تین منٹ ڈال کر نکال لیں اور تین منٹ ٹھنڈے پانی میں ڈال کر رکھیں اسکی صرف زردی کھانا چاہیئے سفیدی عمدہ چیز نہیں ہے (۶) جب تک زیادہ ضرورت نہو دوا کی عادت مت ڈالو چھوٹے موٹے مرض میں غذا کم دینے سے یا بدل دینے سے کام نکال لیا کرو (۷) آجکل غذا میں بہت بے ترکیبی ہوگئی ہے جس سے طرح طرح کے نقصان ہوتے ہیں اس لئے عمدہ اور خراب غذائیں لکھی جاتی ہیں۔

عمدہ غذائیں یہ ہیں:۔ انڈا نیمبرشت۔ کبوتر کے بچوں کا گوشت گائے کے بچوں کا گوشت بکری کا گوشت' مینڈھے کا گوشت' لوا' تیتر' بٹیر' مرغ' اکثر جنگلی پرند' ہرن' نیل گائے اور دوسرے شکاروں کا گوشت' مچھلی' گیہوں کی روٹی' انگور' انجیر' انار' سیب' شلغم' پالک' خرفہ' دودھ' جلیبی' سری پائے۔ لیکن سری پایوں سے خون گاڑھا پیدا ہوتا ہے۔

اور خراب غذائیں یہ ہیں:۔ بینگن' مولی' لاہی کا ساگ یعنی سیاہ بیجوں کی سرسوں کا ساگ' سینگرے' بڑی گائے کا گوشت' بزغالہ کا گوشت' گاجر' سکھایا ہوا گوشت' لوبیا' مسور' تیل' گڑ' ترشی اور ان غذاؤں کے خراب ہونیکا یہ مطلب نہیں کہ بالکل نہ کھاویں بلکہ بیماری کی حالت میں تو بالکل نہ کھاویں اور تندرستی میں بھی اپنے مزاج وغیرہ کو دیکھکر ذرا کم کھاویں۔ البتہ جن کا مزاج قوی ہے اور انکو عادت ہے اُن کو کچھ نقصان نہیں بعضی جگہ دستور ہے کہ زچہ کو مختلف قسم کی غذائیں کہیں ماش کی دال' کہیں گائے کا گوشت اور ثقیل ثقیل ترکاریاں ضرور کرکے دیتے ہیں یہ بُری رسم ہے ایسے موقعوں پر احتیاط رکھنے کے لئے خراب غذاؤں کو لکھدیا گیا اب تھوڑا سا بیان ان غذاؤں کی خاصیت کا بھی لکھا جاتا ہے تاکہ اچھی طرح معلوم ہوجائے۔

بینگن :- گرم خشک ہے اس میں غذائیت بہت کم ہے خون بُرا پیدا کرتاہے بواسیر والوں کو اور سوداوی مزاج والوں کو بہت نقصان پہونچاتاہے اگر اس میں گھی زیادہ ڈالا جاوے اور سرکہ کیساتھ کھایا جاوے تو کچھ اصلاح یعنی درستی ہوجاتی ہے۔ مولی :- گرم خشک ہے اسکے پتوں میں اور زیادہ گرمی ہے سر کو اور حلق کو اور دانتوں کو زیادہ نقصان پہونچاتی ہے دیر میں ہضم ہوتی ہے لیکن اس سے دوسری غذائیں ہضم ہوجاتی ہیں اور بواسیر والوں کو کسی قدر فائدہ دیتی ہے مگر گرم ہے اگر اس میں سرکہ کا بھگویا ہوا زیرہ ملا دیا جائے تو اسکے نقصان کم ہوجاتے ہیں تلی کیلئے مفید ہے خاصکر سرکہ میں پڑی ہوئی۔ لاہی کا ساگ گرم ہے گردہ کے مریض کو بہت نقصان کرتاہے اور حمل کی حالت میں کھانے سے بچہ کے مرجانے کا ڈر ہے۔ سانگرے :- بھی گرم ہیں۔ گائے کا گوشت۔ گرم خشک ہے اس سے خون گاڑھا اور بُری قسم کا پیدا ہوتاہے[ط] سودا زیادہ پیدا کرتاہے خارش۔ الزن کو اور بواسیر والوں کو اور مراق اور تلی والوں اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتاہے اگر پکتے میں خربوزہ کا چھلکا اور کالی مرچ ڈال دیجاوے تو نقصان کم ہوجاتاہے البتہ محنتی لوگوں کو زیادہ نقصان نہیں کرتا بلکہ بکری کے گوشت سے زیادہ موٹا تازہ کرتاہے لیکن بیماری میں احتیاط لازم ہے۔ بطخ کا گوشت گرم خشک ہے دیر میں ہضم ہوتاہے گرم پودینہ ڈالنے سے اس کا نقصان کم ہوجاتاہے اور دریائی بطخ کا گوشت اتنا نقصان نہیں کرتا جتنا گھر ملو بطخ کا کرتاہے۔ گاجر :- گرم تر ہے اور دیر میں ہضم ہوتی ہے البتہ تبخیر کو روکتی ہے اور فرحت دیتی ہے اس لئے لوگ اسکو ٹھنڈی کہتے ہیں گوشت میں پکانے سے اسکے نقصان کم ہوجاتے ہیں۔ اور مربّہ اسکا عمدہ چیز ہے رحم کو تقویت دیتاہے اور حاملہ عورتیں گاجریں کھانے سے زیادہ احتیاط رکھیں

ط یہ تاثیریں بڑی گائے کے گوشت کی ہیں اور گائے کے بچوں کا گوشت سب سے اچھا ہے جیسا کہ قانون شیخ میں تصریحاً لکھاہے۔

کیونکہ اس سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ (۵) بیاگرم تر ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے اس سے خواب پریشان نظر آتے ہیں مرکہ اور دارچینی ملانے سے اسکا نقصان کم ہو جاتا ہے لیکن حاملہ عورتیں ہرگز نہ کھائیں۔ مسور ہنسک ہے بواسیر والوں کو نقصان کرتی ہے اور جن کا معدہ ضعیف ہے اور سوداوی مزاج والوں کو نقصان کرتی ہے۔ زیادہ گھی ڈالنے سے یا شیرہ ملا کر کھانے سے اسکی کچھ اصلاح ہو جاتی ہے تیل گرم ہے سودا پیدا کرتا ہے اور سوداوی بیماریوں میں نقصان کرتا ہے ترشی زکاریاں ملانے سے کچھ اصلاح ہو جاتی ہے اور تل کے آدھ سیر تیل کو جوش دیکر اس میں دو تولہ میتھی کے بیج ڈالیں اور میتھی جل جاوے نکال کر پھینک دیں پھر اس میں آدھ سیر گھی ملا کر جلالیں تو تیل کا مزہ اچھا اور گھی کا سا ہو جاتا ہے اور اگر دو دو تولہ میتھی اور کڑکے بیج پانی میں اونٹا کر مل کر چھان کر اس بنے ہوئے تیل میں ملا کر پھر اونٹائیں یہاں تک پانی جل جائے تو امید ہے کہ تیل کا نقصان بھی جاتا رہے۔ یہ ترکیب غریبوں کے لئے کام کی ہے گُش گرم ہے اور سودا زیادہ پیدا کرتا ہے۔ کھٹائی زیادہ کھانا پٹھوں کو نقصان کرتا ہے اور جلد بوڑھا کرتا ہے عورتیں بہت احتیاط رکھیں اور حمل میں اور زچہ ہونے کی حالت میں اور زکام میں زیادہ احتیاط ہے۔ اگر ترشی میں میٹھی چیز ملا دی جاوے تو نقصان کم ہو جاتا ہے۔

(۸) بعضی غذائیں ایسی ہیں کہ الگ الگ کھاؤ تو کچھ ڈر نہیں لیکن ساتھ کھانے سے نقصان ہوتا ہے یعنی جب تک ان میں سے ایک چیز معدہ میں ہو دوسری نہ کھا دیں۔ اکثر مزاجوں میں تین گھنٹہ کا فاصلہ دینا کافی ہوتا ہے حکیموں نے کہا ہے کہ دودھ کیساتھ ترشی نہ کھائیں اسی طرح دودھ پی کر پان نہ کھائیں۔ اس سے دودھ کا پانی معدہ میں الگ ہو جاتا ہے۔ دودھ اور مچھلی ساتھ نہ کھا دیں اس سے فالج اور جذام یعنی کوڑھ کا ڈر ہے دودھ چاول کیساتھ ستو نہ کھا دیں چکنائی کھا کر پانی نہ پئیں تیل یا گھی سب تر قلعی کے برتن میں نہ رکھیں کسیا یا ہوا کھانا نہ کھا دیں مٹی کے برتن کا پکایا ہوا کھانا سب سے بہتر ہے امرود، ککڑی، کھیرا، خربزہ، تربوز اور دوسرے سبز میوہ

پر پانی نہ پئیں آنتوں کو کیسا ہی ضرری پائے نہ کھائیں (۹) کھانا بہت گرم نہ کھاؤ گرم کھانا کھا کر ٹھنڈا پانی
پینے سے دانتوں کو بہت نقصان پہونچتا ہے (۱۰) موٹا آٹا میدہ سے اچھا ہے اور لقمہ کو خوب چبانا
چاہئے اور کھانا جلدی جلدی نہ کھانا چاہئے بہت دیر دیر میں کھانے سے ہضم میں خرابی ہوتی ہے (۱۱)
بہت بھوک میں نہ سوؤ اور نہ کھانا کھاتے ہی سوؤ کم سے کم دو گھنٹہ گذر جاویں تب سوؤ (۱۲)
جب تک کھانا ہضم نہ ہو جائے دوبارہ نہ کھاؤ کم سے کم دو گھنٹہ گذر جاویں اور جب طبیعت ہلکی ہلکی معلوم
ہونے لگے اس وقت مضائقہ نہیں۔ فائدہ۔ اگر کبھی قبض ہو جائے تو اسکی تدبیر کرو آسان
سی تدبیر تو یہ ہے کہ روٹی نہ کھاؤ ایک دو وقت صرف شوربا ذرا چکنائی ڈال کر پی لو اگر اس سے دفع ہو
تو بازار سے نو ماشہ حب القرطم یعنی کرڈ کے بیج اور ڈھائی تولہ انجیر ولایتی منگا کر آدھ تولہ پانی میں
جوش دیکر دو تولہ شہد ملا کر پی لو اس دوا میں غذائیت بھی ہے (۲) اگر پاخانہ معمول سے زیادہ
نرم آوے تو روکنے کی تدبیر کرو اور چکنائی کم کر دو بھنا ہوا گوشت کھاؤ اور اگر دست آنے
لگیں یا معمولی قبض سے زیادہ قبض ہو جائے تو حکیم کو خبر کرو (۳) کھانا کھا کر فوراً پاخانہ میں مت
جاؤ اور جو بہت تقاضہ ہو تو مضائقہ نہیں (۴) پیشاب یا پاخانہ کا جب تقاضا ہو تو ہرگز مت روکو
اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

پانی کا بیان :- (۱) سوتے سے اٹھ کر فوراً پانی نہ پیو اور نہ یکلخت ہوا میں نکلو
اگر بہت ہی پیاس ہے تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ناک پکڑ کر پانی پیو اور ایک ایک گھونٹ کر کے
پیو اور پانی پی کر ذرا دیر تک ناک پکڑے رہو سانس ناک سے مت لو اسی طرح گرمی میں چل کر
فوراً پانی مت پیو خاصکر جسکو لو لگی ہو وہ اگر فوراً بہت سا پانی پی لے تو اسی وقت مر جاتا
ہے اسی طرح نہار منہ نہ پینا چاہئے یا پاخانہ سے نکل کر فوراً پانی نہ پینا چاہئے۔ (۲) جہاں تک ہو سکے
پانی ایسے کنوئیں کا پیو جس پر بھرائی زیادہ ہو کھارا پانی اور گرم پانی مت پیو بارش کا پانی سب سے اچھا
ہے مگر جسکو کھانسی یا دمہ ہو وہ نہ پئے کسی کسی پانی میں تیل سا ملا ہوا معلوم ہوتا ہے وہ پانی بہت برا

ہے اگر خراب پانی کو اچھا بنانا ہو تو اسکو اتنا پکاؤ کہ سیر کا تین پاؤ رہ جائے پھر ٹھنڈا کرکے چھان کے پئیں (۳) گھڑوں کو ہر وقت ڈھکا رکھو بلکہ پینے کا برتن کے منہ پہ باریک کپڑا بندھا رکھو تاکہ چھنا ہوا پانی پینے میں آئے (۴) برف گردہ کو نقصان کرتا ہے خاصکر عورتیں اسکی عادت نہ ڈالیں اس سے بہتر شورہ کا چھنا ہوا پانی ہے (۵) کھانے پینے میں ہرگز نہ ہنسو اس سے بعضے وقت موت کی نوبت آجاتی ہے[1]۔

آرام اور محنت کا بیان:۔(۱) نہ تو اس قدر آرام کرو کہ بدن پھول جائے سستی چھا جائے ہر وقت پلنگ ہی پر دکھائی دو۔ گھر کے کاروبار دوسروں ہی پر ڈالدو کیونکہ زیادہ آرام سے اپنے گھر کا بھی نقصان ہے اور بعضی بیماریاں بھی لگ جاتی ہیں۔ اور نہ اتنی محنت کرو کہ بیمار ہو جاؤ بلکہ ہاتھ پاؤں اور سارے بدن سے بیچ کی محنت کا کام ضرور لینا چاہیئے اسکے طریقے یہ ہیں کہ ہر کام ہاتھ چلا کر پھرتی سے کریں سستی کی عادت چھوڑ دو اور گھر میں تھوڑی دیر ضرور ٹہل لیا کرو۔ دو چار مرتبہ اگر بے پردگی نہ ہو تو کوٹھے پر چڑھا اترا کرو اور چرخا اور چکی کا ضرور تھوڑا بہت شغل رکھو۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ تم اس سے پیسے کماؤ اوّل تو اس میں بھی کوئی عیب کی بات نہیں لیکن اپنی تندرستی کا قائم رکھنا تو ضروری چیز ہے اس سے تندرستی خوب رہتی ہے دیکھو جو عورتیں محنتی کوٹتی پیستی ہیں کیسی قوی اور تازہ رہتی ہیں اور جو آرام طلب ہیں ساری عمر دوا کا پیالہ منہ کو لگا رہتا ہے ایسی محنت کو ریاضت کہتے ہیں۔ کھانا کھا کر جب تک تین گھنٹے نہ گذر جائیں اس وقت تک ریاضت نہ کرنا چاہیئے اور جب ذرا ذرا پسینہ آنے لگے یا سانس پھولنے لگے ریاضت موقوف کر دینا چاہیئے (۲) بچوں کے لئے جھولا جھولنا اچھی ریاضت ہے (۳) صبح کو سویرے اُٹھنے کی عادت رکھو بلکہ ہمت کرکے تہجد کو اٹھا کرو اس سے تندرستی خوب بڑھتی ہے

---

[1] سوڈا یا لیمنڈ (ولایتی پانی) اگر پیو تو تھوڑا تھوڑا کئی سانس میں پیو ایک دم پینے سے بعض وقت ایسا پھندہ لگتا ہے کہ دم پر بن جاتی ہے۔

(۴) دوپہر کو بے ضرورت نہ سوؤ اور اگر کچھ تھکان یا نیند کا غلبہ ہو تو اور بات ہے (۵) دماغ سے بھی کچھ کام لینا ضروری ہے اگر اس سے کچھ کام نہ لیا جائے تو دماغ میں رطوبت بڑھ جاتی ہے اور ذہن کند ہو جاتا ہے اور حد سے زیادہ زور ڈالا جائے ہر وقت فکر اور سوچ میں رہے تو خشکی اور کمزوری پیدا ہو جاتی ہے اس واسطے اندازے محنت لینا مناسب ہے پڑھنے پڑھانے کا شغل رکھو قرآن شریف روزانہ پڑھا کرو کتاب دیکھا کرو باریک باتوں کو سوچا کرو نہ اتنا غصہ کرو کہ آپے سے باہر ہو جاؤ نہ ایسی بردباری کرو کہ کسی پر بالکل روک ٹوک نہ رہے نہ ایسی خوشی کرو کہ خدا کی بے نیازی اور اسکی قدرت کو بھول جاؤ کہ وہ ایک دم میں چاہیں ساری خوشی کو خاک میں ملا دیں نہ اتنا رنج کرو کہ خدا تعالے کی رحمت ہی یاد نہ رہے اور اسی غم کو لیکر بیٹھ جاؤ اگر کوئی زیادہ صدمہ پہونچے تو اپنی طبیعت کو دوسری طرف ہٹا دو کسی کام میں لگ جاؤ ان سب باتوں سے بیماری کا بلکہ ہلاکت کا ڈر ہے اگر کسی کو بہت خوشی کی بات سُنانا ہو اور وہ دل کا کمزور ہو تو یکا یک نہ سُناؤ پہلے پوچھو کہ اگر تمہارا یہ کام ہو جائے تو کیسا۔ پھر کہو کہ دیکھو ہم کوشش کر رہے ہیں شاید ہو جائے اور امید تو ہے کہ ہو جائیگا پھر اسی وقت یا دو چار گھنٹے بعد سُناؤ کہ تمہارا کام ہو گیا اسی طرح غم کی خبر یکلخت نہ سُناؤ کسی کے مرنے کی خبر سُنانی ہو تو یوں کہو کہ فلاں شخص بیمار تھا اسکی حالت تو خیر تھی ہی اور موت سب کے واسطے ہے کبھی نہ کبھی آئیگی قضا الٰہی سے اس نے انتقال کیا۔ فائدہ۔ بیماری کی حالت میں اور پیٹ میں جب ابھان بڑھ جائے پیاس کے پاس سونے سے نقصان ہوتا ہے۔

علاج کرانے میں جن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے!

(۱) [illegible] بیماری [illegible] ذکر نہ کرنا چاہیے کھانے پینے چیزیں [illegible] اسکی تدبیر کر لینی چاہیے [illegible] ہو گیا ہو تو [illegible] کھانا [illegible] سے پیٹ میں [illegible]

تو سر میں یا زیادہ سونے سے سستی ہوگئی تو کم سوئیں یا دماغ سے زیادہ کام کیا تھا اس سے
خشکی ہوگئی ذرا محنت کم کریں اس کو آرام و فرصت دیں۔ جب ان تدبیروں سے کام نہ چلے تو
اب دوا کو اختیار کریں (۲) مرض کیسا ہی سخت ہے گھبراؤ مت اس سے علاج کا انتظام خراب
ہوجاتا ہے۔ خوب استقلال اور اطمینان سے علاج کرو۔ (۳) مسہل اور قے اور فصد کی عادت
مت ڈالو یعنی بلا ضرورت کے ہر سال مسہل یا قے یا فصد نہ لیا کرو۔ اگر مسہل کی عادت پڑ جائے تو
تو اسکے چھوڑنے کی تدبیر یہ ہے کہ جب موسم مسہل کا قریب آئے غذا کم کردو ریاضت زیادہ کردو
کوئی ایسی دوا کھاتے رہو جس سے پاخانہ کھل کر آتا رہے جیسے ہڑ کا مربہ یا گلقند یا جوارش مصطگی
وغیرہ پھر اگر مسہل کے دنوں میں طبیعت کچھ میلی بھی رہے تو کچھ پرواہ نہ کرو اور مسہل کو ٹالدو اس سے
عادت چھوٹ جاویگی (۴) بدون سخت ضرورت کے بہت تیز دوائیں نہ کھاؤ ایسی دواؤں
میں یہ خرابی ہے کہ اگر موافق نہ آئیں تو نقصان بھی پورا کریگی خاصکر کشتوں سے بہت بچو کیونکہ یہ
جب نقصان کرتے ہیں تو تمام عمر روگ نہیں جاتا۔ البتہ رانگ اور مونگے کا کشتہ بہت ہلکا ہوتا
ہے اس میں چنداں خوف نہیں اور ہڑتال اور سنکھیا اور زہریلی دواؤں کے کشتوں کے پاس نہ
جاؤ اور حرام[1] اور نجس دوا نہ کھاؤ نہ لگاؤ۔ (۵) جب کوئی دوا ایک مدت کھانا ہو تو کبھی کبھی
ایک دو دن کو چھوڑ دیا کرو یا اسکی جگہ اور دوا بدل لیا کرو کیونکہ جس دوا کی عادت ہوجاتی ہے
اس کا اثر نہیں ہوتا۔ (۶) جب تک غذا سے کام چلے دوا کو اختیار نہ کرو مثلاً مسہل کے بعد طاقت
آنے کیلئے جوان آدمی کو یخنی کافی ہے اسکو مشک وعنبر وغیرہ کی ضرورت نہیں البتہ بوڑھے آدمی
کو یخنی قبض کرتی ہے اور اسکے ہضم کرنے کیلئے بھی طاقت چاہیے ایسے شخص کو کوئی معجون وغیرہ
بنا لینا بہت مناسب ہے۔ (۷) دوا کو بہت احتیاط سے ٹھیک تول کر نسخہ کے موافق بناؤ
اپنی طرف سے مت گھٹاؤ بڑھاؤ (۸) دوا پہلے حکیم کو دکھلا لو اگر بری ہو اسکو بدلواؤ۔

[1] اسکے مسائل طبی جوہر میں دیکھ لو

(۹) اول جگہا درد ماغ اور پھیپھڑا وغیرہ جو نازک چیزیں ہیں ان کیلئے ایسی دوائیں استعمال مت کرو جو بہت تیز ہیں یا بہت ٹھنڈی یا بہت تحلیل کرنیوالی ہیں۔ یا زہریلی ہیں جہاں سخت ضرورت ہو لاچاری مثلاً جگر پر اکاس بیل نہ رکھیں۔ کھانسی میں سنکھیا کا کشتہ نہ کھائیں آنکھ میں نرا کافور نہ لگائیں بلکہ جب تک آنکھ میں باہر کی دوا سے کام چل سکے اندر دوا نہ لگائیں (۱۰) علاج ہمیشہ ایسے طبیب سے کرو جو حکمت کا علم رکھتا ہوا ور تجربہ کار بھی ہو نباض غور اور تحقیق سے کرتا ہو بے سوچے سمجھے نسخہ نہ لکھ دیتا ہو مسہل دینے میں جلدی نہ کرتا ہو کسی کا نام مشہور سنکر دھوکے میں نہ آؤ۔ (۱۱) بیماری میں پرہیز کو دوا سے زیادہ سمجھوا ور تندرستی میں پرہیز ہرگز نہ کرو فصل کی چیزوں میں سے جسکو دل چاہے شوق سے کھاؤ مگر یہ خیال رکھو کہ پیٹ سے زیادہ نہ کھاؤ۔ اور پیٹ میں گرانی پاؤ تو فاقہ کر جو۔ (۱۲) یوں تو ہر بیماری کا علاج ضرور ہے لیکن خاصکر ان بیماریوں کے علاج میں ہرگز غفلت مت کرو اور بچوں کیلئے تو اور زیادہ کرو۔ زکام۔ کھانسی۔ آنکھ دکھنا۔ پسلی کا درد۔ بدہضمی۔ بار بار پاخانہ جانا۔ پیچش۔ آنت اترنا حیض کی کمی یا زیادتی۔ بخار جو ہر وقت رہتا ہو یا کھانا کھا کر ہو جاتا ہو۔ کسی جانور یا آدمی کا کاٹ کھانا۔ زہریلی دوا کھا لینا۔ دل دھڑکنا۔ چکر آنا۔ جگہ جگہ سے بدن پھڑکنا۔ تمام بدن کا سن ہو جانا اور جب بہت بھوک بڑھ جائے یا گھٹ جائے یا نیند بہت بڑھ جائے یا بہت گھٹ جائے یا پسینہ بہت آنے لگے یا بالکل نہ آئے یا اور کوئی بات اپنی ہمیشہ کی عادت کے خلاف پیدا ہو جائے تو سمجھو کہ بیماری آتی ہے۔ جلدی حکیم سے خبر کر کے تدبیر کرو اور غذا وغیرہ میں بے ترکیبی نہ ہونے دو (۱۳) نبض دکھلانے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ نبض دکھلانے کے وقت پیٹ نہ بھرا ہو نہ بہت خالی ہو کہ بھوک سے بیتاب ہو طبیعت پر نہ زیادہ غم ہو نہ زیادہ خوشی ہو۔ نہ سو کر اٹھنے کے بعد فوراً دکھلا دے نہ فوراً جاگنے کے بعد نہ کسی محنت کا کام کرنے کے بعد نہ دور سے چلکر آنے کے بعد نبض دکھانے کے وقت چار زانو ہو کر بیٹھو۔ یا چارپائی پر یا پیڑھی پر پاؤں لٹکا کر بیٹھو کیسی

کروٹ پر زیادہ زور دیکر مت بیٹھو نہ کوئی سا ہاتھ ٹیک کر کبھی نہ لگاؤ جس ہاتھ کی نبض دکھلاؤ اس میں کوئی چیز مت پکڑو نہ ہاتھ کو بہت سیدھا کرو نہ بہت موڑو بلکہ بازو کی پسلیوں سے ملا کر ڈھیلا چھوڑ دو سانس بند نہ کرو۔ طبیب سے نہ ڈرو اس سے نبض میں بڑا فرق پڑ جاتا ہے اگر لیٹ کر نبض دکھلانا ہو تو کروٹ پر مت لیٹو۔ چت لیٹ جاؤ (۱۴) قارورہ رکھنے میں ان باتوں کا خیال رکھو کہ قارورہ ایسے وقت کیا جائے کہ آدمی عادت کے موافق نیند سے اُٹھا ہو ابھی تک کچھ کھایا پیا نہ ہو۔ سبز ترکاری کے کھانے سے قارورہ میں سبزی آجاتی ہے زعفران اور املتاس سے زردی آجاتی ہے اور مہندی لگانے سے سُرخی آجاتی ہے روزہ رکھنے اور نیند نہ آنے اور زیادہ تھکان سے اور بہت بھوک۔ اور دیر تک پیشاب روکنے سے زردی یا سُرخی آجاتی ہے کبھی بہت جاگنے سے قارورہ کا رنگ سفید ہو جاتا ہے۔ بہت پانی سے رنگ ہلکا ہو جاتا ہے دستوں کے بعد کا قارورہ قابل اعتبار نہیں ہوتا۔ غذا کھانے سے بارہ گھنٹے بعد کا قارورہ پورے اعتبار کے قابل ہے جب صبح کو قارورہ دکھلانا ہو تو رات کو بہت پیٹ بھر کر نہ کھاؤ زچہ کا قارورہ قابل اعتبار نہیں۔ رات کو اگر کئی بار پیشاب کیا تو صبح کا قارورہ قابل اعتبار نہیں اگر قارورہ چھ گھنٹہ کا رکھا ہو تو دکھلانے کے قابل نہیں رہا اور بعضے قارورے اس سے کم میں بھی خراب ہو جاتے ہیں غرض جب دیکھیں کہ اسکے رنگ اور بو میں فرق آگیا تو دکھلانے کے قابل نہ رہا (۱۵) جلدی جلدی بے ضرورت حکیموں کو نہ بدلو حکیم کو خوش رکھو اسکے خلاف مت کرو۔ اگر فائدہ نہ ہو تو اس پر الزام مت دو اسکو دیکر احسان مت جتاؤ۔ (۱۶) مریض پر سختی مت کرو اسکی سخت مزاجی کو جھیلو اسکے سامنے ایسی کوئی بات نہ کرو جس سے اُسکو ناگواری ہو جائے۔ چاہے کیسی ہی اسکی حالت خراب ہو مگر اسکی تسلی کرتے رہو۔

بعض بیماریوں کے ہلکے علاج

ان علاجوں کے لکھنے سے یہ مطلب نہیں کہ ہر آدمی حکیم بن جائے بلکہ اتنی غرض ہے کہ کوئی معمولی شکایت ہو اگر اپنے آپکو یا بچوں کو

ہو جائیں اور حکیم دور ہو تو ایسے وقت میں جیسے اکثر عورتوں کی عادت ہے کہ سستی کی وجہ سے نہ حکیم کو خبر کرتی ہیں اور ناواقف ہونے کی وجہ سے خود بھی کوئی تدبیر نہیں کر سکتیں آخر کو وہ مرض یونہی بڑھ جاتا ہے۔ پھر مشکل پڑ جاتی ہے تو ایسے موقعے کے واسطے عورتوں کو کچھ واقفیت ہو جائے تو ان کے کام آئے اور دوسرے بعض بیماریوں کے پرہیز اور بعض بیماریوں سے بچنے کے طریقے معلوم ہو جاینگے تو اپنی اور اپنے بچوں کی حفاظت کر سکیں گی تیسرے بعض دواؤں کا بنانا اور حکیموں کے بتلائے ہوئے علاج کے برتاؤ کا طریقہ اور مریض کی خدمت کرنا اور اسکو آرام دینے کا سلیقہ آجائیگا۔ اس واسطے تھوڑا لکھدیا ہے اور اس میں ان باتوں کا خیال رکھا ہے کہ جہاں تک ممکن ہوا آسان تدبیریں بتلائی ہیں اور اس طرح لکھا ہے کہ عورتیں اگر ذرا بھی کچھ رکھتی ہوں تو سمجھ لیں اور بیماریاں وہی لکھی گئی ہیں جو اکثر ہوا کرتی ہیں اور دوائیں ایسی لکھی گئی ہیں جو کسی حال میں نقصان نہ کریں اور اگر کہیں قیمتی نسخہ لکھا گیا ہے تو اسکے ساتھ سستا بھی لکھدیا ہے جو فائدہ میں قیمتی کے قریب ہے لیکن اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے یا مرض اچھی طرح نہ پہچانا جاوے یا مرض بھاری ہو تو ہرگز دوا خود مت دو حکیم کو خبر کرو اگر دور ہو یا وہ بلانا چاہتا ہو یا قیمتی دوا بتلائے اور خدائے تعالےٰ نے گنجائش دی ہو تو خرچ کی پرواہ مت کرو جان سے بہتر مال نہیں ہے اور بالکل گنجائش نہو تو خدائے تعالےٰ سے دعا کرو انکو بڑی قدرت ہے کچھ دوا دارو پہ منحصر نہیں دوا سے ذرا نفس کو تسکین ہوتی ہے اور شفا دینے والے وہی ہیں وہ اگر چاہیں دوا سے بھی اچھا نہ ہو اور اگر چاہیں بے دوا بھی اچھا کر دیں چنانچہ دونوں باتیں رات دن نظر آتی ہیں۔ اب بیماریوں کے نام اور انکی دوائیں لکھی جاتی ہیں اور یاد رکھو کہ تم کو جو دوا بازار سے منگوانا ہو جس طرح کتاب میں اس کا نام لکھا ہے اسی طرح خوب صاف خط سے لکھکر یا لکھوا کر بازار بھیجدو پنساری دیدے گا۔

سر کی بیماریاں:- سر کا درد- یہ کئی طرح کا ہوتا ہے اور ہر ایک کا علاج

جدا ہے مگر یہاں ایسی دوائیں لکھی جاتی ہیں کہ کسی طرح کے دردِ سر میں فائدہ دیتی ہیں اور نقصان
کسی طرح کا نہیں کرتیں۔ دوا: تین ماشہ بنفشہ تین ماشہ گل مکیں تین ماشہ گل نیلوفر پانی میں پیس
کر پیشانی پر لیپ کریں۔ دوسری دوا: تین ماشہ آم کی گٹھلی کی گری پانی میں پیس لیں اور
تین ماشہ تخم کاہو الگ خشک پیس لیں پھر دونوں کو ملا کر پیشانی اور کنپٹی پر لیپ کریں یہ بہت مؤثر
یعنی اثر کرنے والی ہیں اور اگر سردی ہو تو تین ماشہ کباب چینی پیس کر اس میں اور ملا لیں۔

تیسرا نسخہ: جو ہر قسم کے دردِ سر کے لئے مفید ہے خواہ نیا ہو یا پرانا مادہ سے ہو یا بخارات سے
رسوت خطمی کے پھول گل سرخ بنفشہ صندل سرخ صندل سفید سب تین تین ماشہ گل بابونہ ایک ماشہ
خشخاش ایک ماشہ۔ املتاس ایک تولہ ہری مکو کے پانی میں پیس کر لیپ کریں۔

دماغ کا ضعیف ہونا: اگر مزاج گرم ہے تو خمیرہ گاؤزبان کھائیں اور اگر مزاج سرد ہے
تو خمیرہ بادام کھا دیں ان دونوں خمیروں کی ترکیب سب بیماریوں کے بیان ختم ہونے کے بعد لکھی
ہوئی ہے وہاں دیکھ لو۔ اور بھی لمبے لمبے نسخے سب اسی جگہ ساتھ ہی لکھ دیئے ہیں۔ بیچ میں جہاں
ایسے نسخوں کا نام آویگا اس جگہ اتنا لکھ دیا جاوے گا کہ اس کو خاتمہ میں دیکھو تم خاتمہ کا یہی مطلب
سمجھ جانا۔

آنکھ کی بیماریاں: آئینہ یا کوئی چمکدار چیز آفتاب کے سامنے کرکے آنکھ پر اس کا
عکس ہرگز مت ڈالو اس سے کبھی دفعتاً بینائی جاتی رہتی ہے۔ دوا: جس سے آنکھ کی
بہت بیماریوں سے حفاظت رہے اور نگاہ کو قوت ہو۔ انار شیریں اور انار ترش کے
دانے اور دونوں کے بیچ کے پردے اور گودا الگ کر لیں اور کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں جو
عرق نکلے وہ آب انار کہلاتا ہے یہ عرق ڈیڑھ [illegible] تک اور اس میں [illegible] ڈیڑھ چھٹانک [illegible]
مٹی یا پتھر کے برتن میں ہلکی آنچ پر پکائیں اور [illegible] تک [illegible] بہت گاڑھا [illegible]
ہو کر [illegible] ہو جاوے کسی شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور [illegible]

پنی اور اپنے بچوں کی آنکھ میں لگایا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آنکھ کی اکثر بیماریوں سے حفاظت رہیگی اور بینائی میں ضعف نہ آئیگا۔ دوسری دوا۔ کہ وہ بھی آنکھ کی اکثر بیماریوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ تازے آملے یعنی آنولے لیکر کچل کر پانی نچوڑ لیں اور چھان کر لوہے کے برتن میں پکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہوجاوے پھر شیشی میں احتیاط سے رکھ لیں اور ایک ایک سلائی لگایا کریں۔ دیگر [۱] ۔جو کہ کھانجنی یعنی انجن ہاری اور پڑوال۔ پلکوں کی خارش اور موٹاپن اور آنکھ کی سُرخی کیلئے بہت مفید ہے۔ سفید جست دو تولہ اور سمندر جھاگ اور کونپل نیم کی اور پھٹکری کچی اور اقلیمیائے ذہب[۱] نو نو ماشہ اور لونگ چھ ماشہ اور رافیدن اور چراغ کا گل پانچ پانچ ماشہ اور نیلا تھوتھا کھیل[۲] کیا ہوا ۔ ماشہ اور رسوت ایک تولہ اور چھوٹی ہڑ ایک تولہ سب کو سرمہ کی طرح پیس کر سرسوں کے چھ تولہ خالص تیل میں ملاکر کانسی کے کٹورے میں نیم کے سونٹے سے آٹھ دن تک رگڑیں۔ پھر ایک سو ایک بار ٹھنڈے ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ اور کسی صاف برتن میں گرد سے بچا کر رکھ لیں۔ پڑوالوں کو اکھاڑ کر جڑوں پر لگائیں دو چار دفعہ لگانے سے نکلنے بند ہوجاتے ہیں اور کھانجنی پر چالیس دن لگانے تمام عمر نہ نکلیں اور بھی آنکھ کے بہت سے امراض کو مفید ہے۔ چراغ کا گل یہ ہے کہ روئی کو تیل میں بھگو کر جلائیں جب بجھنے کے قریب آئے ڈھانک دیں کہ ٹھنڈا ہوجاوے۔

آنکھ کا دُکھنے آنا۔ یہ جو مشہور ہے کہ جب آنکھ دُکھنے آئے تو تین دن تک دوا نہ کرے بالکل غلط ہے بلکہ پہلے ہی دن سے غور سے علاج کرو البتہ شروع میں کوئی تیز دوا نہ لگاؤ بلکہ آخیر میں بھی نہ لگاؤ جب تک کہ کوئی بڑا ہوشیار تجربہ کار حکیم نہ بتلا دے۔

---

[۱] یہ سونے کا میل جو کھان میں نکلتا ہے اگر کھان کا نکلا ہوا نہ ملے تو سنار کے ہاں سے لے لیں۔

[۲] اسکے کھیل کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ اسکو پیس کر پانی گوندھ کر ٹکیاں بنا کر ایک مٹی کا برتن آگ پر رکھ کر اس پر ٹکیوں کو الٹ پلٹ کریں یہانتک کہ خشک ہوجاویں پھر تولکر کام میں لائیں۔

دوا۔ اگر اول دن آنکھ دُکھنے میں لگائی جائے تو مفید ہو اور کسی حال میں مضر نہ ہو یعنی نقصان نہ کرے ذرا سی رسوت گلاب میں یا مکو کے پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

دوسری دوا پوٹلی کی تین تین ماشہ پھٹکری سفید اور زیرہ سفید اور پوست ڈوڈا اور ایک ماشہ افیون اور چار ماشہ پٹھانی لودھ اور چھ ماشہ املی کے پتے اور اڑھائی عدد نیم کے پتے سب کو کچل کر دو تین پوٹلی باندھئے اور پوٹلی کو کوری پیالی میں پانی بھر کر اس میں چھوڑ رکھئے اور آنکھوں کو لگایا کرے اگر سردی کے دن ہوں تو ذرا گرم کرے۔

تیسری دوا۔ آنکھ کے دُکھنے کے شروع سے لیکر آخر تک لگا سکتے ہیں اور دھوں اور چھوٹے موٹے زخم اور آنکھ کی بہت سی بیماریوں کو فائدہ مند ہے آنکھ میں بالکل نہیں لگتی چاکسو کی گری چھ ماشہ اور مصری اور مدبر کی ہوئی انذروت اور کتا تین تین ماشہ سرمہ کی طرح پیس کر رکھ لیں اور ایک ایک یا تین تین سلائی سوتے وقت چاہے صبح و شام لگائیں۔ اور اگر اسکو لگا کر اوپر سے دو پھایہ روغن گل یا گھی میں بھگو کر تھوڑی دیر ٹھنڈے گھڑے پر رکھ کر جب وہ خوب ٹھنڈے ہو جائیں پھر اُن پھایوں کو آنکھوں پر رکھ کر مٹی کی دو ٹکیاں جو پانی میں گوندھ کر بنائی ہوں رکھ کر پٹی باندھ دیں تو بہت جلدی نفع ہو۔ چاکسو کی گری نکالنے کی ترکیب ابھی موتیا بند کے بیان میں آتی ہے اور انزروت اس طرح مدبر ہوتا ہے کہ انزروت کو باریک پیس کر بکری یا گائے بھینس کے دودھ میں گوندھ کر جھاؤ کی لکڑی پر لپیٹ کر بہت ہلکی آنچ پر سکھا لیں پھر لکڑی پر سے اتار کر کام میں لاویں اور انزروت آنکھ میں کبھی بدون مدبر کئے ہوئے نہ لگاویں ورنہ نقصان دیگی۔ فائدہ ۔ جہاں تک بچوں کا آنکھیں دُکھنے کا بیان آوے گا وہاں کچھ ضرور چیزیں کھانے پینے کے متعلق لکھی ہیں بڑے آدمی بھی ان کا خیال رکھیں۔

سلہ یہ کل ۴ دوائیں ہیں ۱۲۔

آنکھ کا باہر نکل آنا: اسکو عربی میں جحوظ العین کہتے ہیں دوا دو ماشہ گل خطمی تین ماشہ گل سرخ تین ماشہ صندل سرخ دو ماشہ ہلیلہ سیاہ۔ ایک ماشہ نرسی ان سب کو ہری مکوہ اور ہری کاسنی کے پانی میں پیس کر نیم گرم یعنی ہلکا ہلکا سہاتا گرم کرکے لیپ کریں۔

دوا جبکہ اگر تندرستی میں لگا دیں تو اکثر امراض سے حفاظت ہے اور اگر آنکھ دکھ کر اچھی ہونے کے بعد لگا دیں ....

تو ایک عرصہ تک نہ دُکھے اور معمولی جالے کو کاٹ دے اور بینائی کو نہایت تیز کرے سونف آٹھ پاؤ بھر لیکر سیر بھر پانی میں اوٹالیں جب پاؤ بھر پانی رہ جاوے مل کر چھان کر یہ پانی رکھ لیں۔ پھر چھوٹی ہڑ بارہ عدد اور چھوٹی پیپل بارہ عدد اور کالی مرچ اڑھائی عدد کھرل یا سل پر ڈالکر پیسنا شروع کر دیں اور وہ آنولے کا پانی ڈالتے جاویں اور یہاں تک پیسیں کہ سب پانی جذب ہو جائے پھر اس دوائی کو لیاں بناکر رکھ لیں اور وقت ضرورت ذرا سے پانی میں گھس کر سلائی سے لگا دیں۔

موتیا بند: اس کا نام عربی میں نزول الما ہے آجکل یہ مرض بہت ہونے لگا ہے اور اس میں آنکھ کے تل میں پانی اُتر آتا ہے اور رفتہ رفتہ بینائی بالکل جاتی رہتی ہے اور گو اس کا پہچاننا بالکل مشکل ہے مگر ایسی تدبیریں لکھی جاتی ہیں کہ اگر پہچان میں غلطی بھی ہو تو نقصان نہ کرے۔ شروع علامت یعنی پہچان اسکی یہ ہے کہ آنکھ کے سامنے مکھی بھنکتے ترمرے سے معلوم ہوں اور چراغ کی لو صاف نہ معلوم ہو بلکہ ایسا معلوم ہو کہ اُسکے آس پاس ایک بڑا سا حلقہ ہے اس وقت یہ سرمہ بناکر لگائیں۔ اگر موتیا بند نہ ہو گا تو آنکھ کی دوسری بیماریوں کو بھی فائدہ دیگا۔ سوا تولہ سلیدہ کاشغری اور آٹھ ماشہ ببول کا گوند اور آٹھ ماشہ تلیمیک[1] نقرہ اور چار ماشہ

---

[1] اسکو سوختہ بھی کہتے ہیں ۱۲۔

رنگ۔ واشنج اور چار ماشہ سچا سیپ اور چھ ماشہ شاد نج عدسی جو پانی سے مغسول کیا گیا یعنی خاص ترکیب سے دھویا گیا ہو۔ دروہ ترکیب ابھی بتادی جائے گی اور دو ماشہ سرمہ اور ماشہ چاندی کے ورق اور تین ماشہ چھلے ہوئے چاکسو اسکے چھیلنے کی بھی ترکیب ابھی بتلادی جائے گی اور ایک ماشہ نشاستہ ان سب کو سرمہ کی طرح پیسکر رکھ لیں اور ایک ایک سلائی صبح و شام لگایا کریں یہ سرمہ آنکھ سے پانی بہنے اور ضعف بصارت کو مفید ہے۔ شاد نج کے مغسول کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ شاد نج کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر بڑے برتن میں پانی میں ڈال دیں ایک منٹ کے بعد اوپر کا پانی صاف کرلیں اس علیحدہ کئے ہوئے پانی میں جو کچھ شانج نیچے بیٹھ جائے وہ نکال لیں یہ مغسول ہے اور اس بڑے برتن میں جو شاد نج رہ گیا ہے پھر پیسکر اسی طرح دھو لیں چاکسو کے چھیلنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو پوٹلی میں باندھ کر نیم کے پتوں کے ساتھ جوش دیں جب خوب پھول جائیں مل کر چھلکے دور کردیں اور اندر کا مغز لے لیں اور موتیا بند والے کو یہ گل لگانا بھی چاہیے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ چار ماشہ سفید صندل اور دو ماشہ انزروت اور چار رتی ببول کا گوند اور چار رتی افیون اور چار رتی زعفران سبکو باریک پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر روپے کے برابر کاغذ کی دو ٹکیاں تراش کر اس میں سوئی سے بہت سے سوراخ کرکے ان دونوں کاغذوں پر یہ دوا لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں اور صبح و شام بدل دیا کریں۔ یہ گل لگانا بھی کسی حالت میں نقصان نہیں کرتا اور رات کو ہر روز اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھایا کریں اور کبھی چھٹے ساتویں دن ناغہ بھی کردیا کریں تاکہ عادت نہ ہوجائے اگر موتیا بند ہوگا ان تدبیروں سے نفع ہوجائیگا اور اگر موتیا بند نہو جب بھی ان میں کسی طرح کا نقصان نہیں جب آنکھ میں ذرا بھی دھند پائیں یہ تدبیر ضرور کرلیں اور کم سے کم تین مہینے نباہ کریں جب پانی زیادہ اترتا ہے تو بینائی

ف یہ چاندی کا میل ہے جو کھان میں نکلتا ہے اگر کھان کا نکلا ہوا نہ ملے تو سنار کے ہاں سے چاندی کا میل لے لیں۔

باقی رہتی ہے پھر سوا شگاف دینے کے کوئی علاج نہیں جس کو آنکھ بنوانا کہتے ہیں بلکہ بننے کے بعد بھی آنکھ کمزور رہتی ہے۔

کان کی بیماریاں :-

فائدہ - پیٹ بھر کھانا کھا کر فوراً سو رہنے سے کان بعد ی بہرے ہو جاتے ہیں جب تک کھانے کے بعد دو گھنٹے نہ گذر جائیں ہرگز مت سویا کرو۔

فائدہ - اگر کان میں کوئی دوا ڈالو خواہ تاثیر میں گرم ہو یا سرد ہمیشہ نیم گرم ڈالو۔ فائدہ اگر بچپن سے عادت رکھیں کہ کبھی کبھی کان میں روغن بادام تلخ پانچ پانچ بوند نیم گرم ٹپکا لیا کریں تو امید ہے کہ آخیر عمر تک کبھی سننے میں فرق نہ آئے دوا - جس کان کا میل نکل جاتا ہے مہا اگر کھیل کیا ہوا خوب باریک پیس کر تھوڑا سا کان میں ڈالیں اور اوپر سے کاغذی لیموں کا عرق نیم گرم پانچ چھ بوندیں ٹپکا دیں اور جس کان میں یہ دوا ڈالیں اسی طرف کی کروٹ پر سو رہیں دو تین دن میں میل بالکل صاف ہو جائے گا اور سلائی وغیرہ سے میل نکلوانے کی ضرورت نہیں پڑیگی - دوا - جس سے مچھر یا کوئی اور جانور جو کان میں گھس گیا ہو نکل جا دے تین ماشہ آڑو کے پتے یہ باغوں میں بہت ملتے ہیں اور تین ماشے ہرے پودینے کے پتے اور تین ماشہ سقمونیا سب کو باریک پیس کر چھان کر کان میں نیم گرم ٹپکا دیں اس سے وہ جانور مر جاوے گا جب اسکا چلنا پھرنا کان میں معلوم نہ ہو اس وقت روغن بادام نیم گرم خوب بھر دو اور کان کے سوراخ میں روئی لگا کر کان کو جھکائے رکھو تھوڑی دیر بعد روئی نکال لو وہ جانور بھی تیل کے ساتھ نکل آ دیگا اور فقط تیل کان میں خوب بھر دینے سے بھی جانور مر جاتا ہے۔ کان کا درد - خواہ کسی قسم کا ہو اس کیلئے یہ روغن مفید ہے اور کسی وقت میں نقصان دینے والا نہیں اگر گھر میں ہمیشہ تیار رہے تو بہتر ہے۔ چھ ماشہ بنفشہ اور چھ ماشہ افسنتین رومی اور تین ماشہ اسطوخودوس اور چھ ماشہ گل بابونہ رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی آدھا رہ جائے پھر مل کر چھان کر دو تولہ روغن گل اور چھ ماشہ سرکہ ملا کر اتنا اوٹائیں کہ پانی اور سرکہ جل کر صرف تیل رہ جاوے پھر چار رتی

کافور اور ایک ماشہ مصطگی رومی اور ایک ماشہ انزروت باریک پیس کر اس تیل میں ملا کر رکھ لیں
حسب ضرورت ہو نیم گرم کان میں ٹپکا دیں۔

ناک کی بیماریاں :- فائدہ۔ اگر سرسام میں نکسیر جاری ہو جاوے تو اسکو بند
مت کرو البتہ اگر بہت زیادہ ہو جاوے تو بند کر دینا چاہیئے۔ نکسیر اگر خفیف جاری ہو یا دسے
تو امرود کے پتوں کا پانی نچوڑ کر ناک میں چڑھانے سے بند ہو جاتی ہے۔ دوسری دوا جسکی بہت
قوی تاثیر ہے۔ اول ٹھنڈا پانی سر پر ڈالو پھر تین ماشہ انزروت اور تین ماشہ پوست انار اور تین
ماشہ گل سرخ اور چھ ماشہ چھلکے اُتری مسور اور پندرہ ماشہ رسوت ان سب کو باریک پیس کر
گلاب اور خرفہ کے پتوں کے پانی میں ملا کر پیشانی پر سر پر لیپ کرو مگر یہ دوا بوڑھے آدمیوں کو
استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ تیسری دوا۔ جو ہر طرح کی نکسیر کو مفید ہے ہر عمر میں استعمال کر سکتے
ہیں۔ تین ماشہ سفید صندل اور تین ماشہ رسوت اور تین ماشہ گلنار اور چار رتی کافور ان سبکو
چھنٹانک گلاب میں پیس کر اس میں کپڑا بھگو کر پیشانی پر رکھیں۔ زکام اور نزلہ۔ آجکل یہ
بہت ہونے لگا ہے اس کو ہلکا مرض نہ سمجھو بلکہ شروع ہوتے ہی فکر کرکے علاج اور پرہیز
کرو یہ مشہور ہے کہ تین دن تک دوا نہ پیو یہ بات پہلے زمانہ میں تھی جس وقت طبیعتیں قوی
ہوتی تھیں اور بیماری کو دفع کر دیتی تھیں اب طبیعتیں کمزور ہو گئی ہیں اب اس بات کے بھروسہ
پر نہ رہیں زکام اگر ہمیشہ رہے دماغ کمزور ہو جاتا ہے اور اگر شروع ہو کر بند ہو جائے تو طرح
طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں یہانتک کہ کبھی جنون ہو جاتا ہے جس طرح کا زکام ہو فوراً
حکیم سے کہہ کر علاج کرنا چاہیئے اور غذا زکام میں مونگ کی دال رکھو چکنائی اور مٹھائی اور ٹھنڈ
دہی اور ترشی سے پرہیز لازم سمجھو اور شروع زکام میں سر پر تیل نہ ملو۔ آخیر میں مضائقہ نہیں
اور شروع زکام میں جھینک کیلئے کوئی ہلاس نہ سونگھو اس سے بعض دفعہ آنکھ میں پانی اتر
آتا ہے اور بینائی جاتی رہتی ہے اور جب زکام بالکل اچھا ہو جاتا ہے تو کوئی دوا دماغ کی

طاقت کی ضرور کھا لیا کریں خریرہ بہت اچھا ہے نزلہ نہیں ہونے دیتا۔ ترکیب یہ ہے کہ ۹ دانہ بادام شیریں کا مغز اور چھ ماشہ مغز تخم کدوئے شیریں اور پانچ ماشہ تخم خشخاش سفید پانی میں خوب باریک پیسکر چار ماشہ نشاستہ ملاکر چار تولہ گھی میں حریرہ پکاکر چار تولہ مصری سے میٹھا کرکے پئیں۔ یا نو ماشہ خمیرہ گاؤزبان میں دو چانول نو رتن کا کشتہ ملاکر کھا دیں اور اس خمیرہ اور کشتہ کی ترکیب خاتمہ میں آوے گی۔

زبان کی بیماریاں:- قلاع یعنی منہ آجانا۔ اگر سفید رنگ ہو تو یہ دوا کریں۔ ایک ایک ماشہ کباب چینی اور بڑی الائچی کے دانے اور سفید کتھا باریک پیس کر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں تاکہ لعاب یعنی رال نکل جاوے اور اگر سرخ رنگ ہے تو یہ دوا کریں ایک ایک ماشہ گلاب زیرہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور زہر مہرہ خوب باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں۔ اور اگر گہرا سرخ نہو بلکہ سرخ زردی مائل ہو تو یہ دوا لگائیں۔ تین ماشہ مصری اور ایک ماشہ کافور پیسکر منہ میں ملیں اکثر سرسام اور تیز بخار میں ایسا قلاع ہوتا ہے اور اگر سیاہ رنگ ہو تو اس کی تدبیر کسی حکیم سے دریافت کریں۔ دوسا رجو منہ آنیکی اکثر قسموں کو نافع ہے۔ ایک ایک ماشہ گاؤزبان سوختہ یعنی گاؤزبان کی جلی ہوئی چھائی اور کتھا سفید اور طباشیر اور گل ارمنی اور گلنار بڑی الائچی کے دانے اور کباب چینی باریک پیسکر منہ میں چھڑکیں اور منہ لٹکا دیں۔

دانت کی بیماریاں:- فائدہ۔ گرم چیز جیسے زیادہ گرم روٹی جلتا سالن وغیرہ کھا کر اوپر سے ٹھنڈا پانی مت پیو اس سے دانتوں کو نقصان کو پہونچتا ہے اور دانت سے کوئی سخت چیز مت توڑو اس سے دانت اور آنکھ دونوں کو صدمہ پہونچتا ہے۔ منجن جو کہ عورتوں کیلئے زیادہ مفید ہے دو تولہ بادام کے چھلکے جلے ہوئے اور چھ ماشہ زرد کوڑی کی راکھ اور چھ ماشہ مصطگی رومی سب کو باریک پیسکر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔ دوسرا منجن بہت آزمایا ہوا ہے سات ماشہ بارہ سنگھے کا جلا ہوا سینگ اور سات ماشہ چھوٹی مائیں اور سات ماشہ ناگر موتھا

اور سات ماشہ گل سرخ اور سات ماشہ بالچھڑ اور پونے دو ماشے نمک لاہوری باریک پیس کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔ **تیسرا منجن**۔ دانت کیسے ہی کمزور ہوں اور ہلنے لگے ہوں اس منجن سے جم جاتے ہیں مسوڑھوں سے اگر خون بہتا ہو اسکو بھی مفید ہے۔ رومی مصطگی، پھٹکری خام، لوبان، رگ جراحت، طباشیر، لوہے کا برادہ[1]، سیاہ مرچ، سفید گول مرچ، کیس[2]، اتیس، چھالیہ، مازو، سیلکھڑی، جھربیری کی چھال، ببول کی چھال، جامن کی چھال، گوندنی کی چھال۔ یہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ لیکر باریک پیس کر رکھ لیں اور رات کو منجن کر پان کھا کر سو رہیں۔ صبح کو ایک شاخ کھجور کی پانی میں جوش دیکر کلی کریں۔ **چوتھا منجن** جو دانتوں کے درد اور داڑھ دکھنے کو مفید ہے مصطگی رومی، عاقر قرحا، نمک لاہوری، تمباکو[3] سب تین تین ماشہ لیکر باریک پیس لیں۔ اور منہ لگا دیں۔

حلق کی بیماریاں :- گلا دکھنا۔

شہتوت کا شربت دو چار دفعہ چاٹ لیں بہت ہوتا ہے اور بیماریوں میں حکیم سے پوچھیں[4]۔

سینہ کی بیماریاں :- (۱) آواز بیٹھ جانا۔

اگر زکام کھانسی کی وجہ سے ہے تو زکام کھانسی کا علاج کرنا چاہیئے۔ اور اگر یونہی بیٹھ گئی تو یہ دوا کریں۔ ساڑھے تین ماشہ ابریشم خام مقرض اور ۵ ماشہ بیخ سوسن اور چار ماشہ اصل السوس مقشر یعنی ملیٹھی چھلی ہوئی اور نو دانہ سپستاں یعنی لسوڑہ اور ایک تولہ مصری ان سب کو جوش دیکر چھان کر چائے کی طرح گرما گرم پئیں۔

---

[4] مچھلی کا کانٹا گلے میں اٹک جانا۔ اسکی تدبیر یہ ہے کہ ایک گوشت کی بوٹی اتنی بڑی کہ حلق میں اتر سکے لیکر اس میں ایک مضبوط ڈورا باندھ کر نگلوا دیں جب کانٹے سے نیچے اتر جاوے تو ڈورے کو کھینچ لیں وہ کانٹا ٹوٹ جاویگا اور حلق کی تکلیف کم ہو جاویگی پھر انجیر ولایتی منہ میں رکھیں اگر کچھ بقیہ اسکا رہ گیا ہوگا تو گل جاویگا اور فقط انجیر چبانا اور منہ میں رکھنا بھی چھوٹے موٹے کانٹے کو گلانے کیلئے کافی ہے۔

[1] اسکو لوہے کا چورن بھی کہتے ہیں ۱۲ [2] کیس ایک دوا ہے سیلکھڑی کی طرح جو اکثر دواخانوں میں ملتی ہے اگر نہ ملے نہ ڈالیں ۱۲ [3] تمباکو اس نسخہ میں اسکو چسکہ نہیں لاتا جبکہ تمباکو کھانیکی عادت نہ ہو۔

دوا کاڑھے اور جمے ہوئے بلغم کو نکالنے والی ۱۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور چار ماشہ گاؤزباں اور ایک عدد ولایتی انجیر اور پانچ ماشہ گل بنفشہ اور ۹ دانہ سپستاں اور ۲ تولہ مصری ان سب کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اور سات دانہ بادام شیریں کا شیرہ نکال کر اور اس میں ملاکر نیم گرم پیویں اور یہ چٹنی چاٹیں اس سے بھی آسانی سے بلغم نکل جاتا ہے رب السوس کتیرا، صمغ عربی، کاکڑا سینگی، نشاستہ سب چیزیں ایک ایک ماشہ اور ایک دانہ مغز بادام شیریں ان سب کو باریک پیسکر دو تولہ شربت بنفشہ میں ملاکر رکھ لیں اور تھوڑی تھوڑی چاٹیں اور اگر کھانسی میں کف نکلتا ہے تو یہ دوا کریں۔ چار ماشہ اصل السوس مقشر اور پانچ دانہ عناب اور پانچ ماشہ تخم خطمی اور پانچ گل بنفشہ اور نو دانہ مویز منقی پانی میں بھگو کر چھان کر مصری ملاکر پیویں۔ گولی ہر طرح کی کھانسی کو مفید ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی۔ کاکڑا سینگی باریک پیسکر پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولی بناکر ایک ایک گولی منہ میں رکھیں اور اگر کھانسی میں خون آنے لگے تو جلدی کسی حکیم سے کہو ایسا نہ ہو کہ کہیں پھیپھڑوں میں زخم ہو گیا ہو جسکو سل کہتے ہیں اور اگر اسکے شروع میں تدبیر نہ کی جائے تو لاعلاج ہو جاتا ہے اور شروع میں یہ دوا بہت مفید ہے۔ تین ماشہ برگ لالکھا[1] اور ایک ماشہ تخم خشخاش سفید اور ایک تولہ مغز تخم کدوئے شیریں پانی میں پیسکر چھان کر ۲ تولہ مصری ملاکر گیرو کتیرا صمغ عربی سب ایک ایک ماشہ لیکر باریک پیسکر چھڑک کر پئیں۔ ایک ہفتہ برابر پئیں۔ اور ترشی اور دودھ دہی وغیرہ سے بالکل پرہیز کریں انشاء اللہ تعالیٰ تمام عمر سل نہ ہوگی۔ کھانسی کا ایک نسخہ دمہ کے بیان میں آتا ہے خشک کھانسی تر سے زیادہ بری ہے حکیم سے علاج کراؤ۔ گولی۔ کہ سرد اور گرم کھانسی کیلئے مفید ہے اور بلغم کو آسانی سے نکالتی ہے۔ تین ماشہ رب السوس اور تین ماشہ مویز منقے اور نشاستہ اور صمغ عربی اور کتیرا اور مغز تخم کدو شیریں چاروں چیزیں ایک ایک ماشہ اور ۵ ماشہ قند سفید

---

[1] یہ مشہور ساگ ہے اکثر گھروں میں ہوتا ہے۔ ۱۲۰

پیس کر بہیدانہ کے لعاب میں گوندھ کر بیامرچ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔

پسلی کا درد:۔ یہ لیپ اس کے لئے مفید ہے تخم کتاں چھ ماشہ اور تخم حلبہ چھ ماشہ اور ستوہ خطمی چھ ماشہ اور بنفشہ چھ ماشہ پانی میں بھگو کر جوش دیکر مل کر چھان کر ۲ تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد ملا کر پھر جوش دیں جب پانی جل کر موم اور تیل رہ جائے تو تین ماشہ مصطگی رومی اور تین ماشہ لوبان باریک پیس کر ملا لیں لیکن اگر بخار تیز ہو تو لوبان نہ ملائیں اور اگر درد بہت زیادہ ہو تو ایک ماشہ افیون اور ایک ماشہ زعفران اور ملا لیں اور نیم گرم مالش کریں۔

دمہ:۔ اس بیماری کی جڑ تو نہیں جاتی ہے لیکن تدبیر کرنے سے دورے ہلکے پڑتے ہیں جب دورے کے آثار معلوم ہوں تو ایک وقت کھانا نہ کھائیں اور جب دورہ پڑے تو جو دوا اور چٹنی کھانسی میں لکھی ہے وہ کریں اور گوشت یا کوئی چیز زیادہ گرم و خشک نہ کھائیں اور چکنائی نہ کھائیں البتہ مکھن اور مصری دورے کے وقت چاٹنا بہت مفید ہے۔ اگر کوئی خاص غذا تجربے سے فائدہ مند ہو برابر کھائیں۔ **لعوق**۔ یہ کھانسی کے لئے مفید ہے اور اس سے دمہ کے دورے بھی کم پڑتے ہیں اور قبض بھی رفع ہوتا ہے۔ ۲ تولہ دو ماشہ مغز املتاس پانی میں بھگو کر مل کر چھانیں۔ پھر اسی پانی میں دس ماشہ مغز بادام شیریں پیس لیں پھر بیس تولہ قند سفید ملا کر گرم کر کے ذرا گاڑھا قوام کر لیں۔ پھر کتیرا صمغ عربی آرد باقلا تینوں چیزیں سات سات ماشہ پیس کر ملا لیں اور دو تولہ روغن بادام اس میں ملا کر رکھیں اور ۲ تولہ روز چاٹیں۔

لہ **کالی کھانسی:۔** سوکی مچھلی پاؤ بھر لیں اور مع آلائش اور کرن چھلکے کے ٹکڑے کر لیں اور نمک لاہوری پاؤ بھر لیں اور اسکے بھی ٹکڑے کر لیں اور دونوں کو ملا کر ایک مٹی کے برتن میں بند کر کے اوپر سے مٹی لپیٹ کر دس سیر کنڈوں میں پھونک لیں یہ سب جل کر کوئلہ ہو جائے گی پھر نکال کر سب کو پیس کر رکھ لیں اور ایک رتی میں بالائی میں ملا کر چٹائیں۔ دوسرا نسخہ۔ کالی مرچ تین ماشہ پیپل چھ ماشہ انار دانہ ایک تولہ گڑ دو تولہ دواؤں کو باریک پیس کر گڑ میں ملا لیں اور چنے [illegible]

دل کی بیماریاں :- ہول دلی اور غشی یعنی بے ہوشی جب دل میں کسی

وجہ سے ضعف بڑھ جاتا ہے ہول دلی پیدا ہو جاتی ہے اور جب زیادہ ضعف ہو جاتا ہے تو غشی ہو جاتی ہے اور جب جلدی جلدی ہونے لگتی ہے تو آدمی کسی وقت دفعتاً مر جاتا ہے اس کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہیئے لیکن یہ دوا کسی حال میں نقصان نہیں کرتی اور اکثر حالتوں میں مفید ہوتی ہے ایک[1] عدد مربائے آملہ پانی سے دھو کر ایک ورق چاندی کا لپیٹ کر اوّل کھا کر پانچ ماشہ گل سیوتی اور ۵ ماشہ تخم کاسنی اور چار ماشہ گل گاؤزبان اور تین ماشہ برگ بادرنجبویہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر ۲ تولہ شربت سیب ملا کر پی لیں اور اگر عرصہ تک صرف آملہ کا مربہ ہی کھاتے رہیں تو خفقان یعنی دھڑکن کو کھو دیتا ہے اور جب کسی کو غشی آوے تو ٹھنڈے پانی کے چھینٹے منہ پر مارو اور بائیں چھاتی کے نیچے بھی۔

معدہ یعنی پیٹ کی بیماریاں :- فائدہ - معدہ کی صحت کا بڑا خیال رکھو۔

بے بھوک ہرگز نہ کھاؤ اور جب بھوک لگنے کے بعد کھاؤ تو تھوڑی سی بھوک چھوڑ کر اُٹھ کھڑے ہو اور یوں نہ سمجھو کہ تھوڑا کھانے سے جان کو کیا لگے گا بلکہ زیادہ کھانے سے ہاضمہ میں فتور ہوتا ہے وہ جان کو نہیں لگتا۔ اور تھوڑا کھایا ہوا خوب ہضم ہوتا ہے اس سے خون زیادہ پیدا ہوتا ہے اور کھانے میں زیادہ تکلف نہ کرو اور ہمیشہ عمدہ اور نرم غذا کھانے کی عادت نہ ڈالو بلکہ ہر قسم کی غذا کی عادت رکھو۔ اگر خاص چیز کی عادت ہو جاتی ہے پھر اور غذا نقصان کرنے لگتی ہے۔ اور کبھی کبھی نفل روزہ رکھ لیا کرو۔ اس میں ثواب ملتا ہے اور پیٹ کی کثافت بھی تحلیل ہو جاتی ہے۔ اور بہت بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے۔ فائدہ۔ تربوز۔ کھیرہ۔ ککڑی وغیرہ ہلکی چیزیں پیٹ بھرے پر نہ کھاؤ۔ اور نہ نہار منہ کھاؤ بلکہ ایسے وقت کھاؤ کہ نہ بھوک ہو نہ بالکل

(بقیہ صفحہ ۱۷۲) کے برابر گولیاں بنا کر منہ میں رکھیں۔ ۱۲ تنبیہ۔ انار دانہ کی ترشی سے شبہ نہ کریں۔

[1] مربۂ آملہ خاتمہ میں ہے۔

پیٹ بھرا ہو۔ بہت بھوک میں ان چیزوں کے کھانے سے یعنی دانہ دار چیزیں بالکل۔ نفرا یعنی پت بن جاتی ہیں اور ہیضہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے اور بھرے پیٹ پر کھانے سے دوسری غذا کو اچھی طرح ہضم نہیں ہونے دیتیں۔ فائدہ۔ مینا: زیادہ کھانے سے معدہ ضعیف ہو جاتا ہے۔ فائدہ۔ حتی الامکان مسہل کی عادت نہ ڈالو اس سے معدہ کی قوت بالکل جاتی رہتی ہے۔ فائدہ۔ معدہ بالکل بیچ پیٹ میں ہے اگر معدہ پر کوئی دوا لگانی ہو بیچ پیٹ میں ناف تک لگاؤ۔

قے کرانے کا بیان :۔ اگر کبھی زیادہ کھانے سے یا اور کسی ضرورت سے قے کرانا ہو تو اس دوا سے قے کرا دو۔ ڈیڑھ تولہ مولی کے بیج اور ڈیڑھ تولہ سویہ کے بیج ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیکر چار تولہ سرکہ کی سکنجبین ملا کر نیم گرم پئیں اور انگلی حلق میں ڈال کر قے کرا دیں یہ دوا بہت تیز نہیں[1] ہے اور کسی حال میں نقصان نہیں کرتی۔ اور قے کی حالت میں آنکھوں پر ہاتھ رکھ لو ورنہ آنکھ پر بڑا صدمہ پہنچتا ہے۔ اور قے کے بعد جب تک طبیعت بالکل نہ ٹھہر جائے پانی ہرگز نہ پیو ورنہ بائے کے درد کا اندیشہ ہے۔ بلکہ قے کے بعد ٹھنڈے پانی سے منہ دھو ڈالو اور اگر مزاج سرد ہے تو نیم گرم پانی سے کلی کر دو اور مزاج گرم ہے تو ٹھنڈے پانی سے کرو۔

قے کے روکنے کا بیان :۔ بعض دفعہ مسہل پینے سے متلی ہونے لگتی ہے اسکا دفعیہ یہ ہے کہ بازو خوب کس کر باندھو اور ٹہلاؤ۔ اور الائچی اور پودینے کے پتے چباؤ اگر اس سے طبیعت نہ ٹھہرے تو فم معدہ یعنی کوڑی پر یہ لیپ کرو۔ تین ماشہ گلاب زیرہ اور ایک ماشہ صندل سفید اور ایک ماشہ طباشیر ان سب کو دو تولہ گلاب اور تین ماشہ سرکہ میں پیس کر کوڑی پر مالش کرو دوا لگا کر تھوڑی دیر کے بعد جو دوا چاہو پلاؤ قے نہیں ہوتی۔

ہیضہ کا بیان :۔ یہ سخت بیماری ہے اس کا علاج کسی ہوشیار حکیم سے جلدی کرانا چاہیئے یہاں دو نسخے ایسے لکھے جاتے ہیں جو کسی حالت میں نقصان نہ کریں۔ خواہ درد

---

[1] البتہ حمل کی حالت میں بلا رائے حکیم کے قے نہ کراؤ۔ ۱۲

بند کرتے ہوں یا جاری رکھتے ہوں۔ ایک نسخہ تو یہ ہے چھ ماشہ گل سرخ تین چھٹانک گلاب میں جوش
دیں جب آدھا رہ جاوے تو دو تولہ شربت انار شیریں ملا دیا جائے اور چھ رتی نارجیل دریائی
اور ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی عرق بید مشک میں گھس کر بغیر چھانے ملا دیا جائے اور روز تین دفعہ
میں پلائیں اسکے پینے سے اگر پیٹ میں کچھ مادہ ہو تو ایک دو دست ہو جاتے ہیں اگر کچھ مادہ
نہیں تو اس سے دست بند ہو جاتے ہیں۔ **دوسرا نسخہ:** عرق کافور نہایت مفید چیز ہے
اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک تولہ کافور پیسکر اس میں تین تولہ سرکہ ملا کر شیشی میں بند کر کے تیس روز
دھوپ میں رکھیں اور ہر روز ہلا دیا کریں۔ بعد تیس روز کے چھان کر کاک لگا کر نیلا کاغذ یا
نیلا کپڑا شیشی پر لپیٹ کر احتیاط سے رکھ لیں جب ہیضہ میں پیاس زیادہ ہو تو دس دس بوند
دو دو تولہ گلاب میں ملا کر پلائیں نہایت مفید ہے اور اگر وبا کے موسم میں تندرست آدمی بھی اس
عرق کو ہر روز پانچ بوند پانی میں ڈال کر یا شربت میں لیکر پیتے رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہیضہ
سے حفاظت رہے یہ گھروں میں تیار رہنے کی چیز ہے لیکن سرد مزاج والے اور بچے اسکو تندرستی
میں نہ پئیں اور ہیضہ میں پئیں تو مضائقہ نہیں اور یہ عرق کافور تتیے کے کاٹے پر لگائیں تو
اکسیر ہے اور بعضی قسموں کے ہیضہ میں خالی پانی دینا بہت نقصان کرتا ہے اس لئے بہتر ہے
کہ آدھ سیر پانی یا آدھ سیر عرق سونف میں آدھ پاؤ گلاب ملا کر رکھ لیں اور پیاس میں یہی
یہی پلائیں اس سے کسی حالت میں نقصان نہیں ہوتا۔ ہیضہ کے مریض کو خواہ مخواہ پانی سے
نہ ترسا دیں اور ہیضہ والے کو جب تک ایسی بھوک نہ ہو جس سے بیقرار ہو جاوے تب تک غذا
نہ دیں اور جب ایسی بھوک ہو تب دو تین تولہ شوربا اسی قدر آش جو پلائیں۔ اور آہستہ
آہستہ غذا بڑھائیں یکلخت پیٹ بھر کر نہ دیں ورنہ پھر بچنا مشکل ہے اور اگر ہیضہ والے کو نیند
آجائے سونے دیں یہ اچھے ہونے کی نشانی ہے اور بخار آجانا اچھی علامت ہے اور پیشاب
بند ہو جانا بُری علامت ہے نبضیں چھوٹ جانا چنداں بُری علامت نہیں ہے علاج سے کہ

جاوے گا۔

ہضم میں فتور یا قبض ہو جانا :۔ یہ چورن معدہ اور انتڑیوں کو طاقت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے اور کھانا ہضم کرتا ہے اگر دست آتے ہوں تو بند کرتا ہے اگر قبض ہو تو لاتا ہے۔ ۲ تولہ ۸ ماشہ انار دانہ ترش کہنہ یعنی پرانا اور سات ماشہ زنجبیل یعنی سونٹھ اور سات ماشہ زیرہ سفید اور بیس ماشہ تربد سفید یعنی نسوت اور بیس ماشہ زیرہ سیاہ اور ۲ ماشہ مترِ یک یعنی سماق اور بیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد اور ۲ ماشہ پوست ہلیلہ اور ۲ تولہ ۲ ماشہ نمک لاہوری ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور نصف کو ایسا موٹا پیس لیں کہ چھلنی یا میں چھن جائے اور اُٹھا کر رکھ دیں اگر قبض دور کرنا ہو تو موٹا پسا ہوا سات ماشہ یا نو ماشہ ہر روز نہار منہ کھایا کریں اور اگر بار بار پاخانہ کا تقاضہ ہوتا ہے اور بند کرنا منظور ہے تو باریک پسا ہوا سات ماشہ یا نو ماشہ نہار منہ کھائیں یا کھانا کھانے کے بعد۔

نمک[2] سلیمانی کہ نہایت ہاضم ہے اور بہت سے فائدے رکھتا ہے اور پیٹ کے درد کو کھوتا ہے اگر سات رتی نہار منہ ہر روز کھاویں تو بینائی تیز کرتا ہے اگر بھڑ یعنی بھرن ڈتیئے زنبور کے کاٹے پر خوب مل دیں خواہ خشک یا گلاب میں ملا کر تو اس کے لئے بھی آزمایا ہوا ہے ہاتھ پاؤں میں جہاں درد ہو وہاں اگر شہد مل کر اوپر سے اسکو چھڑک دیں تو فائدہ دے۔ اگر نیم برشت انڈے کیساتھ اس کو کھاویں تو بہت قوت دے اور اس سے حافظہ قوی ہوتا ہے۔ رنگ نکھرتا ہے جتنا پرانا ہو زیادہ اثر ہو۔

---

[1] پیشاب بند ہو تو یہ علاج نہایت مجرب ہے رائی پیسکر کپڑے پر لگاؤ الٹی طرف سے یعنی کپڑا بدن پر رہے اور رائی اوپر رہے اس کپڑے کو گردوں پر رکھیں اور منہ میں برف رکھیں انشاء اللہ دس منٹ میں پیشاب ہوگا دس منٹ کے بعد اُتار دیں۔

[2] نمک سلیمانی کے پڑھنے میں لوگوں سے بہت غلطیاں ہوئیں اس واسطے نسخہ صاف لکھا گیا ہے۔

نسخہ نمک سلیمانی

نام دوا	وزن عبارت میں	وزن ہندسوں میں
نمک لاہوری بریاں	سرسٹھ تولہ چھ ماشہ	۶۷ تولہ ۶ ماشہ
نمک سانبھر	آٹھ تولہ پونے چار ماشہ	۸ تولہ ۳ ماشہ
نوشادر	" " "	" " "
تخم کرفس	دو تولہ گیارہ ماشہ	۲ تولہ ۱۱ ماشہ
مرچ سیاہ	اکیس ماشہ	۲۱ ماشہ
مرچ سفید یعنی دکھنی مرچ	"	" "
اذخر یعنی مرچیا گند	سوا اُنیس ماشہ	۱۹ ماشہ
افتیمون ولایتی	ساڑھے دس ماشہ	۱۰ ماشہ
ہینگ	" "	" "
زیرہ سیاہ سرکہ میں بھگویا ہوا	" "	" "
دارچینی قلمی	سات ماشہ	۷ ماشہ
حب القرطم	" "	" "
سونٹھ	" "	" "
انیسون رومی	" "	" "
ملیٹھی	" "	" "
زیرہ سفید	" "	" "

ترکیب۔ نمک لاہوری کے ٹکڑے کرکے ایک مٹی کے برتن میں رکھ کر گرم تنور میں رکھدیں جب تنور کی آگ سرد ہو جائے تو نکال لیں اور کوٹ لیں اور ہر دوا کو الگ الگ کوٹ کر

وزن کے موافق تول کر ملالیں اور سبز رنگ کی بوتل میں رکھ کر چند روز جو میں دفن کر دیں اور اگر
بلا دفن کئے بھی کام میں لا دیں تو کچھ حرج نہیں۔ خوراک ایک ایک ماشہ کھیرے ککڑی وغیرہ کو
اسکے ساتھ کھا دیں تو نقصان نہ ہو۔ **گولی ہاضم**۔ نمک سیاہ اور مرچ سیاہ اور آکھ کے سربند
پھول جو کھلے نہوں اور خشک پودینہ ان سب کو ایک ایک تولہ لیکر خوب کوٹ کر چھان کر عناب
کے برابر گولیاں بنالیں اور کھانے کے بعد ایک گولی کھا لیا کریں اور ہیضہ کے دنوں میں ایک گولی
ہر روز نہار منہ کھا لیا کریں تو بہت مفید ہے **دوا** جس سے قبض دفع ہو۔ دو ماشہ گل سرخ اور
دو ماشہ سنا مکی گھی سے چکنی کی ہوئی کوٹ چھان کر ایک تولہ اطریفل کشنیزی میں ملا کر سوتے وقت
کھا دیں اور اطریفل کشنیزی کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔ **لیپ**۔ جو پیٹ کی سختی کیلئے مفید ہے اور
کسی حال میں نقصان نہیں کرتا تین ماشہ مصطگی پیسکر دو تولہ روغن گل میں ملا کر گرم کرکے ملیں اور ایک
لیپ رحم کی بیماریوں میں لکھا ہے جس کا پہلا جز گل بابونہ ہے۔ **پیٹ کا درد**۔ اس پوٹلی
سے سینکو گیہوں کی بھوسی اور باجرہ، اور نمک سانبھر دو دو تولہ لیکر کچل کر دو پوٹلیوں میں
باندھ کر چھ تولہ گلاب کٹورہ میں آگ پر رکھکر وہ پوٹلیاں ڈال دو اور ایک ایک سے سینکو اگر گلاب
نو را نہ ملے تو خشک پوٹلیوں کو گرم کرکے سینکو اور یہ ہر جگہ کے درد کو مفید ہے اور اس میں کسی طرح کا
نقصان نہیں اگر اس سے اچھا نہو تو حکیم سے پوچھو۔

مسہل کا بیان

فائدہ- بدون کسی حکیم کی رائے کے مسہل ہرگز مت لو۔ فائدہ
مسہل میں املتاس کو جوش نہ دو۔ فائدہ- املتاس کیساتھ بادام یا کوئی چیز ملالیں تاکہ انتڑیوں
میں پیچ نہ پڑے۔ فائدہ- اگر مسہل میں سنا مکی ہو تو اسکو گھی سے چکنا کر لے سبکو ورنہ پیٹ
میں پیچ ہوگا۔ فائدہ- مسہل لیکر سو مت ورنہ دست نہ آدینگے اور نقصان ہوگا۔ فائدہ- مسہل
کے زمانے میں اور مسہل کے پندرہ بیس روز بعد تک غذا نرم اور سبک کم کھاؤ۔ فائدہ- مسہل
کی دواؤں کو بہت دیر تک ملکے ہاتھ سے ملکر چھان لو۔ بہت گاڑھی دوا دست کم دیتی ہے پتلا

سے ان کو کوئی لیپ مت کرو البتہ اگر دست نہ آ دیں اور پیٹ پر کوئی لیپ دست لانیوالا کیا
جائے تو کچھ مضائقہ نہیں مسہل کے اگلے دن ٹھنڈائی ضرور پیو اور پھر مسہل نہ لو ٹھنڈائی
کیلئے کوئی نسخہ مقرر نہیں حکیم کی رائے پر ہے۔

جگر کی بیماریاں :- جگر کلیجہ کو کہتے ہیں یہ پیٹ میں داہنی پسلیوں کے نیچے ہے جب جگر
پر کوئی دوا لگانا ہو تو داہنی پسلیوں کے نیچے لگاؤ۔ جب بیمار کے منہ یا ہاتھ پاؤں پر ورم سا معلوم
ہو تو سمجھ لو کہ اسکے جگر یا اسکے آس پاس کی چیزوں میں ضعف آ گیا ہے۔ علاج میں دیر نہ کرو اور جب
تک اچھا حکیم نہ ملے معجون دبید الورد پانچ ماشہ کھا کر اوپر سے آدھ پاؤ عرق مکو اور دو تولہ
شربت بزوری بارد ملا کر پیتے رہو اور لعاب دار چیزوں سے پرہیز رکھو معجون دبید الورد اور
شربت بزوری بارد کا نسخہ خاتمہ میں لکھا ہے۔

استسقا یعنی جلندر کی بیماری :- اس کا علاج حکیم سے کراؤ اور مکو کا سبز عرق اس میں بہت
فائدہ دیتا ہے اگر سب غذاؤں کی جگہ اس کو کھایا جائے تو بہت بہتر ہے۔

تلی کی بیماریاں :- تلی پیٹ میں بائیں پسلیوں کے نیچے ہے اگر اس پر کوئی دوا لگانا
ہو تو بائیں پسلیوں کے نیچے لگاؤ۔ تلی بڑھ جانا پر : پانی میں [illegible] ڈال دو جب وہ نیچے بیٹھ جائے
اوپر کا صاف پانی لیکر اس پانی میں بیس عدد انجیر ولایتی جوش دے لو جب انجیر خوب پھول جاویں
نکال کر صاف کپڑے پر پھیلا دو جب پانی خشک ہو جاوے پاؤ بھر عمدہ سرکہ میں ڈال دو اور نمک
مرچ بقدر ذائقہ ملا دو اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک ایک انجیر روز کھانا شروع کرو۔ [illegible]
بڑی تلی کیلئے نہایت مفید ہے۔ چودہ ماشہ [illegible] پانچ ماشہ سونٹھ اور سات ماشہ دکھنی مرچ کوٹ چھان کر [illegible]
ماشہ ریٹھا کو ایک [illegible] سرکہ میں ملا کر پھر ان سب دواؤں میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں [illegible]
سات ماشہ ہر روز [illegible] تولہ [illegible] آزمائی ہوئی ہے [illegible]
ترکیب خاتمہ میں ہے۔

زرانند مرچ سب چیزیں ڈھائی ڈھائی ماشہ اور زرشک ڈیڑھ تولہ ان سب کو آدھ پاؤ مرکہ میں خوب پیسکر مرہم سا بنا کر ایک کپڑا آبلی کے برابر کاٹ کر اس پر یہ مرہم لگا کر تلی پر چپکا دیں جیتی تلی کم ہوتی جاوے گی کپڑا چھوٹتا جاوے گا اتنا کپڑا اکترتے جاویں۔ اگر تلی بڑھتی ہوئی ہو اور تیز بخار بھی ہو تو حکیم سے علاج کراؤ۔

انتڑیوں کی بیماریاں :۔

دست آنا۔ اگر زیادہ کھانے سے یا اتفاقیہ دست آنے لگیں تو پیٹ کی بیماری میں اسکے علاج دیکھ لو اور اگر زیادہ دست آئیں یا عرصہ تک آتے رہیں یا دورہ کے طور پر آئیں تو علاج میں غفلت نہ کرو کسی ہوشیار حکیم سے رجوع کرو۔

قولنج :۔ ایک انتڑی کا نام قولون ہے اسکے درد کو قولنج کہتے ہیں اور عام لوگ اسکو پیٹ کا درد کہتے ہیں اور یہ درد ناف کے برابر داہنی طرف یا کسی طرف نیچے کو ہوتا ہے اس میں ارنڈی کا تیل چار تولہ پی لینا بہت مفید ہے ایک دو دست آکر درد جاتا رہتا ہے۔ **قولنج کی اور دوا۔** گوکھرو۔ سونٹھ۔ السی۔ تخم میتھی۔ ہینگ۔ تخم سویا سب چھ چھ ماشہ لیکر کوٹ کر چھان کر پاؤ بھر ماش کے آٹے میں ملا کر سونف کے عرق سے گوندھ کر دو ٹکیہ پکائیں ایک طرف سے کچی رکھیں اور کچی کی طرف چھ ماشہ ارنڈی کا تیل یا چھ ماشہ روغن گل لگا کر ایک کو نیم گرم باندھیں جب وہ ٹھنڈی ہو جاوے دوسری بدل دیں یہ روٹی درد گردہ کیلئے بہت مفید ہے۔ **فائدہ۔** قولنج والے کو جب تک خوب بھوک نہ لگے کھانا مت دو اور دودھ سے پرہیز کراؤ البتہ اگر اس کو دودھ کی عادت ہو اور کچھ نقصان نہ کرے تو گرم گرم دیدو لیکن حکیم سے پوچھ لینا چاہیئے۔

پیچش :۔ **فائدہ۔** پیچش میں تیز نہ چلو اور اونچے نیچے میں پاؤں نہ ڈالو بلکہ زیادہ چلو بھی نہیں اگر معمولی پیچش ہو تو یہ دوا کرو۔ ریشہ خطمی تخم کنوچہ مکو خشک گل بنفشہ سب چیزیں پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر مل کر چھان کر ۲ تولہ شربت بنفشہ ملا کر پی لو۔ دوسری دوا چھ ماشہ چار تخم کو آدھ پاؤ عرق مکو یا پانی کیسا تھ پھانک لو۔ مونگ کی کھچڑی یا ساگودانہ

پانی میں پکا کر غذا رکھو کوئی سخت چیز نہ کھاؤ۔ اگر بچپن میں خون آئے تو یہ دوا کرو ریشہ خطمی تخم کنز جیہ بیل گری گوخشک گل بنفشہ سب پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر پیو اگر اس سے خون بند نہ ہو تو اسی دوا پہ تخم بار تنگ مسلّم چھڑک لو اور اگر پھر بھی بند نہ ہو تو تخم بار تنگ کو کسی قدر معجون کر چھڑکو اور شربت انجبار کی ترکیب خانہ میں آدیگی اور اگر ان دواؤں سے فائدہ نہ ہو یا زچہ خانہ میں بچپن ہوگئی ہو یا ہاتھ پاؤں پر ورم یا بخار بھی ہو تو کسی حکیم سے علاج کراؤ۔ اور یہ خیال رکھو کہ زیادہ لعاب دار دوائیں نہ دو اور اگر حمل کی حالت میں بچپن ہو تو لعاب دار دوائیں نہ دو بلکہ وہ دوا دو جو نمبر حمل میں آتی ہے۔

پیٹ کے کیڑے یعنی کدو دانے اور کینچوے ۔اس کی پہچان یہ ہے کہ منہ سے رال زیادہ نکلے اور ہونٹ رات کو تر رہیں اور دن کو خشک ہوں اور سوتے میں دانت چلیے اور کھانا کھانے کے بعد متلی اور پیٹ میں بے چینی ہو۔ لیپ۔ اس سے پیٹ کے کیڑے مرجاتے ہیں پانچ ماشہ کلونجی اور ۲ ماشہ شحم حنظل اور چھ ماشہ ایلوا کریلے کے پانی میں پیس کر پیٹ پر اور ناف کے نیچے لیپ کریں۔ دوا۔ ہر قسم کے کیڑوں کو نکالنے والی نیم کے پتے، بائبڑنگ کبیلہ تینوں چیزیں تین تین ماشہ باریک پیس کر شہد دو تولہ میں ملا کر کھائیں یہ ایک خوراک ہے۔ دوا۔ اس سے چنونے مرجاتے ہیں دو تولہ کبیلہ ایک چھٹانک میٹھے تیل میں جلا کر پاخانہ کے مقام پر لگا دیں بڑ ماش کی دال اور بلغم پیدا کرنیوالی چیز دکھا دیں۔ کریلے اکثر کھانے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔ فائدہ۔ کیڑوں کے مریض کو دوا پلاتے وقت یہ نہ بتائیں کہ یہ کیڑوں کی دوا ہے ورنہ اثر نہ ہوگا۔

بواسیر ۔خون میں جب سودا بڑھ جاتا ہے تو پاخانہ کے مقام پر خارش ہوا کرتی ہے اور سوزش رہتی ہے۔ اگر خون بھی آئے تو خونی بواسیر ہے اور جو خون نہ آئے تو بادی اس میں ایسی تیز دوا نہ لگانا چاہیئے جس سے خون بالکل بند ہو جائے۔ نہیں تو اور بہت سی بیماریوں کا ڈر ہے جیسے سل جنون وغیرہ اور بواسیر میں اکثر قبض بھی رہتا ہے اس قبض کے لئے ہمیشہ مسہل لینا برا ہے

بلکہ مناسب یہ ہے کہ جب قبض ہو تو سوتے وقت ایک ہڑ مربے کی کھا لیا کریں یا کبھی اطریفل
کھا لیا کریں اس سے خونی بواسیر کو بھی فائدہ ہوتا ہے اور بادی بواسیر سے جو قبض ہو اس کو بھی فائدہ دیتا ہے۔
اس کی ترکیب یہ ہے ساڑھے سات تولہ گوگل اور ساڑھے سات تولہ الماس سبز گندنے
کے پانی میں گھولیں اور اگر گندنا نہ ملے تو مولی کے پانی میں یا سبز سونف کے عرق میں گھولیں اور
چھان کر تین پاؤ شہد خالص ملا کر قوام کر کے پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست
بلیلہ، آملہ، افتیمون، اسطوخودوس، ڈھائی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر پانچ تولہ گائے کے گھی
سے چکنا کر کے قوام میں ملا لیں اور دس پندرہ روز گیہوں یا جو میں دبائے رکھیں۔ اور سوتے
وقت ایک تولہ کھا لیا کریں اور جس کے مزاج میں گرمی زیادہ ہو بجائے گوگل کے رسوت ڈالیں۔
دوا- جس سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے چھ ماشہ گیندے کے پتے اور چھ ماشہ ہرسنگار کے
پھول پانی میں پیس کر دو تولہ شربت انجبار ملا کر ایک ماشہ ملتانی مٹی باریک پیس کر چھڑک کر پئیں
غذا مسور کی دال کھائیں اور اگر بواسیر میں پاخانہ کے مقام پر سوزش زیادہ ہو تو یہ دوا زیادہ
لگائیں۔ کتھا سفید، سفیدہ کاشغری، رسوت، مردار سنگ یہ سب تین تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ
ان سب کو پیس کر دو تولہ روغن گل میں ملا کر پاخانہ کے مقام پر ملیں ....

اور کبھی بواسیر کے مقام پر ورم آ جاتا ہے اور ایسی جلن ہوتی ہے کہ پاخانہ نہیں ہوتا ہے اگر
ایسی حالت ہو تو ۲ تولہ بھنگ[1] کے پتے سوا پاؤ دودھ میں جوش دے کر اول بھپارہ دو پھر وہی
پتے گرم گرم باندھ دو اگر مسّے کٹوانے کا اتفاق ہو تو ایک مسّہ رہنے دو تا کہ کچھ نکلتا رہے۔

گردہ کی بیماریاں ۔ گردے ہر شخص کے دو ہوتے ہیں اور کوکھ کے مقابل کمر میں ان کی
جگہ ہے جب کوئی دوا گردے میں لگانا ہو تو کوکھ سے کمر تک لگاؤ اور کبھی تو لیٹے سے زرد گردہ یا

---

[1] بھنگ ناپاک نہیں ہے اور خارجی استعمال میں کچھ حرج نہیں ہاں اس کا پینا بوجہ نشہ کے ناجائز ہے تفصیل اس کی بہشتی جوہر میں موجود ہے۔ ۱۲

شبہ ہو جاتا ہے ان دونوں کی پہچان یہ ہے کہ قولنج کا درد اوّل پیٹ سے شروع ہوتا ہے اور درد گردہ کمر میں ایک جگہ معلوم ہوتا ہے دوسرا فرق یہ ہے کہ درد گردہ میں سانس لینے کے ساتھ ایک چبک سی گردہ تک ہو جاتی ہے اور پورا سانس نہیں آتا۔ دوا :- جو گردہ کے درد کو مفید ہے۔ چھ ماشہ تخم خربزہ اور چھ ماشہ خارخسک اور نو ماشہ حب القرطم اور پانچ پانچ ماشہ کاسنی زیرہ سیاہ حب کا کنج پانی میں جوش دیکر چھان کر دو تولہ شربت بزوری بارد ملا کر ایک ایک ماشہ حجر الیہود سنگ سرماہی خوب باریک پیسکر ملا کر صبح و شام دونوں وقت پئیں۔ اگر بخار ہو تو اسی میں سات دانے آلو بخارا بڑھا لیں۔ اگر معمولی دواؤں سے آرام نہ ہو تو چار تولہ کاسٹر آئل یعنی ارنڈی کا تیل تین چھٹانک سونف کے عرق میں ملا کر پئیں۔ اسکے پینے سے دست بھی آجاتے ہیں اور پیشاب بھی کھل کر آجاتا ہے اور گردہ میں سے فاسد مادہ نکل جاتا ہے نہایت مفید ہے۔

رشتی درد گردہ کیلئے مفید قولنج کے درد کے بیان میں گذر چکی ہے جسمیں سوئے میتھی کے بیج ہیں لیپ۔ جس سے گردہ کے درد اور گردہ کے آس پاس کے درد کو فائدہ ہوتا ہے تین ماشہ دارچینی قلمی اور تین ماشہ مصطگی رومی باریک پیسکر ۳ تولہ روغن گل میں ملا کر گرم گرم مالش کریں اور اوپر سے روڑ یعنی پرانی روئی گرم کر کے باندھ دیں۔ سینک :- درد گردہ کے لئے مفید ہے نیز گرم پانی بوتل میں بھر کر کاگ لگا کر درد کی جگہ پر بوتل کو پھرائیں۔ اگر بوتل کی گرمی ناگوار ہو تو اس پر ایک کپڑا اکئی تہ کا لپیٹ کر پھرائیں۔ غذا :- گردہ کے مریض کیلئے سب سے بہتر شوربا ہے اگر ضعف زیادہ ہو تو مرغ کا شوربا دو ورنہ بکری کا شوربہ کافی ہے۔ چاول گردہ کے مریض کے لئے نہایت مضر ہے۔

مثانہ یعنی پھکنے کی بیماریاں :-

جس جگہ پیشاب رہتا ہے اسکو مثانہ کہتے ہیں اسکی جگہ پیڑو میں ہے اگر پیشاب بند ہو یا کسی اور وجہ سے دوا مثانہ پر لگانا ہو تو پیڑو پر لگاؤ۔ پیشاب میں جلن ہونا۔ بہروزہ کا تیل دو بوند بتاشہ کی یا روٹی کے ٹکڑے

پر ڈال کر کھائیں آزمایا ہوا ہے خاتمہ میں اسکی ترکیب لکھی ہے۔ دوسری دوا شیرہ تخم
خرفہ سیاہ پانچ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین چھ ماشہ پانی میں نکال کر چھان کر دو تولہ شربت بنفشہ
ملا کر ایک ایک ماشہ طباشیر۔ کتیرا باریک پیسکر چھڑک کر پئیں۔ **پیشاب کا رُک جانا۔**
کیسو کے پھول دو تولہ سیر بھر پانی میں پکا کر گرم گرم پانی سے ناف کے نیچے دھار دوا دھار
دیجئے بعد ان پھولوں کو ناف کے نیچے گرم گرم باندھ دو۔ **مثانہ کا کمزور ہو جانا۔**
اور بار بار پیشاب آنا اور بلا ارادہ پیشاب خطا ہو جانا اور بچوں کا سوتے میں پیشاب
نکل جانا اس کے لئے یہ معجون نفع دیتی ہے۔ ترکیب یہ ہے۔ فلفل سیاہ۔ پیپل۔ سونٹھ۔ خرفہ۔ دارچینی
خولنجان یہ سب دوائیں دو ماشہ۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ بوزیدان
اندر جو شیریں۔ ناگر موتھہ۔ بالچھڑ یہ سب چیزیں چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پندرہ تولہ شہد میں
ملا کر رکھ لیں۔ بڑے آدمی ایک تولہ روز کھایا کریں اور بچوں کو چھ ماشہ کھلائیں۔

پیشاب میں خون آنا:۔ اس کے لئے یہ دوا بہت آزمائی ہوئی ہے۔ چھ ماشہ
برادہ صندل سفید رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو چھان کر دو تولہ شربت بزوری معتدل ملائیں
پہلے تین ماشہ چاک سو چھلے ہوئے باریک پیسکر پھانکیں۔ اوپر سے وہ دوا پی لیں اور اگر خون
کسی اور وجہ سے آتا ہے تو حکیم سے علاج کراؤ۔ شربت بزوری کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔

رحم کی بیماریاں :۔ عورتوں کے جسم میں ناف کے نیچے تین چیزیں ہیں سب کے
اوپر مثانہ اسکے نیچے دبا ہوا رحم جس میں بچہ رہتا ہے اسکے نیچے دبی ہوئی انتڑیاں جب
رحم پر کوئی دوا لگانا ہو تو ناف کے نیچے لگائیں۔ اگر رحم کے امراض سے حفاظت منظور ہے
تو ہمیشہ ان باتوں کا خیال رکھیں (۱) حیض میں اگر ذرا کمی یا زیادتی پائیں تو فوراً علاج
کریں۔ (۲) دائیاں آجکل بالکل اناڑی ہیں اس لئے فقط اُنکی رائے سے علاج نہ کریں
بلکہ طبیب سے پوچھ لیں (۳) معمولی امراض میں اندر رکھنے کی دوا سے بچیں۔ پینے کی دوا

اور لیپ سے کام نکالیں (۴) زچہ خانہ میں چاہئے عورت تندرست ہو اسکی بھی دوا اور غذا حکیم سے پوچھ کر کریں ورنہ حکیم کے بغیر تندرستی ہوجاتی ہے (۵) اگر ورم ہو تو پیٹ بلا اجازت حکیم سے ہرگز نہ ملوائیں اس سے بعض وقت سخت نقصان پہونچتا ہے۔ (۶) بچہ گرانیکی تدبیر ہرگز نہ کرائیں۔

حیض کم ہونا:۔ یہ دوا زیادہ گرم ہے نہ زیادہ سرد ہے کسی کو نقصان نہیں کرتی تخم خربزہ تخم خیارین۔ خارخسک۔ پوست بیخ کاسنی سب چھ چھ ماشہ پرسیاؤشاں پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر تین تولہ شربت بزوری بارد ملا کر پلائیں۔

دھونی حیض کھولنے والی:۔ گاجر کے بیج آگ پر ڈال کر اوپر ایک طباق سوراخ دار ڈھانک کے سوراخ پر بیٹھیں اور اس طرح دھونی لیں کہ دھواں اندر پہونچے۔ **فائدہ** ماش کی دال اور مسور اور آلو اور ارہڑ اور بیٹھی کے چاول اور خشک غذائیں حیض کو روکتی ہیں۔

استحاضہ:۔ یعنی عادت سے پہلے یا بہت زیادہ خون آنے لگا۔ اگر گرم چیز کھانے سے نقصان ہوتا ہو یا گرمی کے دنوں میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہو اور مُنہ کا رنگ زرد رہتا ہو تو سمجھو مزاج میں گرمی بڑھ کر خون پتلا ہوگیا اور رگوں میں نہیں رُک سکا۔ اسکی دوائیں یہ ہیں۔ **ایک دوا:۔** ٹھنڈا پانی ناند میں بھر کر اس میں بیٹھیں اور کمر اور ناف کے نیچے ٹھنڈے پانی سے دھاریں۔

دوسری دوا:۔ انار کے چھلکے انار کی کلی۔ مازو۔ سب دو دو تولے کچل کر بیس سیر پانی میں جوش دیکر ناند میں بیٹھیں۔ بیٹھتے وقت پانی نیم گرم ہو اور اتنی دیر بیٹھیں کہ پانی ٹھنڈا ہوجائے

تیسری دوا:۔ صندل سفید گلِ سُرخ۔ سماق۔ انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ گلاب میں پیس کر ناف کے نیچے نیم گرم لیپ کریں اور شربت انجبار بھی اس میں مفید ہے اور غذا مسور

ف ایک نسخہ جو حیض لانے میں نہایت تیز ہے مگر گرم مزاج والی اسکو استعمال نہ کرے عاقرقرحا برگ سداب۔ مرمکی مکشطرامشیع۔ ابھل سب تین تین ماشہ۔ فرفیون ایک ماشہ خوب باریک پیس کر روغن زیتون سے گوندھ کر آٹھ انگل بتی کپڑے کی بنا کر اس پر یہ دوا لگا کر رکھیں۔

کی دال کا مربکر مزا کرکے انا مفید ہے اور استحاضہ کی ایک قسم یہ ہے کہ اندر کسی رگ کا منہ کھل جانے سے خون جاری ہو جاوے پہچان اسکی یہ ہے کہ ایک دم بہت سا خون آتا ہے

علاج اول۔ ایک عدد ڈلی کہربا کھاکر پانچ پانچ ماشہ تخم اور حب الآس اور تخم بارتنگ پانی میں پیسکر ۲ تولہ شربت انجبار ملاکر پئیں اور شربت انجبار اور قرص کہربا کی ترکیب رفاترمیں آویگی اور یہ دوائی ایسے استحاضہ کے استعمال کیلئے مفید ہے۔ دو تولہ مازو اور دو تولہ انار کے چھلکے کچل کر آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب چھٹانک بھر رہ جاوے اس پانی میں روئی بھگوکر تین تین ماشہ سرمہ اور سنگ جراحت اور گل ارمنی باریک پیسکر لگی ہوئی روئی پر اچھی طرح لگاؤ۔ آٹھ انگل کی بتی بناکر اندر رکھیں اور چھ گھنٹے کے بعد بدل دیں۔ اور ایسی جو دوا اوپر لکھی گئی ہے جس میں انار کی بتی ہے ایسے استحاضہ کو وہ بھی مفید ہے اور بیمار کو حتی الامکان چلنے پھرنے اور ہر قسم کی حرکت سے روکیں اور بغل سے لیکر پہونچوں تک ہاتھ خوب کس کر باندھیں جس وقت تکلیف ہونے لگے کھول دیں اور پھر ہاتھ باندھ دیں اور ایسے استحاضہ کا غریبی علاج یہ ہے کہ جس وقت خون شدت سے جاری ہو تو دو تولہ پنڈول مٹی لیکر ساٹھی کے چاولوں کی پتلی پیچ میں گھول کر تھوڑی تھوڑی پلائیں۔ اور ملتانی مٹی کے ٹکڑے پانی میں ڈالکر رکھیں اور پینے کو یہی پانی دیں اور گلاب میں کپڑے کی بتی بھگوکر اور اس بتی پر سرمہ خوب لپیٹ کر اندر رکھیں اور اگر کوئی اور وجہ ہو تو حکیم سے علاج کراؤ۔

رحم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنا

:۔ یہ مرض رحم کی کمزوری سے ہوتا ہے۔ اور یہ دوا اس کے لئے بہت مفید ہے اور معدہ اور دماغ اور دل کو بھی طاقت دیتی ہے اور خوب بھوک لگاتی ہے اور قبض نہیں کرتی خفقان یعنی ہول دلی اور بواسیر کو بہت فائدہ دیتی ہے۔ ۳ تولہ مربے کی ہڑ اور ۶ ماشہ دانہ الائچی خورد اور ۶ ماشہ خشک دھنیہ ان سب کو چھ تولہ کیوڑہ کے عرق میں پیس کر چھ تولہ قند سفید ملاکر تھوڑا پانی ملاکر قوام معجون کا کرلیں معجون تیار

ہو جائے پانچ عدد چاندی کے ورق اور ایک ماشہ مونگے کا کشتہ اور چار رتی رانگے کا کشتہ ملا کر
رکھ لیں اور ۲ ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھایا کریں ان دونوں کشتوں کی ترکیب خاتمہ
میں آوے گی اور جاڑوں میں یہ لڈو کھانا بہت مفید ہے۔

لڈو کی ترکیب یہ ہے: کہ دو سیر میدہ کو سیر بھر گھی میں بھون کر نکال لیں اور گھی علیحدہ
رکھ لیں پھر میدہ کو ڈیڑھ سیر سفید قند میں قوام کر کے ملا لیں پھر ڈیڑھ تولہ گل لیتہ اور ڈھائی تولہ
گل دھاوا اور ایک تولہ کتیرا اور ڈیڑھ تولہ ببول کا گوند اور چھ ماشہ گل چھالیہ اور ڈیڑھ تولہ
گل سونٹھ اور ایک تولہ جھینجھ اور ایک تولہ ڈھاک کا گوند اور ۲ تولہ سمندر سوکھ اور ۲ تولہ تال
مکھانا اور ساڑھے چار ماشہ چھوٹی مائیں ان سب کو کوٹ چھان کر اس سے علیحدہ رکھے ہوئے گھی
میں بھون کر پیسکر قوام میں ملائیں پھر آدھ پاؤ مغز بادام اور چھٹانک بھر مغز پستہ اور چھٹانک
بھر مغز اخروٹ اور ڈھائی تولہ چرونجی اور آدھ سیر چھوارہ خوب کچل کر ملا لیں اور ایک ایک
چھٹانک کے لڈو بنائیں اور ایک روز کا لڈو کھالیا کریں اور اگر گرمی کے دنوں میں کھانا چاہیں
یا مزاج زیادہ گرم ہو تو سونٹھ نہ ڈالیں اور اگر اس لڈو سے قبض ہو تو دو تولہ منقے کسی وقت
یا ایک مربہ کی ہڑ سوتے وقت کھالیا کریں اور کبھی یہ بیماری حمل گر جانے سے یا بچے جلدی
جلدی پیدا ہونے سے ہو جاتی ہے۔ ایسی عورتوں کو چاہیئے کہ حمل گرنے کے بعد یا بچہ پیدا ہونے کے
بعد جو دوا یا غذا کھائیں حکیم کی رائے سے کھائیں دائیوں کے کہنے پر نہ رہیں دائیاں ہر زچہ کو
گوند سونٹھ کھلا دیتی ہیں اور کچھ نہیں سمجھتیں کہ اب یہ چیزیں سب کو موافق نہیں آتیں۔

رحم میں خارش اور سوزش ہونا۔ کسی خراب مادے یا کوئی گرم چیز کھانے سے کبھی
اندر خارش ہو جاتی ہے کبھی دانے بھی نکل آتے ہیں اور بیقراری ہونے لگتی ہے اس وقت یہ
دوا کریں۔ رسوت، مُردار سنگ، صندل سُرخ، صندل سفید، سفیدہ کاشغری، گیرو، چھالیہ یہ سب تین تین ماشہ
اور کافور ایک ماشہ ہرے دھنیے کے پانی میں پیسکر لگائیں۔ دوسری دوا۔ چھ ماشہ رسوت

کر ۲ تولہ گلاب اور ۲ تولہ ہری مہندی کے پانی میں گھول کر اندر لگائیں۔ تنبیہ۔ اس بیماری میں جاہل دائیوں کے کہنے سے سنبھالو کے پتے اور پلٹیس اور گرم دوائیں نہ برتیں۔ بعض دفعہ دانے پک کر بیماری بڑھ جاتی ہے اور جو دوائیں لکھی گئی ہیں۔ اُن سے فائدہ نہ ہو تو طبیب سے رجوع کریں۔

رحم میں ورم ہو جاتا۔ ورم بہت طرح کا ہوتا ہے اس لئے حکیم سے رجوع کرنا چاہئے یہاں ایک ہلکی سی غذا لکھی جاتی ہے جو سب طرح کے ورم میں فائدہ دیتی ہے ۵ ماشہ معجون دبیدالورد اول کھا کر اوپر سے عرق مکو آدھ پاؤ اور شربت بزوری بارد ۲ تولہ اور مکو کے سبز پتوں کا پھاڑا ہوا پانی چار تولہ ملا کر پئیں۔ دبیدالورد کا نسخہ خاتمہ میں آویگا۔ لیکن اگر کھانسی زیادہ ہو تو یہ معجون نہ دیں۔ لیپ۔ اس سے رحم کے ورم اور معدے کے ورم اور تلوں کے ورم کو فائدہ ہوتا ہے۔ گل بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم خطمی اور ناگرموتھ، کوخشک، صندل سُرخ، بالچھڑ، چھڑیلہ۔ ایلوا۔ افسنتین رومی بنفشہ مصطگی رومی۔ ازخریہ سب تین تین ماشہ کوٹ چھان کر اور ۲ تولہ املتاس ہری مکو کے پانی میں گھول کر اس میں وہ سب دوائیں ملا کر پھر اس میں روغن گل۔ روغن بابونہ۔ ارنڈی کا تیل، چھ چھ ماشہ ملا کر نیم گرم لیپ شام کو دھو ڈالیں اور نیا لیپ کر دیں۔

اختناق الرحم:۔ اس میں یکلخت دل گھبرانے لگتا ہے اور دماغ پریشان ہو جاتا ہے اور ہاتھ پیر گرنے لگتے ہیں اور رنگ زرد ہو جاتا ہے اور آنکھوں سے کسی قدر پانی بہنے لگتا ہے اور بُرے بُرے خیال آنے لگتے ہیں پھر ذرا دیر میں معلوم ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے سے کوئی چیز اُٹھتی ہے اور دل و دماغ تک پہونچکر پریشان کرتی ہے یہاں تک کہ حواس جاتے رہتے ہیں اور اکثر مریضہ چیخنے لگتی ہے پھر بے ہوش ہو جاتی ہے اور یہ مرض مرگی کے اور غشی کے یعنی غش آنیکے بہت مشابہ ہے لیکن مرگی میں منہ میں جھاگ آیا کرتے ہیں۔ اور اس میں نہیں آتے اور غشی میں

خوشبو سنگھانے سے نفع ہوتا ہے اور اس میں خوشبو سنگھانے سے نقصان ہوتا ہے۔ البتہ بدبو سنگھانے سے
نفع ہوتا ہے ان پہچانوں سے معلوم ہوتا ہے کہ اختناق ہے یا مرگی ہے یا غشی ہے اور یہ مرض
حیض کے رُکنے سے اکثر ہو جاتا ہے۔ جب ایسا دورہ پڑے تو فوراً بیمار کے پاؤں اس قدر
کس کر باندھیں کہ تکلیف ہونے لگے اور منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو اور نمک اور رائی
پیس کر تلوؤں کو ملوا ور کوئی بدبودار چیز جیسے ہینگ یا سٹی کا تیل سونگھاؤ اور خوشبو کی چیز ہرگز نہ
سونگھاؤ نہ پاؤ نہ چھڑکو اور پورا علاج حکیم سے کرانا چاہیئے البتہ جن لڑکیوں کو اور بیوائیں
کو شادی نہونے کی وجہ سے یہ مرض ہو تو سب سے پہلے بہتر تدبیر شادی کر دینا چاہیئے۔ فائدہ۔
بعد ختم ہونے حیض کے مشک استعمال کرنے سے یعنی اس جگہ تھوڑا مشک کا استعمال کرنے سے یعنی اس
جگہ تھوڑا مشک کا پارچہ رکھنے سے اختناق نہیں ہوتا۔

رحم کا کمزور ہو جانا:۔ اس میں بادی بہت بڑھ جاتی ہے اور ناف کے نیچے کبھی ابھارا
سا ہو جاتا ہے کبھی ریاح سے گڑگڑ کی آواز ہوتی ہے اس کے لئے جوارش کمونی چھ ماشہ ایک
تولہ ہر روز کھانا مفید ہے اور اس جوارش کی ترکیب خاتمہ میں ہے اور رحم سے رطوبت جاری
رہنے کی بیماری کے بیان میں ایک لڈو کی ترکیب لکھدی ہے وہ بھی اس میں فائدہ مند ہے۔

اندر کا بدن چر جانا:۔ کبھی بالغ ہونے سے پہلے شادی کر دینے سے کبھی اور کسی صدمہ سے
ایسا ہو جاتا ہے اسکو عربی میں شقاق الرحم کہتے ہیں حکیم سے یہ لفظ کہدینا کافی ہے زیادہ
بے شرم بننے کی ضرورت نہیں اس کے لئے یہ مرہم بھی فائدہ مند ہے موم سفید اور بکری کے
گردے کی چربی اور گائے کی نلی کا گودا سب دو دو تولہ لیکر پگھلا دیں اور چار چار ماشہ سنگ
جراحت اور مردار سنگ باریک پیسکر اس میں خوب ملا کر دو تین روز لگاویں نہایت مجرب ہے[1]

---

[1] پیٹ پھولنا۔ اس میں دست آنے لگتے ہیں اور باوجود دست آنیکے پیٹ ہلکا نہیں ہوتا
بلکہ نفخ بڑھتا جاتا ہے اور دستوں کا درد ہوتا ہے اس کے لئے یہ مجرب دوا ہے۔ (باقی صفحہ ۱۹۰ پر)

کمر اور ہاتھ پاؤں اور جوڑوں کا درد !

کمر کا درد ۔ کبھی سردی پہونچ جانے سے ہونے لگتا ہے ایسی حالت میں دو تولہ شہد آدھ پاؤ سونف کے عرق میں ملا کر پئیں اور چھ ماشہ کلونجی ۲ تولہ شہد میں ملا کر چاٹا کریں اور کمر کے درد کیلئے یہی علاج فائدہ مند ہے اور کبھی کمر میں درد اس لئے ہونے لگتا ہے کہ سردی کے دنوں میں بچہ پیدا ہوا تھا ۔ اور غذا اچھی طرح نہیں ملی ۔ اس صورت میں گوشت کی یخنی میں گرم مسالحہ ڈالکر پینا اور انڈا کھانا بہت مفید ہے اور اگر انڈا نمک سلیمانی کے ساتھ کھا دیں تو زیادہ مفید ہے اور کبھی گردہ میں [illegible] رہنے سے کمر میں درد ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ گردہ کا علاج کریں ۔

بعض دفعہ حیض آنے سے پہلے کمر میں درد ہوتا ہے اس کے لئے یہ معجون اور شربت مفید ہے ۔

معجون کا نسخہ یہ ہے تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ تخم حلبہ دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور مغز تخم خیارین ڈیڑھ تولہ اور بادیان نو ماشہ اور انیسون رومی ۹ ماشہ اور تخم شبت ۹ ماشہ اور میتھی ۹ ماشہ ان سب کو پانی میں جوش دیکر چھان کر اس میں ساڑھے بائیس تولہ قند سفید ملا کر قوام کرکے معجون بنالیں اور ایک تولہ کھا کر اوپر سے دو تولہ شربت بزوری ایک چھٹانک عرق مکوہ میں ملا کر پی لیں یہ دوا حیض سے دو تین روز پہلے سے شروع کریں اور جب درد موقوف ہو جائے چھوڑ دیں اور حیض کے ایام میں بھی کھاتی رہیں تب بھی مفید ہے اور شربت کا نسخہ یہ ہے تخم کرفس ساڑھے چار ماشہ اور تخم حلبہ ساڑھے اکیس ماشہ اور تخم خیا

(بقیہ صفحہ ۱۸۹) لوبان کاست اور مشک دونوں ایک ایک ماشہ لیکر گولیاں کالی مرچ کے برابر بنالیں اور ایک گولی روزانہ ایک ہفتہ تک بلکہ ۴۰ دن تک کھلائیں لیکن یہ تب دیا جا سکتا ہے کہ مریضہ کو بخار نہ ہو اور بخار ہو تو یہ دوائیں دیں ۔ تالیس پتر دو ماشہ مرچ سیاہ ۲ ماشہ سونٹھ ۳ ماشہ پیپل ۴ ماشہ طباشیر ۵ ماشہ الائچی خورد ۶ ماشہ دار چینی ۴ رتی کوٹ چھان کر مصری ڈھائی تولہ ملا کر سفوف بنالیں اور چھ ماشہ روز کھائیں ۔ اگر ورم نہ ہو تو دودھ کے ساتھ اور اگر ورم ہو تو پانی کیساتھ کھا دیں ۔

ڈیڑھ تولہ اور سونٹھ ۹ ماشہ اور انیسون رومی ۹ ماشہ اور تخم شبت یعنی سویہ کے بیج ۹ ماشہ ان دواؤں کو کچل کر رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیکر چھان کر ۲۲ تولہ قند سفید ملا کر قوام کر لیں اور اس شربت کو سات خوراک کریں نیم گرم پانی یا سونف کے عرق میں گھول کر جینے سے پہلے جب کمر میں درد ہونا شروع ہو پینا شروع کریں۔ لیپ۔ کمر درد اور کوکھ کے درد اور بہت سے دردوں کو مفید ہے چھ ماشہ میتھی کے بیج اور چھ ماشہ السی کے بیج پانی میں بھگو کر لعاب لیکر گل گل باونہ۔ اشق تین تین ماشہ پیسکر ملا کر دو تولہ ارنڈی کا تیل اس میں ڈال کر نیم گرم ملیں۔ لڈو جن کی ترکیب رحم سے رطوبت جاری رہنے کے بیان میں لکھی ہے وہ بھی اس درد کو فائدہ دیتے ہیں جو کمزوری سے ہو۔

گھٹنوں اور کہنی اور جوڑوں میں درد ہونا

ان دردوں کیلئے اور اکثر دردوں کیلئے مفید یہ دوا ہے تین ماشہ سورنجان شیریں باریک پیسکر ۹ ماشہ شکر میں ملا کر سوتے وقت کھائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ عرق سونف اور دو تولہ خمیرہ بنفشہ ملا کر پئیں۔ یہ دوا ہر جگہ کے درد کو مفید ہے خمیرہ بنفشہ کی ترکیب خاتمہ میں ہے۔ [illegible] دوا کہ ہر قسم کی گٹھیا اور ہر جگہ کے درد کو فائدہ دے اور کسی حال میں نقصان نہ کرے تین تین ماشہ سورنجان تلخ اور قسط تلخ پیسکر دو تولہ روغن گل اور چھ ماشہ موم زرد میں ملا کر ملیں۔ تیل کہ بہت مجرب ہے۔ بدن کے درد کو مفید جس میں کسی طرح کا نقصان نہیں۔ سوا تولہ گھونگچی سرخ کچل کر اسکی دال نکال لیں اور دال کچل کر ایک رات دن پانی میں تر رکھیں۔ پھر سوا پاؤ تیل تل کا اسی پانی میں ملا کر جوش دیں کہ پانی جل جاوے اور گھونگچی بھی جلکر کوئلہ ہو جاوے تب چھان کر اس میں ساڑھے چار ماشہ نمک سانبھر اور آدھ پاؤ کنوئیں کا پانی تازہ ملا کر لوہے کے برتن میں پھر جوش دیں کہ نمک اور پانی جل جاوے اس کا خیال رکھیں کہ تیل نہ جلے پھر احتیاط سے بوتل میں رکھ لیں نہایت آزمایا ہوا ہے۔
فائدہ۔ گٹھیا کے علاج میں بہت سے نقصان پہنچتے ہیں اس واسطے اس کا علاج کسی ہوشیار

طبیب سے کرانا چاہیئے۔ فائدہ۔ گٹھیا میں خربزہ اور پھوٹ بقدر ہضم فائدہ مند ہے۔ فائدہ۔ گٹھیا میں شہد یا چپاتی عمدہ غذا ہے فائدہ مشہور ہے کہ گٹھیا کے درد میں ٹھنڈی دوا ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے یہ غلط ہے بعض وقت کافور تک گٹھیا میں استعمال کیا جاتا ہے۔

نقرس:۔ پیر کے نیچے اور گٹے کے درد کو کہتے ہیں۔

وجع الورک وعرق النسار:۔ ایک درد کولے میں پیدا ہوتا ہے اسکو وجع الورک کہتے ہیں اور جب وہ بڑھ کر پیر کے نیچے تک پھیل جاوے اسکو عرق النسار کہتے ہیں۔ فائدہ ان تینوں دردوں میں بہت ٹھنڈی چیزوں کا لیپ نہ کرو۔ فائدہ۔ کریلہ ان تینوں دردوں میں اکثر مفید ہے علاج ان کا طبیب سے کراؤ۔

بخار کا بیان:۔ اس کی سینکڑوں قسمیں ہیں۔ اور اسکے علاج کے لئے بڑے علم اور ہوشیاری کی ضرورت ہے اس جگہ صرف بعضی باتیں چھوٹی چھوٹی کام کی بخار کے متعلق لکھی جاتی ہیں۔ (۱) بخار کا علاج ہمیشہ یونانی حکیم سے کرانا چاہیئے اور دیر اور غفلت نہ کرنی چاہیئے۔ (۲) جاڑا بخار میں بادی کے وقت بیمار کو گرم جگہ میں نہ رکھنا چاہیئے لیکن ہوا سے بچا دیں۔ اور لرزہ کے وقت کپڑا اڑھا دیں اور بدن کو دبائیں اور لرزہ اترنے کے بعد اگر پسینہ نہ ہو تو ہوا کا کچھ ڈر نہیں (۳) ہاتھ پاؤں کی مالش کرنا ہر طرح کے بخار میں مفید ہے۔ خواہ نمک سے ہو یا اور کسی دوا سے یا صرف کپڑے سے لیکن کپڑا ذرا کھردرا اور موٹا ہونا چاہیئے اور پیروں کی مالش ایڑی کی طرف سے انگلیوں کی طرف ہوتا ہے اور ہاتھوں کی مالش ہتھیلی کی طرف سے ہوتی ہے اور جس چیز سے مالش کریں جب وہ گرم ہو جائے تو بدل لیں (۴) مالش سے زیادہ فائدہ مند سینگیاں کھنچوانا ہے اور اس سے زیادہ فائدہ کی چیز پاشویہ کرنا ہے اس کا بیان بھی ابھی آوےگا بعض آدمی جو کہا کرتے ہیں کہ بیمار میں سینگیاں یا پاشویہ کی طاقت کہاں ہے یہ واہیات بات ہے اس سے تو اور طاقت آتی ہے جب سینگیاں کھینچ چکیں تو پیروں کو ران سے لیکر ٹخنوں تک

کس کر باندھ دیں اور ایک گھنٹہ کے بعد کھول ڈالیں لیکن آہستہ آہستہ کھولیں ایک دم نہ کھولیں رانوں کی طرف سے لپیٹنا شروع کریں اور کھولنے کے وقت ٹخنوں کی طرف سے کھولنا شروع کریں۔ پاشویہ کے بعد بھی اسی طرح باندھ دیں۔ جب پیروں کی مالش کر چکیں باندھ دیں۔ (۵) پاشویہ اسکو کہتے ہیں کہ کچھ دوائیں پانی میں اوٹا کر وہ گرم گرم پانی پیروں پر ڈالیں اور ہاتھ سے پنڈلیوں کو سونتیں۔ پاشویہ کا نسخہ۔ جو بخار کی اکثر قسموں میں کام آتا ہے۔ بیری کے پتے چھٹانک اور گیہوں کی بھوسی چھٹانک اور کھاری نمک دو تولہ اور تخم کلاں ایک تولہ اور بنفشہ دو تولہ اور خطمی ایک تولہ اور گل نیلوفر ایک تولہ ان سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر بیس سیر پانی میں جوش دیں جب جوش آجاوے پوٹلی نکال ڈالیں اور پانی سے اس طرح پاشویہ کریں کہ بیمار کو چارپائی یا کرسی پر پاؤں لٹکا کر بٹھلا دیں اور پیروں کے نیچے ایک ناند یا بڑا دیگچہ خالی رکھدیں اور بیمار کے منہ پر ایک چادر ڈالدیں تاکہ پانی کی بھاپ منہ کو نہ لگے اور دماغ کو گرمی نہ پہونچے۔ پھر دو آدمی دونوں پیروں پر گھٹنے سے وہی دواؤں کا اچھا گرم پانی آہستہ آہستہ ڈالنا شروع کریں اور دو آدمی گھٹنوں سے ٹخنوں تک پیروں کو اس طرح سونتیں کہ بیمار کو ذرا ناگوار ہونے لگے۔ جب وہ پانی ختم ہو کر اس خالی ناند یا دیگچہ میں جمع ہو جائے پھر اسکو لوٹے میں بھر کر اسی طرح ڈالیں اور سونتیں ایک گھنٹہ تک یا جب تک مناسب ہو اس طرح پاشویہ کریں پھر فوراً پیروں کو پونچھ کر دولائی کپڑوں سے باندھ دیں جیسا کہ سینگیوں کے بیان میں لکھدیا ہے۔ پاشویہ کا دوسرا نسخہ بھوسی چھٹانک اور کھاری نمک اور تخم کلاں دو دو تولہ اسی طرح بیس سیر پانی میں جوش دیکر پاشویہ کریں۔ فائدہ: بخار میں سردی کی طرف سے گرمی روکنے کے لیے لخلخہ بھی بہتر ہے۔ لخلخہ اسکو کہتے ہیں کہ کوئی خوشبو تسکین دینے والی سونگھائی جاوے۔ نسخہ۔ صندل سفید ۶ تولہ گلاب میں گھس کر ۳ ماشہ طباشیر کی پیالی میں ڈالیں اور [illegible]

جوز بویا تین ماشہ اور کدو یعنی لوکی کے ٹکڑے یا کھیرے کے ٹکڑے اور دو تولہ گل ارمنی تین ماشہ
روغن گل ایک تولہ اور سرکہ تین ماشہ ملائیں پھر ذرہ ذرہ تولوں میں ملا کر کے ایک ایک سونگھا کریں۔
اسی طرح سے خس کو پانی سے چھڑک کر اپنے رال کو چھڑک کر چیز کافوری سونگھانا بھی مفید ہے
اور گرمی بہت تیز ہو تو لخلخہ میں کافور بھی ملا لیں۔

غفلت دور کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ مینگ کی کمیہ کا تیر جبا ایک طرف کچی ہو

اسی طرف روغن گل چپڑ کر سر پہ باندھنا چاہیے جب گرم ہو جائیں دوسری بدل دیں اسی
طرح دودھ کا ماوا روغن گل چپڑ کر سر پہ باندھنا ہوش میں لانے کے لئے مفید ہے اور اگر کسی
کو کسی طرح ہوش نہ ہو تو ایک مرغ ذبح کر کے اسکی آلائش دور کر کے فوراً اسی طرح پر رکھیں کہ
مریض کے اندر آجائے غفلت خواہ کسی وجہ سے ہو ایک دفعہ ضرور ہوش آجاتا ہے۔ (۱۰)
باری اور بحران کے دن غذا نہ دیں اور اگر دینا ہو تو باری آنے سے تین چار گھنٹے پہلے دیں
گرم یخنی یا روٹی یا آش جو نہایت عمدہ غذا ہے۔ ترکیب اسکی خاتمہ میں ہے (۲) جب کسی کو بخار
آئے تو خیال کر کے آنے کا وقت اور دن یاد رکھو اسکی ضرورت یہ ہے کہ بیماری میں بعض دن
ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں طبیعت بیماری کو ہٹانا چاہتی ہے۔ اور بیماری طبیعت کو کمزور کرنا
چاہتی ہے۔ ان دنوں میں تکلیف زیادہ ہوتی ہے اس کو بحران کہتے ہیں۔ سو علاج میں حکیم لوگ
بحران کے دنوں کا خیال رکھتے ہیں۔ اگر تم کو بیماری کے شروع ہونے کا دن اور وقت
یاد ہوگا تو حکیم کو بتلا دو گے اور یہ بھی ضرورت ہے کہ بحران کے دنوں میں اوپر والوں کو بھی جتنی
باتوں کا انتظام رکھنا پڑتا ہے تو اگر دن اور وقت یاد ہوگا تو سب انتظام آسان ہوگا
سو اس میں کئی باتیں سمجھ لو۔

اوّل یہ کہ اگر دوپہر سے پہلے بخار آیا ہو تو اسکو پہلا دن گنو اور اگر دوپہر سے پیچھے آیا ہو
تو تیسرے دن کی باری والے بخار میں تو اس کو پورا دن گنو اور ہر وقت والے بخار والا

روز کی باری والے بخار میں چاہے جاڑے سے آتا ہو چاہے بے جاڑے سے آتا ہو اس دن کو نہ گنو بلکہ اگلے دن کو پہلا دن گنو دوسرے یہ سمجھو کہ بیس دن تک اسکے یاد رکھنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ ان دنوں میں سے دسواں اور بارھواں اور سولھواں اور انیسواں دن بحران سے بالکل خالی ہوتا ہے اور ساتواں اور گیارھواں اور چودھواں اور سترھواں اور بیسواں دن نیز بحران بہت۔ اور اٹھارھواں دن ہلکے بحران کا ہے اور آٹھواں اور تیرھواں اکثر تو خالی ہوتا ہے اور کبھی بحران ہو جاتا ہے اور تیسرا اور نواں دن اکثر بحران کا ہوتا ہے۔ اور چوتھا اور پانچواں اور چھٹا اور پندرھواں دن ایسا ہے کہ اس میں کبھی بحران ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ جن بخاروں کی باری تیسرے دن پر ہوتی ہے ان میں ساتواں اور گیارھواں دن نہایت سخت بحران کا ہے اکثر گیارھویں دن تک بحران ختم ہو جاتا ہے اگر اس دن بحران نہ ہوا تو پھر کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔ تیسرے یہ سمجھو کہ اگر رات کو بحران پڑنے والا ہے تو دن میں اسکی نشانیاں ظاہر ہونے لگتی اور اگر دن کو پڑنے والا ہے تو دن میں اسکی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں اور وہ نشانیاں یہ ہیں بے چینی زیادہ ہونا کروٹیں بدلنا کبھی ہوش میں آنا اور پھر دفعتاً غافل ہو جانا۔ پریشان باتیں کرنا۔ گردن میں درد ہونا چکر آنا۔ آنکھوں کے سامنے کچھ صورتیں نظر آنا سر میں درد ہونا۔ اور دنوں سے زیادہ تکان ہونا۔ بدن ٹوٹنا۔ کانوں میں شور ہونا کبھی سب نشانیاں ہوتی ہیں۔ کبھی بعض بعض پھر جب غفلت بڑھ جاوے اور نیند میں چونکے یا اُٹھ اُٹھ کے بھاگے اور مارنے پیٹنے لگے تو سمجھو کہ بحران ہے پھر جب ہوش کی باتیں کرنے لگے یا پسینہ آ کر بدن ہلکا معلوم ہونے لگے تو سمجھ لو کہ بحران ختم ہو گیا۔ چوتھے یہ سمجھو کہ بحران کے دن اور پر والوں کو جن باتوں کا انتظام رکھنا فرض ہے۔ وہ یہ ہے کہ اُس روز بیمار کو آرام دینا چاہیئے۔ کوئی تیز دوا ہرگز نہ دیں۔ نہ تو دستوں کی دوا باری روکنے کی نہ پسینے کی۔ بعض دفعہ ایسی دوائیاں دینے سے بیمار کی موت آ گئی ہے البتہ

حواس اور ہوش قائم رکھنے کی اور دل کو طاقت دینے کی ہلکی ہلکی تدبیر کریں تو مضائقہ نہیں جیسے سینگیاں کھچوانا یا دل پر صندل گلاب میں گھس کر کپڑا بھگو کر رکھنا اس سے زیادہ جو کرنا ہو حکیم سے پورا حال لکھکر جو وہ کہے کرو۔ پانچواں یہ سمجھو کہ اگر بحران میں نکسیر جاری ہو جاوے یا دست آنے لگے یا قے آنے لگے یا قے یکلخت جاری ہو جاوے یا پسینہ آوے تو ڈرو مت اور روکنے کی کوشش مت کرو یہ اچھی نشانی ہے البتہ اگر ان چیزوں میں بے حد زیادتی ہونے لگے تو حکیم سے پوچھ کر بند کرنے کی کوشش کریں۔ (۸) اگر لرزہ اس قدر ہو کہ سہار نہ ہو سکے تو بازو سے لیکر پہونچوں تک دونوں ہاتھ اور رانوں سے لیکر ٹخنوں تک دونوں پاؤں باندھ دو یا پانی خوب پکا کر چارپائی کے نیچے رکھکر بیمار کو لٹا دو۔ چارپائی پر کچھ بچھانا نہ چاہیئے تاکہ بھاپ خوب بدن کو لگے اور چاہے اس پانی میں پانچ چھ تولہ سویہ کے بیج اوٹالیں (۹) اگر بخار میں پیاس زیادہ ہو یا زبان خشک ہو نیند نہ آتی ہو تو سر پر روغن کدو یا روغن کاہو اور کوئی ٹھنڈا تیل اس قدر ملیں کہ جذب نہ ہو سکے اور کانوں میں بھی ٹپکائیں اور اگر کھانسی نہ ہو تو منہ میں آلو بخارا رکھیں اور اگر کھانسی ہو تو بیدانہ یا عناب کا ست رکھیں اور اگر بخار میں درد سر زیادہ ہو یا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں تو پیروں کی مالش نمک سے کریں کپڑے سے لپیٹ دیں۔ (۱۰) اگر بخار میں گھبراہٹ اور بے چینی زیادہ ہو تو صندل گلاب میں گھسکر کپڑا بھگو کر دل پر رکھیں۔ دل بائیں چھاتی کے نیچے ہے (۱۱) بخار کا مادہ کبھی رگوں کے اندر ہوتا ہے کبھی رگوں کے باہر معدہ و جگر یا کسی اور عضو میں جب مادہ رگوں کے باہر ہوتا ہے تو باری کے ساتھ جاڑا آتا ہے اور جب اندر ہوتا ہے تو جاڑا نہیں آتا صرف بخار کا دورہ ہوتا ہے اس سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ جو بخار جاڑے کے ساتھ ہو اس میں اتنا اندیشہ نہیں جتنا صرف بخار میں کیونکہ رگوں کے اندر کے مواد کا نکلنا مشکل ہے (۱۲) تیسرے دن کا دورہ اکثر صفراوی بخار کا ہوتا ہے اور ہر روز بلغمی کا اور چوتھے دن سوداوی کا صفراوی بخار بہت دنوں تک نہیں رہتا مگر تیز

اور اندیشہ ناک بہت ہوتا ہے اور چوتھیا اگرچہ برسوں تک آئے مگر اندیشہ ناک نہیں ہوتا۔

(۱۳) یہ دوائیں بخار کیلئے مفید ہے۔

گولی باری روکنے والی: ست گلو ایک تولہ اور طباشیر ایک تولہ اور دانہ الائچی خورد ایک تولہ اور زہر مہرہ خطائی ایک تولہ اور کافور ایک ماشہ اور کونین تین ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں پھر ایک گولی باری سے تین گھنٹہ پہلے اور ایک دو گھنٹہ پہلے اور ایک ایک گھنٹہ پہلے کھائیں نہایت مجرب ہے اور کسی حال میں مضر نہیں بچہ کو ایک یا دو گولی دیں۔ طاعون کے موسم میں ایک دو گولی روز کھائیں تو طاعون و بخار نہ آئے۔ **دوا بخار کے علاج کے بعد۔** اگر بدن میں کچھ حرارت رہ گئی ہو تو تین تولہ کاسنی کا مقطر یعنی ٹپکا ہوا پانی دو تولہ شربت بزوری ملا کر پینا بہت مفید ہے اسکی ترکیب خاتمہ میں ہے اور آب مروق یعنی پھاڑا ہوا پانی اور چیز ہے اسکی ترکیب بھی خاتمہ میں ہے۔

ورم اور دنبل وغیرہ کا بیان:۔ تین جگہ کے ورم کو ہرگز نہ روکنا چاہیئے ایک کان کے پیچھے دوسرا بغل کا تیسرا جنگا سہ یعنی چڈے کا۔ ان جگہوں کے ورم پر کوئی ٹھنڈی دوا جیسے اسپغول وغیرہ ہرگز نہ لگاؤ۔ بلکہ جب بغل میں کھکرالی یعنی کچرالی نکلے تو پیاز کھبون کر یعنی جھلبھلا کر نمک لگا کر باندھو تا کہ پک جائے پھر بہنے کی تدبیر کرو روکنا ہرگز نہ چاہیئے خاص کر جب طاعون کا چرچا ہو کیونکہ طاعون میں انہی تینوں جگہ گلٹی نکلتی ہے بٹھلانے کی دوا دینا بالکل موت ہے۔

ورم کی کچھ دواؤں کا بیان:۔ **دوا جو ورم سخت کو نرم کرے** صبح و شام مرہم داخلیون لگا دیں اور اگر اسی مرہم کو کپڑے پر لگا کر دنبل پر رکھیں اور اوپر سے میدہ کی پلٹس یا السی کی پلٹس دودھ میں پکا کر باندھیں تو بہت جلد پکا دیتا ہے۔

نسخہ مرہم بہا بیٹھے۔ السی اور میتھی کے بیج اور اسپغول اور تخم خطمی اور تخم کتونہ سب چھ چھ ماشہ لیکر پانی میں بھگو کر جوش دیکر خوب مل کر لعاب کو چھان لیں پھر مردار سنگ

دو تولہ خشک پیسکر اسکو پانچ تولہ روغن زیتون میں پکائیں اور چلاتے رہیں کہ سیاہ اور کسی قدر گاڑھا ہو جائے پھر چولھے سے اتار کر وہ لعاب تھوڑا تھوڑا اس میں ڈال کر خوب رگڑیں کہ مرہم ہو جاوے یہ مرہم داخلیون کہلاتا ہے اگر روغن زیتون نہ ملے یا قیمت کم لگانا ہو تو بجائے اسکے تل کا تیل ڈالیں یہ مرہم ہر ایک سختی کو نرم کرنیوالا ہے رحم کے اندر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ دوا جو دنبل کو پکا دے۔ السی اور میتھی کے بیج اور املی کے بیج اور کبوتر کی بیٹ سب دوائیں دس دس ماشہ کوٹ چھان کر اڑھائی تولہ دودھ میں پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر نیم گرم باندھیں اور پیپل کے تازے پتے اور اسی طرح گل عباسی کے پتے اور پان گرم کر کے باندھنا بھی پھوڑے کو پکا دیتا ہے۔ فائدہ۔ بعض دفعہ ران وغیرہ پر پلٹس یا اور کوئی پکانے والی دوا رکھنی ہوتی ہے اور باندھنے کا موقع نہیں کیونکہ پٹی ٹھہرتی نہیں اس کے لئے تدبیر عمدہ یہ ہے کہ چھ ماشہ موم اور ۲ تولہ بہروزہ اور ۲ تولہ رال لیکر ان تینوں چیزوں کو گلا کر مرہم سا بنا لیں پھر ایک بڑے سے پھایہ کے کناروں پر اسکو لگائیں اور جو دوا یا پلٹس پھوڑے پر رکھنی ہے اسکو رکھ کر اوپر سے یہ پھایہ رکھ کر کنارے اسکے بدن پر خوب چپکا دیں یہ ایسا چپک جاویگا کہ نہ خود چھوٹیگا اور نہ پلٹس کو گرنے دیگا اور یہ مرہم خود بھی پکانے والا ہے اور جب الگ کرنا ہو تو تھوڑا گھی یا تیل کناروں پر لگاؤ اور آہستہ آہستہ علیحدہ کر دو پھر جب پھوڑا پک گیا تو اسکے توڑنے کی تدبیر کرو اور پکنا شروع ہونیکی پہچان یہ ہے کہ جلن اور چپک پیدا ہو جائے اور جگہ سرخ اور گرم ہو اور پورے پکنے کی نشانی یہ ہے کہ چپک موقوف ہو جائے اور درد بھی کم ہو جائے اور رنگ سرخ نہ رہے اور اگر خالص پیپ نہ نکلتی ہو اور کناروں پر سرخی ہو تو سمجھ لو کہ پورا نہیں پکا پھر پلٹس باندھ دو۔ دوا جس سے بے نشتر دیئے ہوئے پھوڑا ٹوٹ جائے تین ماشہ بے بجھا چونا اور ایک تولہ بکری کے گردے کی چربی دونوں کو ملا کر پھوڑے پر رکھیں پھر جب پھوڑا پھوٹ جائے تو اسکے بہنے اور صاف

کر بھی تدبیر کر داس کے لئے یہ دوا مفید ہے یا نیم کے پتوں میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر چولہے
میں بھون لیں پھر پوٹلی کو کچل کر ذرا سی ہلدی چھڑک کر گرم گرم باندھیں اور صبح و شام
تبدیل کریں اور دونوں وقت نیم کے پانی سے دھویا کریں۔ دوسری دوا۔ جو بچے ہوئے
پھوڑے کو پکا دے اور صاف بھی کر دے منڈل اور تخم السی اور تل کی کھلی تینوں کو دو دو تولہ
لیکر خوب کوٹ کر دودھ میں پکا کر نیم گرم باندھیں۔ یہ دوا گرم زیادہ نہیں اور ہر قسم کے
پھوڑے کو مفید اور مجرب ہے پھر جب پھوڑا صاف خوب ہو جائے اور کنارے ہلکے ہو جائیں
سرخی بالکل نہ رہے تو بھرنے کی تدبیر کریں اس کیلئے مرہم رسل لگانا بہت مفید ہے اس کا
نسخہ یہ ہے کہ پونے دس ماشہ موم دیسی خالص اور پونے دس ماشہ تیج اور ایک ماشہ جاؤشیر
اور ایک ماشہ گندہ بہروزہ اور سوا پانچ ماشہ اشق اور تین ماشہ گوگل ان سب کو پانچ تولہ
روغن زیتون میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب یہ سب گل کر ایک ہو جاویں تو نیچے اتار کر ایک
ایک ماشہ زنگار رومی اور ڈیڑھ ماشہ زراوند طویل اور کندر اور تین ماشہ مردار سنگ باریک
پیس کر ملا دیں اور اس قدر حل کریں کہ مسکہ کی طرح ہو جاوے۔ پھر پھایہ پر لگا کر زخم پر رکھیں
بہت مفید ہے تعریف یہ ہے اگر زخم میں کچھ مادہ فاسد رہ گیا ہے تو اس کو کاٹ دیتا ہے اور
اچھے گوشت کو پیدا کرتا ہے۔ طاعون میں بھی نہایت کار آمد ہے ترکیب استعمال طاعون کے
بیان میں لکھی جائیگی۔ اگر رانتیج نہ ملے تو بہروزہ کا وزن بڑھا دیں یعنی گیارہ ماشہ کر دیں
اگر قیمت کم کرنا چاہیں تو بجائے روغن زیتون کے روغن گل ڈالیں۔

دوسرا مرہم عزیبی:۔ زخموں کو بھرلانیوالا۔ ساڑھے سات تولہ تل کا تیل خالص کڑاہی
میں آگ پر چڑھا دیں اور ہلکی آنچ دیں جب تیل میں دھواں اٹھنے لگے پانچ تولہ سفیدہ کاشغری
چھنا ہوا پاس رکھ لیں اور چٹکی سے اٹھا کر تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں۔ اور لکڑی سے چلاتے
رہیں تیل میں اول بلبلے اٹھیں گے جب یہ بلبلے ٹوٹنے لگیں تو دیکھیں کہ تیل میں چپکاہٹ آگئی

یا نہیں۔ جب چیکنے لگے اور رنگ سیاہ ہوجاوے لیکن جلنے نہ پاوے تو آگ پر سے اتار کر کڑاہی ہی میں ٹھنڈے پانی میں رکھدیں پھر نکال کر احتیاط سے رکھدیں اور زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر پھایہ رکھیں اور ناسور میں بتی لگا کر رکھیں۔

اگر زخم میں کیڑے پڑ جائیں تو انکے مارنے کی یہ تدبیر کرو۔ بچھ باریک پیسکر یا تارپین کا تیل یا دونوں کو ملا کر زخم میں ڈالدیں اور اوپر سے آٹے سے منہ زخم کا بند کر دیں اندر کیڑے مر جاوینگے اور کیڑے اکثر زخم کو صاف نہ رکھنے اور مکھی سے حفاظت نہ کرنے سے پڑ جاتے ہیں صفائی کا بہت خیال رکھیں۔ فائدہ۔ جسکے ہر سال دنبل نکلتے ہوں تو دو تین سال تک موسم پر مسہل وغیرہ لیکر مادہ کی خوب صفائی کرے نہیں تو ڈھیٹ کا ڈر ہے۔

اگر گرمی سے چھالے یا پھوڑے پھنسی نکل آویں تو اس کے لئے یہ مرہم لگاؤ رسکپور جراحت اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور سوکھی مہندی اور رسوت اور کبیلہ اور کتھا پاپڑیہ سب دوائیں چھ چھ ماشہ لیکر سب کو کوٹ چھان کر ۵ تولہ گائے کے گھی کو ایک سو ایک بار دھو کر اس میں یہ دوائیں ملا کر رکھ لیں اور لگایا کریں۔ برسات میں بچوں کیلئے عمدہ دوا ہے۔ دوسری دوا۔ رسوت ایک تولہ گلاب اور مہندی کے تین تین تولہ پانی میں ملا کر لگائیں اس دوا میں چکنائی نہیں ہے کپڑے خراب نہ ہونگے۔

خشک اور تر خارش کے لئے یہ دوا مفید ہے نیم کی چھال اور رسوت اور پرمار تھرا سب ایک ماشہ باریک پیسکر ۲ تولہ روغن گل میں ملا کر لیپ کریں۔ اور مکھی کثرت سے بھی ہر قسم کی خارش کیلئے نہایت مجرب ہے تر خارش کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ بابچی اور اجوائن خراسانی اور صندل سرخ اور گندھک آملہ سار اور جو کھار سب ایک ایک تولہ اور نیلا تھوتھا چھ ماشہ اور سیاہ مرچ پانچ عدد خوب باریک پیسکر کڑوے تیل میں ملا کر سر اور منہ کو چھوڑ کر رات کو تمام بدن کو ملے اور رات کو مالیدہ کھاوے۔ اور صبح گرم پانی سے غسل

کر ڈالے اگر کچھ رہ جاوے پھر دوسری تیسری بار ایسا ہی کرے۔
کنٹھ مالا۔ یہ مرض جاتا تو نہیں لیکن اس دوا کے لگانے سے ایک عرصہ کیلئے زخم خشک ہو جانے ہیں مردار سنگ چھ ماشہ باریک پیسکر بکری کے آدھ پاؤ دودھ میں ملا کر ہر صبح کو اسکے زخم دھویا کریں اور اس کیلئے مرہم رسل بھی فائدہ مند ہے اسکی ترکیب اس جگہ آتی ہے جہاں زخم بھرنیکی دواؤں کا بیان ہے۔

سرطان: جس کو ڈھیٹ کہتے ہیں یہ ایک بڑی قسم کا پھوڑا ہے اور اکثر کمر پر نکلتا ہے اس میں بہت سوراخ ہوتے ہیں اور بہت تکلیف ہوتی ہے کسی ہوشیار آدمی سے علاج کرانا چاہیئے بعض لوگوں کو اس پر دوب گھاس کی جڑوں کا لیپ کرنا بہت مفید ہوا۔

پتی کا اچھلنا: افتیمون پوٹلی میں باندھکر اور برگ شاہترہ اور چرائتہ اور بیج کاسنی سب پانچ پانچ ماشہ اور آلو بخارا سات دانے اور مویز منقے ۹ دانہ گرم پانی میں بھگو کر اور چھان کر اس میں ۲ تولہ گلقند آفتابی ملاکر پئیں اور حمل ہو تو یہ دوا پئیں۔ پانچ دانہ عناب اور مویز منقے اور منڈی اور چرائتہ پانچ پانچ ماشہ گرم پانی میں بھگو کر چھان کر دو تولہ گلقند آفتابی ملاکر پئیں۔ **پتی پر ملنے کی دوا** - یہ دوا پتی پر ملیں۔ خربوزے کے چھلے ہوئے بیج گیہوں کی بھوسی اور گیرو سب دو دو تولہ پیسکر خشک ملیں اور کمبل اوڑھنا بھی مفید ہے۔

داد: ایک تولہ رسکپور سرمہ کی طرح پیسکر پانچ تولہ خالص سرکہ میں ملا کر رکھ لیں اور صبح و شام لگایا کریں نہایت مفید ہے اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی اور اگر لہسن کا عرق لگائیں یہ لگتا تو بہت ہے لیکن دو ہی تین دفعہ میں صحت ہو جاتی ہے۔ اسکے لگانیکی عمدہ ترکیب

داد کی مجرّب دوا: گندھک آملہ سار ۲ ماشہ سہاگہ تلیہ بریاں ۳ ماشہ کتھا سفید ۴ ماشہ نیلا تھوتھا بریاں ۵ ماشہ سب دواؤں کو خوب باریک پیسکر چنبیلی کا تیل ایک تولہ ۲ ماشہ ملاکر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہو جائے پھر داد پر لگا دیں یہ دوا انتہی (باقی صفحہ ۲۰۲)

پیسکر لہسن کا عرق داد پر لگا دیں۔ جب تیزی زیادہ کرے تو ذرا سی چکنائی تیل یا گھی مل دیں۔ چھلو رتی۔ جس کو بعض آدمی انگل بیٹر کہتے ہیں جب نکلی معلوم ہو تو تھوڑا تخم ریحان پانی میں بھگو کر باندھ دیں اور نکل آئی ہو تو یہ دوا نہایت مفید اور مجرب ہے۔ سیندور بڑی کے پتے میں بھر کر انگلی پر چڑھائیں اکثر ایک ہی دفعہ کا چڑھایا ہوا کافی ہو جاتا ہے اگر کافی نہو تو تیسرے دن اور بدل ڈالیں لیکن اس سے ناز درست نہیں ہوگی نماز کے وقت اسکو اتار کر انگلی کو دھو ڈالیں اور اگر کسی نہ جائے تو ایک جونک تازی اور ایک باسی لگائیں۔

مہاسنہ:۔ کتھی سفید ۲ تولہ اور دایہ یا سا یعنی بیخ سوسن ایک تولہ باریک پیسکر سرکہ میں ملاکر لیپ کریں۔

پڑے پڑے کھال چھل جانا:۔ گلاب میں مردار سنگ گھس کر لگائیں اور اوپر سے سفیدہ کاشغری چھڑک دیں اور نرم بستر پر لٹائیں۔

آگ یا اور کسی چیز سے جل جانے کا بیان!

آگ سے جلنا:۔ فوراً لکھنے کی روشنائی لگائیں یا چونہ کا پانی ڈالیں یا بہروزہ کا تیل لگائیں یا شکر سفید پانی میں ملا کر لگائیں۔

منسل اور پٹاس اور بارود اور گرم تیل اور گرم پانی اور چونہ وغیرہ سے جل جانا

تل کا تیل اور چونہ کا صاف پانی ملا کر لگائیں۔ ایک عورت کی آنکھ میں کڑاہی میں سے گرم تیل کی چھینٹ جا پڑی اور آنکھ میں زخم ہو گیا ایک ماشہ کافور اور تین ماشہ نشاستہ پیسکر اسپغول کے لعاب میں ملا کر ٹپکایا گیا۔ آرام آگیا۔ مرہم۔ جو ہر قسم کے جلے ہوئے کیلئے اکسیر ہے روغن گل ہو تولہ اور موم ۶ ماشہ گرم کریں جب دونوں مل جائیں سفیدہ کاشغری تین ماشہ اور کافور ایک ماشہ باریک

(بقیہ صفحہ ۲۰۱) بالکل نہیں کرتی اور مجرب ہے۔ چھاجن۔ یہ ایک بڑی قسم کا داد ہے جو اکثر پیر میں ہوتا ہے: دوا یہ ہے کہ دوچ لیکر تل کے تیل میں رگڑ لیں اور چھاجن پر لگا دیں۔

... پیس کر لگا دیں۔

بال کے نسخوں کا بیان:- دوا بال اُگانیوالی- ایک جونک لائیں اور چار تولہ تل کا تیل آگ پر چڑھا دیں جب خوب جوش آجائے اس وقت جونک کو مار کر فوراً تیل میں ڈالیں اتنا پکائیں کہ جونک جل جاوے پھر اس کو اسی تیل میں رگڑ لیں اور جس جگہ کے بال زخم وغیرہ سے گر گئے ہوں وہاں یہ تیل لگائیں بہت جلد بال جم آئینگے ماش کی دال اور آملے سے سر کا دھونا بھی بالوں کے واسطے نہایت مفید ہے اس سے بال سیاہ رہتے ہیں اور مقوی دماغ بھی ہے۔

دوا بال اُڑانیوالی:- ۲ ماشہ بجھا ہوا چونا اور چھ ماشہ ہڑتال پیس کر انڈے کی سفیدی میں ملا کر جہاں کے بال اُڑانا منظور ہوں اس جگہ لگائیں بال صاف ہو جائینگے۔

دوا بالوں کو بڑھانے والی:- ہنسراج اور طباشیر اور سماق اور گلاب زیرہ اور گلنار اور مصطگی اور انار کے چھلکے سب چھ چھ ماشہ اور چھالیہ اور پوست ہلیلہ کابلی ایک تولہ اور پوست ہلیلہ اور بازو ڈیڑھ تولہ اور آملہ اڑہائی تولہ اور شہتوت کے پتے ۲ تولہ لیکر سب کو کوٹ کر سوا سیر پانی میں ایک رات دن تر کر کے جوش دیں جب آدھا رہ جائے مل کر چھان کر پچیس تولہ روغن گل اور تل کا تیل ملا کر پھر آگ پر رکھیں جب پانی بالکل جل جاوے اور تیل رہ جائے اُتار کر رکھ لیں اور ہر روز ملا کریں۔ اس سے خراب بال گر کر اچھے اور سیاہ بال جمتے ہیں اور دماغ میں بھی قوت ہوتی ہے اور اگر کسی کو اس تیل سے سردی ہو تو بالچھڑ اور گل بابونہ اور لونگ چھ چھ ماشہ اور بڑھا لیں۔

بالوں میں لیکھ یا دھک یا جم جوئیں پڑجانا:- چھڑیلا اور کنیر سفید کے پتے اور میدہ سا لکڑا اور کھنی مرچ اور انار کے چھلکے سب ایک ایک تولہ لیکر پانی میں اوٹا کر اس

ملے زندہ جونک کو نہ جلادیں کیونکہ سخت گناہ ہے اسکی تفصیل بہشتی جوہر میں ہے۔

پانی سے اس جگہ کو دھوئیں اس سے جوئیں مر جاتی ہیں جم جوئیں ایسی جوؤں کو کہتے ہیں جو بالوں کی جڑوں میں چھپی رہتی ہیں اور مشکل سے معلوم ہوتی ہیں کبھی اس کیلئے مسہل کی ضرورت ہوتی ہے۔

چوٹ لگنے کا بیان:۔ معمولی چوٹ۔ ایک پارچہ گوشت کا لیکر اس پر ہلدی باریک پیسکر چھڑک کر نیم گرم کرکے باندھو نہایت مفید ہے۔ اور اگر سر کی چوٹ میں بیہوشی ہو جاوے تو فوراً ایک مرغ ذبح کرکے اسکی پیٹ کی آلائش نکال کر کھال سمیت گرم گرم سر پر باندھ دو بہت جلد ہوش آجاوے گا۔

آنکھ کی چوٹ:۔ ایک ایک تولہ میدہ اور پٹھانی لودھ پیسکر ایک تولہ گھی میں ملا کر گرم کرکے اس سے آنکھ کو سینکیں پھر اسی کو گرم کرکے باندھیں اگر اس سے چوٹ نہ نکلے تو گوشت کے پارچہ پر تھوڑی ہلدی اور پٹھانی لودھ چھڑک کر باندھیں۔

لیپ۔ جو سر کے سوا اور جگہ کی چوٹ کو مفید ہے اور سر کی چوٹ کو بھی کچھ ایسا نقصان نہیں کرتا مگر یہ دوائیں تیز ہیں۔ تل کی کھلی اور ہالوں اور مال کنگنی اور میدہ لکڑی اور لوہ سجی اور ہلدی سب دو دو تولہ لیکر کوٹ چھان کر رکھ لیں پھر اس میں سے تھوڑی سی دوا لیکر دو پوٹلی باندھ کر دودھ اور تل کا تیل اور پانی تینوں چیزیں برابر ملا کر آگ پر رکھیں اور پوٹلی کو اس میں ڈال کر گرم گرم سینکیں جب ایک ٹھنڈی ہو جاوے دوسری سے سینکیں ایک گھنٹہ تک سینک کر پوٹلی میں کی دوا نکال کر لیپ کر دیں اور پرانی روئی باندھ دیں۔

موچ۔ انڈے کی زردی پانچ عدد اور گھی یا میٹھا تیل چھٹانک بھر اور ہلدی ۲ تولہ ملا کر موچ پر مالش کریں پھر خوب موٹی روئی کا گودا گرم گرم رکھ کر باندھیں رات کو باندھ کر صبح کو کھول کر میٹھے تیل کی مالش کریں اور رگ کو سیدھا کریں ایک دو دن اس طرح کرنے سے رگیں بالکل درست ہو جاتی ہیں۔ فائدہ۔ چوٹ کیلئے مومیائی عمدہ دوا ہے ہڈی تک جڑ جاتی

ہے آج کل اصلی نہیں ملتی مگر بنی ہوئی بھی فائدہ میں اصلی سے کم نہیں اس کا نتیجہ خاتمہ میں آتا ہے۔

زہر کھا لینے کا بیان :- سنکھیا یا اور کوئی زہر کھا لینا۔ اس دوا سے قے کرا دیں۔ ۲۰ تولہ سویے کے بیج آدھ سیر پانی میں اوٹالیں اور چھان کر پاؤ سیر تل کا تیل یا گھی اور ایک تولہ نمک ملا کر نیم گرم پلائیں جب خوب قے ہو جائے دودھ خوب پیٹ بھر کر پلائیں اگر دودھ سے قے نہ آئے تو نہایت ہی اچھا ہے برابر دودھ پلاتے رہیں اگر دودھ سے قے نہ آئے تب بھی زہر کو مار دیتا ہے اور مریض کو سونے ہرگز نہ دیں خواہ کوئی سا زہر کھایا ہو یا کسی زہریلے جانور نے کاٹا ہو اور یہ دوا ہر طرح کے زہر کو مفید ہے۔

نسخہ یہ ہے۔ گل مختوم اور حب الغار ایرسا یعنی بیخ سوسن سب دو دو تولہ کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چکنا کر کے اٹھارہ تولہ شہد میں ملا کر رکھ لیں جب کوئی زہر کھا لے یا شبہ ہو جائے تو چھ ماشہ کھلائیں اگر زہر نہیں کھایا تو قے نہ آویگی اور اگر کھایا ہے تو جب تک زہر نہ نکل جاویگا قے بند نہ ہوگی۔ اگر بیخ سوسن نہ ملے نہ ڈالیں اور شہد بارہ تولہ کر دیں۔ اس دوا کو تریاق گل مختوم کہتے ہیں۔ اگر گل مختوم نہ ملے گل داغستانی ڈالیں۔ اگر یہ بھی نہ ملے تو بجائے درجہ گل ارمنی سہی۔

مردار سنگ کھا لینا :- ۳ عدد انجیر اور ایک تولہ سویہ کے بیج سیر بھر پانی میں پکا کر ایک تولہ بورہ ارمنی یا نمک ملا کر گرم پئیں اس سے قے ہوگی قے ہو چکنے بعد اس دوا کو چار خوراک کر کے کھائیں۔ ساڑھے دس ماشہ مرمکی اور سات ماشہ بالچھڑ کوٹ چھان کر ۴ تولہ شہد میں ملا کر اسکی چار خوراک کر لیں اور غذا گوشت کا شوربہ کھائیں۔

پھٹکری کا کھا لینا :- اس کا اُتار دودھ ہے یعنی بعض آدمی کھیل کی ہوئی پھٹکری بخار کی باری روکنے کو کھا لیتے ہیں لیکن اس میں نفع سے زیادہ نقصان ہے۔

افیون کھا لینا :- ایک تولہ سویہ کے بیج اور ایک تولہ مولی کے بیج اور چار تولہ شہد

چولھے میں بھون کر نمک ملا کر باندھیں۔ دوسری دوا:۔ بے بجھا چونہ ۱۰ ماشہ اور شہد ۲ تولہ اور روغن زیتون ۲ تولہ سب کو ملا کر لیپ کریں اور ہر گھڑی لیپ بدلتے رہیں سانپ اور بڑے بڑے زہریلے جانوروں کے زہر چوس لیتا ہے۔ تیسری دوا:۔ اس جگہ بھری سینگیاں یا جونکیں لگوا دیں چوتھی دوا:۔ کاسٹک گندھک کا تیزاب لگا دیا اس سے زخم ہو جاتا ہے اور زخم ہو جانا زہر کیلئے اچھا ہے۔ فائدہ:۔ اگر کاٹنے کی جگہ دوا سے یا آپ سے زخم ہو جاوے تو جب تک زہر اُترنے کا یقین نہ ہو جائے اسکو بھرنے نہ دیں۔

دوا زہر اُتارنے والی:۔ بلکہ اگر کوئی دوا زہریلی کھا لی ہو اس کا بھی اثر رہے اگر گھروں میں تیار رہے تو مناسب ہے۔ کلونجی اور اسپند اور زیرہ سفید تینوں دوائیں سات سات ماشہ اور بیکھان بید اور زراوند مدحرج دونوں ساڑھے تین تین ماشہ اور مرچ دکھنی اور مرمکی دو دو تولہ پونے دو دو ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر ۲ تولہ شہد میں ملا کر رکھ دیں جب ضرورت ہو پونے دو ماشہ صبح و شام کھلا دیں اور اوپر سے پانی میں دو تولہ شہد ملا کر پکا کر پلائیں اور بچوں کو ایک ایک ماشہ دیں۔ اب بعضی دوائیں خاص خاص جانوروں کے کاٹنے کی لکھی جاتی ہیں۔

سانپ کا کاٹنا:۔ اسکی تدبیریں ابھی گذریں اور یہ دوا بھی مفید ہے۔ حقہ کی کیٹ جو چلم کے نیچے نے پر جم جاتی ہے چار رتی کھلا دیں۔ دو تین دن کھلا دیں اور کچھ پپا کر لگا دیں۔

بچھو کا کاٹنا:۔ جہاں تک درد ہو بہروزہ کا تیل مل دیں اور اگر کاٹتے ہی اس جگہ مل دیں تو زہر بالکل نہیں چڑھتا۔ یا سنکھیا کا لیپ کریں۔

تتیا یعنی بھڑ کا کاٹنا:۔ کافور پانی میں گھول کر یا سرکہ لگائیں یا ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر رکھیں یا نمک سلیمانی مل دیں۔ فائدہ:۔ سانپ بچھو بھڑ وغیرہ سب کیلئے عمدہ علاج یہ ہے کہ خوب تیز خالص سرکہ اس جگہ خوب ملیں یہاں تک ورم اور درد اور جلن موقوف ہو جاوے بہت مجرب ہے۔

مکڑی :۔ کھٹائی ملیں اگر مکڑی بہت زہریلی ہو تو اس دوا سے زہر اُتر جاتا ہے۔ اجوائن کی جڑ مینی بیخ کرفس ۳ ماشہ لیکر ۴ تولہ سرکہ میں اوٹائیں جب نصف سرکہ رہ جائے تو چھان کر دو تولہ روغن گل اور تین ماشہ رسوت ملا کر ملیں۔ اگر اس سے بھی نہ اُترے تو زہر کے اُتارنے والی وہ دوا دیں جو ابھی اوپر لکھی گئی ہے جس میں پہلے کلونجی ہے۔

چھپکلی :۔ کم کاٹتی ہے مگر جب کاٹتی ہے تو اسکے دانت گوشت میں رہ جاتے ہیں۔ اور بخار اور بےچینی رہتی ہے اور زخم میں سے پانی بہتا ہے علاج یہ ہے کہ سوئی وغیرہ سے دانت نکالیں اور ابھی جو دوا گذری ہے جس میں پہلے کلونجی ہے وہ کھلائیں۔

باؤلا کتا یا گیدڑ یا لومڑی :۔ اسکے کاٹنے کا زخم بھرنے نہ دیں بلکہ یہ دوا لگائیں سال ایک تولہ اور جاوتری ایک تولہ لیکر سرکہ میں ملا کر سرکہ میں پکائیں جب سب ملکر ایک ہو جائیں تو دو تولہ ساتجر نمک اور دو تولہ نوشادر باریک پیسکر ملالیں شام کو لگائیں اور صبح کو کاٹے کا لگی زخم پر ملیں کہ خراب گوشت گرتا رہے جب پورا یقین ہو جاوے کہ پورا زہر نکل گیا تب زخم کے بھرنے کی تدبیر کریں۔ دوسری دوا[1]۔ بانات کے دو ٹکڑے روپے کے برابر تراشیں اور اُن دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پُرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب ایک ذات ہو جاویں پھر اسکو دو دفعہ کر کے کھلادیں نہایت مجرب ہے اگر اچھا کتا بھی کاٹے تب بھی احتیاط کے واسطے یہی علاج کر لیا جاوے بہتر کالی بانات ہے اگر کالی بانات نہ ملے تو سیاہ رنگ کی اُون لے لیں۔ اگر سیاہ رنگ کی نہ ملے تو اور جس رنگ کی بھی ہو کافی ہے۔

بلی :۔ اس میں بھی زہر ہوتا ہے۔ بچوں کی بہت حفاظت رکھیں اور کپڑوں پر دودھ نہ گرنے

---

[1] دوسری دوا باؤلے جانور کے کاٹے کیلئے چھپے کی سینگی، ماشہ پیسکر اور کوئی دوا جب ستو پکا کر میں ملا کر دو تین دن کھلائیں اس کا کھانا بدرجہ مجبوری جب کوئی اور دوا نہ ملے تو بعض علماء کے نزدیک جائز ہے۔ کیونکہ باؤلے جانور کا کاٹنا نہایت خطرناک مرض ہے تفصیل بہشتی جوہر میں ہے۔

دیں اس سے بتی آجاتی ہے علاج یہ ہے کہ پودینہ کھلائیں اور چھٹے میں پیاز بھون کر پودینہ
ملا کر نیم گرم باندھیں جب سمجھ لیں کہ زہر کھنچ آیا تو تل پانی میں پیسکر باندھیں دوسری دوا۔ نہایت
مجرب ہے سوئی پہلی آلائش سے پاک کر کے پانی میں جوش دیں کہ گل جاوے پھر اسکے کانٹے کو دور کر کے
تھوڑا سا پیشاب آدمی کا ملا کر زخم پر باندھیں دن بھر میں دو تین بار بدل دیں صحت ہونے تک ایسا
ہی کریں مگر نماز کے وقت دھو ڈالیں۔

بندر:۔ پیاز بھون کر نمک ملا کر باندھیں جب زہر کھنچ آئے تو مرہم رسل لگائیں اس کا نسخہ
زخم بھرنے کے بیان میں گذر چکا ہے۔

کنکھجورا:۔ اسکے کاٹنے سے دم گھٹنے لگتا ہے اور مٹھائی کو طبیعت چاہتی ہے علاج یہ ہے کہ
اسی کو کچل کر اس جگہ باندھیں اگر وہ نہ ملے تو نمک پیسکر سرکہ میں ملا کر لگائیں اور یہ دوا کھائیں زراوند
طویل اور پچھان بید اور پوست بیخ کبر اور مٹر کا آٹا سب ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ لیکر دو تولہ شہد میں
ملا کر کھلائیں یہ ایک خوراک ہے اس کیلئے دواء المسک معتدل بھی مفید ہے۔ اگر کنکھجورا کسی کے
چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو تھوڑی سفید شکر اسکے اوپر ڈالیں فوراً ناخن کھال میں
سے نکل جائیں گے اور اگر پیاز کا عرق کنکھجورے پر چھوڑ دیں تو جگہ بھی چھوڑ دے اور فوراً مر جائے
اور ناخن کے زخموں پر پیاز جلبھلا کر باندھنا اکسیر ہے۔

کیڑے مکوڑے بھگانیکا بیان:۔

سانپ۔ پاؤ سیر نوشادر کو پانچ سیر پانی
میں گھول کر سوراخوں میں اور تمام مکان میں چھڑک دیں سانپ بھاگ جائیگا اور کبھی بھی جب تک چھینٹے
رہیں تو اس مکان میں سانپ نہ آئیگا۔ دوسری ترکیب:۔ بارہ سنگھے کا سینگ اور بکری
کے کھر اور بیخ سوسن اور عاقر قرحا اور گندھک برابر لیکے آگ پر ڈال کر مکان بند کر دیں تین گھنٹہ
بعد کھول دیں اگر وہاں سانپ ہوگا تو بھاگ جائیگا۔ تیسری ترکیب:۔ سانپ کے سوراخ
میں [illegible] سانپ مر جائیگا اگر اپنے پاس [illegible] تو سانپ نہیں آتے۔

بند ہو جیسے تپ کہ کباب کر دنتہ جس میں گھی اچھا ہو اور سبز ترکاریوں سے غذا کم بنتی ہے لہذا مت
کھاؤ (۲) اکثر سفر میں پانی کم ملتا ہے ایسے سفر میں خرفہ کے بیج سیر اور تھوڑا گڑ ساتھ رکھو
ماشہ بیج پھانک کر ذرا سا گڑ پانی میں ملا کر پی لیا کرو اس سے پیاس کم لگتی ہے اگر بیج نہوں
تو گڑ پانی میں ملا کر پینا بھی کافی ہے۔ اگر حج کے سفر میں اسکو ساتھ رکھیں تو مناسب ہے اس سے
پیاس بھی نہیں لگتی اور ہیضہ کیلئے بھی مفید ہے اسکی ترکیب ہیضہ کے بیان میں گذر چکی (۵)
اگر لو میں چلنا ہو تو بالکل خالی پیٹ چلنا برا ہے اس سے لو کا اثر زیادہ ہوتا ہے بہتر یہ ہے
کہ پیاز خوب باریک تراش کر دہی یا اور کسی ترش چیز میں ملا کر چلنے سے پہلے کھا لیں اور اگر پیاز
کو گھی میں بھون کر بدبو بھی نہ رہے اور پیاز کو پاس رکھنے سے بھی لو نہیں لگتی اور اگر کسی کو لو لگ
جاوے تو ٹھنڈے پانی سے اسکا منہ دھلاؤ اور کدو یا ککڑی یا خرفہ کچل کر روغن گل ملا کر سر پر رکھیں
اور ٹھنڈے پانی سے کلیاں کراؤ اور پانی ہرگز نہ پینے دو جب ذرا طبیعت ٹھہرے تو چکھنے کے
طور پر بہت تھوڑا ٹھنڈا پانی پلاؤ اور یہ دوا پلاؤ وہ بھی ایک دم سے نہیں بلکہ تھوڑی تھوڑی
کر کے پلاؤ ایک ایک ماشہ مہر مہرہ خطائی اور طباشیر اور چھ رتی نارجیل کو چھ تولہ گلاب میں گھس کر
شربت انار ملا کر پلاؤ اور کچی آمبی میں نمک ملا کر پلانا بھی لو کیلئے اکسیر ہے ترکیب یہ ہے کہ کچی
آمبی کو تپتی بھوبل میں دبا دیں جب مکھن ہو جاوے نکال کر ملکر پانی میں ملا دیں اور چھان لیں اور نمک
ملا کر پئیں۔ دوسری دوا۔ لو لگے ہوئے کے لئے مفید ہے۔ چھ ماشہ چنے کا ساگ خشک لیکر
پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں اور دوپہر کو صاف پانی لیکر پلا دیں اور اس ساگ کو ہاتھ [illegible]
پیروں کے تلووں پر لیپ کریں۔

حمل کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان [illegible]

[illegible]
[illegible]

یہ نسخہ استعمال کریں اس میں حمل کو کسی طرح نقصان نہیں اور معدہ کو قوی کرتا ہے اور بچہ کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول کی پنکھڑیاں بہتر تو تازہ ہیں ورنہ خشک لیں رات کو آدھ پاؤ گلاب میں بھگو رکھیں صبح کو اتنا پیسیں کہ چھاننے کی ضرورت نہ رہے پھر تھوڑی مصری ملا کر ناک بند کر کے پئیں اس سے دو تین دست اچھے ہو جاتے ہیں۔ گویا عمدہ مسہل ہے اور جسکو تحریک نزلہ کا مرض بہت زیادہ ہو وہ اسکو نہ پئیں بلکہ مربے کی پتیاں کھایا کریں۔ اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو حکیم سے پوچھیں۔ (۲) حمل میں یہ دوائیں استعمال نہ کریں سونف تخم کشوث حب القرطم بالچھڑ تخم خربوزہ گوکھرو عنبر اسطو خودوس۔ سداب۔ زیرہ کلونجی تخم خیارین تخم کرفس ملاس کے چھلکے اور جسکو حمل گرنیکا عارضہ ہو وہ ان دواؤں سے بھی پرہیز رکھے گل بنفشہ نمبر ۳۔ آلو بخارا سپستان۔ ریشہ خطمی اور حمل میں اگر دستوں کی ضرورت ہو تو یہ دوائیں استعمال نہ کریں ارنڈی کا تیل۔ جلاپا۔ ریوند چینی۔ ترنجبین۔ سنا۔ غاریقون۔ شربت دینار اور حاملہ کو یہ غذائیں ... نقصان کرتی ہیں۔ لوبیا۔ چنا۔ تل۔ سگاجر۔ مولی۔ چقندر۔ ہرن کا گوشت زیادہ مرچ۔ زیادہ کھٹائی۔ تربوز۔ خربوزہ۔ زیادہ ماش کی دال لیکن کبھی کبھی ڈر نہیں اور یہ چیزیں نقصان نہیں کرتیں۔ امرود۔ ناشپاتی۔ سیب۔ انار۔ جامن۔ میٹھا آم۔ بٹیر۔ تیتر اور چھوٹے پرندوں کا گوشت۔ (۳) چلنے میں بہت زور سے پاؤں نہ پڑے اونچی جگہ سے نیچے یکلخت نہ اتریں غرضکہ پیٹ کو زیادہ حرکت سے بچائیں کوئی سخت محنت نہ کریں بھاری بوجھ نہ اٹھائیں بہت غصہ نہ کریں اور زیادہ غم نہ کریں۔ فصد اور مسہل سے بچیں خاصکر چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد زیادہ احتیاط رکھیں خوشبو کم سونگھیں اور نور چشمے خوشبو سے زیادہ احتیاط رکھیں کہ تب بچہ ... سے ہوتا ہے چلنے پھرنے کی عادت رکھیں کیونکہ مردوں ... بیٹھے رہنے سے بادی ... میاں کے پاس نہ جائیں خاصکر چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینے کے بعد زیادہ نقصان ... [illegible]

اور ایسی چیزیں کھایا کریں۔ ارادہ کرکے قے نہ کریں۔ اگر خود آئے تو روکنا نہ چاہیئے۔ جن
چیزوں سے نزلہ اور کھانسی پیدا ہو اُن سے بچیں۔ پیٹ کو ٹھنڈی ہوا سے بچائیں۔ (۴) اگر
قے بہت آیا کرے تو تین تین ماشہ انار دانہ اور پودینہ پیسکر شربت غورہ یعنی کچے انگور کے شربت
میں ملاکر چاٹ لیا کریں اگر یہ شربت نہ ملے تو بہی کے مربے میں ملاکر چاٹیں اور ذرا چلا پھرا کریں
اور اگر معدہ میں کوئی خرابی ہو اور اس وجہ سے قے آتی ہو تو قے لانیوالی دواؤں سے پیٹ صاف
کریں۔ معدہ کی بیماریوں کے بیان میں یہ دوائیں لکھی گئی ہیں وہاں دیکھ لو۔ (۵) اگر مٹی وغیرہ
کھانیکی خواہش ہو تو تھوڑی تھوڑی تو خود جاتی رہتی ہے اگر زیادہ ہو تو اس گلاب والی دوا سے
پیٹ صاف کریں جو نمبر۔۔ میں گزر چکی ہے جب دو چار دست ہو جائیں تو شربت غورہ یا کاغذی
لیموں میں شکر ملاکر چاٹ لیا کریں اور چٹپٹی چیزیں کھایا کریں جیسے چٹنی پودینہ یا دھنیے کی جس
میں مرچ اور ترشی زیادہ نہ ہو۔ کھانے کے ساتھ تھوڑی تھوڑی چکھیں۔ اور مرچ سیاہ ڈالیں تو
بہتر ہے اور اگر مٹی کی بہت ہی حرص ہو تو نشاستہ کی ٹکیاں یا طباشیر کھایا کرو اس سے مٹی کی عادت
چھوٹ جایا کرتی ہے۔ (۶) اگر بھوک بند ہو جاوے تو چکنائی اور مٹھائی کم کھاویں اور اُسی گلاب
والی دوا سے پیٹ صاف کریں اور بعد غذا کے ایک تولہ جوارش مصطگی کھایا کریں یا یہ چورن بناکر
غذا سے پہلے یا پیچھے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھایا کریں چھ چھ ماشہ مصطگی اور نمک سیاہ اور
دھنیا خشک اور ایک دانہ الائچی خورد اور انار دانہ کوٹ کر چھلنی سے چھان کر رکھ لیں۔ (۷)
جب دل دھڑکا کرے دو چار گھونٹ گرم پانی یا گرم گلاب کے ساتھ پی لیا کریں اور ذرا چلا
پھرا کریں اگر اس سے نہ جاوے تو دواء المسک معتدل کھایا کریں۔ (۸) اگر پیٹ میں درد اور
ریاح معلوم ہو تو یہ جوارش بہت مفید ہے۔ ایک تولہ زیرہ سیاہ ایک دن رات سرکہ میں
بھگو کر بھون کر اور ایک ایک تولہ کندر اور صعتر لیکر ان تینوں دواؤں کو چھلنی میں چھان کر قند
سفید میں قوام کرکے ملا لیں۔ خوراک سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک یا ایک

سوا ہم

ڈیڑھ ماشہ اور قند سفید ڈیڑھ تولہ تین ماشہ اور شہد خالص ۲ تولہ ایک ماشہ قوام کر کے دوائیں
اس میں ملائیں پھر سچے موتی اور کہربا شمعی اور طباشیر دس دس رتی اور چاندی سونے کے
ورق ڈھائی ڈھائی عدد چار تولہ عرق بیدمشک میں کھرل کر کے ملالیں اس میں دودھ کبھی بڑھتا
ہے اور بچہ کو ام الصبیان نہیں ہوتا۔

اسقاط یعنی حمل گر جانیکی تدبیروں کا بیان:۔

اسقاط کے بعد
غذا بالکل بند کر دیں جب بھوک زیادہ ہو تو خربزہ کے چھلکے ہوئے بیج دو تین روز ذرا بھونکر
اور ذائقہ کے موافق لاہوری نمک اور کالی مرچ ملا کر کھائیں یا منقے سینکا کر کھلائیں۔ تین دن
تک طور کچھ غذا نہ دیں۔ اور پیٹ کی صفائی کے لئے یہ نسخہ پلاتے رہیں۔ تخم خربوزہ اور گوکھرو
چھ چھ ماشہ اور بیخ کاسنی اور پرسیاؤشاں اور سداب اور مشکطرامشیع یعنی پہاڑی پودینہ
پانچ پانچ ماشہ اور املتاس کے چھلکے ایک تولہ پانی میں اوٹا کر چھان کر ۲ تولہ شربت بزوری
بارد ملا کر نیم گرم پئیں اور کمر اور رانوں کے نیچے نیم کے پتوں سے سینکتے رہیں چوتھے دن تھوڑی
سونٹھ اوٹا کر اس کا پانی پلائیں۔ پھر پانچویں دن شوربے میں چپاتی خوب گلا کر دیں اور پیٹ
کی صفائی میں کمی نہ رہنے دیں اور باقی تدبیریں زچہ خانہ کی سی ہیں جنکا بیان آگے آتا ہے اور
بعض عورتوں کو اسقاط سے رحم اور جگر میں ضعف ہو جاتا ہے جس سے دورہ کیساتھ دست
آنے لگتے ہیں اور ٹھنڈا پسینہ آیا کرتا ہے اور کبھی تمام بدن پھول جاتا ہے۔ اس مرض کو پرسوت
کہتے ہیں اس کے لئے یہ دوا نہایت مجرب ہے۔ کوڑیا لوبان لیکر پیسکر ایک مٹی کی سکوری میں
بچھا کر اوپر سے دوسری سکوری ڈھانک کر کنارہ کو آٹے سے بند کر کے چراغ کی آنچ دیں
تین چار گھنٹہ میں لوبان کا جوہر اڑ کر اوپر کی سکوری میں جم جائے گا اور نیچے کی سکوری میں
کچھ راکھ سی رہ جائیگی اس راکھ کو لے لیں اور اسکے ہم وزن مشک ملا کر پانی سے گوندھ کر
چنے سے دونی گولیاں بنا لیں ایک گولی روز جاڑوں کے موسم میں چلہ بھر تک کھائیں اور

اگر مزاج ٹھنڈا ہے تو گرمی میں بھی کھا سکتے ہیں اور دہ لوبان کا جو ہر جوا دپر کے پیالیں جم گیا ہے بچوں کے ڈبہ کو اور پسلی کے درد کو ایک دو چاول کھلانا مفید ہے۔

زچہ کی تدبیروں کا بیان :۔

جب نواں مہینہ شروع ہو جائے ہر روز ایک ماشہ مصطگی باریک پیس کر اس میں ۹ ماشہ روغن بادام اور ذرا سی مصری ملا کر روز چاٹ لیا کریں اور روغن بادام اچھا نہ ملے تو گیارہ بادام چھیل کر خوب باریک پیس کر مصری ملا کر چاٹ لیا کرے اور جس کا معدہ قوی ہو اسکو مصطگی ملانیکی ضرورت نہیں اور گائے کا دودھ جسقدر ہضم ہو سکے پیا کریں یا گائے کا مسکہ اگر ہضم ہو جائے چاٹا کرے یا دودھ پیا کرے چند تولہ ناریل اور مصری کوٹ کر جب ایک ذات ہو جائے ہر روز کھا لیا کرے ان سب دواؤں سے بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے اور جب دن بہت ہی کم رہ جائیں تو گرم پانی سے ناف کے نیچے دھارا کریں اور خوب چکنا شوربا پیا کریں اور جب بالکل ہی وقت آ پہنچے اور درد شروع ہو تو یہ دوا بہت مفید ہے املتاس کے چھلکے دو تولہ کچل کر پانی میں جوش دیکر تین تولہ شربت بنفشہ ملا کر پلائیں اور مقناطیس بائیں ہاتھ میں لینے سے یا لمبی مونگے کی جڑ بائیں ران پر باندھنے سے بھی بچہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے اور یہ تیل نہایت مفید ہے۔ گل بابونہ بنفشہ تخم خطمی اکلیل الملک۔ السی کے بیج سب چھ چھ ماشہ اور ٹیسو کے پھول دو تولہ سب کو سیر بھر پانی میں اوٹا لیں۔ جب آدھا رہ جاوے مل کر چھان کر اس میں آدھ پاؤ ارنڈ کا تیل اور دو تولہ گائے کی نلی کا گودا اور بکری کے گردہ کی چربی ملا کر پھر پکائیں جب پانی جل جاوے اور تیل رہ جاوے اُتار کر رکھ لیں جب ضرورت ہو گرم کر کے ناف کے نیچے اور کمر پر ملیں اور روئی سے اندر استعمال کرائیں۔ اور جس عورت کے رحم میں ورم ہو اسکے بچہ ہونے کے وقت تو اسکی مالش اور استعمال بہت ضروری ہے ورنہ عورت کے مرجانیکا ڈر ہے اور یہ تیل اس قابل ہے کہ گھروں میں تیار رہے اگر زیادہ تکلیف ہو یا بچہ پیٹ میں مرجاوے یا آنول

کوئی نئی خطرہ کی بات پیدا ہو جاوے تو فوراً حکیم سے خبر کر دو (۲) دستور ہے کہ سٹی یا بیسن سے بچہ
کو غسل دیتے ہیں بجائے اسکے اگر نمک کے پانی سے غسل دیں اور تھوڑی دیر کے بعد خالص پانی سے
نہلائیں تو بہت سی بیماریوں سے جیسے پھوڑا پھنسی وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے لیکن نمک کا
پانی ناک یا آنکھ یا کان یا منہ میں نہ جانے پائے اگر بچے کے بدن پر میل زیادہ معلوم ہو تو کئی روز
تک نمک کے پانی سے غسل دیں اگر میل نہ ہو تو بھی چلہ تک تیسرے چوتھے دن خالص پانی سے
غسل دیا کریں اور غسل کے بعد تیل مل دیا کریں اگر چار پانچ مہینے تک تیل کی مالش رکھیں تو بہت
مفید ہے (۳) بچہ کو ایسی جگہ رکھیں جہاں بہت روشنی نہ ہو زیادہ روشنی سے اسکی نگاہ کمزور
ہو جاتی ہے (۴) گھٹی میں جو املتاس ہوتا ہے اسکو اور دواؤں کیساتھ پکانا نہ چاہیے اسکا
اثر جاتا رہتا ہے یا تو الگ بھگو کر چھان لیں اور پکی ہوئی دوا مل کر چھان لیں۔ (۵) بچہ کو دودھ
دینے سے پہلے کوئی میٹھی چیز جیسے شہد یا کھجور چبائی ہوئی وغیرہ انگلی پر لگا کر اسکے تالو میں لگائیں
(۶) دستور ہے کہ زچہ کو کاڑھا پلاتے ہیں اور اس کیلئے ایک نسخہ مقرر ہے سب کو وہی دیا جاتا ہے
چاہے اسکا مزاج گرم ہو یا سرد ہو یا وہ بیمار ہو یہ برا دستور ہے بلکہ مزاج کے موافق دوا دینا چاہیے
اگر عورت کا مزاج سرد ہے تو ایک ایک تولہ پیپل اور سونٹھ اور زیرہ کھجور اور مکو خشک سب کو چار سیر
پانی میں اوٹائیں جب تین سیر رہ جائے تو استعمال کریں۔ اور اگر مزاج گرم ہے تو دو دو تولہ مکو خشک
اور خرپزہ کے بیج اور گوکھرو ان [illegible] سب کو چار سیر پانی میں اوٹائیں جب تین سیر رہ جاوے استعمال میں
لاویں اور جب زچہ کو بخار ہو تو صرف مکو خشک کا پانی دیں اس طرح یہ بھی دستور ہے کہ زچہ کو اچھوانی
اور گوند سونٹھ ضرور دیتے ہیں یہ برا دستور ہے کہ کسی کو موافق آتا ہے اور کسی کو نقصان کرتا ہے
خاصکر بخار میں اچھوانی بہت ہی نقصان کرتی ہے اگر زچہ بیمار ہو یا ہضم میں فتور ہو تو سب سے
عمدہ غذا شوربا یا یخنی ہے البتہ روٹی نہ دیں تو مضائقہ نہیں اور اگر بخار یا بیماری زیادہ ہو تو
حکیم سے پوچھ کر جو حکیم بتلاوے وہ دو جسکو جو موافق ہو اسکے واسطے وہ لڈو بناؤ جسکی ترکیب

جسم سے ہر وقت رطوبت جاری رہنے کے بیان میں لکھی گئی ہے (۷) بچہ کو زیادہ دیر تک ایک کروٹ پر لیٹے ہوئے کسی چیز پر نگاہ نہ جمانے دیں۔ اس سے بعینگا پن ہو جاتا ہے کروٹ بدلتے رہا کریں۔ (۸) بچہ کو بھی تیل ملنا بہت مفید ہے مگر بعض صورتوں کو تیل گرمی کرتا ہے اور پھر اُسے پھنسی نکل آتی ہیں ان کیلئے یہ تیل مناسب ہے۔ جھاؤ کے پتے آدھ پاؤ اور مہندی کے پتے چھٹانک بھر اور نیم کی کونپل چھٹانک بھر اور مجیٹھ دو تولہ ان سب کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو جوش دیکر مل کر چھان کر سرسوں یا تل کا تیل ایک سیر ملا کر پھر پکائیں کہ سب جل جائے اور تیل رہ جاوے پھر اس میں دو تولہ صندل اور ایک تولہ قسط تلخ خوب باریک پیسکر ملائیں اور نیم گرم ملوائیں۔ (۹) جسکے دودھ کم ہو اسکو اگر دودھ موافق ہو تو دودھ پلاؤ اور بھیجا زیادہ کھلاؤ اور مرغ کا شوربا پلاؤ یہ دوائیں بھی مفید ہیں۔ (۱) انٹکلوچی پاؤ اتنہ تودری سرخ ہر روز دودھ کیساتھ پھانکیں۔ یا دو تولہ زیرہ سیاہ آدھ سیر گھی میں کسی قدر بھون کر سیر بھر شکر سفید اور آدھ سیر سوجی ملا کر قوام کر لیا پھر بادام اور چھوارہ۔ ناریل۔ چلغوزہ بقدر مناسب ملالیں۔ خوراک دو تولہ سے چار تولہ تک یا گاجر کا حلوہ کھلائیں اور غذا عمدہ دیں (۱۰) دودھ پلانیوالی کوئی چیز نقصان کرنیوالی نہ کھائے اسی طرح ترہ تیرک کا ساگ اور رائی اور پودینہ نہ کھائے کہ ان چیزوں سے دودھ بگڑتا ہے (۱۱) اگر دودھ چھاتیوں میں جم جائے اور تکلیف دے اور چھاتیوں میں کھچاؤ معلوم ہونے لگے تو فوراً علاج کرے۔ ایک علاج یہ ہے کہ ایک ایک تولہ بنفشہ اور خطمی اور گل بابونہ دو تولہ ٹیسو کے پھول لیکر دو سیر پانی میں اوٹا کر گرم گرم پانی سے دھاریں اور ان ہی دواؤں کو رکھ کر باندھیں جب ٹھنڈا ہو جائے اُتار دیں۔ (۱۲) جس کا دودھ خراب ہو بچہ کو نہ پلائیں ایک بوند ناخن پر ڈال کر دیکھ لیں اگر فوراً بہہ جائے یا بہت دیر تک نہ بہے خراب ہے اور اگر ذرا بہہ کر رہ جائے تو عمدہ ہے۔ اور جس دودھ پر مکھی نہ بیٹھے وہ بُرا ہے

بچوں کی تدبیروں اور احتیاطوں کا بیان :- (۱) جب وہ

کے دن نزدیک آویں اور بچہ کچھ کھانے لگے تو اس کا خیال رکھیں کہ کوئی سخت چیز ہرگز نہ
چبانے دیں اس سے ڈر ہے کہ دانت مشکل سے نکلیں اور ہمیشہ کیلئے دانت کمزور رہیں (۲)
ایسی حالت میں نہ غذا پیٹ بھر کھلا دیں نہ پانی زیادہ پلا دیں اس سے معدہ ہمیشہ کو
کمزور ہو جاتا ہے اگر ذرا بھی پیٹ میں پھولا دیکھیں تو غذا بند کر دیں اور جس طرح ہو سکے بچے کو سلا دیا
اس سے غذا جلدی ہضم ہو جاتی ہے (۳) اگر گرمی میں دودھ چھڑایا جاوے تو پیاس اور بھڑک
نہ ہونے دیں اس کی تدبیر یہ ہے کہ ہر روز نہر جہرہ گلاب یا پانی میں گھس کر پلائیں اور زیادہ
چکنائی نہ کھلائیں اور ہمیشہ تیسرے دن تالو پر مہندی کی ٹکیہ رکھیں یا نشاستہ گلاب میں ملا کر لیپ
اس میں سوکھے کے عارضہ سے بھی حفاظت رہتی ہے اور اگر بہت جاڑے میں دودھ چھڑایا
جائے تو سردی سے بچائیں اور کوئی ثقیل چیز نہ کھلنے دیں اور بہت نہ خیال رکھیں (۴)
جب مسوڑے سخت ہو جاویں اور دانت نکلنے معلوم ہوں تو مرغے کی چربی مسوڑھوں پر ملا کریں
اور سر اور گردن پر تیل خوب ملا کریں اور کان میں بھی تیل خوب ڈالا کریں اور کبھی کبھی شہد دو بوند
نیم گرم کر کے کان میں ڈال دیا کریں کہ میل نہ جمے اور اس دوا کا استعمال کریں کہ دانت
آسانی سے نکلیں۔ السی اور میتھی کے بیج اور خطمی کے بیج اور خطمی اور ... یہ سب چھ چھ ماشہ
رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر مل کر چھان کر تین تولہ روغن گل اور دو تولہ شہد خالص اور
ایک تولہ بکری کے گردے کی چربی اور مرغی کی چربی ملا کر پھر پکائیں کہ پانی جلکر مرہم سا رہ جائے پھر
اس میں چھ ماشہ نمک باریک پیس کر ملا کر رکھیں اور نیم گرم کر کے ہر روز مسوڑوں پر ملا کریں اور اگر
مرغی کی چربی نہ ہو تو گائے کی نلی کا گودا ڈالیں اور کبھی دانتوں کے مشکل سے نکلنے سے بچہ کے ہاتھ
پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں اس وقت سر اور گردن پر تیل ملیں۔ (۵) جب دانت کسی قدر نکل
آئیں اور بچہ کچھ چبانے لگے تو ایک گرہ ملہٹی کی اوپر سے چھیل کر پانی میں بھگو کر نرم کر کے بچے کے
ہاتھ میں دیدیں کہ اس سے کھیلا کرے اور اسکو چبایا کرے اس سے ایک تو اپنی انگلیاں نہ چبائیگا

دوسرے دانت نکلنے میں مسوڑھے نہ پھولیں گے اور درد نہ کرینگے اور کبھی کبھی نمک اور شہد ملاکر مسوڑھوں پر ملتے رہئیے اس سے منہ میں آتا اور دانت بہت آسانی سے نکلتے ہیں۔ (۶) جب بچے کی زبان کچھ کھلنے لگے تو کبھی کبھی زبان کی جڑ کو انگلی سے مل دیا کریں اس سے بہت جلدی صاف بولنے لگتا ہے۔ (۷) حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ بری عادتوں سے بھی تندرستی خراب ہوجاتی ہے۔ لہٰذا بچہ کی عادتیں درست رکھنے کا بہت خیال رکھیں کوئی اور کبھی اسکے سامنے بیہودہ حرکت کرنے نہ پائے۔ (۸) بچوں کو کسی خاص غذا کی عادت نہ ڈالو بلکہ موسمی چیزیں سب کھلاتے رہو تاکہ عادت رہے البتہ بار بار غذا نہ کھلاؤ جب تک ایک چیز ہضم نہ ہوجاوے دوسری نہ دو اور کوئی چیز اتنی نہ کھلاؤ کہ ہضم نہ ہوسکے اور سبز میوؤں پر پانی نہ دو اور کھٹائی زیادہ نہ کھانے دو نہ لڑکوں کو نہ لڑکیوں اور بچوں پر تاکید رکھو کہ کھانا کھانے میں اور پانی پینے میں نہ ہنسیں نہ کوئی ایسی حرکت کریں جس سے لقمہ یا پانی ناک کی طرف چڑھ جائے اور جس قدر مقدور ہو بچوں کو اچھی غذا دو اس عمر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجاویگی تمام عمر کام آوے گی خاصکر جاڑوں میں سویاں کے لڈو کھلایا کریں۔ ناریل اور مصری کھانے سے طاقت بھی آتی ہے اور چنونے پیدا نہیں ہوتے اور سونے میں پیشاب زیادہ نہیں آتا۔ اسی طرح اور میوے ڈالیں اور فائدہ ہے (۹) بچوں کو محنت کی عادت ضرور ڈالیں بلکہ بقدر ضرورت لڑکوں کو ڈنڈ مگدر کی اور اگر مقدور ہو گھوڑے کی سواری کی اور لڑکیوں کو چھوٹی چکیاں پھر بڑی چکی پھر چرخہ چلانے کی عادت ڈالو۔ (۱۰) ختنہ جتنی چھوٹی عمر میں ہوجائے بہتر ہے۔ تکلیف کم ہوتی ہے اور زخم جلد بھر جاتا ہے (۱۱) بہت تھوڑی عمر میں شادی کردینے میں بہت سے نقصان ہیں بہتر تو یہی ہے کہ لڑکا جب کمانیکا اور لڑکی جب گھر چلانیکا بوجھ اٹھا سکے اس وقت شادی کی جاوے۔

بچوں کی بیماریوں اور علاج کا بیان:۔

فائدہ۔ بچوں کو تیز دوا مت دو خواہ گرم ہو جیسے اکثر گھٹے یا سرد ہو جیسے کافور اسکی احتیاط رہو جتنا

پلائیں اور اگر دست آتے ہوں تو تخم خرفہ اور تخم کاسنی کو ذرا بھون کر پیسیں اور اگر کھانسی ہو تو دو
تولہ ملیٹھی بھی پیس دیں اور ہاتھ پاؤں پر ہر روز مہندی لگانا اور ٹھنڈے پانی سے دھونا بھی مفید
ہے اگر بچہ دودھ پیتا ہے تو دودھ پلائی کو ٹھنڈی غذا دیں جیسے کدو توری پالک کھیرا آش جو وغیرہ
اور اسکو بھی ٹھنڈی دوائیں پلائیں اور اگر دودھ نہ پیتا ہو تو اس کیلئے سب سے بہتر غذا آش جو ہے
اور جب درست ہوں تو کھچڑی یا ساگودانہ دیں۔

ڈبہ: جسکو پسلی چلنا بھی کہتے ہیں اسکے شروع میں گرم خشک دوا نہ دیں جیسے لکڑ ونڈہ یا مشک
یا ہلدی یا پان وغیرہ بلکہ جس روز ڈبہ ہو یہ گھٹی دیں، دو دانہ عناب چار دانہ مویز منقا دو دو ماشہ
مکو خشک گل بنفشہ ملیٹھی گاؤزبان ایک ایک ماشہ اور دو ابریشم خام مقرض گرم پانی میں بھگو کر اور دو
دو تولہ املتاس اور ترنجبین اور ایک تولہ خمیرہ بنفشہ علیحدہ بھگو کر مل کر چھان کر ملا دیں اور چار
دانے مغز بادام پیسکر بھی ملا لیں اور ایک ایک دن بیچ دیکر تین دفعہ یہ گھٹی دیں اور اول دن
سے سینہ پر یہ مالش کریں چھ چھ ماشہ السی اور تخم خطمی اور گل بنفشہ اور ملیٹھی کے بیج اور مکو خشک
پانی میں بھگو کر جوش دیکر خوب مل کر چھان کر چار تولہ روغن گل اور دو تولہ موم زرد ملا کر پھر
پکائیں یہاں تک کہ پانی جل کر تیل رہ جاوے پھر اس تیل میں تین ماشہ مصطگی پیسکر ملا کر رکھ لیں اور
نیم گرم کر کے سینہ پر اور جہاں گڑھا پڑتا ہو دن میں دو تین بار مالش کریں اور روئی گرم کر کے
باندھ دیں کبھی اس مالش سے ہی آرام ہو جاتا ہے اور گھٹی کی ضرورت نہیں ہوتی بڑوں کے
پسلی کے درد کو بھی مفید ہے گھٹی کے بعد اگر لکڑ ونڈہ یا مشک وغیرہ دیں تو کچھ ڈر نہیں بچے کو اور
دودھ پلائی کو پرہیز کی ضرورت ہے صرف مونگ کی دال اور چپاتی یا کھچڑی دیں۔

بچے کا بہت رونا اور نہ سونا: اگر کہیں درد تکلیف ہے اس کا علاج کریں نہیں تو

سات ماشہ تک خوراک ہے۔ اس سے بڑوں کو بھی خوب نیند آتی ہے البتہ جس بچے کو ام الصبیان کا دورہ پڑتا ہے اسکو نہ دیں اور کسی بچے کو افیون نہ دیں آخر میں بہت نقصان لاتی ہے افیون کی جگہ یہ دوا دیں۔

نیند میں چونکنا:- بچہ اگر کسی چیز سے ڈر گیا ہے تو جس طرح ہو سکے اسکے دل سے خوف مٹائیں اور اگر پیٹ چڑھا ہو تو قبضی سے پیٹ صاف کریں۔

کان کا درد:- اسکی پہچان یہ ہے کہ بچہ بہت روئے اور کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہو اور بار بار اپنا ہاتھ کان پہ لے جائے اور جب اسکے کان پر نرمی سے ہاتھ پھیریں تو آرام پائے اس کیلئے یہ دوائیں مفید ہیں۔ ایک نسخہ:- سکھ درشن یا گیندے کے پتوں کا پانی نیم گرم دو دو بوند کان میں ڈالیں۔ دوسرا نسخہ:- رسوت، جعفر، مسور تین تین ماشہ لیکر چھٹانک بھر پانی میں اوٹائیں جب پانی آدھا رہ جائے مل کر چھان کر روغن گل یا روغن بادام یا تل کا تیل برابر ملا کر پھر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل رہ جائے ایک ایک ماشہ نمک اندرانی اور مرچ کی باریک پیس کر رکھ لیں اور دو دو بوند نیم گرم ڈالیں۔ تیسرا نسخہ:- چھ ماشہ گل بابونہ پاؤ بھر پانی میں پکا کر بھپارہ دیں۔ فائدہ:- کان میں دوا ہمیشہ نیم گرم ڈالو اور بچوں کے کان میں بہت تیز دوا نہ ڈالو کہ بہرہ ہو جانے کا ڈر ہے۔

کان بہنا:- باہر کی کسی دوا سے اسکا روک دینا اچھا نہیں۔ البتہ کھانے کی ایسی دوا دماغ کو طاقت دینا اور رطوبت کو خشک کرنا چاہیے۔ ایک چاول مرجان کا کشتہ چھ ماشہ اطریفل کشنیزی یا اطریفل زمانی میں ملا کر سوتے وقت ایک سال تک کھلائیں اور ہفتہ میں ایک دو دن ناغہ کر دیا کریں اور باہر سے اس دوا سے کان صاف کریں۔ نیم کے پانی سے صاف کر کے پھر نیم کے پتوں کو پیس کر پانی نچوڑ کر شہد میں ملا کر [illegible] کان میں [illegible] نہ بیٹھے اور اکثر بچے [illegible] کان کا بہنا [illegible]

آنکھ دُکھنا:- زیرہ اور اخروٹ کی گری برابر لیکر باریک پیکر ذرا منہ کا لعاب ملا کر
پھر پیس کر مرہم ہو جائے پھر ذرا سا دودھ لگائے یا بکری کا ملا کر آنکھ کے اوپر لیپ کریں
اور گھنٹہ کے بعد بدل دیں اور جو علاج بڑوں کی آنکھ دکھنے کے بیان میں لکھے گئے ہیں وہ بھی
بچوں کو فائدہ دیتے ہیں اور اگر دُکھ جانے کے چالیس روز تک یہ دوا کھلائیں تو امید ہے آئندہ
بالکل آنکھ دُکھنے سے امن ہو جاوے۔ کالی مرچ پانچ عدد مصری ایک تولہ بادام پانچ
دانہ پیسکر دو تولہ گائے کے مکھن میں ملا کر ہر روز چٹائیں۔ فائدہ:- یہ جو مشہور ہے کہ آنکھ
دُکھنے میں صرف میٹھی غذا دینی چاہیئے محض غلط ہے بلکہ میٹھی چیز نقصان دیتی ہے۔ غذا نمکین دیں
اور چکنائی زیادہ ڈالیں۔ لیکن نمک اور مرچ زیادہ نہ ہو اور ترشی اور دودھ، دہی اور تیل
اور گائے کا گوشت اور بادی چیزوں سے پرہیز رکھیں البتہ اگر دماغ کی طاقت کیلئے
کوئی حریرہ یا حلوہ دیں تو اس میں ضرورت کے مطابق مٹھائی ہونا مضائقہ نہیں۔

آنکھ کرنجی ہونا:- پیدا ہوتے ہی دیکھ لیں اگر کرنجی ہوں تو یہ دوا لگائیں پھٹک
اور زعفران برابر لیکر سرمہ کی طرح پیسکر خالص موم کی ایک سلائی بنا کر اس سلائی سے یہ
دوا ہفتہ میں دو دن لگائیں باقی دنوں میں معمولی سلائی سے لگائیں اور اگر موم کی سلائی نہ
بن سکے تو سینک پر موم لپیٹ کر بناویں چالیس دن کے بعد سیاہی آجائے گی اگر نہ آئے تو
چھوڑ دیں تھوڑے دنوں میں خود دوا کے اثر سیاہی آجائیگی۔

گھانجنی یعنی انجن ہاری نکلنا:- ایک چھوٹی سی جونک ناک پر لگا دی جائے
ایک تازی ایک باسی لگانا چاہیئے ہمیشہ کے لئے امن ہو جاتا ہے اور ایک نسخہ پہلے
آنکھ کی بیماریوں کے بیان میں لکھ دیا ہے جس میں سرسوں کا تیل ملتی ہے وہ اس کے لئے
اکسیر ہے۔ چالیس دن لگائیں۔

بال بہنا:- اگر بہت ہو تو جوارش مصطگی تین ماشہ سے چھ ماشہ تک کھلا دیا کریں۔

منہ آجانا۔ اگر پیدائش کے وقت خیال رکھیں کہ شہد میں ذرا سا نمک ملا کر کبھی کبھی زبان پر مل دیا کریں تو منہ نہیں آتا اور دوائیں اسکی زبان کی بیماریوں کے بیان میں لکھی گئی ہیں۔

گھانٹی یعنی گلے آجانا:- جب دائی اسکو اٹھائے تو بہتر ہے کہ اپنی انگلی شہد میں ڈبو کر اس پر ذرا سا پسا ہوا لاہوری نمک چھڑک کر اٹھا دے۔

کھانسی:- ببول کا گوند۔ کتیرا۔ مغز بہیدانہ۔ ملیٹھی کا ست سب ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شہد میں گوندکر گولیاں چنے کے برابر بنا کر رکھ لیں۔ اور ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں اور اگر بچہ کا دودھ چھوٹ چکا ہو تو ذرا سے پانی میں گھول کر چٹائیں دن میں تین چار بار گولی دیں اور کھانسی اور کالی کھانسی میں مکھن اور مصری چٹانا بھی مفید ہے۔

سوتے میں گھبرا اٹھنا:- ایسے بچوں کا علاج یہ ہے کہ مکھن اور مصری یا بادام اور مصری چٹاتے رہیں۔

دودھ بار بار ڈالنا:- دودھ ذرا کم پلائیں اگر صرف دودھ یا سفید مواد نکلتا ہو تو دو ماشہ پودینہ ایک ماشہ دانہ الائچی خورد پانی میں پیس کر ایک تولہ شربت انار شیریں ملا کر پلائیں اور اگر کسی اور رنگ کی قے ہو تو حکیم سے پوچھیں۔

معدہ کا ضعیف ہو جانا:- اس سے کبھی دست آنے لگتے ہیں کبھی بھوک بند ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ایک بوتل میں گلاب بھر کر اس میں چھٹانک بھر لونگ ڈال کر کاگ لگا کر چالیس دن تک دھوپ میں رکھدیں اور ہر روز ہلا دیا کریں۔ چالیس روز کے بعد ایک ماشہ سے تین ماشہ تک یہ گلاب نہار منہ ہر روز پلا دیا کریں۔ دوسری دوا۔ معدہ کو قوی کرنیوالی۔ جوارش مصطگی تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہر روز کھلایا کریں اسکا نسخہ خاتمہ میں ہے۔

ہیضہ:- پورا علاج حکیم سے پوچھو صرف اتنا سمجھ لو کہ جسطرح ممکن ہو بیمار کو آرام سے اور آنکھ لگانیکی کوشش کرو اس بیر نبضیں چھوٹ جانا اور ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جانا زیادہ بری علامت

نہیں گھبراؤمت۔

دست آنا:۔ اگر دانت نکلنے کے وقت میں آویں تو ایک تولہ بیگری اور چھ ماشہ تخم خرد اور تین ماشہ سنگی رومی کوٹ چھان کر دو تولہ مصری ملاکر رکھ لیں۔ اور پونے دو ماشے سے تین ماشہ تک بچہ کو پھنکائیں یا شربت انار میں چٹائیں اور نرم پلاؤ غذا کھلائیں۔ اور روٹی نہ دیں۔ اور اگر بچہ دودھ پیتا ہو تو دودھ پلانی کو یہ غذا دیں اور بچوں کی تدبیروں کے نمبر چار میں جو دوا دانتوں کے آسانی سے نکلنے کی لکھی ہے استعمال کریں۔ اور اگر دودھ چھڑانے کے وقت میں آئیں تو دودھ آہستہ آہستہ چھڑائیں۔ دس پندرہ روز تک ایک دفعہ ہر روز دے دیا کریں۔ اور رات کو دو ماشہ خشخاش کھلا دیا کریں۔ اور غذا پلاؤ گائے کے تازہ مٹھے سے دیں لیکن روٹی نہ دیں۔ اور اگر کسی اور وجہ سے دست آتے ہوں تو حکیم سے پوچھیں۔

قبض:۔ غذا بہت کم اور نرم دیں اور تین ماشہ ایلوا چھ ماشہ املتاس۔ ہری مکو کے پانی میں یا گلاب میں پیس کر نیم گرم پیٹ پر لیپ کریں اگر اس سے نہ جائے تو حقنی دیں۔ اور اگر اس سے بھی نہ جائے تو حکیم سے پوچھیں۔

پیچش:۔ کچی پکی سونف میں برابر کی شکر ملاکر دودھ پلانی کو کھلانا اور بچہ کو بھی کھلانا یا دودھ میں گھسکر پلانا نہایت مفید ہے اگر زیادہ دن تک رہے یا آؤں خون بہت آوے تو جلدی حکیم سے علاج کراؤ۔ اگر پیچش کیساتھ ہاتھ پیروں پر ورم اور کھانسی اور بخار بھی ہو تو یہ دوا دیں تخم خرفہ تخم شیشی تخم کاسنی تخم خربزہ۔ گل گاؤزبان بڑو ٹھیلی۔ ریشہ خطمی سب دو دو ماشہ لیکر پانی میں ملاکر چھان کر ایک تولہ شربت بزوری بارد ملاکر پلائیں۔ **دوا:۔** بکری ہرنی پیچش اور کھانسی اور بخار اور ورم اور ضعیف اور غفلت کیلئے مفید ہے۔ دواء المسک معتدل ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ بیچ بیگری تخم کاسنی میتھی گوکھرو تخم خربزہ تخم خیارین سب دو دو ماشہ پیسکر شربت [illegible] ایک تولہ ملاکر پلائیں۔

چنونے: یعنی چھوٹے کیڑے جو پاخانہ کے مقام میں ہو جاتے ہیں اسکی ایک دوا انتڑیوں کی بیماری میں گزر چکی ہے اور یہ دوا کھانے کی ہے ایک ایک تولہ بیج سوسن اور ہلدی کوٹ چھان کر چار تولہ قند سفید ملا کر رکھ لیں اور تین ماشہ سے چھ ماشہ تک ہر روز پانی کیساتھ پھنکائیں ناریل اور مصری کھلائیں اور یہ دوا رکھنے کی ہے موم گلا کر سوکھی مہندی پیسی ہوئی ملا کر بچے کی انگلیوں سے جو انگل کے برابر بتی کر کے پاخانہ کے مقام میں رکھیں تھوڑی دیر کے بعد آہستہ آہستہ بتی کو کھینچ لیں کیڑے اس پر لپٹ آجینگے۔ بادی چیزوں سے بچے کو اور دودھ پلانے والی کو پرہیز کرائیں۔

خروج مقعد یعنی کانچ کا نکلنا:۔ پرانی چھلنی کا چمڑا جلا کر اس پر چھڑکیں اور ہاتھ سے اندر کر دیا کریں اور ناسپال اور شہتوت کے پتے اور کاغذی چھالی اور سفید پھٹکری اور مازو سب چھ چھ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر دس سیر پانی میں پکائیں جب خوب پک جائے پوٹلی کو نکال ڈالیں اور اس نیم گرم پانی میں بچے کو ناف تک بٹھائیں جب ٹھنڈا ہو جائے نکال لیں اور بڑے ہو کر یہ مرض بھی جاتا رہتا ہے۔

سوتے میں پیشاب نکل جانا:۔ ایک دو دفعہ رات کو اُٹھا کر پیشاب کرا دیا کریں اور کھانے کی دوا مثانہ کے کمزور ہونے کے بیان میں گذر چکی ہے۔

چنک: یعنی پیشاب بوند بوند سوزش سے آنا خربوزہ کا تیل ایک بوند بتاشہ میں ڈالکر کھلائیں اس روغن کی ترکیب خاتمہ میں ہے اور ٹیسو کے پھولوں کے گرما گرم پانی سے دھاریں اگر اس سے نہ جائے تو حکیم سے علاج کرائیں۔

بخار: بخار کا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے صرف ہم کئی باتیں کام کی لکھے دیتے ہیں ایک یہ کہ بچہ اگر دودھ پیتا ہو تو دودھ پلانے والی کو دوا پلانا اور پرہیز کرانا بہت ضروری ہے دوسری یہ کہ سنگیاں کھچوانا اور پاؤں پر آگ دینا اور غشیات کے وقت سر پر دوا رکھنا جیسے یہ تدبیریں بڑوں کے لئے ہوتی ہیں بچوں کیلئے بھی ہوتی ہیں اور سب بیماریوں کا ذکر بچوں کے بیان میں گذر چکا ہے

ہے تیسرے یہ کہ اکثر بچوں کو بخار پیٹ کی خرابی سے ہوتا ہے اگر ایسا ہو تو قبض کا علاج کریں۔

جس کا بیان اوپر آچکا ہے۔

چیچک : اسکا پورا علاج حکیم سے کرانا چاہئے یہاں چند ضروری باتیں لکھی جاتی ہیں۔ (۱) جیسے اور بیماریوں کا علاج ہے ایسا ہی چیچک کا بھی ہے یہ سمجھنا غلط ہے کہ اس میں علاج نہیں کرنا چاہئے (۲) چیچک والے کے پاس چراغ رکھ کر گل نہ کرو دور ہٹا کر گل کرو اسکی بو نقصان کرتی ہے اسی طرح گوشت وغیرہ اتنی دور پکائیں کہ اسکے بگھار کی خوشبو اسکی ناک تک نہ پہونچے اس سے بھی نقصان پہونچتا ہے اور دھوبی کے گھر کے دُھلے ہوئے کپڑے پہنکر فوراً اسکے پاس نہ آؤ اسکی خوشبو بھی نقصان دیتی ہے اور اسکو گرم اور سرد ہوا سے بچاؤ۔ (۳) چیچک اکثر نکلتے جاڑوں ہوا کرتی ہے ان دنوں میں احتیاطاً یہ دوا کھلا دیا کریں۔ رتی دو رتی سچے موتی عرق بیدمُشک اور عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے رکھ لیں اور ایک چاول خمیرہ گاؤ زباں یا شربت عناب میں ملاکر ہر روز بچے کو کھلا دیا کریں ہر ہفتہ میں دو دن کھلا دینا کافی ہے اور چیچک کے موسم میں بلکہ سب دباؤں کے دنوں میں پانی میں کیوڑہ ملاکر پینا نہایت مفید ہے البتہ نزلہ کی حالت میں نہ چاہئے اسی طرح گھوڑی کا دودھ اگر ایک دو بار اس موسم میں پلا دیں اس سال چیچک نہیں نکلتی اور اس موسم میں چھوٹے بڑے سب آدمی گرم غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔ جیسے بینگن۔ تیل۔ گائے کا گوشت۔ کھجور۔ انجیر۔ شہد۔ انگور وغیرہ اور دودھ اور زیادہ مٹھائی نہ کھائیں بلکہ ٹھنڈی غذائیں کھائیں اور ٹھنڈے پانی سے نہایا کریں۔ (۴) نکلنے کے شروع میں ٹھنڈا پانی گھونٹ گھونٹ پلانا اور صندل اور کافور سنگھانا بہت مفید ہے اس سے سارا مادہ باہر کی طرف آجاتا ہے۔ (۵) نازک اعضاء کی اس طرح ضرور حفاظت کریں کہ سرمہ گلاب میں ملاکر آنکھ میں ٹپکائیں اور آنکھ بند ہو تو یہ لیپ کریں۔ رسوت۔ ایلوا۔ گل نیلوفر۔ اقاقیا سب ساڑھے تین تین ماشہ اور زعفران دو رتی سب باریک پیسکر ہرے دھنیئے کے پانی

ہیں یا گلاب میں پیسکر گولیاں بنالیں پھر گلاب میں گھس کر لیپ کریں اور اگر باہر کو نکلی ہو تو
آنکھ کے برابر تھیلی سی کر اس میں تین ماشہ سرمہ بھر کر اول دوا ٹپکایا کریں یا لیپ کر کے اس
تھیلی باندھ دیں تاکہ بوجھ کے سبب سے ابھر نہ سکے اس سے آنکھ کی حفاظت رہتی ہے اور
شربت شہتوت چٹاتے رہیں اور انار بیجوں سمیت خوب چبا کر کھلائیں اس سے حلق کی حفاظت
رہتی ہے۔ اور مغز تخم کدو چار ماشہ اور مغز بادام چھلا ہوا اور کتیرا گوند دو دو ماشہ قند سفید چھ
ماشہ باریک پیسکر لعاب اسبغول میں ملا کر ذرا ذرا چٹائیں اس سے سینہ اور پھیپھڑے کی حفاظت
رہتی ہے اور برادہ صندل سرخ اور گل نیلوفر گل ارمنی گل سرخ تین تین ماشہ گلاب میں پیسکر ہر
ہر جوڑ پر لگائیں اس سے جوڑوں کی حفاظت رہتی ہے ہاتھ پیر ٹیڑھے نہیں پڑتے اور یہ قرص
شروع سے ڈھلنے کے وقت تک دیتے ہیں۔ گل سرخ تخم حماض یعنی چوکے کے بیج ساڑھے تین
تین تین ماشہ ببول کا گوند اور نشاستہ اور طباشیر اور کتیرا سات سات ماشہ کوٹ چھان کر لعاب
اسبغول میں ملا کر ساڑھے چار ماشہ کی ٹکیاں بنالیں ایک یا آدھی ٹکیہ روز کھلا دیں اس سے
آنتوں کے زخم سے حفاظت رہتی ہے اور پیچش نہیں ہوتی اور ڈھلنے کے وقت یہ ٹکیہ ضرور دیں۔
(۶) چیچک سے اچھے ہونیکے بعد چند روز شربت عناب اور منڈی کا عرق پلا دیں اس سے اندر گرمی
نہیں رہتی (۷) اگر چیچک کے بعد پیچش یا کھانسی ہو جائے یہ دوا دیں۔ دو تین دانہ عناب پانی
میں پیسکر چھان کر اور ڈیڑھ ماشہ بہدانہ پانی میں بھگو کر اس کا لعاب لیکر اس میں ملا کر شربت
نیلوفر ایک تولہ ملا کر پلائیں۔ (۸) اگر اچھے ہو کر داغ ہو جائیں تو چھٹانک بھر مردار سنگ اور چھٹانک
بھر سانبھر نمک پیسکر اتنے پانی میں ڈالیں کہ پانی چار انگل اوپر رہے اور ہفتہ تک دھوپ میں
رکھیں اور ہر روز تین بار ہلا دیا کریں اور ہفتہ میں پانی بدلتے رہیں چالیس دن کے بعد پانی پھینک
کر خشک کریں اور چنے کا آٹا اور نرکل کی جڑ اور پرانی ہڈی اور قسط تلخ اور چاول کا آٹا اور
مغز تخم خربزہ اور بکائن کے بیج سب چیزیں مردار سنگ کے ہموزن لیکر کوٹ چھان کر رکھ لیں

پھر تھوڑی تھوڑی سی لیکر منقی کے بیجوں کے لعاب میں ملا کر ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد دھو ڈالیں ہمیشہ دو مہینہ تک اسی طرح کریں (۹) ایک قسم کی چیچک وہ ہے جسکو موتیا چیچک اور کنڈھی کہتے ہیں کبھی صرف گلے پر نکلتی ہے کبھی تمام بدن پر اسکے دانے موتی کی طرح چھوٹے چھوٹے سفید ہوتے ہیں۔ یہ مشہور ہے کہ اسکا علاج نہ کرنا چاہیئے محض غلط ہے البتہ اسکے دبانے کا علاج نہ کریں بلکہ باہر کی طرف لانا چاہیئے اس کا بھی علاج وہی ہے جو اوپر چیچک کا ہے جو اوپر لکھا جا چکا ہے (۱۰) اور ایک قسم وہ ہے جسکے دانے دھوپ کی طرح ہوتے ہیں جسکو خسرہ کہتے ہیں اس میں ڈھلنے کے بعد بے خوف نہ ہوں اور شربت عناب یا نیلوفر اور عرق منڈی ضرور پلاتے رہیں اور زرد قرص جس میں طباشیر ہے اور نمبر ۵ میں لکھا گیا ہے کھلاتے رہیں۔

پھوڑا پھنسی: کبھی کبھی نیم کے پانی سے نہلادیں اسی طرح کچنال یا کچناری کی چھال پانی میں اوٹا کر اس میں نہلانا بھی مفید ہے اور برساتی پھنسیوں کیلئے آم کی گٹھلی پانی میں پیسکر ہر روز لگادیں اور یہ دوا ہر قسم کی پھنسیوں کو فائدہ دیتی ہے۔ ایک تولہ عناب کر چار تولہ گھی میں جلا کر رگڑیں کہ سب گھی میں مل کر ایک ذات ہوجاویں۔ پھر دو ماشہ دھویا ہوا توتیا ملا کر رکھیں اور پھنسیوں پر لگایا کریں اس سے پھنسی اور زخم جلدی اچھے ہوتے ہیں اور پھر نکلنا بند ہوجاتی ہے اور مکھیاں نہیں بیٹھتیں اور توتیا اسطرح دھلتا ہے کہ اسکو باریک پیسکر پانی میں ڈالیں جب تہ میں بیٹھ جاوے پانی بدلدیں اس طرح تین چار بار کریں اور خشک کرکے کام میں لاویں۔

گنج: تین ماشہ کیکر، مردار سنگ، مازو، انار کے چھلکے، ہلدی، کوٹ چھان کر دو تولہ زرد موم کو چار تولہ روغن گل میں پگھلا کر اس میں سب دوائیں ملا کر خوب رگڑیں کہ مرہم سا ہوجائے پھر یک تولہ خالص سرکہ ملا کر دوبارہ رگڑیں اور سر پر لگایا کریں۔ دوسری دوا بہت کم خرچ ۲ تولہ چنے کا آٹا اور تین ماشہ توتیا خوب باریک پیسکر کھٹی دہی میں ملا کر خوب رگڑیں کہ

مرہم سا ہو جائے پھر سر پر ملیں اور گھنٹہ کے بعد نیم کے پانی سے دھو ڈالیں۔ اکثر ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

داد :- اس پر باسی منہ کا لعاب لگانا بہت مفید ہے اگر اس سے نہ جائے تو اور جو دوائیں داد کی لکھی گئی ہیں اُن کو برتو۔

جل جانا :- اسکی دوائیں اوپر جل جانیکے بیان میں آچکی ہیں۔

طاعون

اسکے موسم میں ان باتوں کا خیال رکھیں (۱) مکان خوب صاف رکھیں جہاں تک ہوسکے نمی نہ ہونے دیں۔ ہفتہ میں ایک دو بار ہر کمرہ اور کوٹھری میں ان چیزوں کی دھونی دیں۔ جھاؤ چاہے تر ہو یا خشک ہو اور نیم کے پتے دونوں آدھا آدھا سیر اور رونج عقربا اور گگل دو دو تولہ سب کو آگ پر ڈال کر کواڑ بند کر دیں اس طرح تاکہ دھواں بھر جائے پھر کھول دیں۔ اور صاف کر دیں اور مکان میں سرکہ یا گلاب تھوڑا تھوڑا چھڑکتے رہیں اور اسی طرح گند[illegible] یا ہینگ گلاب میں گھول کر چھڑکنا مفید ہے اور دو چار کھلے منہ کے برتنوں میں سرکہ اور تماشی ہوئی پیاز بھر کر چاروں طرف بیٹھنے کے مکان میں لٹکا دیں (۲) پانی بہت صاف پئیں ہلکا پکا یا ہوا پانی بہت اچھا ہے اور کیوڑہ ڈالکر پینا نہایت مفید ہے اور اگر مزاج بہت ٹھنڈا نہ ہو تو پانی میں ذرا سا سرکہ ملا کر پینا بہت مفید ہے اور تجربہ ہے اور پانی خوب [illegible] (۳) سرکہ اور پیاز اور لیموں اکثر کھلایا کریں اور یہ چیزیں بہت کم کھا دیں زیادہ [illegible] گوشت اور مٹھائی اور مچھلی اور دودھ دہی اور سبز ترکاریاں اور میوے جیسے انگور [illegible] اور ککڑی اور تربوز خربوزہ وغیرہ۔ (۴) زیادہ بھوکے نہ رہیں اور قبض ذرا نہ ہونے [illegible] بھاری پائیں تو رانفذا کم کر دیں اور گلقند خمیرہ کھائیں۔ (۵) زیادہ گرم پانی سے نہ نہائیں اگر برداشت ہو تو ٹھنڈے پانی سے نہائیں ورنہ تازہ پانی سہی (۶) میاں بیوی کم سو دیں

بیٹھیں (۷) خوشبو اور عطر اکثر استعمال کریں خاص کر گلاب اور خس کا عطر اور مکان میں خوشبودار پھول کے درخت لگائیں جیسے بیلا چنبیلی گلاب اور کافور مکان کے کونوں میں ڈالیں اور بازوؤں پر باندھیں (۸) تل کا تیل نہ لگائیں نہ کھائیں نہ جلائیں (۹) اور یہ دوائیں اپنے اور اپنے بچوں کے استعمال میں رکھیں۔ دوا۔ وہ گولی جو بڑے آدمیوں کے بخار کے بیان میں لکھی گئی ہے جس میں زہر مہرہ خطائی بھی ہے۔ دوسری دوا۔ سچے موتی ڈیڑھ ماشہ زہر مہرہ خطائی چھ ماشہ صندل سفید ۳ ماشہ اور جدوار یعنی نربسی سوا ماشہ اور مشک خالص اور کافور ایک ایک رتی اور ورق نقرہ ایک رتی۔ سرکہ کی طرح کھرل کر کے لعاب اسپغول میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھایا کریں۔ تیسری دوا۔ زعفرانی گولی بڑی برکت کی نیم کے سبز پتے یا سبز پھول اور چرائتہ اور شاہترہ تینوں کو ہم وزن لیکر الگ الگ رات کو پانی میں بھگو دیا صبح کو چرائتہ اور شاہترہ کا زلال لیکر اور نیم کے پتوں اور پھولوں کو اسی پانی میں پیسکر پھر اس زلال میں ملا کر آگ پر رکھ کر خوب بھون لیں جب بالکل رطوبت نہ رہے دوا کو تول لیں جتنے تولہ ہو ہر تولہ میں چار رتی یعنی آدھا ماشہ زعفران ملا لیں اور تین تین ماشہ کی گولیاں بنا کر تین دن تک تھوڑی شکر ملا کر روز ایک گولی کھا دیں۔ طاعون سے حفاظت رہیگی۔ غذا طاعون والے کیلئے سب سے اچھی آش جو ہے اس میں تھوڑا عرق لیموں اور کیوڑہ بھی ملا دیں۔ اگر برف ملے اس سے ٹھنڈا کر دیں اور کبھی ٹھنڈی چیزیں دینا مناسب ہے۔ چوتھی دوا۔ نہایت نافع ہے جب کوئی طاعون میں مبتلا ہو جائے اور اسکو بخار بھی ہو تو یہ دوا استعمال کریں۔ اجوائن کا ست چھ ماشہ اور کافور ایک تولہ اور پودینہ کا ست ایک ماشہ ان تینوں کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں یہ ملتے ہی پتلے عرق کی طرح ہو جاوینگے جب ضرورت ہو تین بتاشہ لیکر ہر بتاشہ میں اسکے تین تین قطرے لیکر آٹھ آٹھ گھنٹہ کے فاصلے سے ایک ایک بتاشہ کھلا دیں۔ اور دودھ خوب کثرت سے پلا دیں کہ بیمار انکار کرے جب بھی پلا دیں اور دوسری کوئی چیز کھانے کو نہ دیں جب تک کہ بخار بالکل نہ جاتا رہے اور کم عمر کے لئے ہر بتاشہ میں دو

دو قطرے اور بہت ہی چھوٹے بچے کیلئے ایک ایک قطرہ کافی ہے اور گلٹی بھی ظاہر ہو تو شہد اور رشید شکر ہموزن لیکر اس میں ایک ماشہ جدوار پیسکر ملا کر لیپ کریں اور اوپر دودھ چاول کی پلٹس گرم گرم باندھیں اور پلٹس گرم گرم بدلتے رہیں۔

طاعون کا اور علاج:۔ جب کسی کے گلٹی نکلے تو کھانے پینے کی کوئی گرم دوا مت دو بلکہ دل کو قوت دینے کی اور ہوش و حواس قائم رکھنے کی اور گلٹی کے مواد نکالنے کی تدبیر کرو گلٹی کے بٹھانے کی کوشش ہرگز مت کرو اور مریض کو بہت ٹھنڈی جگہ میں رکھو اور دل و دماغ پر صندل و کافور گلاب میں گھسکر کپڑا بھگو کر رکھو اور بخار میں جو تدبیریں کی جاتی ہیں جیسے پاشویہ کرنا ہاتھ پاؤں میں سینگیاں کھنچوانا۔ لخلخہ سونگھانا یہ سب تدبیریں کرو ان سب کا بیان بخار میں گذر چکا ہے اور گلٹی پر سردی نہ پہونچنے دو جب سردی کا شبہ ہو تو فوراً بابونہ پانی میں پکا کر گرم گرم سے گلٹی کو دھار دو غرض گلٹی کے تحلیل ہونیکی تدبیریں کرو۔ جونکیں لگوانا بھی عمدہ تدبیر ہے کہ تھوڑے کم بارہ تازی اور بارہ اسی لگانا چاہئیں اور چند مفید تدبیریں یہ ہیں۔

پھایہ نہایت مجرب:۔ سنکھیا سفید اور افیون ایک ایک تولہ پیسکر لہسن کے پانی میں خوب ملا کر چھ پھایے بنا دیں اور ایک پھایہ گلٹی پر رکھیں اور اسکے اوپر پیاز کیوڑن کر باندھیں۔ جب پیاز ٹھنڈی ہو جاوے اسکو بدل دیں اور دو دو گھنٹہ کے بعد پھایہ بدلتے رہیں اس سے ایک دن میں مواد باہر آجاتا ہے اور گلٹی پک کر یا خود ٹوٹ جاتی ہے یا شگاف دلوانیکے قابل ہو جاتی ہے یا پلٹس سے ٹوٹ جاتی ہے اور سب مواد بہہ کر نکل جاتا ہے۔

پینے کی دوا:۔ سات دانے آلو بخارا پانی میں بھگو کر اسکا زلال یعنی اوپر کا نتھرا پانی لے لیں اور اس پانی میں پانچ پانچ ماشہ زرشک اور تخم خرفہ پیسکر چھان کر تین ماشہ صندل اور ایک ماشہ جدوار یعنی نربسی اور زہر مہرہ اور دریائی ناریل اور کافور لیکر سب کو عرق بید مشک میں گھسکر ملا کر دو تولہ شربت انار ملا کر پلائیں۔ **پینے کی دوسری دوا:۔** ایک ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی

اور نارجیل دریائی اور چار رتی کا فور چھ تولہ گلاب میں حسکر ملا کر ۲ تولہ شربت انار میں ملا کر پلائیں

پینے کی تیسری دوا - یہ مسہل ٹھنڈا اور نہایت ہی مفید ہے چھ چھ ماشہ ہلیلہ سیاہ اور جدوار اور سنائے مکی گھی سے چکنی کی ہوئی - اور ایک تولہ گل سرخ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو ۸ تولہ گلقند آفتابی ۲ تولہ شکر سرخ ان میں ملا کر چھان کر چار تولہ شربت دینار اور نو دانے مغز بادام شیریں کا شیرہ ملا کر خوب ٹھنڈا کر کے پلائیں اور یہ دست کے لئے خوب ٹھنڈا پانی دینا چاہئے باسی چاہے برف ملا دیں - اور ایک دن بیچ کر کے تین دفعہ یہ مسہل دیں اور ناغہ والے دن پانچ ماشہ تخم ریحاں بھگو کر دو تولہ شربت بنفشہ پانی میں ملا کر پلائیں -

متفرق ضروریات اور کام کی باتیں

گوشت رکھنے کی ترکیب :- کاغذی لیموں کے عرق میں پڑ نا گر گھول کر خوب ملدیں پھر لاہوری نمک پیسکر سا نیتر نمک چھڑک کر لیں اور دھوپ میں سکھالیں اس طرح گوشت مہینوں رہ سکتا ہے -

انڈا رکھنے کی ترکیب : سانڈے کو دھو کر تیل یا چونے کے پانی میں ڈالدیں دنوں تک نہ بگڑ یگا -

گوشت گلانے کی ترکیب : سانجیرا در سہاگہ اور نوشادر اور کچری پیسکر رکھیں اور دہی میں یا انڈے کی سفیدی میں تھوڑا سا اس میں سے ملا کر گوشت سنگھا ا دیگچی میں رکھکر آٹھ منٹ تک سرپوش ڈھانکر کر ہلکی آنچ دیں گوشت حلوا ہو جائے گا پھر جس طرح چاہیں پکائیں -

دودھ پھاڑنے کی ترکیب :- اول دودھ کو جوش دیں پھر ایک انڈے کی زردی اور سفیدی کو الگ الگ ذرا سے پانی میں خوب گھول کر اس میں ڈال دیں فوراً پھٹ جائے گا -

پانی اور کھانا گرم رکھنے کی ترکیب :- صندوق یا بوری میں نئی روئی بھر کر رکھیں پھر گرم کھانے یا پانی کے برتن کو خوب ڈھانک کر اس روئی کے اندر دبا دیں اور صندوق یا بوری کا منہ اچھی طرح بند کر دیں جب کھولیں گے گرم ملے گا - اگر نئی روئی نہ ہو تو پرانا روئی بھی کام دیتا ہے اور اگر صندوق یا بوری نہ ہو تو گدے میں روئی یا روئی بھر کر اس میں برتن لپیٹ دیا جائے اور اوپر سے رسی کس دیں تو

اور یہی بہتر ہے۔ برف کے ٹکڑوں میں بہت کام کی ترکیب ہے۔

خاتمہ

اس میں بعض نسخوں کی ترکیب لکھی ہے جن کا نام اس حصہ میں آیا ہے اگر نسخے زیادہ دنوں تک کھانے ہوں یا بازار میں قابل اعتبار نہ ملیں تو گھر بنا لینا بہتر ہے۔

خمیرہ گاؤزبان :- یہ دماغ اور دل کو طاقت دیتا ہے۔ گاؤزبان تین تولہ گل گاؤزبان ایک تولہ دھنیا ایک تولہ ابریشم خام مقرض ایک تولہ بہمن سرخ ایک تولہ بہمن سفید ایک تولہ برادہ صندل سفید ایک تولہ تخم فرنجمشک پوٹلی میں باندھ کر ایک تولہ تخم بالنگو کپڑے میں باندھ کر ایک تولہ رات کو ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی ایک تہائی رہ جائے چھان کر قند سفید آدھ سیر ملا کر قوام کر کے زہر مہرہ ساڑھے چار ماشہ کہربائے شمعی ساڑھے چار ماشہ کھرل کر کے ملا دیں اور ورق نقرہ دس عدد اور ورق طلا پانچ عدد تھوڑے شہد میں حل کر کے ملا لیں۔ خوراک ۴ ماشے سے سات ماشہ تک ہے اور اگر اس میں ہر روز دو چاول موتی کا کشتہ ملا کر کھلایا کریں تو بہت جلدی اثر ہو یہ نسخہ گرم مزاج والوں کو بہت مفید ہے۔

خمیرہ بادام :- یہ سرد مزاج والوں کو بہت مفید ہے مغز بادام شیریں مقشر ۴ تولہ تخم کاہو ۶ ماشہ مغز تخم کدوئے شیریں دو تولہ پانی میں خوب باریک پیس کر اس میں مصری پاؤ سیر اور شہد آدھ پاؤ ملا کر قوام کریں پھر اس میں دانہ الائچی خورد چھ ماشہ بہمن سرخ چھ ماشہ بہمن سفید چھ ماشہ بہمنی چھ ماشہ گاؤزبان گل گاؤزبان چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملا لیں خوراک ایک تولہ سے سات ماشہ تک ہے اور اگر مقدور ہو تو اس میں ایک ماشہ مشک اور دو ماشہ ورق نقرہ بھی ملا لیں۔

اطریفل زمانی :- یہ اطریفل سب مزاجوں کے موافق ہوتا ہے تحریک نزلہ اور مالیخولیا یعنی جنون۔ تبخیر کیلئے مفید ہے اور بہت سے فائدے ہیں۔ پوست ہلیلہ سوا گیارہ ماشہ آملہ خشک سوا گیا

۱؎ اگر کم خرچ کرنا ہو تو ورق طلا نہ ڈالیں۔

ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ساڑھے بائیس ماشہ پوست ہلیلہ زرد ساڑھے بائیس ماشہ ہلیلہ سیاہ ساڑھے
بائیس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ساڑھے پانچ تولہ روغن بادام سے چکنا کر کے برادہ صندل سفید پونے
سات ماشہ کتیرا پونے سات ماشہ گل سرخ سوا گیارہ ماشہ طباشیر سوا گیارہ ماشہ گل نیلوفر سوا گیارہ
ماشہ گل بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ بستمو تیا شوی ساڑھے بائیس ماشہ تربد سفید مجوف پونے بائیس
ماشہ دھنیا پینتالیس ماشہ کوٹ چھان کر تیار کریں پھر ساڑھے بائیس ماشہ گل بنفشہ اور پچاس
دانے عناب اور پچاس دانہ سپستان پانی میں جوش دیکر چھان کر اور ساڑھے چھ چھٹانک شہد خالص
اور ساڑھے دس چھٹانک مربے کی ہڑ کا شیرہ ملا کر قوام کر کے اوپر کی دوائیں ملا دیں اور چالیس
روز کپڑے میں دبا رکھیں اور اگر جلدی ہو تو دس روز ضرور دبائیں خوراک سوتے وقت سات ماشہ
سے ایک تولہ تک ہے اور اگر اس میں یہ مغزیات اور بڑھا لیں تو بیحد مقوی دماغ ہو جائے۔ مغز کدو
چار تولہ اور چھوارہ چار تولہ مغز تخم تربوز دو تولہ اور خشخاش سفید دو تولہ اور تخم کاہو دو تولہ اور مغز
بادام دو تولہ خوب کوٹ کر ملائیں۔ اگر نزول الماء یعنی موتیا بند میں اس ترکیب سے کھائیں تو
نہایت مفید ہے۔

مونگے کا کشتہ:- دو تولہ مونگا سرخ لیکر آدھ سیر مصری پسی ہوئی کے بیچ میں رکھ کر ایک کاغذ
یا کپڑے میں لپیٹ کر ڈوری سے باندھ دیں پھر دس سیر جنگلی کنڈوں میں رکھ کر آنچ دیں اور
جنگلی کنڈے نہ ملیں تو گھریلو کنڈوں کی آنچ دیں۔ جب آگ بالکل سرد ہو جائے مونگے کو
کنڈوں کی راکھ میں سے احتیاط سے نکالیں۔ مونگے کی شاخیں سفید ہو جائیں گی۔ جو سفید ہو گئی
ہوں اور زیادہ سخت نہ رہی ہوں باریک پیس کر رکھ لیں یہ مونگے کا کشتہ ہے جو شاخیں سیاہی
مائل رہ گئی ہوں ان کو پھر تھوڑی مصری میں رکھ کر دس سیر کنڈوں کی آنچ دیں تا کہ سفید ہو
جاویں پھر پیس کر رکھ لیں۔ اسکو دس پندرہ دن کے بعد استعمال کریں۔ کیونکہ یہ کسی قدر گرمی کرتا
ہے اور جتنا پرانا ہو بہتر ہے یہ کشتہ تر کھانسی ہول دلی اور ضعف دماغ کے لئے از حد مفید ہے

بھوک بھی لگاتا ہے ان عارضوں کیلئے دو چاول بھر ماشہ خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر کھانا چاہئے۔
ایک عورت نے یہ کشتہ میٹھے کے مربے میں ملا کر کھایا تھا جسکو ہول دلی اور تبخیر اور استسقا ضعف تھا بہت فائدہ ہوا۔

رانگ کا کشتہ:- ایک تولہ رانگ عمدہ صاف لیکر ورق سے بنا کر مقراض سے چاول کے برابر کتر کر پاؤ بھر آنولہ کے درخت کی چھال لیکر کوٹ چھان کر آدھی رانگ کو اس میں بچھا کر ایک کپڑے یا ٹاٹ میں لپیٹ کر ستلی سے خوب باندھ کر دس سیر کنڈوں میں رکھکر آنچ دیں جب آگ سرد ہو جاوے احتیاط کیساتھ کنڈوں کی راکھ کو ہٹا کر رانگ کو نکال لیں۔ رانگ کے چاول پھول کر کوڑی کی طرح ہو جاوینگے انکو ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں جس قدر رانگ پسکر سفید چونے کی طرح ہو گیا ہو اور کپڑے میں چھن گیا ہو یہی عمدہ کشتہ ہے اور جو ڈلی سخت رہ گئی ہو اسکو الگ کریں یہ کشتہ نہایت مقوی معدہ ہے جب بھوک نہ لگتی ہو بہتر ہے اگر دو چاول بھر نقدڑی بالائی میں کھا دیں تو خوب بھوک لگاتا ہے۔

جوارش مصطگی:- طباشیر ایک تولہ اور مصطگی رومی ایک تولہ زردانہ الائچی خورد چھ ماشہ پیسکر پاؤ بھر گلاب اور آدھ پاؤ قند کا قوام کر کے اس میں ملائیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے بھوک کم لگنے اور بار بار پاخانہ جانیکو مفید ہے اگر کھانیکے بعد کھالیں تو ہاضم ہے اگر اسی جوارش میں تین ماشہ سنگدانہ مرغ ملالیں تو ضعف معدہ کیلئے نہایت نافع ہو جائے۔

جوارش لمونی:- مربائے ادرک تین تولہ اور گلقند آفتابی سات تولہ اور مربائے ہلیلہ گٹھلی دور کرکے چار تولہ ڈیڑھ پاؤ گلاب میں بے مرچ کی سل پر خوب پیسکر قند سفید چار تولہ اور شہد خالص چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملا کر قوام کر کے تین تولہ زیرہ سیاہ جو کہ سرکہ میں بھگو کر سکھایا گیا ہو اور ہیا چار ماشہ یہ چار دوائیں۔ فلفل سفید۔ برگ سداب۔ دارچینی قلمی۔ جدوار (؟) مرغ کوٹ کر چھلنی میں

ملک یہ ایک قسم کا خمار ہے۔

۱۴۰

چھان کر ملائیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے ریاحی درد اور بار بار پاخانہ ہونے کو
بہت مفید ہے اور ہاضم ہے
گلقند۔ سیر بھر پنکھڑیاں فصلی گلاب کے پھول کی جو عمدہ اور خوش رنگ ہوں اور تین سیر سفید
قند لیکر ان دونوں کو لکڑی کی اوکھلی میں خوب کوٹو یا سل پر خوب پیسو کہ ایک ذات ہو جاویں پھر
چند روز دھوپ میں رکھو کہ مزاج بگڑ جاوے یہ دو سال تک نہیں بگڑتا اور اگر بجائے قند کے
شہد ڈالیں تو چار سال تک اثر بدستور رہتا ہے قبض کو رفع کرتا ہے معدہ کو تقویت دیتا ہے
دو تولہ زیرہ سیاہ پیس کر ملا کر کھائیں پیٹ اور کمر کے درد کو نافع ہے اور زیادہ رکھو کر جب گلقند
کسی دوا میں گھول کر پینا ہو تو گھول کر چھان کر دیں ورنہ پھولوں کی تری قے لے آتی ہے۔
دواء المسک: ایک معجون کا نام ہے جس میں مشک شروع ہوتا ہے یہ معجون مقوی قلب بہت ہے اسکے
نسخے کئی طرح کے ہوتے ہیں زیادہ تر بادؔ معتدل اور بارد کا ہے وہ دونوں نسخے یہ ہیں۔
دواء المسک بارد: گاؤزبان ۹ ماشہ اور زرنباد چھ ماشہ اور گل گاؤزبان چھ ماشہ اور تخم
کاہو چھ ماشہ اور ابریشم خام مقرض چھ ماشہ اور برادہ صندل سفید ۶ ماشہ اور برگ فرنجمشک ۶
ماشہ اور تخم کاہو ۶ ماشہ اور خشک دھنیہ ۶ ماشہ اور تخم خرفہ سیاہ چھ ماشہ اور مغز تخم کدوئے شیریں ۶
۶ ماشہ اور بہمن سفید ۶ ماشہ اور بہمن سرخ ۶ ماشہ اور درونج عقربی ۶ ماشہ عود غرقی ۶ ماشہ اور
گل سرخ ۶ ماشہ اور مصطگی رومی تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر اور آدھ پاؤ شربت سیب شیریں
اور آدھ پاؤ شربت بہی شیریں اور آدھ سیر قند سفید کا قوام کرکے ملالیں پھر چار ماشہ سچے موتی
اور ۶ ماشہ کہربائے شمعی اور ۶ ماشہ طباشیر اور چھ ماشہ بسد اور ۶ ماشہ یاقوت سرخ سب
چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالیں پھر ۲ ماشہ مشک خالص اور تین ماشہ زعفران دو
۶ ماشہ ورق نقرہ عرق کیوڑہ میں پیس کر ملا کر احتیاط سے رکھیں خوراک ۶ ماشہ ایک تولہ تک
دواء المسک معتدل: دماغ اور دل کو تقویت دینے والی اور تیز ذہن خیالات

زامدد کو دکنے والی دو دو ماشہ یہ سب چیزیں گل سرخ ابریشم خام مقرض۔ دارچینی قلمی بہمن سرخ بہمن سفید درونج عقربی اور ایک ایک ماشہ یہ چیزیں چھڑیلہ مصطگی رومی دانہ ہیل خرد اور تین تین ماشہ یہ چیزیں برادہ صندل سفید برادہ صندل سرخ دھنیہ۔ آملہ خشک تخم خرفہ اور ۴ ماشہ گل گاؤ زبان اور ۵ ماشہ زرشک اور ڈیڑھ ماشہ عود ہندی بادرنجبویہ ان کو کوٹ چھان کر اور رب بہ شیریں پانچ تولہ اور قند سفید پانچ تولہ اور شہد خالص پانچ تولہ کا قوام کرکے ملالیں پھر سیپ سوختنی دو ماشہ اور کہربا شمعی دو ماشہ اور بسد احمر تین ماشہ اور طباشیر تین ماشہ کو چار تولہ عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالیں اور مشک ایک ماشہ اور زعفران ایک ... [illegible] عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ملالیں ....

پھر ساڑھے تین ماشہ چاندی کے ورق ذرا سے شہد میں ملا کر حل کرکے ملالیں خوراک ۵ ماشے سے ۶ ماشہ تک ہے اور زیادہ برتاؤ اسی ترکیب کا ہے اور بازار میں بھی بکتا ہے۔

معجون دبید الورد :- بالچھڑ۔ مصطگی رومی۔ زعفران۔ طباشیر۔ دارچینی قلمی۔ اذخر۔ اسارون۔ قسط شیریں۔ گل غافث۔ تخم کشوث۔ بیچ ہیٹھ۔ لک مغسول۔ تخم کاسنی۔ تخم کرفس۔ راوند طویل۔ حب بلساں۔ عود غرقی یہ سب دوائیں تین تین ماشہ اور گل سرخ سوا چار تولہ کوٹ چھان کر سترہ تولہ شہد خالص کا قوام کرکے اس میں سب دوائیں ملا کر رکھ لیں خوراک تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہے یہ معجون جگر اور معدہ اور رحم وغیرہ کے ورم کو مفید ہے کسی قدر گرم ہے اگر بخار میں دیجاوے تو چار تولہ عرق بید مشک اوپر سے پئیں تو بہتر ہے۔

آب کاسنی مقطر :- تین تولہ تخم کاسنی کچل کر رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح کو ایک کپڑے کے چاروں گوشے باندھ کر لٹکائیں اور اس میں تخم کاسنی مذکور کو ڈال کر ٹپکائیں جب ٹپک چکے پھر وہی پانی کپڑے میں ڈالدیں اور ٹپکنے دیں اسی طرح سات بار کسم کی رنگنی کی طرح ٹپکاتے ہیں۔

آب کاسنی مروق :- کاسنی تازہ پتوں کو بلا دھوئے مل کر نچوڑ کر پانی نکال لیتے ہیں۔

آگ پر رکھیں کہ بھٹ کر سبزی الگ ہوجائے پھر اُس پانی کو چھان لیں یہ پانی ورم جگر وغیرہ کو بہت مفید ہے۔

آش جو۔ تین تولہ جو کو ذرا نمی دیکر کوٹیں کہ چھلکا الگ ہوجائے پھر اسکو تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ رہ جاوے پھر اسکو بھی پھینکدیں اسی طرح چھ پانی پھینکدیں اور ساتواں پانی جب ملے ہوئے چھان کرلے لیں اور قند سفید یا شربت نیلوفر ملا کر پئیں اگر جی چاہے تو عرق کیوڑہ میں ملالیں اگر دق کی بیماری میں دست بھی آتے ہوں تو جو کسی قدر بھون کر بنائیں تو زیادہ مفید ہے اور یہ نہ خیال کریں کہ ایسے ہلکے پانی میں کیا غذا ہوگی یہ سب کا سب غذا بن جاتا ہے اور بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور پیٹ میں بوجھ نہیں لاتا خون عمدہ پیدا کرتا ہے سل اور خشک کھانسی کیلئے مفید ہے اور چیچک میں بھی اچھا ہے بخار میں غذا بھی ہے اور دوا بھی رگوں میں سے فاسد مادہ نکالتا ہے سرد تر ہے جسکے معدہ میں سردی زیادہ ہو یا پیٹ میں درد ہو اور قبض ہو اسکو بلا رائے حکیم نہ دیں۔

شربت دودھ مکرر۔ دو تولہ گل سرخ کو پاؤ سیر گلاب میں جوش دیں یہاں تک کہ آدھا گلاب رہ جائے پھر چھان کر اسی گلاب میں آدھ پاؤ گلاب اور ملا کر اور دو تولہ گل سرخ اور ڈالکر اوٹائیں کہ نصف گلاب رہ جاوے پھر چھانیں اور بدستور سابق گلاب اور گل سرخ ملا کر اوٹاتے جاویں سات بار ایسا ہی کریں پھر ساتویں دفعہ چھان کر آدھ پاؤ قند سفید ملا کر قوام کرلیں اور آخر قوام میں ۶ ماشہ طباشیر باریک پیسکر ملالیں جب دست لینا منظور ہوں اس میں سے ۴ تولہ پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پی لیں اور ہر دست کے بعد بھی برف کا پانی پئیں جتنی دفعہ پئیں گے اتنے ہی دست آئیں گے اور مسہلوں کے خلاف اس میں یہ بات ہے کہ ٹھنڈا ہے اور معدہ کو طاقت دیتا ہے اگر کسی وجہ سے اس سے دست نہ آدیں تو نقصان مطلق نہیں کرتا گرم امراض میں نہایت مفید اور خفیف مسہل ہے۔

سکنجبین سادہ :- قند سفید تیس تولہ۔ سرکہ خالص دس تولہ۔ پانی میں تولہ ملا کر بہت ہلکی آنچ پر پکائیں اور جھاگ اُتارتے جائیں۔ جب قوام ٹھیک ہو جائے یعنی تار دینے لگے تو اُتار لیں اور ٹھنڈا ہونے تک ہلاتے رہیں پھر احتیاط سے بوتل میں بھر لیں۔ یہ سکنجبین صفرا کو بہت جلدی دور کرتی ہے۔ اور تیز بخاروں پر بہت جلد اثر کرتی ہے اگر خربوزہ یا اور پکے میوے کھا کر سکنجبین چاٹ لیا جاوے تو نہایت مفید ہے ان چیزوں کو صفرا نہیں بننے دیتی۔ سکنجبین کھانسی اور ضعف معدہ اور پیچش اور سل میں نہ دینا چاہیئے اگر سکنجبین میں قند کی جگہ شہد ڈالا جائے تو سردی کم ہو جاتی ہے اسکو عسلی کہتے ہیں اور کبھی سرکہ کی جگہ عرق نعناع ڈالتے ہیں تو نعناعی کہتے ہیں اور لیموں اور قند کے شربت کو سکنجبین کہتے ہیں۔

عرق کھینچنے کی آسان ترکیب :- جس دوا کا عرق کھینچنا ہو اسکو ایک دیگچے میں ڈالکر بہت سا پانی بھر کر چولھے پر رکھ کر اسکے نیچے آنچ دیں اور اس دیگچے کے اندر اندر بیچوں بیچ میں ایک چھوٹی دیگچی رکھدیں اس طرح سے کہ پانی اسکے اندر نہ جاوے اگر زیادہ پانی ہونیکی وجہ سے وہ دیگچی نہ ٹکے تو کوئی اینٹ یا لوہے کا بڑا اوڑ رکھکر اس پر دیگچی لگا دیں اور دیگچے کے منہ پر ایک گھڑا پانی کا بھر کر رکھدیں دیگچے کے پانی کو جب گرمی پہونچے گی بھاپ اُڑکر اس گھڑے کے تلے میں لگ کر بوندیں بنکر اس چھوٹی دیگچی میں ٹپکیں گی۔ تھوڑی تھوڑی دیر میں کھول کر دیکھ لیا کریں۔ جب دیگچی بھر جاوے اسکو خالی کر کے پھر رکھدیں اور اوپر کے گھڑے کا پانی بھی دیکھتے رہیں۔ جب وہ گرم ہو جاوے دوسرا گھڑا ٹھنڈے پانی کا رکھدیں سیر بھر دوا میں سات آٹھ سیر تک عرق لینا بہتر ہے اس طرح کہ دس سیر پانی ڈالیں اور آٹھ سیر عرق لے کر باقی پانی چھوڑ دیں۔

شربت بنانے کی ترکیب :- سب دوائیں رات کو چھ گنے پانی میں بھگو دیں۔ صبح اسکو جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی رہ جاوے مل کر چھان لیں اور ان دواؤں سے دو یا تین

حصہ شکر یا قند ملا کر قوام کر لیں۔ جب ٹھنڈا ہو جاوے بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔ فائدہ:- چاندی کے ورق اگر کسی معجون یا شربت میں ملانے ہوں تو عمدہ تدبیر یہ ہے کہ ورقوں کو ذرا سے شہد میں ڈال کر خوب ملا لو پھر یہ شہد اس معجون میں ملا لو ورق جیسے شہد میں حل ہوتے ہیں ایسے کسی چیز میں نہیں ہوتے۔

شربت انجبار:- پانچ تولہ بیخ انجبار رات کو پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش دیکر مل کر چھان کر پاؤ بھر قند سفید ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ ہے نکسیر اور حیض اور دستوں کو روکتا ہے تاثیر میں گرم ہے اگر ٹھنڈا کرنا منظور ہو تو ڈھائی ڈھائی تولہ برادہ صندل سرخ اور برادہ صندل سفید بھی اسی پانی میں بھگو دیں اور شکر یا قند کا وزن آدھ سیر کر دیں۔

قرص کہربا:- کتیرا۔ نشاستہ۔ ببول کا گوند مغز خیارین یہ سب ساڑھے دس دس ماشہ اور گلنار سات ماشہ اور اقاقیا اور کہربائے شمعی تخم بارتنگ تین تین ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر ساڑھے چار چار ماشہ کی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں سکھا لیں۔

شربت بزوری بارد:- تخم خیارین۔ مغز تخم کدوئے شیریں مغز تخم پیٹھا۔ گوکھرو تخم پیٹھا تخم خطمی خبازی مغز تخم تربوز تخم کاسنی۔ بیخ کاسنی سب دو دو تولہ کچل کر رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں صبح کو جوش دیکر چھان کر چھتیس یا چھتیس تولہ سفید شکر ملا کر قوام کر لیں خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک اگر تخم پیٹھا نہ ڈالیں اور زیادہ بہتا ہو اسی کام کا ہے اور بازار میں یہی بکتا ہے۔

شربت بزوری حار:- پیشاب اور حیض کو جاری کرنے والا اور گردہ اور مثانہ کی ریگ کو بہا دینے والا اور یرقان اور تلی اور پرانے بخاروں کو نفع دینے والا ہے۔ تخم کاسنی سونف تخم خربزہ مغز تخم کدوئے شیریں حب القرطم سب دوائیں اڑھائی اڑھائی تولہ اور بیخ کاسنی۔ کر، غافث

---

[1] یعنی سب دوائیں آٹھ تولہ ہیں تو انکو اڑتالیس تولہ پانی میں بھگو کر اتنا پکاؤ کہ ۱۶ تولہ پانی رہ جائے پھر ۱۶ تولہ یا ۲۴ تولہ شکر ملا کر قوام کر لو۔

نکال لیں۔ شوری ہو گئی۔ اور غیر مشروق انتڑیوں کو نقصان کرتی ہے۔

شربت عناب:۔ عناب پاؤ بھر کچلی کر رات کو بھگو رکھیں صبح کو خوب جوش دیکر مل کر اور چھانکر قند سفید آدھ سیر ملا کر قوام کرلیں۔ اصل وزن شکر کا یہی ہے اور اگر چاہیں سیر بھر تک ملا سکتے ہیں۔

آملہ کا مربہ بنانیکی ترکیب:۔ آملہ تازہ عمدہ لیکر موٹی سوئی سے خوب کوچ کر پانی میں جوش دیں جب کسی قدر رہ جائیں نکال کر پھٹکری کے پانی یا چھاچھ میں ایک رات دن ڈال رکھیں۔ پھر نکال کر پانی خشک کر کے تین سفید آملوں سے تین حصہ یا چوگنا لیکر قوام کر کے ڈالکر ذرا پکا کر مرتبان میں بھر رکھ لیں۔ پھر تیسرے روز تیسرے دن ایک جوش اور دیں اور کم سے کم تین مہینے کے بعد مربہ اچھا ہوتا ہے۔

عرق کافور:۔ ہیضہ اور ذخیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ ترکیب ہیضہ کے بیان میں گذر چکی۔

مرہم رسل:۔ زخموں کے لئے مفید ہے اور خراب مواد کو چھانٹتا ہے اور جلد بھر لاتا ہے۔ ترکیب دنبل کے بیان میں گذر چکی۔

انڈا نیمبرشت کرنیکی ترکیب۔ کھانے کے بیان میں گذر چکی ہے۔

مچھلی کا کانٹا گلانیکی اور پکانیکی ترکیب:۔ مچھلی ایک سیر اور ادرک آدھ پاؤ چھاچھ کھٹی آدھ سیر۔ اگر کھٹی نہ ہو تو ایک سیر مچھلی کو کرن اور آلائش سے صاف کر کے ٹکڑے کریں اور ان ٹکڑوں کو پتیلی میں بچھا دیں اس طرح کہ درمیان میں ذرا سی جگہ خالی رہے اس خالی جگہ میں ذرا سی آگ رکھکر تھوڑا موم اس آگ پر ڈالیں اور کسی برتن سے پتیلی کو ڈھانک دیں تاکہ موم کا دھواں مچھلی کے تلووں میں پہونچ جاوے اور پانچ منٹ کے بعد کھول دیں اس سے مچھلی میں بساند بالکل نہ رہیگی۔ پھر مچھلی کا مصالحہ گھی یا تیل میں بھون کر وہ قتلے دیگچی میں چنیں اور ادرک باریک تراش تراش کر چھاچھ میں ملا کر اور پانی بھی بقدر مناسب ملا کر دیگچی میں ڈالیں اور مزانے سے بند کر کے بہت ہلکی آنچ پر پکا دیں کانٹا گل جاویگا۔ اگر مچھلی کو تیل میں پکانا ہو تو تیل کو صاف کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ سرسوں کے تیل کو آگ پر رکھیں اور سرپوش سے ڈھانک دیں

اور دہی کا پانی یعنی دہی کو توڑ کر سرپوش کا ذرا کنارہ اٹھا کر ڈالیں اور فوراً ڈھانک دیں تاکہ تیل آگ نہ لے لے ذرا دیر کے بعد دہی کا پانی اور ڈالیں۔ اسی طرح دو تین دفعہ میں بالکل صاف ہو جاوے گا۔ اور بو مطلق نہ رہے گی۔

مولوی حکیم محمد مصطفیٰ صاحب کی تصدیق:

خادم الاطباء محمد مصطفیٰ بجنوری حال وارد میرٹھ

جھاڑ پھونک کا بیان:

جس طرح بیماری کا علاج دوا دارو سے ہوتا ہے اسی طرح بعض موقع پر جھاڑ پھونک سے بھی آرام ہو جاتا ہے اس لئے دوا دارو بیان لکھنے کے بعد تھوڑا سا بیان جھاڑ پھونک کا بھی لکھنا مناسب سمجھا۔ دوسرے یہ دیکھا کہ بعض جاہل عورتیں بچوں کی بیماری میں یا اور موقع پر ایسی ڈانواں ڈول ہو جاتی ہیں کہ خلاف شرع کام کرنے لگتی ہیں کہیں فال کھلواتی ہیں کہیں [illegible] کہیں واہی تباہی منتیں مانتی ہیں کہیں کسی کو ہاتھ دکھاتی ہیں۔ بددین اور ٹھگ لوگوں سے تعویذ گنڈے یا جھاڑ پھونک کراتی ہیں بلکہ بعض جاہل تو ایسے وقت میں سیتلا بھوانی تک کو پوجنے لگتی ہیں۔ جس سے دین بھی خراب ہو جاتا ہے اور گناہ بھی ہوتا ہے بلکہ بعض باتوں سے تو آدمی مشرک ہو جاتا ہے اور بعض دفعہ ایسے لوگ کچھ روپیہ پیسہ کپڑا اور غلہ یا مرغا وغیرہ بھی وصول کر لیتے ہیں اور کبھی کبھی ایسے لوگوں کے پاس عورتوں کے آنے جانے یا بات چیت کرنے سے ان کی نیت بگڑ جاتی ہے۔ اور آبرو کے لاگو ہو جاتے ہیں غرض ہر طرح کا نقصان ہے اور کچھ بھی نہیں ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے اس واسطے یہی خیال ہوا کہ کسی قدر جھاڑ پھونک کے ایسے طریقے بتلا دیئے جائیں۔ جو شرع کے خلاف نہ ہوں تاکہ خدا تعالیٰ کے نام کی برکت سے شفا بھی ہو اور دین بھی بچا رہے

اور مال اور آبرو کا بھی نقصان نہو۔

سر کا اور دانت کا درد اور درد بارح:۔ ایک پاک تختی پر پاک ریتا بچھا کر ایک میخ سے اس پر یہ لکھو اَبجَدْ ھَوَّزْ حُطِّی اور میخ کو زور سے الف پر دباؤ اور درد والا اپنی انگلی زور سے درد کی جگہ رکھے اور تم ایک دفعہ الحمد پڑھو اور اس سے درد کا حال پوچھو اگر اب بھی رہا ہو تو اسی طرح ب کو دباؤ غرض ایک ایک حرف پر اسی طرح عمل کرو انشاء اللہ تعالےٰ حروف ختم نہ ہونے پائیں گے کہ درد جاتا رہے گا۔

ہر قسم کا درد:۔ خواہ کہیں ہو یہ آیتہ بسم اللہ سمیت تین دفعہ پڑھ کر دم کریں یا کسی تیل وغیرہ پر پڑھ کر مالش کریں یا باوضو لکھ کر باندھیں۔ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ط وَ مَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ط

دماغ کا کمزور ہونا:۔ پانچوں نمازوں کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر گیارہ بار یَا قَوِیُّ پڑھو۔

نگاہ کی کمزوری:۔ بعد پانچ نمازوں کے یا نور گیارہ بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں کے پوروں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

زبان میں ہکلا پن ہونا:۔ یا ذہن کا کم ہونا۔ فجر کی نماز پڑھ کر ایک پاک کنکری منہ میں رکھ کر یہ آیت ۱۲ بار پڑھیں رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ اور روزمرہ ایک بسکٹ پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لکھ کر چالیس روز تک کھانے سے بھی ذہن بڑھتا ہے۔

ہول دلی:۔ یہ آیت بسم اللہ سمیت لکھ کر گلے میں باندھیں۔ ڈورا اتنا لمبا رہے کہ تعویذ دل پر پڑا رہے اور دل بائیں طرف ہوتا ہے۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ط

پیٹ کا درد:۔ یہ آیت پانی وغیرہ پر تین بار پڑھ کر پلا دیں یا لکھ کر پیٹ پر باندھیں۔

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۔

ہیضہ اور تپ محرقہ کی وبا طاعون وغیرہ:- جیسے دنوں میں جو چیزیں کھاویں پیویں پہلے تین بار اس پر سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر دم کر لیا کریں ان شاء اللہ حفاظت رہیگی اور جسکو ہو جائے اسکو بھی کسی چیز پر دم کر کے کھلائیں پلائیں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

تلی بڑھ جانا:- یہ آیت بسم اللہ سمیت تلی کی جگہ باندھیں ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۔

ناف ٹل جانا:- یہ آیت بسم اللہ سمیت ناف کی جگہ باندھیں ناف اپنی جگہ آجاوے گی اور اگر بندھا رہنے دیں تو پھر نہ ٹلے۔ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ۔

بخار:- اگر بدون جاڑے کے ہو یہ آیت لکھ کر باندھیں اور اسی کو دم کریں قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اور اگر جاڑے سے ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھیں بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۔

پھوڑا پھنسی یا ورم:- پاک مٹی پنڈول وغیرہ چاہے ثابت ڈھیلا ہو چاہے پسی ہوئی لیکر اس پر یہ دعا تین بار پڑھ کر تھوک دے بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا اور اس پر تھوڑا پانی چھڑک کر وہ مٹی تکلیف کی جگہ یا اسکے آس پاس دن میں دو بار ملا کریں۔

سانپ بچھو یا بھڑ وغیرہ کا کاٹ لینا:- ذرا سے پانی میں نمک گھول کر اس جگہ ملتے جاویں اور قل یا پوری سورت پڑھ کر دم کرتے جاویں۔ بہت دیر تک ایسا ہی کریں۔

سانپ کا گھر میں نکلنا یا آسیب ہونا:- چار کیلیں لوہے کی لیکر ایک ایک پر یہ

آیت چھبیس چھبیس بار دم کر کے لکھے کے چار دں کونوں پر زمین میں گاڑ دیں انشاء اللہ تعالٰے سانپ اس گھر میں نہ رہیگا وہ آیت یہ ہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۔ اس گھر میں آسیب کا اثر بھی نہ ہوگا۔

باؤلے کتے کا کاٹ لینا :- یہی آیت جو اوپر لکھی گئی ہے اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا سے رُوَيْدًا تک ایک روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ایک ٹکڑا روزانہ اس شخص کو کھلا دیں انشاء اللہ تعالٰی ہڑک نہ ہوگی۔

بانجھ ہونا :- چالیس لونگیں لیکر ہر ایک پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے۔ اور جس دن عورت پاکی کا غسل کرے اُس دن سے ایک لونگ روزمرہ سوتے وقت کھانا شروع کردے اور اس پر پانی نہ پیئے اور کبھی کبھی میاں کے پاس بیٹھے اُٹھے آیت یہ ہے۔ أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَغْشَاهُ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ مَوْجٌ مِّن فَوْقِهِ سَحَابٌ ظُلُمَاتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكَدْ يَرَاهَا وَمَن لَّمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَمَا لَهُ مِن نُّورٍ انشاء اللہ اولاد ہوگی۔

حمل گر جانا :- ایک تاگا کسم کا رنگا ہوا عورت کے قد کے برابر لیکر اس میں نو گرہ لگا دے اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھ کر پھونکے انشاء اللہ تعالٰے حمل نہیں گریگا اور اگر کسی وقت تاگا نہ ملے تو کسی پرچے پر لکھ کر پیٹ پر باندھیں آیت یہ ہے وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ۔

بچہ ہونے کا درد :- یہ آیت ایک پرچہ پر لکھ کر پاک کپڑے میں لپیٹ کر عورت کی بائیں ران میں باندھے یا شیرینی پر پڑھ کر اسکو کھلا دے انشاء اللہ تعالٰے بچہ آسانی سے پیدا ہو۔ آیت یہ ہے۔ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَإِذَا الْأَرْضُ

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ط۔

بچہ زندہ نہ رہنا:۔ اجوائن اور کالی مرچ آدھا آدھا پاؤ لیکر پیر کے دن دوپہر کے وقت چالیس بار سورۂ والشمس اس طرح پڑھے کہ ہر دفعہ کے ساتھ درود شریف بھی پڑھے اور جب چالیس بار ہو جاوے پھر ایک دفعہ درود شریف پڑھے اور اجوائن اور کالی مرچ پر دم کرے اور شروع حمل سے یا جب سے خیال ہوا ہو دودھ چھڑانے تک روزمرہ تھوڑا تھوڑا دونوں چیزوں میں سے کھایا کرے۔ انشاء اللہ تعالےٰ اولاد زندہ رہے گی۔

ہمیشہ لڑکی ہونا:۔ اس عورت کا خاوند یا کوئی دوسری عورت اسکے پیٹ پر انگلی سے گول یعنی دائرہ ستر بنا دے۔ اور ہر دفعہ یا متین کہے۔ انشاء اللہ تعالےٰ لڑکا پیدا ہو۔

بچہ کو نظر لگ جانا یا رونا یا سوتے میں ڈرنا یا کمہیڑہ وغیرہ ہو جانا:۔ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پڑھکر اس پر دم کرے اور یہ دعا لکھکر گلے میں ڈالے۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ۔ انشاء اللہ تعالےٰ سب آفتوں سے حفاظت رہیگی۔

چیچک:۔ ایک نیلا گنڈا سات تار کا لیکر اس پر سورۂ الرحمٰن جو ستائیسویں پارہ کے آدھے سے بعد ہے اور جب یہ آیت آیا کرے فَبِاَيِّ اٰلَآءِ اس پر دم کرکے ایک گرہ لگا دے سورۃ کے ختم ہونے تک اکتیس گرہیں ہو جائیں گی پھر وہ گنڈا بچے کے گلے میں ڈال دے اگر چیچک سے پہلے ڈال دیں تو انشاء اللہ تعالیٰ چیچک سے حفاظت رہیگی اور چیچک نکلنے کے بعد ڈالیں تو زیادہ تکلیف نہ ہوگی۔

ہر طرح کی بیماری:۔ چینی کی تشتری پر سورۂ الحمد اور یہ آیتیں لکھ کر بیمار کو روزمرہ پلایا کریں۔ بہت ہی تاثیر کی چیز ہے آیتیں یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدًى

ہنا کہ تعویذ لینے والا اگر بے وضو ہو تو اس کو ہاتھ میں لینا درست ہے اور چینی کی طشتری
پر بھی آیت لکھ کر بے وضو کے ہاتھ میں مت دو بلکہ تم خود پانی سے گھول دو اور جب
تعویذ کا کام نہ رہے اس کو پانی میں گھول کر کسی ندی یا نہر میں یا کنویں میں
چھوڑ دو۔

کتاب	مصنف	کتاب	مصنف	کتاب	مصنف
کلیات اقبال	علامہ اقبال	انتخاب نظیر	نظیر اکبرآبادی	شاہکار فردوسی	وحشی محمود آبادی
بانگ درا	"	انتخاب سودا	سودا	شاہکار اسلام	حفیظ جالندھری
ضرب کلیم	"	کلام فانی	فانی بدایونی	آج کے اردو شاعر اور ان کی	
بال جبریل	"	رباعیات حافظ شیرازی	جذبی	شاعری ۔	پرکاش پنڈت
ارمغان حجاز	"	دیوان مومن	مومن	دو آتشہ	نریش کمار شاد
کلام اقبال	"	بھگوت گیتا منظوم	منور لکھنوی	کلیات اختر شیرانی	اختر شیرانی
کلام میر	میر تقی میر	رامائن منظوم	اشک ایم اے	ڈرامے	
کلام حالی	حالی	کلام امیر مینائی	امیر مینائی	ہیملٹ	شکسپیر
مسدس حالی	"	دیوان درد	خواجہ میر درد	رومیو جولیٹ	"

قیمت فی کتاب ایک روپیہ